إنّ من الشعر لحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضى الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على ان وفّقنا لنشر الشّرح الحاوي على حلّ المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السّبع المعلقات

للاستاذ الفاضل مولانا القاضي سجّاد حسين كرتفوري

فاضل ديوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب یونیورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد؛

مدرس مدرسہ عالیہ اسلامیہ عربیہ فتحپور دہلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

إنّ من الشعر لحكمة

قال عمر بن الخطّاب رضي الله عنه شعر الجاهلية ديوان العرب فإن فيه تفسير كتابكم ومعاني كلامكم

نحمد الله ونشكره على أن وفّقنا لنشر الشّرح الحاوي على حلّ المعضلات والمشكلات

أعني

التوشيحات على السّبع المعلّقات

للأستاذ الفاضل مولانا القاضي سجّاد حسين الكرتفوري

فاضل ديوبند، مولوی فاضل (میڈلسٹ) ومنشی فاضل

پنجاب يونيورسٹی فاضل ادب الٰہ آباد

مدرس مدرسہ عاليہ اسلاميہ عربيہ فتحپور دہلی

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب کراچی

تقریظ شیخ العرب والعجم حضرت الاستاذ علامہ سید حسین احمد صاحب مدنی شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ، اَمَّا بَعْدُ : میں نے التوشیحات علی السبع المعلقات تالیف مولانا قاضی سجاد حسین صاحب کو متعدد مقامات سے دیکھا۔ موصوف نے جس خوبی اور حسنِ ترتیب کے ساتھ اس کو تالیف فرمایا ہے اس سے کتاب کی شانِ افادیت میں معتدبہ اضافہ ہوگیا ہے۔ عربی میں لغات کے حل کے علاوہ بعض مشکل اشعار کی الجھی ہوئی تراکیب نحویہ کو واضح طور سے بیان کر دیا ہے۔ اُردو میں ترجمہ و مطلب کے لئے شستہ زبان استعمال کی ہے۔ اور اس خوبی سے کہ شعر کا کوئی لفظ تشنۂ ترجمہ و توضیح نہیں رہا۔ اللہ تعالےٰ موصوف کی اس کاوش کو شرفِ قبول عطا فرمائے اور علماء وطلباء کے لئے نفع رساں فرمائے۔ آمین۔

ننگِ اسلاف :- حسین احمد غفرلہٗ ۲۹ر شوال ۱۳۵۷ھ

تقریظ حضرت الاستاذ العلام الحاج مولانا محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی شیخ الادب والفقہ دار العلوم دیوبند

حامداً ومصلیاً ومسلماً۔ اما بعد میں نے سبعہ معلقہ کی اس شرح کو مختلف اوقات میں متفرق مقامات سے دیکھا۔ درحقیقت یہ کتاب مذکور کی عربی اور اردو دو شرحیں ہیں۔ ذی استعداد طلبہ کے لئے عربی کا حل کافی ہے اور تفہیم معانی کے لئے اردو کی تحقیق مناسب ہے مصنف علام نے اس شرح کو بہت محنت اور جانفشانی سے لکھا ہے اور مجھ کو امید ہے کہ اہلِ علم اس سے باحسن وجوہ مستفید اور مستفیض ہوں گے۔ خداوندِ عالم مصنف علام کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ اپنی تحقیقات علمیہ سے اہلِ علم کو زیادہ نفع پہنچادیں۔

(محمد اعزاز علی غفرلہٗ امروہوی۔ مدرس مدرسہ دار العلوم دیوبند۔ ۲۰ر شعبان ۱۳۵۷ھ)

تقریظ حضرت علامہ مولانا سید فخر الدین احمد صاحب شیخ الحدیث جامعہ قاسمیہ شاہی مسجد، مراد آباد

احقر نے مولانا المحترم جناب قاضی سجاد حسین صاحب مدظلہ کی التوشیحات علی السبع المعلقات کو مختلف مقامات سے بغور دیکھا۔ احقر اگرچہ ادیب نہیں ہے اور نہ اس بارے میں کوئی صحیح رائے قائم کرسکتا ہے اور نہ اس کا حق رکھتا ہے لیکن اپنے ناقص فہم اور قلیل البضاعت معلومات کے مطابق بلاتصنع اتنا عرض کرنے پر مجبور ہے کہ مولانا موصوف کی مساعی جمیلہ ہر طرح قابل تشکر ہیں۔ کتاب میں جن ادبی خوبیوں آسانی خوش اسلوبیوں کا تعبیہ کیا گیا ہے اس کا صحیح اندازہ وہی حضرات کرسکیں گے جن کو عربیت کا کافی ذوق ہے اور جو مختلف قسم کی ذہنی الجھنوں سے پریشان ہوکر ہمیشہ ایسی شرح کے متلاشی رہا کرتے ہیں جو ان کو راستہ کی دشواریوں سے بچاکر بآسانی منزلِ مقصود پر پہنچادے۔ میری رائے میں اس شرح نے بڑی حد تک راستہ کو سہل اور مختصر بنانے میں کامیابی کا امتیازی طغرا حاصل کیا ہے۔ خداوند کریم اس کتاب کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور مولف مدظلہ اور طالبین کو اپنی مرضیات پر چلنے کی توفیق مزید بخشے۔ آمین۔

(احقر فخر الدین احمد غفرلہٗ)

گزارش

ناظرینِ کرام! یہ ایک حقیر علمی ہدیہ پیش ہے۔ مجھے اپنی بے بضاعتی اور فرومایگی کا اچھی طرح احساس اس وقت جبکہ میں اپنی تعلیمی تربیت کا زمانہ گہوارۂ علوم دارالعلوم دیوبند میں گذار رہا تھا، یہ قصائد اپنے شفیق استاد شیخ الادب حضرت مولانا حافظ محمد اعزاز علی صاحب مدظلہ العالی سے پڑھے۔ باوجود طبعی بدشوقی استاد کی توجہات سامیہ نے اس امر پر مجبور کیا کہ جو کچھ اثناء درس میں استفادہ کروں اسے محفوظ رکھوں۔ اور بعد جب مدرسۂ عالیہ فتحپوری دہلی میں درس و تدریس کی علمی خدمت میرے سپرد کی گئی تو سبعہ معلقہ کو دیکھنے کا موقع ملا۔ اور اس سلسلہ میں کچھ اور کاوش کرنی پڑی اس لئے اس امر کا خیال پیدا ہوا کہ ان قصائد پر کچھ لکھوں چنانچہ ایک مسودہ تیار کر لیا۔ مجھے اپنی کم علمی کا احساس اس بات کی اجازت نہ دیتا تھا کہ اس مسودہ کو حضرت کی خدمت میں پیش کروں، لیکن احباب کے جرات دلانے پر میں نے وہ مسوّدہ حضرت استاد کی خدمت میں اصلاح دیکھنے کے لئے عرض کیا۔ حضرت استاد نے اس کو ملاحظہ فرمایا اور کچھ ہدایات فرما کر نظرِ ثانی کا حکم دیا اور قدیم طرز کے موافق اس خادم کی ہمّت افزائی فرمائی۔ میں نے تعمیل ارشاد کی اور ان ہدایات کی روشنی میں مسوّدہ مرتب کیا۔ حضرت حق کا شکر ہے کہ آج شب برات میں جبکہ اس کی رحمتِ بے پایاں کا نزول ہوتا ہے، رحمتِ خداوندی نے ساتھ دیا اور میں اس کام کو اختتام تک پہنچا سکا۔ اب یہ حقیر ہدیہ اصحابِ ذوق کی خدمت میں پیش ہے اس امر کا متمنی ہوں کہ وہ اس کو قبول فرمائیں اور مجھے بھی دعاءِ خیر میں فراموش نہ کریں۔ نیز جو خوبیاں ملاحظہ فرمائیں اس کا انتساب حضرت استاذ کی طرف فرمائیں اور جو غلطیاں یا فروگذاشتیں نظر سے گذریں ان کو میری طرف منسوب فرما کر اصلاح فرمائیں۔

سجّاد حسین عفی عنہٗ

مدرس مدرسہ عالیہ فتحپوری دہلی۔

۱۴ر شعبان ۱۳۵۷ھ
یوم یکشنبہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قِفَا نَبْكِ مِنْ ذِكْرَى حَبِيبٍ وَمَنْزِلِ	١	بِسِقْطِ اللِّوَى بَيْنَ الدَّخُولِ فَحَوْمَلِ
مجزوم لانہ جواب الامر ١٢		آخر الکثیب ١٢ الرمل المعوج ١٢ موضع ١٢ موضع ١٢ موضع ١٢
فَتُوضِحَ فَالْمِقْرَاةِ لَمْ يَعْفُ رَسْمُهَا	٢	لِمَا نَسَجَتْهَا مِنْ جَنُوبٍ وَشَمْأَلِ
موضع ١٢ موضع ١٢		کنایۃ عن الجی والذہاب ١٢

یہ معلقہ امرء القیس بن حجر بن عمرو کندی کا ہے جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے تقریباً چالیس سال قبل گذرا ہے۔ عاشق مزاج ہونے کی وجہ سے اسکا لقب ملک ضلیل ہو گیا تھا اپنی چچازاد بہن عنیزہ کا عاشق تھا لیکن حصول وصال مشکل ہو گیا تھا۔ قبیلہ کو ایک سفر کا اتفاق ہوا حسب دستور مردوں کا قافلہ آگے تھا مگر امرء القیس خفیہ طور سے عورتوں کی جماعت کے ساتھ ہو لیا جو مردوں کے پیچھے جا رہی تھیں۔ راستہ میں ایک تالاب جس کا نام دارۃ جلجل تھا واقع ہوا جب عورتیں وہاں پہونچیں تو مشورہ ہوا کہ نہانا چاہیے۔ امرء القیس یہ معلوم کر کے کسی جگہ چھپ گیا جب عورتیں کپڑے اتار کر تالاب میں داخل ہوئیں تو اس نے تالاب کے کنارہ سے ان کے کپڑے اٹھالئے اور ایک درخت پر چڑھ گیا۔ عورتیں نہا کر تالاب سے باہر آئیں تو کپڑے نہ پائے۔ تلاش کے بعد معلوم ہوا کہ امرء القیس اٹھا لیگیا ہے۔ عورتوں نے کپڑوں کی واپسی پر اصرار کیا لیکن اس نے یہ شرط لگائی کہ ہر عورت برہنہ اسکے سامنے آئے۔ مجبوراً عورتیں برہنہ سامنے آئیں۔ اس معلقہ میں اس واقعہ کا بیان ہے۔ تمام ادباء کا اتفاق ہے کہ شعرائے عرب میں سے کوئی شاعر امرء القیس سے نہ بڑھ سکا۔ نہج البلاغۃ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا نقل نقل کیا ہے جس میں آپ نے امرء القیس کو سب شعراء پر ترجیح دی ہے۔

(١) ترجمہ (اے دونوں دوستو!) ذرا ٹھہرو تاکہ ہم محبوبہ اور (اسکے اس) گھر کی یاد کر کے رولیں جو ریت کے ٹیلہ کے آخر پر مقامات دخول اور حومل۔

(٢) ترجمہ۔ اور توضح و مقراۃ کے درمیان واقع ہے جسکے نشانات اس وجہ سے نہیں مٹے کہ اس پر جنوبی اور شمالی ہوائیں (برابر) چلتی رہیں۔

مطلب۔ اگر باد جنوبی کچھ مٹی اڑا کر لیجاتی تھی تو باد شمالی پھر اس مٹی کو وہاں لاکر ڈالدیتی تھی۔ اس وجہ سے وہ آثار قائم رہے۔

(١) (قفا) تثنیۃ الامر من وقف (من) وقفا و وقوفا دام قائما وسکن خاطب بہذہ الصیغۃ صاحبیہ علی عادتہم کخلیلی وصاحبی لان الرفقۃ ادنی ما تکون ثلثۃ اولان الرجل ادنی اعوانہ یکون اثنین راعی ابلہ وراعی غنمہ ویجوز ان یکون المراد بہ قف قف فالحق الالف امارۃ دالۃ علی ان المراد تکریر اللفظ فحذف واحد منہما کما فی قولہ تعالیٰ رب ارجعون والمراد ارجعنی ارجعنی فحذف الواحد منہما فجعلت الواو مشیرۃ الی المعنی تکریر اللفظ وقیل اراد قفن علی جہۃ التاکید فقلب النون الفا فی حال الوصل لان النون قد تقلب الفا فی حال الوقف کما فی قولہ تعالیٰ لنسفعا فحمل الوقف علی الوصل فاختر ما شئت (نبک) من بکی (ض) بکاء سال دمعہ حزنا فہو باک والجمع بکاۃ (ذکری) اسم الذکر (السقط) منقطع الرمل حیث یستدق من طرفہ وایضا ما یتطایر من النار وایضا المولود الغیر التام ١٢

(٢) (العفو) الامحاء (الرسم) ما لصق بالارض من آثار الدیار والجمع رسوم (نسجتہا) نسج الریحین کنایۃ عن اختلافہما علی الاطلال وستر احداہما ایاہا بالتراب وکشف الاخری التراب عنہا (شمال) بالجوہر لغت فی شمال وفیہ ست لغات شمال وشمال وشمل وشول وشمل وشمل ریح تجری من الشمال تقابلہا الجنوب ١٢

تَرَى بَعَرَ الْآرَامِ فِي عَرَصَاتِهَا	١	وَقِيعَانِهَا كَأَنَّهُ حَبُّ فُلْفُلِ
كَأَنِّي غَدَاةَ الْبَيْنِ يَوْمَ تَحَمَّلُوا	٢	لَدَى سَمُرَاتِ الْحَيِّ نَاقِفُ حَنْظَلِ
وُقُوفًا بِهَا صَحْبِي عَلَيَّ مَطِيَّهُمْ	٣	يَقُولُونَ لَا تَهْلِكْ أَسًى وَتَجَمَّلِ
وَإِنَّ شِفَائِي عَبْرَةٌ مُهْرَاقَةٌ	٤	فَهَلْ عِنْدَ رَسْمٍ دَارِسٍ مِنْ مُعَوَّلِ
كَدَأْبِكَ مِنْ أُمِّ الْحُوَيْرِثِ قَبْلَهَا	٥	وَجَارَتِهَا أُمِّ الرَّبَابِ بِمَأْسَلِ
إِذَا قَامَتَا تَضَوَّعَ الْمِسْكُ مِنْهُمَا	٦	نَسِيمَ الصَّبَا جَاءَتْ بِرَيَّا الْقَرَنْفُلِ

منصوب بنزع الخافض ای کنسیم الصبا ١٢

(١) **ترجمہ** سفید ہرنوں کی مینگنیاں اس (مکان) کے میدانوں اور ہموار زمینوں میں تو (یسی پڑی) دیکھے گا جیسے سیاہ مرچ کے دانے **مطلب** شاعر دیار محبوب کے اجاڑ ہوجانے کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ معشوق کے کوچ کرجانے کی وجہ سے وہ مکانات وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے ہیں. چنانچہ کسی جگہ وحشی جانوروں کی مینگنیوں کا پایا جانا اسکے ویران ہوجانے کی ظاہر دلیل ہے اور آرام کی تخصیص اسلئے کی گئی کہ سفید ہرن بہ نسبت دوسرے جانوروں کے زیادہ ویرانہ میں رہتا ہے۔

(٢) یوم فراق کی صبح کو جبکہ وہ (معشوق کے ہمراہی) روانہ ہوئے تو گویا میں قبیلہ کے ببول کے درختوں کے نزدیک اندرائن توڑنے والا تھا۔ **مطلب** اس تشبیہ سے یہ بتلانا مقصود ہے کہ فراق محبوب میں بے اختیار آنسو جاری تھے جیسا کہ حنظل توڑنے والے کی آنکھ سے بے اختیار پانی جاری ہوجاتا ہے۔

(٣) (میں رو رہا تھا) اور احباب میرے پاس اُن میدانوں میں اپنی سواریوں کو روکے ہوئے کہہ رہے تھے کہ (غم فراق سے) ہلاک نہ ہو اور صبر جمیل اختیار کر۔

(٤) (جواباً کہتا ہے کہ میں رونے سے کیسے باز آسکتا ہوں جبکہ) میری شفا (یہی) بہتے ہوئے آنسو ہیں (پھر ذرا ہوش میں آکر کہتا ہے کہ) کیا (ان) مٹے ہوئے نشانوں کے پاس کوئی قابل اعتماد (فریاد رس) ہے؟ (نہیں ہے تو رونا بھی بے سود ہے)

(٥) (تیری عادت عنیزہ کے عشق میں ٹھیک) اس عادت کے مانند ہے جو اس سے پہلے ام الحویرث اور اسکی پڑوسن ام رباب کے ساتھ (کوہ) ماسل میں تھی **مطلب** عشق کی پہلی داستانوں کو ذکر کرنے سے شاعر کا مقصد اپنے رنج کو ہلکا کرنا ہے۔

(٦) جب وہ دونوں (ام حویرث اور ام رباب مستانہ انداز سے) کھڑی ہوتی تھیں تو (ان دونوں سے) مشک (کی خوشبو) ایسی مہکتی تھی گویا باد صبا لونگ کی خوشبو لئے آتی ہے۔

(١) (بعر) جمع بعرة وکل تبیع یکون بحذف الناء یعامل به معاملة الجمع والمفرد وکلیهما (الآرام) جمع رئم وهی الظبی الابیض (عرصة الدار) ساحتها وهی البقعة الواسعة التی لیس فیها بناء والجمع عرصات وعراص (قیعان) جمع قاع وهو ارض سهلة مطمئنة قد انفرجت عنها الجبال والآکام وایضا یجمع علی اقواع واقوع وقیعة ١٢

(٢) (الغداة) هی الضحوة (البین) الفراق من بان (ض) بیناً وبینونة وقیل هو من الاضداد معناه الوصال والفراق (الیوم) هو وقت من طلوع الشمس الی غروبها وقد یستعمل لمطلق الوقت (سمرات) جمع سمرة شجرة الطلح (نقف) الحنظل شق الحنظل واخراج الحب ١٢

(٣) (وقوف) جمع واقف کشهود جمع شاهد (صحب) جمع صاحب یجمع الصاحب علی الاصحاب والصحابة والصحبان (المطی) المراکب واحدها مطیة لانه یرکب مطاها ای ظهرها وقیل مشتقة من المطو وهو المد فی السیر فسمیت به لانها تمد فی السیر (تجمل) ای اصبر صبراً جمیلاً ١٢

(٤) (العبرة) الدمعة جمعه عبر وعبرات ایضا هی نفخة للمرء من العبرة والحزن جمعها عبر (المهراق) بفتح الهاء المصبوب من هراق الماء یهریقه بفتح الهاء هراقة والاصل اراق یریق اراقة فقلبت الهمزة هاء لاستثقال الهمزتین فی صیغة المتکلم وقد یجمع بین الهمزة والهاء فیقال اهراق یهریق اهراقاً (المعول) ههنا بمعنی المعتمد وقد یاتی بمعنی البکی یقال اعول الرجل وعول اذا بکی ومنه العویل ١٢

(٥) (کدابک) ای ههنا یعزی الشاعر نفسه بما جری علیه من المصائب فی حب النساء قبل العنیزة لان المصیبة الاولی تشق علی النفس واما بعد ما تراکمت فیعتادها النفس ١٢

(٦) (سطع الطیب) فنو مادون) وتضوع اذا انتشرت رائحته (الریا) الرائحة الطیبة وشبه طیب رائحتها بطیب نسیم هبت علی ریاض القرنفل واتت بریاه ثم لما وصفها بالجمال وطیب النشر وصف حاله بعدها فی الاشعار الآتیة ١٢

فَفَاضَتْ دُمُوعُ الْعَيْنِ مِنِّي صَبَابَةً	۱	عَلَى النَّحْرِ حَتَّى بَلَّ دَمْعِي مِحْمَلِي
أَلَا رُبَّ يَوْمٍ كَانَ مِنْهُنَّ صَالِحٍ	۲	وَلَا سِيَّمَا يَوْمٌ بِدَارَةِ جُلْجُلِ
وَيَوْمَ عَقَرْتُ لِلْعَذَارَى مَطِيَّتِي	۳	فَيَا عَجَبًا مِنْ كُورِهَا الْمُتَحَمَّلِ
فَظَلَّ الْعَذَارَى يَرْتَمِينَ بِلَحْمِهَا	۴	وَشَحْمٍ كَهُدَّابِ الدِّمَقْسِ الْمُفَتَّلِ
وَيَوْمَ دَخَلْتُ الْخِدْرَ خِدْرَ عُنَيْزَةٍ	۵	فَقَالَتْ لَكَ الْوَيْلَاتُ إِنَّكَ مُرْجِلِي

(حواشی بین السطور: سالت ۱۲ — رقة الشوق — اسفل الصدر ۱۲ — صفة یوم ۱۲ — بمعنی على الفتح للاضافة ۱۲ — الالف بدل من یاء المتکلم ۱۲ — الباء للتعدیة — ریشم سپید ۱۲ — عطف على یوم عقرت ۱۲ — بدل من الخدر الاول ۱۲ — التنوین للفردة — جمع ویلة ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ پس عشق کی وجہ سے میری آنکھ کے آنسو بہاں تک سینہ پر بہے کہ میرے آنسوؤں نے میری (تلوار کے) پرتلہ کو تر کردیا **مطلب** یہ ہے کہ دوستوں کی یاد میں اسقدر رویا کہ سیل اشک نے تلوار کے پرتلہ کو بھی تر کردیا۔

(۲) ترجمہ۔ سنو بہت سے دن ان (حسین عورتوں) کی جانب سے بہت اچھے تھے خصوصاً وہ دن جو دارۃ جلجل میں گذرا **مطلب**۔ شاعر چونکہ پہلے دردِ عشق کی داستان بیان کرچکا ہے اسلئے اب بمقتضائے حکایت دردنائے اپنے نفس سے خطاب کرتے ہوئے کچھ ایام گذشتہ کے عیش کا ذکر کرتا ہے کہتا ہے کہ اے امرؤ القیس اگر تجھے ان دوستوں سے رنج وغم پہنچا تو کیا مضائقہ انہی سے بہت سی مرتبہ تو مسرت وصال بھی حاصل کرچکا ہے۔ خاصکر دارۃ جلجل میں وہ دن بہت کیف افزا گذرا۔

(۳) ترجمہ۔ اور (یہ وہ) دن تھا کہ جب میں نے دوشیزہ لڑکیوں کیلئے اپنی ناقہ ذبح کردی تھی تو اے لوگو میری حیرت کو دیکھو جو اس (ناقہ) کے (اس) کجاوہ سے (پیدا ہوئی) جو (دوسرے ناقہ پر) لدا ہوا تھا۔ **مطلب** دارۃ جلجل میں امرؤ القیس نے جب اپنی ناقہ دوشیزہ عورتوں کیلئے ذبح کردی تو اس کا کجاوہ عورتوں کے ایک اونٹ پر لادا گیا اور عنیزہ نے بمجبوری امرؤ القیس کو اپنی اونٹنی پر سوار کرلیا۔ آگے اسی کا ذکر ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یعنی وہ دوشیزہ عورتیں اسکے گوشت اور اس چربی کو جو بٹے ہوئے ریشم کی جھالر کی طرح تھی (بغایت سرور) آپس میں ایکدوسرے پر پھینکنے لگیں۔

(۵) ترجمہ۔ اور جس دن کہ میں ہودج میں یعنی عنیزہ کے ہودج میں داخل ہوا (وہ کیسا بھلا دن تھا) تو اس نے مجھ سے کہا تیرا برا ہو تو مجھے پیادہ کرنیوالا ہے **مطلب** میری ناقہ دو سواریوں کا بوجھ نہ برداشت کرسکے گی اور اس کی کمر زخمی ہوجائیگی تو مجبوراً پیدل چلنا پڑے گا۔

ع واسمہا فاطمۃ قولہ فقالت لک الویلات دعاءٌ علیہ وقیل دعاءٌ لہ فی معرض الدعاء علیہ حرفاً یعنی الکمال والویلات جمع ویلۃ والویلۃ والویل شدۃ العذاب (المرجل) اسم فاعل من ارجلہ اذا جعلہ ماشیاً والمجرد من (س) ویقال من (ن) رجل الفصیل ارسلہ مع امہ ۱۲

(۱) فاض فیضا وفیضانا (ض) السیل کثر وسال فاضت عینہ سال دمعہا (دموع) جمع دمع (صبابۃ (س)) الیہ کلف بہ الصبابۃ رقۃ الشوق ونصب صبابۃ علی انہا مفعول لہ (النحر) جمعہ نحور (المحمل) علاقۃ السیف جمعہ محامل ۱۲

(۲) (رب) فیہ لغات یقد لحق التاء فی آخرہ فیقال ربۃ وہی للتقلیل وکم للتکثیر وہا جمعہ اصداہا علی الاخرہی (لاسیما) اش یقال ہما سیان ای مثلان ویستعمل لاسیما بمعنی خاصۃ ویجوز فیما بعدہ الرفع والجر فالرفع علی ان ما موصولۃ وتقدیر العبارۃ لاسیما ہو یوم والجر علی ان ما زائدۃ والسی مضاف الی یوم ۱۲

(۳) (ویوم) مبنی علی الفتح مع انہ معطوف علی مرفوع او مجرور وہو یوم فی یوم بدارۃ لانہ الی المبنی وہو قولہ عقرت (والعقر) من (ض) یقال عقر الجمل قطع قوائمہ بالسیف (العذاری) جمع عذراء وہی البکر اللتی لم تفتض قولہ عجبا اصلہ یا عجبی (الکور) الرحل واداتہ اکوار وکیران وایضا یروی من رحلہا المتحمل مکان کورہا ۱۲

(۴) قولہ فظل یقال ظل زید قائما اذا اتی علیہ النہار وہو قائم وبات زید نائما اذا اتی علیہ اللیل وہو نائم وطفق زید یقرء القرآن اذا اخذ فیہ ولہ دہار آد الارتماء الرماۃ ای الرمی من بعض الی البعض (الہداب) والہدب اسمان لما استرسل من الشیء نحو ما استرسل من اطراف الثوب واحدہا ہدابۃ وہدبۃ وجمع الہدب اہداب (الدمقس) والمدمقس الابریسم مطلقا وقیل الابیض منہ خاصۃ (المفتل) المفتول الشدید ۱۲

(۵) (الخدر) الہودج والجمع الخدور وہی للستر والحجلۃ منہ قولہم خدرت الجاریۃ ادخلتہا (العنیزۃ) اسم عشیقتہ وقیل ہو لقب لہا

تَقُوْلُ وَقَدْ مَالَ الْغَبِيْطُ بِنَا مَعًا (اىٔ المار الغبيط)	١	عَقَرْتَ بَعِيْرِيْ يَا امْرَءَ الْقَيْسِ فَانْزِلِ (اى ادبرت ظهره)
فَقُلْتُ لَهَا سِيْرِيْ وَاَرْخِيْ زِمَامَهٗ (ارسلى) (البعير)	٢	وَلَا تُبْعِدِيْنِيْ مِنْ جَنَاكِ الْمُعَلَّلِ
فَمِثْلِكِ حُبْلٰى قَدْ طَرَقْتُ وَمُرْضِعٍ (بكسر اللام)	٣	فَاَلْهَيْتُهَا عَنْ ذِيْ تَمَائِمَ مُحْوِلِ (اشغلتها)
اِذَا مَا بَكٰى مِنْ خَلْفِهَا انْصَرَفَتْ لَهٗ	٤	بِشِقٍّ وَتَحْتِيْ شِقُّهَا لَمْ يُحَوَّلِ
وَيَوْمًا عَلٰى ظَهْرِ الْكَثِيْبِ تَعَذَّرَتْ (منصوب بتعذرت)	٥	عَلَيَّ وَاٰلَتْ حَلْفَةً لَمْ تَحَلَّلِ (حلفت) (صفة حلفة)

(١) ترجمہ۔ درانحالیکہ ہودج ہم دونوں کو جھکائے دے رہا تھا۔ وہ کہنے لگی اے امرؤ القیس تو نے میرے اونٹ کی کمر لنگڑا دی پس تو اتر پڑ۔

(٢) ترجمہ میں نے اس (عنیزہ) سے کہا کہ چلی چل اور اونٹ کی مہار کو ڈھیلی چھوڑ اور مجھ کو اپنے مکرر چنے ہوئے (یا مجھکو بہلانیوالے) میوہ سے دور نہ کر۔ **مطلب** یعنی جب عنیزہ نے مجھ کو اتر جانے کے واسطے کہا تو میں نے التجا کی کہ ایسا نہ کر اور مجھکو اپنے میوہ ہائے بوسہ وکنار سے لطف اندوز ہونے دے۔

(٣) ترجمہ (معشوقہ کو غرور حسن سے باز رکھنے کیلئے کہتا ہے کہ حسن وجمال میں) تجھ جیسی بہت سی حاملہ اور دودھ پلانے والی عورتیں ہیں جن کے پاس میں رات کے وقت گیا اور انکو تعویذ والے یکسالہ بچّہ سے غافل بنا دیا **مطلب** عنیزہ کے کنارہ کش ہونے پر اپنی بڑائی جتلاتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نے حاملہ اور مرضعہ تک کو جو جماع سے متنفر ہوتی ہیں اپنی طرف مائل کر لیا۔ عنیزہ کی حاملہ اور مرضعہ سے مثلیت حاملہ اور مرضعہ ہونے میں نہیں ہے بلکہ مراد یہ ہے کہ بہت سی عورتیں جو خوبصورتی اور حسن وجمال میں عنیزہ کے مثل ہونے کے ساتھ ساتھ حاملہ اور مرضعہ بھی تھیں۔

(٤) ترجمہ جب وہ (بچہ) اسکے پیچھے رونے لگتا تھا تو وہ اپنے ایک حصہ کو اسکی طرف پھیر دیتی تھی اور ایک حصہ میرے نیچے رہتا تھا جو نہیں پھیرا جاتا تھا۔ **مطلب**۔ یعنی بدن کا بالائی حصہ دودھ پلانے کے لئے بچہ کی جانب پھیر لیتی تھی اور زیرین حصہ مجھ سے غایت الفت کی بنا پر نہیں ہٹاتی تھی۔

(٥) ترجمہ۔ اور ایک روز اس (معشوقہ) نے ایک ریت کے ٹیلے پر مجھ سے سختی کی اور (جدائی کی) ایسی قسم کھائی جس میں کوئی استثناء نہ تھا **مطلب** عنیزہ کے اسوقت سختی کرنے پر شاعر کو اسکی وہ پرانی سختی بھی یاد آگئی جو کسی ٹیلہ پر اسکے ساتھ کی تھی۔ قسم غیر محلل کے معنی یہ ہیں کہ وہ قطعی قسم تھی جس میں انشاء اللہ وغیرہ نہیں کہا گیا تھا اور جس سے گریز کی کوئی شکل نہ تھی۔

* منصوب على المصدر لانه بمعنى الفعل كانه قال آلت ايلاء لم تحلل (التحلل) فى اليمين الاستثناء ١٢

(١) (الغبيط) نوع من الهوادج (البعير) الجمل البازل وجمعه بعران والبعرة وجمع الجمع اباعر واباعير ١٢

(٢) (ارخى) ارسلى من ارخاء يقال ارخى الزمام اى ارسله (الزمام) مايشد به اى القعود وهو حبل يجعل فى عنق البعير يقبضه الراكب بمنزلة اللجام للفرس الجمع ازمة والفعل من (ن) (الجنى) اسم لما يجتنى من الشجرة والجنى المصدر يقال جنى الثمرة (ض) جنيا تناولها من شجرها (المعلل) اسم مفعول او اسم فاعل من تعليل الاول ماخوذ من علّ يعل (ض ون) عللا شرب ثانية وتباعا والثانى من عللت الصبى بفاكهة اى الهيته بها والشاعر جعل العشيقة بمنزلة شجرة وجعل مانال من عناقها وتقبيلها بمنزلة ثمرة المعللة ١٢

(٣) (فمثلك) بكسر اللام لاضمار رب كانه ارادرب امرأة حبلى الخ (طرقت) من (ن) طروقا ماتيان ليلا ومنه الطارق للنزيل الذى اتى يلا وايضا النجم لانه يطلع فى الليل (المرضع) التى لها ولد رضيع والعلم انها اذا نسبت الى فعل يقال مرضعة واذا حملت على معنى ذات رضاع لم تلحقها التاء ومثلها طالق وحامل (الهيت) من الالهاء والمجرد منه لها (ن) لهوا بلعب وعنه غفل (تمائم) جمع تميمة وهى العوذة ان صيانة الولد من العين تتم بها (المحول) هو ما تم عليه الحول وشرع فى الثانى ١٢

(٤) بكى (ض) بكاء سال دمعه حزنا (الانصراف) الرجوع (الشق) من الشىٔ نصفه والجمع شقوق (التحويل) التغيير ١٢

(٥) (ظهر الكثيب) اعلى الرمل الكثير والجمع كثبان واكثبة وكثب (التعذر) التشدد والامتناع (الايلاء) والالتواء والتالى الحلف الاسم منه الية والوة (حلفة) فعلة للمرة

١	أَفَاطِمَ مَهْلًا بَعْضَ هٰذَا التَّدَلُّلِ	وَإِنْ كُنْتِ قَدْ أَزْمَعْتِ صَرْمِي فَأَجْمِلِي
٢	أَغَرَّكِ مِنِّي أَنَّ حُبَّكِ قَاتِلِي	وَأَنَّكِ مَهْمَا تَأْمُرِي الْقَلْبَ يَفْعَلِ
٣	وَإِنْ تَكُ قَدْ سَاءَتْكِ مِنِّي خَلِيقَةٌ	فَسُلِّي ثِيَابِي مِنْ ثِيَابِكِ تَنْسُلِ
٤	وَمَا ذَرَفَتْ عَيْنَاكِ إِلَّا لِتَضْرِبِي	بِسَهْمَيْكِ فِي أَعْشَارِ قَلْبٍ مُقَتَّلِ
٥	وَبَيْضَةِ خِدْرٍ لَا يُرَامُ خِبَاؤُهَا	تَمَتَّعْتُ مِنْ لَهْوٍ بِهَا غَيْرَ مُعْجَلِ

(١) ترجمہ اے فاطمہ اس ناز و انداز کو ذرا چھوڑ اور اگر تونے مجھ سے قطع تعلق کا پختہ ارادہ کرلیا ہے تو بھلائی کے ساتھ کر۔ **مطلب** یعنی اگر مجھ سے تعلق رکھنا ہے تو ناز و انداز میں کمی کر ہر چیز کی ایک حد ہوتی ہے۔ اور اگر قطع تعلق ہی کرنا مقصود ہے تو وہ بھی بھلائی کے ساتھ ہونا چاہئے۔

(٢) ترجمہ یقیناً میری جانب سے تجھ کو یہ گھمنڈ ہوگیا ہے کہ تیری محبت مجھے قتل کئے دیتی ہے اور یہ کہ جو کچھ تو میرے دل کو حکم دیگی وہ (ضرور) کریگا۔ **مطلب** چونکہ تجھ کو میری مجبوریٔ عشق کا پوری طرح احساس ہوگیا ہے اسلئے تونے اور زیادہ ستانا شروع کردیا ہے۔

(٣) ترجمہ اور اگر میری کوئی عادت تجھ کو بری معلوم ہوتی ہے تو اپنے کپڑوں (یا اپنے دل) کو میرے کپڑوں (یا میرے دل) سے کھینچ لے تاکہ جدا ہوجائے۔ **مطلب** ثیاب سے جامہ اور قلب دونوں مراد ہوسکتے ہیں جیسا کہ عنترہ نے اس شعر میں ثیاب سے دل مراد لیا ہے ؎

فشککت بالرمح الاصم ثيابه ليس الكريم على القنا بمحرم

خلاصہ یہ کہ میں ہر حال میں تیرا مطیع ہوں اگر تو جدائی پسند کرتی ہے تو میں بھی راضی ہوں اگرچہ وہ میرے لئے ہلاکت کا سبب ہے۔ مصرع۔ سر تسلیم خم ہے جو مزاج یار میں آئے۔

(٤) ترجمہ تیری دونوں آنکھیں اشکبار نہیں ہوئیں مگر صرف اسلئے کہ تو اپنی دونوں (نگاہوں کے) تیروں کو (میرے) شکستہ دل کے ٹکڑوں میں مارے۔ (ترجمہ ثانی) تیری دونوں آنکھوں نے صرف اسلئے آنسو بہائے تاکہ تو اپنے دونوں تیروں (معلی اور رقیب) کو میرے دل نزار کے دسوں حصوں پر مارکر (مجموعۂ) دل کی مالک بنجائے۔

(٥) ترجمہ اور بہت سی (ایسی) پردہ نشین عورتیں ہیں جنکے خیمہ کا (بھی) قصد نہیں کیا جاسکتا میں نے بہت دیر انکی دل لگی سے فائدہ اٹھایا۔ (بیضۂ خدر سے حسین عورتیں مراد ہیں)

٢ المذلل من الحب المتقطع من العشق فالمراد من القتل التذليل كما يقال قتل الخمر اذا امزجها بالماء وازال سورتها ١٢

(٥) (بيضة خدر) اى رب امرأة لزمت سترها وتشبيه النساء بالبيض من ثلثة اوجه احدها بالصحة عن الحيض والثانى فى الصيانة والستر لان الطائر يصون بيضه ويحضنه والثالث فى صفاء اللون ونقائه لان البيض يكون صافى اللون نقيه اذا كان تحت الطائر رام (ن) روما قصد ومنه المرام بمعنى المقصد (الخباء) بيت من وبر او شعر او ادم والجمع الاخبية (معجل) من عجل اذا اسرع وقوله غير يروى بالنصب على الحال من البارز فى تمتعت وبالجر على انه صفة لهو ١٢

(١) (فاطم) فى الاصل فاطمة حذفت التاء للترخيم وهو اسم لعشيقته وعنيزة لقب لها (مهلا) نصب على المصدرية (بعض) منصوب لمهلا (التدلل) تغنج المرأة على زوجها والمجرد (دل) ذ (نلادص) يقال دلت المرأة على زوجها اى اظهرت عليه الخلاف وما بها خلاف (ازمعت) من الازماع وهو عقد القلب على فعل (الصرم) بفتح الصاد وضمها من (ض) القطع ومن (ك) يقال صرم السيف صرامة صار قاطعا (اجملى) امر من الاجمال بمعنى الجميل لا تعدى معنى

(٢) (غرّ) يغر (ن) خدعه واطمعه بالباطل والهمزة اتى بها للتقرير كما قال الجرير (شعر) الستم خير من ركب المطايا واندى العالمين بطون راح (القلب) الفؤاد والجمع قلوب سمى به لانه يتقلب كما قال الشاعر (شعر) وما سمى الانسان الا لانسه ؛ وما القلب الا انه يتقلب والجمع قلوب ١٢

(٣) ساء يسوء (ن) مساءة الامر فلانا احزنه او فعل به ما يكره وسواء الشئ قبح يقال ساءت سريرته (الخليقة) السجية والجمع خلائق (سل) مؤنث مخاطب من سل (ن) استلا الشئ اخرجه برفق (تنسل) من النسول (ض ن) وهو سقوط الريش والشعر يقال نسل ريش الطائر اى سقط والنسيل الساقط ١٢

(٤) ذرفت العين (ض) ذرفا وتذرافا سالت دموعها (السهم) القدح مطلقا او قدح الميسر خاصة والجمع سهام استعاره ههنا للحظ عينيها ودمعها لتاثيرهما فى قلوب العشاق تاثير السهام فى الاجسام ويمكن ان يراد بسهمين المعلى والرقيب من سهام الميسر كانت عادة العرب عند المقامرة بقسمة الجزور على عشرة اجزاء وذلك بان للمعلى سبعة اجزاء وللرقيب ثلثة فمن فاز بهذين القدحين فقد فاز بالجميع والسهام الاخرى الفذ والتوأم والحلس والنافذ والمسبل والمنيح والسفيح والوغد فعلى الاول قوله (اعشار) ماخوذ من قولهم برمة اعشار اذا كانت قطعا او لا واحد لها من لفظها وعلى الثانى جمع عشير (المقتل) المذلل ٢

تَجَاوَزْتُ أَحْرَاسًا إِلَيْهَا وَمَعْشَرًا	۱	عَلَيَّ حِرَاصًا لَوْ يُسِرُّونَ مَقْتَلِي
إِذَا الثُّرَيَّا فِي السَّمَاءِ تَعَرَّضَتْ	۲	تَعَرُّضَ أَثْنَاءِ الْوِشَاحِ الْمُفَصَّلِ
فَجِئْتُ وَقَدْ نَضَّتْ لِنَوْمٍ ثِيَابَهَا	۳	لَدَى السِّتْرِ إِلَّا لِبْسَةَ الْمُتَفَضِّلِ
فَقَالَتْ يَمِينَ اللهِ مَا لَكَ حِيلَةٌ	۴	وَمَا إِنْ أَرَى عَنْكَ الْغَوَايَةَ تَنْجَلِي
خَرَجْتُ بِهَا تَمْشِي تَجُرُّ وَرَاءَنَا	۵	عَلَى أَثَرَيْنَا ذَيْلَ مِرْطٍ مُرَحَّلِ

(۱) ترجمہ ایسے نگہبانوں اور قبیلہ سے بچکر اس تک جا پہنچا جو میرے متعلق اسکے خواہشمند تھے کہ کاش وہ پوشیدہ طور سے مجھکو قتل کر ڈالیں مطلب پوشیدہ طور سے قتل کی تمنا اسوجہ سے کرتے تھے کہ یہ شہزادہ تھا جس کو علی الاعلان نہیں قتل کیا جا سکتا تھا۔

(۲) ترجمہ (میں اسکے پاس ایسے وقت پہنچا) جبکہ ثریا کے کنارے آسمان پر اسطرح ظاہر ہوگئے تھے جیسے کہ (تھوڑے تھوڑے) فصل سے پروئے ہوئے موتیوں کے ہار کے کنارے۔ مطلب۔ وشاحِ مفصّل سے وہ ہار مراد ہے جس میں آبدار موتیوں کے درمیان سیاہ پوتھ کے دانے پرو دیئے گئے ہوں۔ ثریا کی تشبیہ ایسے ہار سے نہایت لطیف ہے کیونکہ ان چھوٹے چھوٹے ستاروں کے درمیان تاریکی حائل ہوتی ہے۔

(۳) ترجمہ میں اسکے پاس ایسے وقت میں پہنچا جبکہ وہ چلمن کے پاس جامۂ خواب کے علاوہ سونے کیلئے اپنے (سب) کپڑے نکال چکی تھی۔ مطلب وہ چلمن کے پاس میرے انتظار میں کھڑی تھی اور کپڑے محض اہل قبیلہ کو یہ جتلانے کیواسطے آتار دیئے تھے کہ سونے کا ارادہ کر رہی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (جب میں اسکے پاس پہنچا) تو وہ بولی خدا کی قسم تیرے لئے اب کوئی عذر نہیں اور میں نہیں خیال کرتی کہ تجھ سے یہ (عشق کی) گمراہی زائل ہو جائے گی۔ مطلب "مالک حیلۃ" کا ایک یہ مطلب ہو سکتا ہے کہ اب میرے پاس تجھے ٹلانے کا کوئی حیلہ اور بہانہ نہیں ہے۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اگر تو اسوقت یہاں گرفتار ہو گیا اور اہل قبیلہ جاگ اٹھے تو اپنے یہاں آنیکا (یا بچنے کا) کوئی حیلہ و تدبیر نہیں کر سکے گا۔ یہ شعر شاعر کے بہترین اشعار میں سے سمجھا گیا ہے اس قصیدہ میں بھی اسکی نظیر نہیں۔

(۵) ترجمہ۔ میں اسکو ایسے حال میں لیکر نکلا کہ وہ چل رہی تھی اور ہم دونوں کے نشانات (قدم) پر ہمارے پیچھے منقش چادر کے دامن کو کھینچ رہی تھی۔ مطلب وہ اپنی چادر کے پلوں کو زمین پر کھینچتی ہوئی چل رہی تھی تاکہ کوئی ہمارے پیروں کے نشانات سے پتہ نہ لگا لے اسلئے کہ عرب علم قیافہ میں کمال رکھتے تھے۔

م ثوب مرحل وفی ہذا الثوب ترحیل ۱۲

(۱) الاحراس جمع حارس کصاحب واصحاب ایضا یجمع علی حراس ککافر وکفار وعلی حرسۃ کطالب وطلبۃ والفعل من (ض ون) المعشر الرھط (حراص) جمع حریص والفعل من (س) ۱۲

(۲) (الثریا) تصغیر ثروی مونث اثرے مشتق من الثروۃ وہی الکثرۃ وہی کواکب مجتمعۃ تطلع نصف اللیل (تعرض) ابدا عرض الشیٔ والعرض الناحیۃ (والاثناء) جمع ثنی بمعنی الوسط والطرف (الوشاح) نوع من العقد والجمع وشح و اوشحۃ ووشائح (المفصل) منہا الفصل بین جواہرہ بالذہب او غیرہ ۱۲

(۳) نفض الثیاب ینفضہا نفضا اذا خلعہا و نفضہا تنفیضا اذا اراد المبالغۃ فی النفض کما فی الشعر (لدی) من الظروف (الستر) جمعہ استار (لبسۃ) حالۃ اللابس وہیئۃ لبسہ الثیاب کالجلسۃ (المتفضل) اللابس ثوبا واحدا اذا اراد الخفۃ فی العمل والفضلۃ والفضل اسمان لذلک ۱۲

(۴) (الیمین) الحلف کان فی الاصل للید الیمنی ثم استعمل فی الحلف (الحیلۃ) الحذق وجودۃ النظر والقدرۃ علی التصرف فی الاشغال جمعہ حیل واصلہا حولۃ فابدلت الواو یاء لسکونہا وانکسار ما قبلہا (وان) فی قولہ ما ان زائدۃ وہی تزاد مع ما النافیہ وقولہ یمین منصوب علی اضمار القسم او مرفوع علی انہ مبتدا وخبرہ محذوف ای یمین اللہ قسمی (الغوایۃ والغی) الضلالۃ والفعل غوی (ض) الغوایۃ ویروی العمایۃ وہی العمی ۱۲

(۵) (خرجت بہا) افادت الباء تعدیۃ الفعل والمعنی اخرجتہا من خدرہا (الاثر) ما بقی من رسم الشیٔ جمعہ آثار واثور (الذیل) جمعہ ذیول واذیال (المرط) کساء معلم من صوف او خز والجمع مروط (المرحل) المنقش بنقوش تشبہ رحال الابل یقال م

فَلَمَّا اَجَزْنَا سَاحَةَ الْحَيِّ وَانْتَحَى	۱	بِنَا بَطْنُ خَبْتٍ ذِي حِقَافٍ عَقَنْقَلِ
(قطعنا ۱۲)		(موصوف ۱۲ — صفة ۱۲)
هَصَرْتُ بِفَوْدَيْ رَاسِهَا فَتَمَايَلَتْ	۲	عَلَيَّ هَضِيمَ الْكَشْحِ رَيَّا الْمُخَلْخَلِ
(جواب لما من الشعر الاول عند البصريين ۱۲ — مالت ۱۲)		
مُهَفْهَفَةٌ بَيْضَاءُ غَيْرُ مُفَاضَةٍ	۳	تَرَائِبُهَا مَصْقُولَةٌ كَالسَّجَنْجَلِ
كَبِكْرِ الْمُقَانَاةِ الْبَيَاضِ بِصُفْرَةٍ	۴	غَذَاهَا نَمِيرُ الْمَاءِ غَيْرُ مُحَلَّلِ
(صيغة مفعول ۱۲)		(الماء القراح ۱۲)

(۱) ترجمہ پس جب ہم قوم کی آبادی سے نکل گئے اور ایک وسیع ریگستان کے درمیان میں جو ٹیلوں والا تھا پہنچے۔ (لما کا جواب اگلے شعر میں ہے)

(۲) ترجمہ۔ تو میں نے اس کی دو زلفوں کے ذریعہ (اسکو اپنی طرف) جھکایا۔ چنانچہ وہ باریک کمر، گداز پنڈلی والی (معشوقہ) میری طرف جھک آئی۔

مطلب۔ میں نے اس کو اپنی طرف کھینچا وہ بلا عذر میری طرف کھچ آئی۔ باریک کمر اور گداز پنڈلی ہونا معشوقہ کی بہترین خوبیوں میں سے ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ معشوقہ نازک کمر، خوبرو، گُتھے ہوئے بدن کی ہے۔ اس کا سینہ آئینہ کیطرح درخشاں ہے۔

مطلب۔ معشوقہ کے واسطے لوازم حسن ثابت کرتا ہے اور ترائب کو بلفظ جمع لانے سے مقصود سینہ کی وسعت کی طرف اشارہ کرنا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) اس موتی کی طرح ہے جس میں زردی اور سفیدی ملی ہوئی ہو جسکو (ایسے) صاف پانی نے سیراب کیا ہو جس پر لوگ نہ اترے ہوں۔

مطلب۔ چونکہ عورتوں میں سفید رنگ جو زردی کی طرف مائل ہو زیادہ پسند ہے اسوجہ سے محبوبہ کو ایسے موتی سے تشبیہ دی گئی ہے نمیر الماء غیر محلل کی تخصیص اس بنا پر ہے کہ رنگ کی خوبی میں صاف پانی کو بہت زیادہ دخل ہے اگر گدلا پانی پیا جائے تو رنگ نہیں نکھرتا۔ شعر کے دوسرے معنی بھی بیان کئے گئے ہیں جس کی طرف عربی کے حل میں اشارہ کر دیا گیا ہے۔

۴ یقال قانیت بین الشیئین اذا خالطت احدهما بالاخر والمقاناة فی البیت صیغة المفعول دون المصدر (والنمیر) الماء النامی فی الجسد (المحلل) قیل انه من الحلول فعلی هذا ما غیر محلل معناه لم یکثر حلول الناس علیه فیکدره وقیل انه من الحلال ۱۲

(۱) (اجزنا) ای قطعنا یقال اجزت المکان وجزته اذا قطعته اجازة وجوازا (الساحة) تجمع علی ساحات وساح وسوح (الحی) القبیلة والجمع احیاء (الانتحاء) الاعتماد علی الشیء (البطن) مکان مطمئن حوله اماکن مرتفعة والجمع ابطن وبطون (والخبت) ارض مطمئنة (حقاف) جمع حقف رمل مشرف معوج ویجمع ایضا علی الاحقاف (العقنقل) الرمل المنعقد المتلبد واصله من العقل وهو الشد ۱۲

(۲) (هصرت) ای هصر (ن) جذب (فودا) تثنیة فود هو جانب الراس (تمایلت) ای مالت (هضیم الکشح) ضامر الکشح والکشح منقطع الاضلاع والجمع کشوح واصل الهضم الکسر وانما قیل لضامر البطن هضیم الکشح لانه یدق ذلک الموضع من جسده (ریا) تانیث الریان هو ضد العطشان (المخلخل) موضع الخلخال من الساق کمقرط موضع القرط من الاذن عبر عن کثرة لحم الساقین وامتلائهما بالری ۱۲

(۳) (المهفهفة) اللطیفة الخصرة الضامرة البطن (المفاضة) المراة العظیمة البطن المسترخیة اللحم (ترائب) جمع تریبة وهی موضع القلادة من الصدر (السقل والصقل) ازالة الصدا والدنس والفعل منه صقل یصقل (ن) (السجنجل) المرآة بلغة رومیة وقیل بل هو قطع الذهب والفضة ۱۲

(۴) (البکر) من کل الشیء ما لم یسبقه مثله و فی تفسیره فی البیت ثلثة اقوال قیل ان المعنی کبکر البیض التی قونی بیاضها بصفرة وقیل ان المعنی کبکر الصدفة التی خولط بیاضها بصفرة الثالث انه اراد کبکر البردی التی شاب بیاضها صفرة (المقاناة) الخلط ۱۲

تَصُدُّ وَتُبْدِیْ عَنْ اَسِیْلٍ وَتَتَّقِیْ	۱	بِنَاظِرَةٍ مِّنْ وَّحْشِ وَجْرَةَ مُطْفِلِ
وَجِیْدٍ کَجِیْدِ الرِّئْمِ لَیْسَ بِفَاحِشٍ	۲	اِذَا هِیَ نَصَّتْهُ وَلَا بِمُعَطَّلِ
وَفَرْعٍ یَّزِیْنُ الْمَتْنَ اَسْوَدَ فَاحِمٍ	۳	اَثِیْثٍ کَقِنْوِ النَّخْلَةِ الْمُتَعَثْکِلِ
غَدَائِرُهَا مُسْتَشْزِرَاتٌ اِلَی الْعُلٰی	۴	تَضِلُّ الْعِقَاصُ فِیْ مُثَنًّی وَّمُرْسَلِ

(۱) ترجمہ۔ وہ اعراض کرتی ہے اور ایک دراز رخسار ظاہر کرتی ہے اور مقام وجرہ کے بچہ والی وحشی (ہرن) کی آنکھ کے ذریعہ بچتی ہے۔ **مطلب** جب وہ ہم سے روگردانی کرتی ہے تو اس کا ایک حسین دراز رخسار ہمارے سامنے ہوتا ہے۔ لیکن اپنی مست نگاہوں کے ذریعہ ہمیں محو حیرت بنا کر اپنے دیدار سے محروم کردیتی ہے۔ معشوقہ کی چشم مست کو وجرہ کے وحشی ہرن کی آنکھ سے تشبیہ دیگئی ہے وجرہ کے ہرن عموماً زیادہ حسین ہوتے ہیں۔ اور پھر جبکہ ہرن بچہ والا ہوا اور اپنے بچہ کو دیکھے تو اسکی آنکھ میں ایک خاص کیف محسوس ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے شاعر نے ان قیودات کا اضافہ کیا ہے۔ اسی مضمون کو ایک اردو کے شاعر نے ادا کیا ہے جس سے اس شعر کے سمجھنے میں زیادہ سہولت ہوگی ؎

اوشیلی آنکھ والے تیری آنکھیں دیکھکر خود بتادے اس بھری محفل میں کسکو ہوش ہے

(۲) ترجمہ۔ اور ایک ایسی گردن (کو ظاہر کرتی ہے) جو گردن آہو کی مثل ہے جبکہ وہ اسکو بلند کرے تو لمبی (بے ڈول) اور بے زیور نہیں ہے۔ **مطلب** ہرن کی گردن کے ساتھ تشبیہ دینے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا اس کو "لیس بفاحش" اور "لا بمعطل" کے ذریعہ سے دور کردیا یعنی محبوبہ کی گردن مناسب درازی اور زیور سے مزین ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور ایسے بال (دکھاتی ہے) جو کمر کو زینت دیتے ہیں سخت سیاہ ہیں اتنے گھنے ہیں جیسے پھلدار کھجور کا خوشہ۔ **مطلب** محبوبہ کے بالوں کی درازی، سیاہی اور کثرت کو بیان کیا ہے۔ بالوں میں یہ تین صفتیں نہایت حسن افزا ہوتی ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ اس (محبوبہ) کی مینڈھیاں اوپر کو چڑھی ہوئی ہیں۔ جوڑا گندھے ہوئے اور چھوٹے ہوئے بالوں میں غائب ہوجاتا ہے۔ **مطلب** عورتیں عموماً بالوں کو تین حصوں میں منقسم کرتی ہیں۔ سر کے اگلے چھوٹے چھوٹے بالوں کو بٹ لیتی ہیں جنکو غدائر کہا جاتا ہے اور سر کے اگلے لمبے بال مرسل کہلاتے ہیں۔ پچھلے بڑے بڑے بالوں کا جوڑا باندھا جاتا ہے جسکو عقیصہ کہتے ہیں۔ مقصد یہ ہے کہ سر کے اگلے بال گندھے اور بلا گندھے اسقدر کثرت سے ہیں کہ جب محبوبہ ان کو سر کے پچھلے حصہ پر ڈالتی ہے تو جوڑا غائب ہوجاتا ہے۔

... (المثنی) من الشعر المثنی (والمرسل) خلافه ۱۲

(۱) (الصد والصدود) الاعراض والصد ایضا الصرف والدفع والفعل منه صد (ن) صد اصرفه ومنعه والامداد والصرف ایضا (الابداء) الاظهار (الاسالة) امتداد وهو طول فی الخد والقد والفعل اسل (ک) اسالة وکل اسلأن واستوی وطال فهو (اسیل) ای طویل (الاتقاء) الحجز بین الشیئین یقال اتقیته بترس ای جعلت الترس حاجزا بینی وبینه (الوحش) جمع وحشی مثل زنج وزنجی وروم ورومی (وجرة) موضع بین مکة والبصرة (والمطفل) التی لها طفل ۱۲

(۲) (الجید) العنق (الریم) الظبی الابیض الخالص البیاض والجمع آرام (الفاحش) هو المتجاوز عن الحد حتی یخرج عن الحد المحمود (النص) الرفع ومنه سمی ما تجلی علیه العروس منصة ومنه النص فی السیر وهو حمل البعیر علی سیر شدید ونصصت الحدیث انصه نصا رفعته (التعطیل) التخلیة عن الحلی ۱۲

(۳) (الفرع) الشعر التام والجمع فروع ومنه افرع الرجل ذو اشعار طویلة وامراة فرعاء (الفاحم) الشدید السواد مشتق من الفحم یقال هو فاحم بین الفحومة (الاثیث) الکثیر یقال اث (ن) اثاثا الشعر والنبت کثر (القنو) العنقود والجمع اقناء وقنوان (التعثکل) والعثکال قد یکونان بمعنی القنو وقد یکونان بمعنی قطعة من القنو (النخلة المتعثکلة) التی خرجت عثاکیلها ای قنوانها ۱۲

(۴) (الغدائر) جمع غدیرة وهی الخصلة من الشعر (الاستشزار) الارتفاع والرفع جمیعا فیکون الفعل منه مرة لازما ومرة متعدیا فمن روی مستشزرات بکسر الزاء جعله من اللازم ومن روی بفتح الزاء جعله من المتعدی (تضل) تغیب (العقاص) جمع عقیصة وهی الخصلة المجموعة من الشعر.

وَكَشْحٍ لَطِيفٍ كَالْجَدِيلِ مُخَصَّرٍ	۱	وَسَاقٍ كَأُنْبُوبِ السَّقِيِّ الْمُذَلَّلِ
وَتُضْحِي فَتِيتُ الْمِسْكِ فَوْقَ فِرَاشِهَا	۲	نَؤُومُ الضُّحَى لَمْ تَنْتَطِقْ عَنْ تَفَضُّلِ
وَتَعْطُو بِرَخْصٍ غَيْرِ شَثْنٍ كَأَنَّهُ	۳	أَسَارِيعُ ظَبْيٍ أَوْ مَسَاوِيكُ إِسْحِلِ
تُضِيءُ الظَّلَامَ بِالْعِشَاءِ كَأَنَّهَا	۴	مَنَارَةُ مُمْسَى رَاهِبٍ مُتَبَتِّلِ
إِلَى مِثْلِهَا يَرْنُو الْحَلِيمُ صَبَابَةً	۵	إِذَا مَا اسْبَكَرَّتْ بَيْنَ دِرْعٍ وَمِجْوَلِ

(۱) ترجمہ اور ایسی نازک کمر جو مہار (شتر) کی طرح ہے اور پنڈلی جو نرم اور تر بانسی کی پوری کی طرح ہے (دکھاتی ہے) مطلب محبوبہ کی کمر کو مہار شتر اور پنڈلی کو سبز و شاداب نَے سے تشبیہ دی جو عرب کے ذوق کے موافق نہایت خوب ہے۔

(۲) ترجمہ وہ (سوتے سوتے) دن چڑھا دیتی ہے درآنحالیکہ مشک کے ٹکڑے اسکے بستر پر پڑے ہوتے ہیں چاشت کے وقت تک خوب سونے والی ہے اور اس نے (کام دھندے کیلئے) معمولی کپڑے پہننے کے بعد پٹکا نہیں باندھا۔ مطلب زیادہ دیر تک سوتے رہنا یہ بھی ایک ریاست کی شان ہے، مشک کے ریزوں کا بستر پر ہونا ناز و نعمت میں زندگی گذارنے کی علامت ہے۔ اور آخری مصرعہ میں بھی اسی کا اثبات مقصود ہے کیونکہ میلے لباس پر پٹکا خدام باندھتے ہیں نہ کہ مخدوم۔

(۳) ترجمہ۔ وہ ایسی نرم و نازک (انگلیوں) سے (چیزیں) پکڑتی ہے گویا کہ وہ (انگلیاں) (مقام) ظبی کے کینچوے یا اسحل (درخت) کی مسواکیں ہیں مطلب۔ انگلیوں کو مقام ظبی کے کینچوؤں سے تشبیہ دی جن کے سر سرخ اور بقیہ جسم سفید ہوتا ہے۔ اور اسحل کی مسواکوں کو بھی نعومت و نرمی میں ان کا مشابہ قرار دیا۔

(۴) ترجمہ (حسین چہرہ کے ذریعہ) شام کیوقت تاریکی کو روشن کر دیتی ہے گویا کہ وہ تارک الدنیا راہب کا شام کا چراغ ہے مطلب راہب لوگ رات کے وقت کسی بلند جگہ پر آگ روشن کر دیتے تھے تاکہ گم گشتہ راہ مسافروں کی رہنمائی ہو۔

(۵) ترجمہ اس جیسی محبوبہ کی طرف بُرد بار (انسان بھی) عشق کی وجہ سے نظر جما کر دیکھتا ہے جبکہ وہ قمیص پہننے والی (عورتوں) اور کرتی پہننے والی (بچیوں) کے درمیان کھڑی ہو مطلب محبوبہ کا حسن و جمال اتنا تقویٰ شکن ہے کہ عقلمند سے عقلمند انسان بھی اسکو دیکھکر محو تماشا ہو جاتا ہے۔ ثانی مصرعہ کی غرض یہ ہے کہ محبوبہ کا سن موزوں و متوسط ہے نہ کامل السن عورتوں کی صف میں داخل ہے اور نہ نابالغ بچیوں کی بلکہ اسکی ابھرتی جوانی ہے۔ اس ہی مضمون کو ایک ہندی شاعر بیان کرتا ہے ؎

کون رکھتا ہے بھلا ایسا جگر دیکھیں تو ؛ یار ہو سامنے دیکھے نہ ادھر دیکھیں تو

۴ ولابسۃ مجول حذف المضاف اقیم المضاف الیہ مقامہ ۱۲

(۱) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح (اللطیف) دقیق، الفعل من ک، (الجدیل) خطام یتخذ من الادم والجمع جُدُلٌ (المخصر) الدقیق الوسط ومنہ نخل مخصرۃ (الانبوب) ما بین العقدتین من القصب وغیرہ والجمع انابیب (السقی) بمعنی المسقی کالجریح بمعنی المجروح والحی بمعنی المحیی ہو صفت لمحذوف والتقدیر کانبوب البردی المسقی المذلل بالارواء ۱۲

(۲) (تضحی) من الاضحاء وہو الدخول فی الضحوۃ وقد یکون بمعنی صار (الفتیت والفتات) اسم لدقاق الشیء الحاصل بالفت ای الکسر (الانتطاق) ہو شد النطاق (تفضل) لبس الفضلۃ وہی ثوب واحد یلبس للخفۃ فی العمل (عن) بمعنی بعد کما یقال استغنی فلان عن فقرہ ای بعد فقرہ ۱۲

(۳) (تعطو) من العطو وہو التناول والفعل من ن، (الرخص) اللین الناعم صفۃ لمحذوف ای بنان رخص (الشثن) الخشن الغلیظ والفعل من ک، (الاساریع) جمع اسروع وہی دود تکون فی الاماکن الندیۃ (مساویک) جمع مسواک وہو آلۃ السواک (اسحل) شجرۃ تدق اغصانہا فی استواء تشبہ الاصابع بہا فی الدقۃ والاستواء ۱۲

(۴) (تضیء) من الاضاءۃ وہی الانارۃ والمجرد من ن، (العشی) اول الظلام وقیل من المغرب الی العتمۃ او آخر النہار (منارۃ) مسرجۃ والجمع المنائر والمناور (ممسی) الامساء والمساء (راہب) لقب لکل عالم نصرانی والجمع رہبان وقد یکون الرہبان مفردا ویجمع حینئذ علی الرہابین والرہابنۃ کما یجمع السلطان علی السلاطنۃ والسلاطین (متبتل) المنقطع عن الناس الی اللہ ۱۲

(۵) (یرنو) (ن) رنوا ای ادام النظر الیہ ساکن الطرف (الحلیم) الکامل العقل (صبابۃ) رقۃ الشوق (اسبکرار) الطول والامتداد (الدرع) قمیص المرأۃ وہو مذکر ودرع الحدید مؤنث والجمع ادرع (المجول) ثوب تلبسہ الجاریۃ الصغیرۃ وقولہ بین درع ومجول تقدیرہ بین لابسۃ درع ۴

تَسَلَّتْ عَمَايَاتُ الرِّجَالِ عَنِ الصِّبَا	۱	وَلَيْسَ فُؤَادِيْ عَنْ هَوَاكِ بِمُنْسَلِ
أَلَا رُبَّ خَصْمٍ فِيْكِ أَلْوَى رَدَدْتُهُ	۲	نَصِيْحٍ عَلَى تَعْذَالِهِ غَيْرِ مُؤْتَلِ
وَلَيْلٍ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَرْخَى سُدُوْلَهُ	۳	عَلَيَّ بِأَنْوَاعِ الْهُمُوْمِ لِيَبْتَلِي
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا تَمَطَّى بِصُلْبِهِ	۴	وَأَرْدَفَ أَعْجَازًا وَنَاءَ بِكَلْكَلِ
أَلَا أَيُّهَا اللَّيْلُ الطَّوِيْلُ أَلَا انْجَلِيْ	۵	بِصُبْحٍ وَمَا الْإِصْبَاحُ مِنْكَ بِأَمْثَلِ

(۱) ترجمہ۔ لوگوں کی نوخیز عمر کی (عاشقانہ) گمراہیاں زائل ہوگئیں (مگر اے محبوبہ!) میرا دل تیری محبت سے جدا ہونے والا نہیں ؂

مرکر بھی ہمارا دلِ بے تاب نہ ٹھہرا　　کُشتہ بھی ہُوا تِس پہ یہ سیماب نہ ٹھہرا

(۲) ترجمہ سُن! تیرے (عشق کے) معاملہ میں بہت سے مخالف سخت جھگڑالو اپنی ملامت گری میں خیر خواہ (بننے والے) اور کوتاہی نہ کرنے والے (ایسے ہیں کہ) میں نے ان کو (ناکام) واپس لوٹا دیا (اور ان کی ایک نہ سنی) مطلب۔ اپنے عشق کا استحکام جتا کر محبوبہ کو اپنی طرف مائل کرنا چاہتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور بہت سی موجِ دریا کی طرح (خوفناک) راتیں ہیں جنہوں نے اپنے پردے طرح طرح کے غموں سمیت میرے اوپر چھوڑ دئے تاکہ (وہ مجھے) آزمائیں۔

(۴) ترجمہ۔ تو میں نے اس (رات) سے اسوقت کہا جبکہ اس نے اپنی کمر دراز کی اور سُرین پیچھے کو نکالے اور سینہ کو ابھارا (قُلْتُ کا مقولہ اگلے شعر میں ہے) مطلب۔ شب ہجراں کی درازی کو بیان کرتا ہے۔ رات کو حیوان قرار دیکر جو حیوان کے جسم کی کیفیت انگڑائی لیتے وقت ہوتی ہے رات کیلئے ثابت کی۔ کیونکہ انگڑائی لیتے وقت حیوان کے جسم میں پھیلاؤ اور لمبائی بہت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (میں نے اس شب سے کہا) اے (ہجر کی) شبِ دراز صبح بنکر روشن ہو جا (پھر ہوش میں آکر کہتا ہے) اور صبح بھی تجھ سے کچھ بہتر نہیں ہے۔ مطلب۔ غیر ذوی العقول سے خطاب کرنا عاشق کی انتہائی مدہوشی پر دال ہے۔ ابتداءً رات سے صبح بن جانے کی فرمائش کرتا ہے۔ پھر کہتا ہے کہ میرے لئے تو صبح بھی شبِ ہجراں ہی کی طرح ہے۔ وہی مصائبِ شبینہ دن کو بھی موجود ہیں ؂

جسے نصیب ہو روزِ سیاہ میرا سا　　وہ شخص دن نہ کہے رات کو تو کیونکر ہو

۵ یقال جلوتہ فانجلی ای کشفتہ فانکشف (الاصباح) الدخول فی الصبح (الامثل) الافضل والمثلی والاماثل الافاضل ۱۲

(۱) (تسلت) یقال تسلی فلان عن فلان تسلیا وانسلی انسلاءً وسلا یسلو دن سلوا ہلی دس سلیا زال حبہ عن قلبہ او زال جزعہ عنہ (العمایۃ) والعمی واحد والفعل عمی (س) لج وغوی (الصباء والصبا) الصغر ویقال رأیتہ فی صباہ او فی صبائہ ای فی صغرہ (الفؤاد) القلب الجمع افئدۃ (الہوی) ہو المیل والعشق قیل فی البیت تلب والتقدیر تسلت الرجال عن عمایات الصبا ای خرجوا من ظلماتہا وزعم البعض ان عن فی البیت بمعنی بعد تقدیرہ بطلت وانکشفت ضلالات الرجال بعد مضی صباہم ۱۲

(۲) (الخصم) قیل لایجمع ولا یثنی کما فی التنزیل ہل اتاک نبؤ الخصم اذ تسوروا المحراب وقیل یجمع علی الخصام الخصوم (الوی) الشدید الخصومۃ کانہ یلوی خصمہ عن دعواہ (النصیح) الناصح (التعذال) والعذل اللوم والفعل عذل (ن) (مؤتل) من الائتلاء وہو الالو التقصیر والفعل ائتلی یأتلی والا یالو (ن) ۱۲

(۳) (الموج) جمعہ امواج (البحر) جمعہ ابحر وبحور وبحار (ارخی) ارخاء ارسل الستر والسدول جمع سدل وہو الستر (الہموم) جمع الہم بمعنی الحزن وبمعنی القصد (الابتلاء) الاختبار

(۴) (تمطی) ای تمدد ویجوز ان یکون تمطی ماخوذ من المطا وہو الظہر فیکون التمطی مد الظہر ویمکن ان یکون منقولا من التمطط فقلبت احدی الطائین یاءً کما قالوا تظنی والاصل تظنن (الصلب) فیہ ثلث لغات احدہا بضم الصاد وسکون اللام والثانی بضم اللام ایضا والثالث بفتحہا وقد جاء صالب ایضا (اردف) اتبع (الاعجاز) الماٰخیر جمع عجز (ناء) (ن) بعد مقلوب نأی کما قالوا راء بمعنی رأی (الکلکل) الصدر والجمع کلاکل ۱۲

(۵) (انجلی) من الانجلاء بمعنی الانکشاف ۱۲

فَيَا لَكَ مِنْ لَيْلٍ كَأَنَّ نُجُومَهُ بیان ضمیر الخطاب ۔ مرادبہ ۱۲	۱	بِأَمْرَاسِ كَتَّانٍ إِلَى صُمِّ جَنْدَلِ ای حبال من کتان ۱۲
وَقِرْبَةِ أَقْوَامٍ جَعَلْتُ عِصَامَهَا مجرور باضمار رب ۱۲	۲	عَلَى كَاهِلٍ مِنِّي ذَلُولٍ مُرَحَّلِ متعلق، صفۃ کاہل ۱۲ صفۃ کاہل ۱۲
وَوَادٍ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٍ قَطَعْتُهُ برب ۱۲ صفۃ واد ۱۲	۳	بِهِ الذِّئْبُ يَعْوِي كَالْخَلِيعِ الْمُعَيَّلِ یصوت ۱۲ القامر ۱۲ الکثیر العیال ۱۲
فَقُلْتُ لَهُ لَمَّا عَوَى إِنَّ شَأْنَنَا صات ۱۲ حالنا ۱۲	۴	قَلِيلُ الْغِنَى إِنْ كُنْتَ لَمَّا تَمَوَّلِ عدیم [?] ۱۲ بمعنی لم ۱۲
كِلَانَا إِذَا مَا نَالَ شَيْئًا أَفَاتَهُ وجد ۱۲	۵	وَمَنْ يَحْتَرِثْ حَرْثِي وَحَرْثَكَ يَهْزُلِ

(۱) ترجمہ۔ اے رات تجھ پر تعجب ہے۔ گویا کہ اس کے ستارے سن کے رسّوں کے ذریعہ ٹھوس پتھروں سے باندھ دیئے گئے ہیں۔ مطلب یعنی ستارے اپنی جگہ سے نہیں ٹلتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رسّی سے بندھے کھڑے ہیں۔ اسی وجہ سے رات دراز ہے صبح ہونے میں نہیں آتی۔

(۲) ترجمہ۔ قوموں کے بہت سے ایسے مشکیزے ہیں جن کی جوتی کو میں نے اپنے مطیع اور بارکش کاندھے پر اٹھایا ہے۔ مطلب شاعر اپنے خادم القوم ہونے پر فخر کرتا ہے۔ کیونکہ قوم کا خادم ہی قوم کا سردار ہوتا ہے۔ (سید القوم خادمہم)

(۳) ترجمہ۔ میں نے بہت سے ایسے جنگلوں کو (سفر میں) قطع کیا جو گدھے کے پیٹ کی طرح یا حمار بن مویلع کے جنگل کی طرح خالی تھے۔ اُن میں بھیڑیا ہارے ہوئے کثیر العیال جواری کی طرح رو رہا تھا۔ (اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے)

(۴) ترجمہ۔ جب وہ (بھیڑیا) چلّایا تو میں نے اس سے کہا ہم دونوں کی شان بے مائگی ہے بشرطیکہ تو (ابتک بھی) تو انگر نہ ہوا ہو (بھیڑیئے کے چلّانے کو کم مائگی پر محمول کرکے اپنی بے مائگی دکھلاکر اسکو دلاسا دیتا ہے)

(۵) ترجمہ۔ ہم دونوں میں سے جب کسی کے کوئی چیز ہاتھ لگتی ہے تو وہ کھو بیٹھتا ہے جو شخص میری سی اور تیری سی کمائی کریگا (ضرور) لاغر ہو جائیگا۔ مطلب میں اور تو یکساں آزاد منش ہیں جہاں کچھ حاصل ہوا خرچ کر ڈالتے ہیں۔ اسلئے ایسے آزاد لوگوں کو افلاس سے دوچار ہونا پڑیگا ؎ قرار در کفِ آزادگاں نہ گیرد مال ؎ نہ صبر در دلِ عاشق نہ آب در غربال ؎

٤ بعد التوحید فاحرق اللہ اموالہ ووادیہ الذی کان یسکن فیہ لم ینبت بعدہ شیئا فشبہ امرؤ القیس ہذا الوادی
ل فی الخلاء عن الانس والنبات ۔
۱ من صوت (الشان) ما عظم من الامور والاحوال او مطلق الامر والحال والجمع شئون (لما تمول) لما
ن فی الاصل تمول بالتائین حذفت احداہما للثقالۃ فی صدر الکلمۃ (لما) ہہنا بمعنی لم کما فی القرآن
م ۱۲ (۵) (نال) ینیل وینال نیلا ونالا المطلوب اصابہ فہو نائل والنیل العطیۃ (الحرث) فی
ق اصلاح الارض والقاء البذر فیہا ثم یستعار للسعی والکسب کقولہ تعالیٰ من کان یرید حرث الآخرۃ لم یروجہور
الائمۃ ہذہ الابیات من قولہ وقربۃ اقوام الی ہذا الشعر وزعموا انہا لتابط شرا (یہزل) من رکب ہزل الاعضاء ضعیفا نحیفا ۱۲

(۱) (نجوم) جمع نجم وہو الکوکب (الامراس) جمع مرس وہو الحبل وقد یکون المرس جمع مرسۃ وہو الحبل ایضا فتکون الامراس حینئذ جمع الجمع وقولہ بامراس کتان من اضافۃ البعض الی الکل کقولہم باب حدید وخاتم فضۃ (الکتان) نبات لہ زہر ازرق تنسج منہ الثیاب ولبزرہ یعتصر منہ الزیت (صم) جمع اصم الصلب۔ (الجندل) الصخرۃ والجمع جنادل ۱۲

(۲) (القربۃ) ہی وعاء الماء (العصام) وکاء القربۃ والجمع العصم (الکاہل) اعلی الظہر عند مرکب العنق والجمع کواہل (ذلول) صیغۃ المبالغۃ من الذل بمعنی المروض (مرحل) صیغۃ مفعول من الترحیل مبالغۃ الرحل یقال رحلتہ اذا کررت رحلہ ۱۲

(۳) (الوادی) الصحراء او مسیل الماء منہا فامنہ والجمع اودیۃ واودیات (الجوف) باطن الشیء والجمع اجواف (العیر) الحمار والجمع اعیار۔ (القفر) المکان الخالی والجمع القفار یقال اقفر المکان اذا خلی ومنہ خبز قفار لا ادام معہ (الذئب) یجمع علی الذئاب والذؤبان (یعوی) من العواء یقال عوی (ض) الکلب او الذئب لوی خطمہ وہو مقدم فمہ ثم صوت او مد صوتہ (الخلیع) الذی خلعہ اہلہ لخبثہ وقیل المراد فی الشعر القامر المغلوب (المعیل) الکثیر العیال زعم صنف من الائمۃ انہ شبہ الوادی فی خلائہ عن الانس ببطن العیر وہو الحمار الوحشی اذا خلا من العلف وقیل بل شبہہ فی قلۃ الانتفاع بہ بجوف العیر لانہ لا یرکب ولا یکون لہ در وزعم صنف آخر انہ اراد بجوف الحمار فعبر بلفظ العیر الی ما وافقہ فی المعنی لاقامۃ الوزن وزعموا ان حمارا کان رجلا من بقیۃ قوم عاد وکان متمسکا بالتوحید فسافر بنوہ فاصابتہم صاعقۃ فاہلکتہم فاشرک باللہ وکفر ۲۴

وَقَدْ اَغْتَدِيْ وَالطَّيْرُ فِيْ وُكُنَاتِهَا	۱	بِمُنْجَرِدٍ قَيْدِ الْاَوَابِدِ هَيْكَلِ
مِكَرٍّ مِفَرٍّ مُقْبِلٍ مُدْبِرٍ مَعًا	۲	كَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ حَطَّهُ السَّيْلُ مِنْ عَلِ
كُمَيْتٍ يَزِلُّ اللِّبْدُ عَنْ حَالِ مَتْنِهٖ	۳	كَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ بِالْمُتَنَزَّلِ
عَلَى الذَّبْلِ جَيَّاشٍ كَاَنَّ اهْتِزَامَهٗ	۴	اِذَا جَاشَ فِيْهِ حَمْيُهٗ غَلْيُ مِرْجَلِ
مِسَحٍّ اِذَا مَا السَّابِحَاتُ عَلَى الْوَنٰى	۵	اَثَرْنَ الْغُبَارَ بِالْكَدِيْدِ الْمُرَكَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اتنے سویرے اٹھکر کہ پرندے اسوقت اپنے گھونسلوں میں ہوتے ہیں ایک ایسے کم بال والے گھوڑے کو لیکر سفر کرتا ہوں جو وحشی جانوروں کی قید اور نہایت قوی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ بیک وقت بڑا حملہ آور۔ تیزی سے پیچھے ہٹنے والا۔ آگے بڑھنے والا پشت پھیرنیوالا ہے اس پتھر کی طرح جس کو سیلاب (کے بہاؤ) نے اوپر سے گرایا ہو۔ مطلب نہایت تیز و چالاک گھوڑا ہے اسقدر پھرتی سے ضرورت کے وقت آگے پیچھے ہٹتا بڑھتا ہے کہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ صفات متضادہ ایک ہی وقت میں اس میں پائی جاتی ہیں۔ اسقدر تیزی سے دوڑتا ہے جیسے سیل کے دباؤ سے پتھر اوپر سے نیچے گرتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ کمیت (رنگ کا اور ایسی چکنی کمر والا) ہے کہ نمدہ کو کمر سے اسطرح پھسلا دیتا ہے جیسے چکنا سخت پتھر بارش کو۔ مطلب چونکہ اسکی پشت نہایت پر گوشت اور چکنی ہے اس لئے نمدہ اس پر نہیں جمتا۔ کمر کا ان صفات سے متصف ہونا گھوڑے کی قوت پر دال ہے۔

(۴) ترجمہ۔ باوجود چھریرے پن کے نہایت گرم رو ہے جب اسمیں اسکی گرمی (رفتار) جوش مارتی ہے تو اسکی آواز ہانڈی کے ابال کی طرح سنائی دیتی ہے۔ مطلب گھوڑے کے گرم (رفتار) ہوجانے پر جو کیفیت آواز پیدا ہوتی ہے اس کو ہانڈی کے جوش سے تشبیہ دی جو نہایت مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ۔ جب تیز رو گھوڑیاں تھکن کیوجہ سے سخت روندی ہوئی زمین میں غبار اڑانے لگیں (تب بھی وہ) باران رفتار ہے۔ (یعنی پے درپے مختلف چالیں دکھاتا ہے)۔

(۱) (الاغتداء) والغدار واحد ای سار غدوۃ وہی اول النہار (الطیر) مصدر او جمع طائر وقد یقع علی الواحد (الوکنات) عشوش الطیر واحدتہا وکنۃ وتقلب الواو ہمزۃ فیقال اکنۃ ثم یجمع الوکنۃ علی الوُکُنات بضم الفاء والعین والوُکَنات بضم الفاء وفتح العین و علی الوُکْنات بضم الفاء وسکون العین (المنجرد) الماضی فی السیر وقیل ہو قلیل الشعر (الاوابد) الوحوش وقد ابد الوحش یابد ابوداً ومنہ تابد الموضع اذا توحش وخلا عن القطان (الہیکل) قال ابن درید ہو الفرس العظیم الجسیم والجمع ہیاکل ۱۲

(۲) (مکر) مفعل من کر (ن) کراً وکروراً یقال کر فرسہ علی عدوہ ای عطفہ (مفعل) یتضمن مبالغۃ کقولہم فلان مسعر حرب فلان مقول و مصقع وانما جعلوہ متضمناً مبالغۃ لان مفعل قد یکون من اسماء الادوات نحو مکتل ومغزل بفعل کانہ اداۃ لکرور وآلۃ لسعر الحرب وغیر ذلک (المفر) مفعل من الفر والکلام فیہ مثل الکلام فی مکر (جلمود) والجلمد الحجر العظیم الصلب والجمع جلامد وجلامید (الصخر) الحجر الواحدۃ صخرۃ وجمع الصخر صخور (الحط) القاء الشئ من علو الی سفل (من عل) ای من فوق ۱۲

(۳) (الکمیت) من الفرس ما کان لونہ بین الاسود والاحمر (الزل) الزلق والمصدر زل (ض) زلیلاً (اللبد) ما یجعل علی ظہر الفرس تحت السرج والجمع لبود والباد (الحال) مقعد الفارس من ظہر الفرس (المتن) الظہر والجمع متون (الصفوا) والصفوان والصفا الحجر الصلب الاملس (المتنزل) المراد منہ المطر النازل وقیل الانسان النازل علیہا۔

(۴) (الذبل) والذبول واحد وہو ان یکون الفرس بین الہزال والسمن ذبل (ن ک) الفرس ضمر (جیاش) مبالغۃ جائش وہو ۴ فاعل من جاشت القدر (ض) جیشاً وجیشاناً اذا غلت (الاہتزام) صوت جری الفرس (الحمی) حرارۃ الغیظ وغیرہ والفعل حمی یحمی (س) حمیاً حمیت النار اشتد حرہا (المرجل) القدر من صفر او حدید او نحاس والجمع المراجل ۱۲ (۵) (مسح) ہو من الفرس ما یصب الجری والعدو صباً بعد صب مفعل من سح (ن) سحاً صب وتضمن للمبالغۃ کما فی المکر والمفر (السابحات) جمع سابحۃ مؤنث سابح ہو الخیل الذی یمد یدیہ فی عدوہ مشبہ بالسابح فی الماء (الونی) الفتور والفعل ونی (ض) ونیاً (الکدید) الارض الصلبۃ المطمئنۃ (المرکل) من الرکل وہو الدفع بالرجل والضرب بہا والفعل رکل (ن) رکلاً والترکیل التکریر والتشدید فالمرکل الذی یرکل مرۃ بعد اخری ۱۲

یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخِفَّ عَنْ صَهَوَاتِهِ	۱	وَیُلْوِیْ بِاَثْوَابِ الْعَنِیْفِ الْمُثَقَّلِ
دَرِیْرٍ کَخُذْرُوْفِ الْوَلِیْدِ اَمَرَّهُ	۲	تَتَابُعُ کَفَّیْهِ بِخَیْطٍ مُوَصَّلِ
لَهُ اَیْطَلَا ظَبْیٍ وَسَاقَا نَعَامَةٍ	۳	وَاِرْخَاءُ سِرْحَانٍ وَتَقْرِیْبُ تَتْفُلِ
ضَلِیْعٍ اِذَا اسْتَدْبَرْتَهُ سَدَّ فَرْجَهُ	۴	بِضَافٍ فُوَیْقَ الْاَرْضِ لَیْسَ بِاَعْزَلِ
کَاَنَّ سَرَاتَهُ لَدَی الْبَیْتِ قَائِمًا	۵	مَدَاکُ عَرُوْسٍ اَوْ صَلَایَةُ حَنْظَلِ

(۱) ترجمہ۔ سبک تن لڑکے کو اپنی کمر سے پھسلا دیتا ہے اور بھاری کرتل سوار کے کپڑے پھینک دیتا ہے مطلب استقدر تیز رو ہے کہ ناتجربہ کار تو اس کی پشت پر جم ہی نہیں سکتا۔ اور تجربہ کار شہسوار کو بھی کپڑے سنبھالنے اور سمیٹنے کی مہلت نہیں دیتا۔

(۲) ترجمہ۔ استقدر تیز (کاوے کاٹتا) ہے جیسے بچے کی پھرکی جسکو اس بچہ کی پے درپے ہاتھوں کی حرکت نے بٹے ہوئے دھاگے کے ذریعہ گھمایا ہو۔ مطلب گھوڑے کو سرعت رفتار میں پھرکی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اسکی کوکھیں ہرن کی سی ہیں اور پنڈلیاں شترمرغ کی سی۔ بھیڑیے کا سا دوڑنا ہے اور لومڑی کے بچہ کا سا پویا۔ مطلب گھوڑے کی کوکھوں کو ہرن کی کوکھوں سے اور پنڈلیوں کو شترمرغ کی پنڈلیوں سے اور بھاگنے کو بھیڑیے کی دوڑ سے اور پویا چلنے کو لومڑی کے بچہ کے پویا سے تشبیہ دی ہے۔ غرض ایک شعر میں چار تشبیہیں جمع کر دی ہیں۔

(۴) (وہ گھوڑا) چوڑے سینہ والا ہے۔ جب تم اسے پیچھے سے دیکھو تو وہ اپنی ٹانگوں کی درمیان کی کشادگی کو ایسی دم سے پُر کر دیتا ہے جو گھنی اور زمین سے تھوڑی اونچی ہے (اور وہ) کج دم نہیں ہے۔ مطلب سینہ کی کشادگی، اور دم کے گھنے اور طویل ہونے کو بیان کرتا ہے۔ یہ دونوں باتیں گھوڑے میں بہت زیادہ پسند کی گئی ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ جب وہ گھر کے پاس کھڑا ہوا ہوتا ہے تو اسکی کمر دلہن کی خوشبو پیسنے کے پتھر یا حنظل توڑنے کی سل (کی طرح معلوم ہوتی) ہے۔ مطلب۔ گھوڑے کی پشت کو مضبوطی، چوڑائی، اور چکناہٹ میں اس سل سے جس پر دلہن کیلئے خوشبوئیں پیسی جاتی ہیں۔ یا اس چوڑی سل سے جسپر اندرائن توڑا جائے تشبیہ دی ہے۔

۴۔ لبتدا، محذوف ای ہو والنصب علی المدح وکذلک القول فیما قبلہ من الابیات ۱۲

(۵) (السراۃ) اعلی کل شئ وہہنا الظہر (قائما) منصوب علی الحال من الضمیر فی سراتہ (المداک) الحجر الذی یسحق بہ الطیب وغیرہ والذی یسحق علیہ ایضا مداک والدوک السحق والفعل منہ داک (ن) دوکا (العروس) الرجل او المرأۃ ماداما فی عرسہما (الصلایۃ) الحجر الاملس الذی یسحق علیہ شئ کحب الحنظل ۱۲ ۲

(۱) (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان وغلمۃ (الخف) الخفیف (صہوات) جمع صہوۃ ہی مقعد الفارس من الفرس (الوی یلوی) بالشئ رمی بہ والوی بہ ذہب بہ (العنیف) ضد الرفیق وانما قال عن صہواتہ بلفظ الجمع ولا یکون لہ الا صہوۃ واحدۃ لانہ لا لبس فیہ فجری الجمع والتوحید مجری واحد او لان اضافتہا الی ضمیر الواحد تزیل اللبس کما یقال رجل عظیم المناکب ولا یکون لہ الا المنکبان ۱۲

(۲) (الدریر) السریع یقال درّ (ض) دریرا الفرس عدا شدیدا (الخذروف) جلیدۃ مثقوبۃ مدورۃ یجعل الصبیان فیہا خیطان موصولان کلما جذبہا الصبی باصابعہ دارت ولہا دوی یسمع او حصاۃ مثقوبۃ یجعل الصبی فیہا خیطا ویدیرہا علی راسہ فیصوت والجمع خذاریف۔ (الولید) الصبی والجمع الولدان (الامرار) احکام الفتل (الموصل) صیغۃ مفعول من وصّل الشئ بالشئ لأمہ ای ربطہ بہ ۱۲

(۳) (الایطل والاطل) الخاصرۃ والجمع اباطل (الظبی) یجمع علی اظب وظباء (الساق) جمعہ اسوق وسوق (النعامۃ) تجمع علی النعامات والنعائم (الارخاء) ضرب من عدو الذئب یشبہ خبب الدواب (السرحان) الذئب (التقریب) وضع الرجلین موضع الیدین فی العدو (التتفل) ولد الثعلب ۱۲

(۴) (ضلیع) الفرس عظیم الاضلاع والجمع ضلعاء (استدبار) اتیان من جانب دبر الشئ (الفرج) ما بین فخذی الفرس من الفضاء (الضافی) التام الکثیر وہو صفۃ لموصوف محذوف ای بذنب ضاف (فویق) تصغیر فوق وفیہ بیان انہ واقعۃ بعیدۃ عن الغلو (الاعزل) الذی یمیل عظم ذنبہ الی جانب وہو عیب فی الفرس قولہ ضلیع نعت لمنجرد وایضا یجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ

كَاَنَّ دِمَاءَ الْهَادِيَاتِ بِنَحْرِهٖ	۱	عُصَارَةُ حِنَّاءٍ بِشَيْبٍ مُرَجَّلِ
فَعَنَّ لَنَا سِرْبٌ كَاَنَّ نِعَاجَهٗ	۲	عَذَارٰى دُوَارٍ فِىْ مُلَاءٍ مُذَيَّلِ
فَاَدْبَرْنَ كَالْجَزْعِ الْمُفَصَّلِ بَيْنَهٗ	۳	بِجِيْدٍ مُعَمٍّ فِى الْعَشِيْرَةِ مُخْوَلِ
فَاَلْحَقَنَا بِالْهَادِيَاتِ وَدُوْنَهٗ	۴	جَوَاحِرُهَا فِىْ صَرَّةٍ لَمْ تُزَيَّلِ
فَعَادٰى عِدَاءً بَيْنَ ثَوْرٍ وَنَعْجَةٍ	۵	دِرَاكًا وَلَمْ يُنْضَحْ بِمَاءٍ فَيُغْسَلِ

اى متتابعا بعضها على بعض حال بتاويل المصدر ۱۲ اى عرق ۱۲

(۱) ترجمہ۔ (گلّے کے) اگلے وحشی جانوروں کا خون جو اس کے سینہ پر لگ گیا ہے کنگھی کئے ہوئے سفید بالوں میں مہندی کے عرق کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ مطلب یعنی گھوڑا اتنا تیز رَو ہے کہ جب گاوانِ وحشی کے گلہ پر اس کو چھوڑا جاتا ہے تو سب سے اگلے جانوروں سے جا ملتا ہے۔ اور شکار کرتے وقت اُن جانوروں کے خون کی چھینٹیں اس کی چھاتی پر پڑتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ ہمارے سامنے ایک ایسا ریوڑ آیا جس کی گاوانِ وحشی گویا دراز دامن چادروں میں (ملبوس) دُوار (بُت) کی دوشیزہ عورتیں ہیں (جو اس کے گرد گھومتی ہیں) مطلب بقرات وحشی کو دُوار بُت کی باکرہ حسین لڑکیوں سے تشبیہ دی ہے اور اُن کی دُم وگردن کے کثیر بالوں کو دراز چادروں سے۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گاوانِ دشتی ایسے حال میں پلٹ کر بھاگیں گویا وہ خرمہروں کا ایسا ہار ہے جس کے درمیان اور موتیوں سے فصل کیا گیا ہے اور جو کنبہ میں سے ایسے بچہ کے گلے میں پڑا ہے جو ننہال اور ددھیال کے اعتبار سے شریف ہے۔ مطلب مُہرۂ یمانی کے دونوں کنارے سیاہ ہوتے ہیں اور باقی سفید۔ اسیطرح گاوانِ دشتی کے پاؤں اور گردن سیاہ اور باقی بدن سفید ہوتا ہے اسلئے یہ تشبیہ بہت لطیف ہے بچہ کے نجیب الطرفین ہونے سے اسکے نازپروردہ ہونے کیطرف اشارہ ہے اسلئے اسکی گردن میں جو ہار ہوگا اسکے موتی بہت زیادہ خوبصورت و بیش قیمت ہونگے۔

(۴) ترجمہ۔ تو اس (گھوڑے) نے ہمیں گلّہ کے گاوانِ پیشرو سے اتنی جلد ملا دیا کہ پچھلی گائیں ایسی جماعت میں تھیں جو متفرق نہ ہونے پائی تھی۔ مطلب اس گھوڑے نے ایسی برق رفتاری کیساتھ اگلے گاوانِ وحشی کو جا دبایا کہ پچھلوں کو متفرق ہونے اور بھاگنے کا ہوش بھی نہ آیا تھا۔

(۵) ترجمہ۔ اس نے پے درپے ایک ہی جھپٹ میں ایک نر گاؤ اور ایک مادہ گاؤ کو دبا لیا اور اتنا پسینہ نہ لایا کہ نہا جاتا۔ مطلب اتنا قوی تھا کہ باوجود پے درپے دو جانوروں کو شکار کرنیکے بھی وہ نہ گرمایا۔

۲ يقال عدا الفرس عدواً وعداءً وعدواناً اى طلقاً او شوطاً او احداً (الثور) جمعه ثيران وثيرة وثورة۔ (الدراك) المتواصل وهو مصدر منصوب على الحال وجملة ولم ينضح الخ حال من ضمير عادى (النضح) الرشح والمراد من الماء العرق ۱۲

(۱) (الدم) يثنى بالدمان والدميان والجمع دماء (الهاديات) المتقدمات والاوائل وسمى المتقدم هادياً لان هادى القوم يتقدم ومنه قيل لعنق الفرس هاد (عصارة) ما خرج من الشئ بعد عصره (المرجل) المسترج بالمشط والترجيل تسريح الشعر ۱۲

(۲) (عنّ) من عنّ يعنّ عنا وعننا الشئ ظهر امامه واعترض (السرب) القطيع من الظباء او النساء او القطا او المها او البقر او الخيل والجمع الاسراب (النعاج) اسم لاناث الضان وبقر الوحش وشاء الجبل الواحدة نعجة وجمع التصحيح نعجات والمراد بالنعجات فى هذا البيت اناث بقر الوحش (العذارى) جمع عذراء وهى البكر التى لم تمس (الدوار) صنم كان اهل الجاهلية ينصبونه ويطوفون حوله تشبها بالطائفين حول الكعبة اذا نأوا عن الكعبة (الملاء) جمع ملاءة وهى ثوب يلبس على الفخذين او ريطة ذات لفقين (المذيل) (الذى) الطويل ذيله واذناله ۱۲

(۳) (الجزع) الخرز اليمانى وهو الذى فيه سواد وبياض (الجيد) العنق والجمع اجياد ورجل اجيد اى طويل العنق وجمعه جيد (المعم) الكريم الاعمام (المخول) الكريم الاخوال يقال اعم الرجل واخول اذا كرم اعمامه واخواله وهما من الشواذ لان فعلهما مُفعَل بفتح العين والقياس مُفعِل بكسرها ۱۲

(۴) (الحق الشئ بالشئ) الصقه به (الهاديات) الاوائل المتقدمات (الجواحر) المتخلفات جمع جاحرة يقال جحر الخبير عنا اى تخلف عنا۔ (الصرة) الجماعة والصرة الصيحة ومنه صرير القلم (التزيل والانزيال) التفرق والزيل والتزييل التفريق ۱۲

(۵) (عادى) يعادى معاداة وعداءً بين الصيدين تابع بصرع احدهما على اثر الآخر فى طلق واحد (العداء) الطلق الواحد

۱	فَظَلَّ طُهَاةُ اللَّحْمِ مِنْ بَيْنِ مُنْضِجٍ طباخ ۱۲	صَفِيفَ شِوَاءٍ أَوْ قَدِيرٍ مُعَجَّلِ من قبیل اضافۃ الصفۃ الی الموصوف ۱۲
۲	وَرُحْنَا يَكَادُ الطَّرْفُ يَقْصُرُ دُونَهُ رجعنا بالعشی ۱۲ حال من ضمیر رحنا ۱۲	مَتَى مَا تَرَقَّ الْعَيْنُ فِيهِ تَسَهَّلِ شرطیۃ ۱۲ زائدۃ ۱۲ جواب الشرط ۱۲
۳	فَبَاتَ عَلَيْهِ سَرْجُهُ وَلِجَامُهُ خبر مقدم ۱۲ مبتدا مؤخر والجملۃ حال سد مسد الخبر ۱۲	وَبَاتَ بِعَيْنِي قَائِمًا غَيْرَ مُرْسَلِ
۴	أَصَاحِ تَرَى بَرْقًا أُرِيكَ وَمِيضَهُ الہمزۃ للنداء ۱۲ لمعانہ ۱۲	كَلَمْعِ الْيَدَيْنِ فِي حَبِيٍّ مُكَلَّلِ متعلق بومیض ۱۲
۵	يُضِيءُ سَنَاهُ أَوْ مَصَابِيحُ رَاهِبٍ الضوء ۱۲ للشک ۱۲ عطف علی سناہ ۱۲	أَمَالَ السَّلِيطَ بِالذُّبَالِ الْمُفَتَّلِ الباء للتعدیۃ ۱۲

(۱) ترجمہ۔ قوم کے گوشت پکانے والے انگاروں یا گرم پتھروں پر پھیلائے گوشت کو کباب کرنے والوں یا ہانڈی کے جلد پکائے ہوئے گوشت کے پکانے والوں میں منقسم ہو گئے مطلب شکار کے گوشت کی اسقدر کثرت تھی۔ کہ ہر شخص نے اپنے مذاق کے موافق اسکو پکانا شروع کر دیا۔ بعض نے انگاروں یا پتھروں پر کباب بنانے شروع کر دئے۔ اور جو زیادہ بھوکے تھے انھوں نے بہت سا گوشت جلد اور بیک وقت پکانے کے لئے ہانڈیاں چڑھادیں۔

(۲) ترجمہ۔ اور (کھاپی کر) ہم شام کو لوٹے۔ درانحالیکہ ہماری نگاہ اسپر نہیں جمتی تھی۔ جب نظر اوپر کو جاتی تھی تو فوراً نیچے اتر آتی تھی مطلب باوجود تمام دن کی دوڑ دھوپ کے پھر بھی گھوڑے کے حسن وجمال کی یہ کیفیت تھی کہ اسپر نظر نہیں جمتی تھی۔ جب ہم اسکا بالائی حصہ دیکھتے تھے تو فوراً اسکے زیرین حصہ کے دیکھنے کے مشتاق ہو جاتے تھے۔ گویا ہماری نظر اوپر سے پھسلتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ سو وہ گھوڑا رات بھر اس حالت میں رہا کہ اس کا لگام اور زین اسی پر (کسا ہوا) تھا اور وہ تمام شب میرے سامنے ایسے حال میں کھڑا رہا کہ (اسکو چراگاہ میں) نہیں چھوڑا گیا تھا مطلب گھوڑے کی مضبوطی اور جفاکشی کے ساتھ اسکے ہمہ وقت آمادۂ سفر رہنے کو بیان کرتا ہے۔

(۴) ترجمہ۔ اے یار (کیا) تو بجلی کو دیکھ رہا ہے (آ) تجھے میں اس بجلی کی تہ بتہ ابر میں دونوں ہاتھوں کی حرکت کی طرح چمک دکھاؤں مطلب بجلی کے چمکنے اور کوندنے کو ہاتھوں کی حرکت سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) ترجمہ۔ (کیا یہ) بجلی کی روشنی چمک رہی ہے یا اس راہب کا چراغ جس نے بٹی ہوئی بتی پر تیل جھکا دیا ہے مطلب بجلی کے کوندنے کی تشبیہ سابق شعر میں گذری۔ اس شعر میں اسکی روشنی کو راہب کے چراغوں کی روشنی سے تشبیہ دیتا ہے۔

ص وانما سمیا سلیطا لاضاءتہا السراج ومنہ السلطان لوضوح امرہ (الذبال) جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ وقد یثقل فیقال ذبّال زعم اکثر الناس ان فی البیت قلبا تقدیرہ امال الذبال بالسلیط وقیل الباء بمعنی مع ای امال السلیط مع الذبال فیضیئ ۱۲

(۱) (طہاۃ) جمع طاہ کقضاۃ جمع قاض وکفاۃ جمع کاف والفعل طہا یطہو (ن) (نضج) والانضاج یشمل معنی طبخ اللحم وشیّہ (الصفیف) المصفوف علی الحجارۃ او الجمر لینضج (القدیر) اللحم المطبوخ فی القدر (المعجل) المطبوخ علی عجلۃ ومن للتفصیل والجار والمجرور فی محل النصب علی انہ خبر ظل ونصب صفیف بمنضج ۱۲

(۲) (رحنا) من الرواح وہو الرجوع بالعشی (الطرف) اسم لما یتحرک من اشفار العین قصر (ن) عجز (الترقی) والارتقاء والرقی واحد والفعل رقی (س) رقیا الجبل وفیہ والیہ صعد (التسہل) النزول الی الارض المنخفضۃ ۱۲

(۳) (بات) (ض) بیتا وبیتوتۃ تفعلہ لیلۃ (السرج) للفرس بمنزلۃ الرحل للبعیر (اللجام) ما یجعل فی فم الفرس من الحدید مع المکتنفین والعذارین والسیر والجمع لُجُم ولُجْم وألجمۃ (قائما) نصب علی الحالیۃ من المستکن فی بات وکذلک غیر مرسل بعد ذلک شرع فی وصف البرق والمطر علی ما کان دأب الجاہلیۃ ۱۲

(۴) (اصاح) اراد اصاحب ای یا صاحب فرخم کما تقول فی ترخیم حارث یا حار وفی ترخیم مالک یا مال والہمزۃ لنداء القریب ویا للنداء القریب والبعید (الومیض) اللمعان تقول ومض (ض) البرق واومض اذا لمع وتلألأ (اللمع) التحریک والتحرک جمیعا (الحبی) السحاب المتراکم سمی بذلک لانہ حبا بعضہ الی بعض فتراکم وجعلہ (مکللا) لانہ صار اعلاہ لاسفلہ کالاکلیل ومنہ قولہم کللت الرجل اذا توجتہ وکللت الجفنۃ ببضعات اللحم اذا جعلتہا کالاکلیل لہا ۱۲

(۵) (السنا) بالقصر الضوء والسناء بالمد الرفعۃ (السلیط) الزیت ودہن السمسم ص

قَعَدْتُ لَهُ وَصُحْبَتِي بَيْنَ ضَارِجٍ	۱	وَبَيْنَ الْعُذَيْبِ بَعْدَ مَا مُتَأَمَّلِي
عَلَى قَطَنٍ بِالشَّيْمِ أَيْمَنُ صَوْبِهِ	۲	وَأَيْسَرُهُ عَلَى السِّتَارِ فَيَذْبُلِ
فَأَضْحَى يَسُحُّ الْمَاءَ فَوْقَ كُتَيْفَةٍ	۳	يَكُبُّ عَلَى الْأَذْقَانِ دَوْحَ الْكَنَهْبَلِ
وَمَرَّ عَلَى الْقَنَانِ مِنْ نَفَيَانِهِ	۴	فَأَنْزَلَ مِنْهُ الْعُصْمَ مِنْ كُلِّ مَنْزِلِ
وَتَيْمَاءَ لَمْ يَتْرُكْ بِهَا جِذْعَ نَخْلَةٍ	۵	وَلَا أُطُمًا إِلَّا مَشِيدًا بِجَنْدَلِ
كَأَنَّ ثَبِيرًا فِي عَرَانِينِ وَبْلِهِ	۶	كَبِيرُ أُنَاسٍ فِي بِجَادٍ مُزَمَّلِ

(۱) ترجمہ۔ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ ضارج اور عُذیب کے درمیان غور کرنے کے بعد (بجلی کا نظارہ کرنے کے لئے) بیٹھ گیا۔

(۲) ترجمہ دیکھنے سے اس اَبر کی بارش کی دائیں جانب کوہِ قطن اور بائیں جانب کوہِ ستار اور یذبل پر معلوم ہوتی تھی۔

(۳) ترجمہ۔ تو وہ اَبر پانی کو مقام کتیفہ پر اس زور شور سے برسانے لگا کہ کنہبل کے درختوں کو اوندھا گرا دیا۔

(۴) ترجمہ۔ اس اَبر کے کچھ چھینٹے کوہِ قنان پر بھی پڑے۔ تو اس نے کوہِ قنان کی ہر جگہ سے بکروں کو نیچے اُتار دیا۔ (اس خوف سے کہ کہیں مینہ زور کا نہ برسنے لگے)۔

(۵) ترجمہ۔ قریۂ تیمار میں اُس اَبر نے کسی کھجور کے تنہ اور عمارت کو (سالم) نہ چھوڑا مگر (صرف وہ عمارت) جسکو پتھر اور چونے سے مضبوط چنا گیا ہو۔ (یعنی صرف چونے اور پتھر کی بنی ہوئی عمارتیں سالم رہ گئیں۔ خام عمارتیں سب منہدم ہوگئیں)۔

(۶) ترجمہ۔ کوہِ ثبیر اس اَبر کی ابتدائی موٹی موٹی بوندوں والی بارش میں گویا انسانوں کا بڑا سردار ہے جو دھاریدار کملی میں لپٹا ہوا ہے مطلب بارش کی کثرت کو بیان کرتا ہے کوہِ ثبیر پر جب بارش ہوئی تو نالیوں سے اس کے اطراف میں پانی بہنے سے بالکل ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی بڑا سردار دھاریدار چادر اوڑھے ہوئے بیٹھا ہے۔ ثبیر کو کبیرِ اناس سے اور نالیوں سے جو پانی بہ رہا تھا اس کو چادر کی دھاریوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۵) (تیماء) قریۃ عادیۃ فی بلاد العرب (الجذع) جمعہ اجذاع وجذوع (النخلۃ) والجمع النخیل والنخلات والنخل (الاطم) القصر والجمع آطام (المشید) من شاد (ض) رفع البنیان والشید الجص (الجندل) الصخرۃ العظیمۃ الصلبۃ ۱۲

(۶) (ثبیر) جبل بعینہ (عرانین) جمع عرنین ہو الانف وقال جمہور الائمۃ ہو معظم الانف ثم استعار العرانین لاوائل المطر لان الانوف تتقدم الوجوہ (الوبل) والوابل المطر الشدید (البجاد) کساء مخطط والجمع بجد (المزمل) الملفوف فی الثیاب یقال زملتہ بثیاب فتزمل بہا ای لففتہ فتلفف بہا وجر مزمل لجوار بجاد الا فالقیاس یقتضی رفعہ لانہ صفۃ کبیر کما فی جحر ضب خرب والقیاس خرب ۱۲

(۱) (الصحبۃ) جمع صاحب (الضارج والعذیب) موضعان (بعد) من الظروف الزمانیۃ متعلق بقعدت (التأمل) مصدر میمی وہو الخوض فی الامر وقال بعضہم ان (ما) فی البیت بمعنی الذی تقدیرہ وبعد ما ہو متأملی فحذف المبتدأ الذی ہو ہو وتقدیرہ علی ہذا القول بعد السحاب الذی ہو متأملی ۱۲

(۲) (علی قطن) کما فی المتن فلفظۃ علی حرف جر ویروی علا قطنا فعلا فعل ماض من علا (ن) علوا (قطن) جبل وکذلک (الستار ویذبل) جبلان وبینہما وبین قطن مسافۃ بعیدۃ (الشیم) مصدر شام (ض) ای نظر الی السحاب این یمطر (الایمن) ای جانبہ الایمن وکذلک (الایسر) (الصوب) اصلہ مصدر صاب (ن) ای نزل من علو الی سفل ویطلق علی المطر ۱۲

(۳) (فاضحی) ای صار السحاب (یسح) سح (ن) سحا الماء صبہ صبا متتابعا (کتیفۃ) کجہینۃ موضع (یکب) کب (ن) القی الشیء علی وجہہ واما الاکباب فہو خرور الشیء علی وجہہ وہذا من النوادر لان اصلہ متعد الی مفعول بہ ثم لما نقل بالہمزۃ الی باب الافعال قصر عن الوصول الی المفعول بہ وہذا عکس القیاس المطرد ونظیرہ عرض واعرض (الاذقان) جمع ذقن مجتمع اللحیتین والاذقان فی البیت للشجر (دوح) جمع دوحۃ وہی شجرۃ عظیمۃ (الکنہبل) بفتح الباء وضمہا ضرب من شجرۃ البادیۃ ۱۲

(۴) (القنان) جبل لبنی اسد (النفیان) ما یتطائر من قطر المطر وقطر الدلو ومن الرمل عند الوطء وغیر ذلک (العصم) جمع اعصم وہو الذی فی احدی یدیہ البیاض من الاوعال او غیرہا (المنزل) موضع الانزال (منہ) المجرور اما یرجع الی القنان فعلی ہذا تقدیر العبارۃ من کل منزل منہ واما الی نفیان فعلی ہذا من للسبب ۱۲

كَأَنَّ ذُرَى رَأْسِ الْمُجَيْمِرِ غُدْوَةً (صباحاً ۱۲)	١	مِنَ السَّيْلِ وَالْغُثَاءِ فَلْكَةُ مِغْزَلِ
وَأَلْقَى (اعلی ۱۲) بِصَحْرَاءِ الْغَبِيطِ بَعَاعَهُ (ثقلہ ۱۲ ای السحاب ۱۲)	٢	نُزُولَ الْيَمَانِي ذِي الْعِيَابِ الْمُحَمَّلِ
كَأَنَّ مَكَاكِيَّ الْجِوَاءِ غُدَيَّةً	٣	صُبِحْنَ سُلَافاً مِنْ رَحِيقٍ مُفَلْفَلِ (الخمر الصافی ۱۲ الخمر ۱۲)
كَأَنَّ السِّبَاعَ فِيهِ غَرْقَى عَشِيَّةً	٤	بِأَرْجَائِهِ الْقُصْوَى أَنَابِيشُ عُنْصُلِ (الاطراف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ٹیلہ مجیمر کے سر کی چوٹیاں بہاؤ۔ اور جھاگ وغیرہ کی وجہ سے صبح کے وقت گویا تکلے کا دمڑکا تھیں۔ مطلب کثرت سیلاب کی وجہ سے تمام ٹیلہ غرق آب ہوگیا اور چاروں طرف پانی ہی پانی ہونے کی وجہ سے چوٹیاں دمڑکے کی طرح نظر آتی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ دشت غبیط میں اس ابر نے اپنا تمام بوجھ لا ڈالا جس طرح کہ یمنی تاجر بھاری گٹھریوں والا اترتا ہے۔ مطلب بارش کی وجہ سے اس جنگل میں مختلف قسم کے بیل بوٹے اگ آئے تو تمام جنگل میں یہ معلوم ہوتا تھا کہ کسی یمنی تاجر نے اپنے رنگ برنگ کے کپڑے پھیلا دیئے ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ گویا کہ مقام جوار کی چہچہانے والی سفید چڑیاں صبح کے وقت صاف شراب فلفل آمیز پلادی گئی تھیں۔ مطلب۔ مقام جوار کے سفید پرندے اسقدر مستی میں چہچہا رہے تھے کہ معلوم ہوتا تھا کہ انھیں مرچ ملی ہوئی صبوحی پلادی گئی ہے۔ فلفل آمیز کی تخصیص کی یہ وجہ ہے کہ بولنے والے پرندوں کو جب گرم اور تیز چیز کھلادی جاتی ہے تو وہ زیادہ چہچہاتے ہیں اور آواز بھی صاف ہو جاتی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ پانی میں ڈوبے ہوئے درندے شام کے وقت جوار کے اطراف بعیدہ میں ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے جنگلی پیاز کی جڑیں۔ مطلب۔ اس قدر کثرت سے بارش ہوئی کہ درندے بکثرت مرگئے۔ مردہ درندوں کو جنگلی پیاز کی جڑوں سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(۱) (الذری) جمع ذروۃ وہی اعلی الشئ (المجیمر) اکمۃ بعینہا (الغثاء) والغثاء ما جاء بہ السیل من الحشیش والشجر والکلاء والتراب وغیر ذلک الجمع اغثاء (فلکۃ المغزل) ہنۃ فی اعلاہ مستدیرۃ والجمع فلک (المغزل) آلۃ الغزل الجمع مغازل والفعل غزل (ض) غزلاً الصوف مدّہ وفتلہ خیطاً ۱۲

(۲) (الصحراء) الجمع ملی الصحاری والصحراوات والصحاری (الغبیط) ہہنا اکمۃ قد انخفض وسطہا وارتفع طرفاہا وسمی غبیطاً تشبیہاً بغبیط البعیر (البعاع) الثقل (العیاب) جمع عیبۃ الثیاب (المحمل) اسم فاعل من التحمیل واسم مفعول ۱۲

(۳) (المکاکی) جمع مکاء کرمان طائر ابیض یکون بالحجاز اصغیر وخشن وہو ماخوذ من المکاء لانہ یصفر کثیراً (الجواء) الوادی بجلس بعینہ (غدیۃ) تصغیر غدوۃ او غداۃ (صبحن) من الصبح وہو سقی الصبوح والاصطباح والتصبیح شرب الصبوح وہی خمر تشرب صباحاً۔ (السلاف) اجود الخمر وہو ما انعصر من العنب من غیر عصر (الرحیق) والرحاق الخمر الصفی (المفلفل) الخمر التی القی فیہا الفلفل یقال فلفلت الشراب فلفلۃ ۱۲

(۴) (السباع) جمع سبع (غرقی) جمع غریق کمرضی جمع مریض (الارجاء) جمع الرجا وہو الطرف والناحیۃ (القصوی) مؤنث اقصی ہو الابعد (الانابیش) جمع انبوشۃ وہی اصل الشجر لانہ ینبش عنہا (العنصل) البصل البری ۱۲

المعلقة الثانیة

یہ معلقہ طرفہ بن العبد البکری کا ہے جو شعر گوئی میں بڑا جری اور شریف الاصل تھا۔ امرء القیس کے بعد شعرائے عرب میں کوئی اس کے مثل نہ تھا عین حالت شباب میں بیس سال کی عمر میں قتل کرادیا گیا۔ مفضل بن محمد بن یعلی ضبی کی روایت اسکے بارے میں یہ ہے کہ عبد عمرو بن بشر بن عمرو بن مرثد قبیلہ کا سردار اور شاہ عمرو بن ہند کا مقرب تھا۔ طرفہ کی بہن اس سے منسوب تھی۔ بہن نے ایک روز شوہر کے متعلق کوئی شکایت اپنے بھائی طرفہ سے کی۔ طرفہ نے بہنوئی کی ہجو میں کچھ اشعار کہدئے جن میں سے دو یہ ہیں:۔

وَلَا خیر فیہ غیر ان لہ الغنٰی وان لہ کشحا اذا قام اھضما

تظل نساء الحی یعکفن حولہ یقلن عسیب من سرارة ملھما

یہ اشعار شاہ عمرو بن ہند تک پہنچ گئے۔ اسکے بعد ایک روز بادشاہ عبد عمرو بن بشر کے ساتھ شکار کیلئے نکلا۔ ایک گورخر شکار کرکے عبد عمرو سے ذبح کرنے کیلئے کہا۔ عبد عمرو نے کوشش کی مگر شکار قابو میں نہ آیا۔ بادشاہ نے یہ دیکھا تو ہنس کر کہا کہ طرفہ نے تیرے بارے میں ٹھیک کہا ہے اور ہجو یہ اشعار سنادئے۔ اس سے پیشتر طرفہ عمرو بن ہند کی ہجو بھی کر چکا تھا۔ عبد عمرو نے بادشاہ سے اشعار سن کر عرض کیا کہ حضور طرفہ نے جو کچھ آپکی شان میں کہا ہے وہ اس سے بھی سخت ہے اور وہ اشعار سنادئے جن میں سے ایک شعر یہ ہے:۔

فلیت لنا مکان الملک عمرو رغوثا حول قبتنا تخور

بادشاہ کو یہ سنکر طیش آگیا اور فرمایا کہ کیا وہ اس حد کو پہنچ گیا ہے کہ میرے بارے میں ایسا کہتا ہے۔ بعد کو بحرین میں علی نامی شخص کو جو قبیلہ عبد قیس سے تعلق رکھتا تھا حکم لکھوادیا کہ وہ طرفہ کو قتل کردے۔ اسپر بعض مشیر کاروں نے مشورہ دیا کہ متلمس بڑا ناگھاک اور طرفہ کا دوست ہے طرفہ کے قتل کے بعد اس سے ہجو کا خطرہ ہے اسلئے دونوں کو قتل کرادیا جائے۔ چنانچہ بادشاہ نے طرفہ اور متلمس دونوں کو بلایا اور ان کو دو سربند لفافے عامل بحرین کے نام دئے جن میں ان دونوں کے قتل کا حکم تھا۔ مگر ظاہر کیا کہ ان خطوط میں تمہارے لئے انعام و اکرام کا حکم ہے بادشاہ نے خود بھی اسوقت انکو ہدیے دئے چنانچہ یہ دونوں سچ سمجھکر روانہ ہوگئے۔ بمقام حیرہ میں پہنچے تو متلمس نے بادشاہ کے بے سبب اظہار کرم سے کھٹک کر طرفہ سے کہا کہ مجھے تو کچھ دال میں کالا نظر آتا ہے۔ بلا وجہ یہ عزت و احترام نہیں ہے میں ایسا خط لیکر نہ جاؤنگا جسکے متعلق مجھے معلوم نہ ہو کہ اس میں کیا لکھا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ تم بے وجہ بادشاہ کیطرف سے بدگمانی کرتے ہو، ڈر کی کیا بات ہے، انعام اگر ملا فبہا ورنہ واپس آجائینگے لیکن متلمس نہ مانا اور خط کی مہر کھولدی اور اہل حیرہ میں سے ایک غلام سے پڑھوایا۔ غلام نے خط دیکھکر کہا "تو متلمس ہے" اسنے جوابدیا "ہاں" کہا بچ نکل ورنہ تیرے قتل کا حکم ہے۔ متلمس نے خط لیکر دریا میں پھینکدیا اور طرفہ سے کہا کہ یقین کر بخدا جو میرے خط کا مضمون ہے، وہی تیرے خط کا ہے۔ طرفہ نے کہا کہ یہ کوئی ضروری نہیں کہ تیرے لئے حکم قتل ہو تو میرے لئے بھی ہو۔ طرفہ نے جب متلمس کا کہنا نہ مانا تو وہ فوراً واپس ہوگیا۔ اور طرفہ عامل بحرین کے پاس خط لیکر پہنچا۔ عامل نے کہا کہ اے طرفہ! تو ایک شریف الاصل انسان ہے، علاوہ ازیں تیرے خاندان والوں سے میرے اچھے تعلقات ہیں۔ مجھکو تیرے قتل کا حکم دیا گیا ہے بس ابھی بھاگ نکل ورنہ اگر خط کھول لیا گیا تو سوائے قتل کے اور کوئی چارہ نہ ہوگا۔ لیکن طرفہ اب بھی نہ مانا اور یہ خیال کیا کہ عامل انعام دینے سے بچنے کیلئے ایسا کہہ رہا ہے۔ بہرحال خط پڑھا گیا اور طرفہ کی خواہش کے مطابق شراب پلاکر پہلے اسکو مست بنادیا گیا اور پھر قتل کردیا گیا۔ یہانتک تو مفضل کی روایت تھی مگر عتبی نے قتل کا دوسرا سبب بیان کیا ہے اور وہ یہ کہ ایکروز طرفہ عمرو بن ہند کے ساتھ شراب نوشی میں مصروف تھا عمرو بن ہند کی بہن اوپر سے جھانکی اسکا عکس طرفہ نے اپنے جام میں دیکھا اور یہ شعر کہا ع الا یا ثانی الظبی الذی یبرق شنفاہ۔ ولولا الملک القاعد الثمنی فاہ" اس سے بادشاہ کے دل میں کینہ بیٹھ گیا اور مذکورہ بالا تدبیر سے قتل کرادیا۔

لِخَوْلَةَ اَطْلَالٌ بِبُرْقَةِ ثَهْمَدِ اسم امرأۃ ۱۲ رسوم ۱۲	١	تَلُوْحُ كَبَاقِى الْوَشْمِ فِىْ ظَاهِرِ الْيَدِ تلمع ۱۲ اضافۃ صفۃ الی الموصوف ۱۲ اعلیٰ ۱۲
وُقُوْفًا بِهَا صَحْبِىْ عَلَىَّ مَطِيَّهُمْ حال من ضمیر فی تلوح ۱۲ مفعول الوقوف ۱۲	٢	يَقُوْلُوْنَ لَا تَهْلِكْ اَسًى وَّتَجَلَّدِ مفعول النفی ۱۲ اصبر ۱۲
كَاَنَّ حُدُوْجَ الْمَالِكِيَّةِ غُدْوَةً ای نماۃ ریبیٰ ۱۲	٣	خَلَايَا سَفِيْنٍ بِالنَّوَاصِفِ مِنْ دَدِ ای من سفین ۱۲
عَدَوْلِيَّةٌ اَوْ مِنْ سَفِيْنِ بْنِ يَامِنٍ بالرفع والجر علی انہا صفۃ خلایا او سفین ۱۲	٤	يَجُوْرُ بِهَا الْمَلَّاحُ طَوْرًا وَّيَهْتَدِىْ الباء للتعدیۃ ۱۲ ای یہتدی بہا طوراً ۱۲

(۱) ترجمہ۔ ثہمد کی تھریلی زمین میں خولہ کے گھر کے نشانات ہیں جو کہ پشت دست پر گودھنے کے باقیماندہ نشان کی طرح چمک رہے ہیں۔ مطلب خولہ کے گھر کے کھنڈرکو گودھنے کے ان نشانوں سے تشبیہ دی گئی ہے جو زمانہ کے گذرنے سے کچھ کچھ باقی رہ جاتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ (وہ نشان اس حال میں چمک رہے تھے کہ میرے یار احباب میری وجہ سے ان کھنڈرات میں اپنی سواریوں کو تھامے ہوئے کہہ رہے تھے کہ غم فراق سے ہلاک نہ ہو اور صبر وہمت سے کام لے۔

(۳) ترجمہ۔ (کوچ کی) صبح کو محبوبہ مالکیہ کے کجاوے وادی دَدْ کے وسیع اطراف میں گویا کہ بڑی بڑی کشتیاں تھیں۔ مطلب ان اونٹوں کو جن پر ہودج تھے بڑی کشتیوں سے تشبیہ دی ہے یا اگر دَدْ کے معنے لہو کے کئے جائیں تو مطلب یہ ہوگا کہ فرطِ نشاط کی وجہ سے وہ اونٹنیاں بڑی کشتیاں نظر آتی تھیں۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ کشتیاں) عدولی ہیں یا ابن یامن کی (بنائی ہوئی) کشتیوں میں سے ہیں کہ ان کو ملاح کبھی ٹیڑھا لیجاتا ہے اور کبھی سیدھا۔ مطلب چونکہ وہ سواریاں راستہ کے غیر مستقیم ہونے کی وجہ سے سیدھی نہیں چل رہی تھیں۔ لہٰذا ان کو ایسی کشتیوں سے تشبیہ دیتا ہے جنکو ملاح کبھی سیدھا کھیتا ہو اور کبھی ٹیڑھا۔

(۱) (خولۃ) اسم امرأۃ کلبیۃ وہی عشیقۃ (اطلال) والطلول جمع طلل ہو ما ارتفع من رسوم الدار (البرقۃ) والابرق والبرقاء مکان اختلط ترابہ بحجارۃ او حصی والجمع الابارق والبرق (ثہمد) اسم موضع (تلوح) تلمع من لاح (ن) لوحا اذ المع (الوشم) غرز ظاہر الید وغیرہ بالابرۃ وحشو المغارز بالنیلج وایضا الوشم اسم لتلک النقوش والفعل منہ من (ض) فالواشمۃ ہی التی تشم الید والمستوشمۃ ہی التی یفعل بہا ذلک ثم تبالغ فتقول وشم یوشم اذا اکثر ذلک منہ وکثر (ظاہر الید) اعلاہا ۱۲

(۲) تفسیر البیت ہہنا کتفسیرہ فی قصیدۃ امرئ القیس (التجلد) تکلف الجلادۃ وہو الصبر

(۳) (الحدوج) والاحداج جمع حدج وہو مرکب من مراکب النساء والحداجۃ مثلہا وجمعہا حدائج (المالکیۃ) ہی الخولۃ منسوبۃ الی بنی مالک قبیلۃ من کلب (الخلایا) جمع الخلیۃ ہی السفینۃ العظیمۃ (السفین) جمع سفینۃ ثم یجمع السفین علی السفن وایضا تجمع السفینۃ علی السفائن (النواصف) جمع ناصفۃ وہی اماکن تتسع من نواحی الاودیۃ (دَدْ) قیل اسم واد فی ہذا البیت وقیل دَدٌ کید ودَدًا کعصا وددن کبدن وہذہ الثلاثۃ بمعنی اللہو واللعب ۱۲

(۴) (عدولی) قبیلۃ من اہل البحرین (ابن یامن) رجل من اہلہا کان یتخذ السفن (یجور) (ن) جورا وہو العدول عن الطریق (الملاح) النوتی وایضا یقال لبائع الملح او صاحبہ (طوراً) بمعنی مرۃ وحینا ویجمع علی اطوار ۱۲

يَشُقُّ حَبَابَ المَاءِ حَيْزُومُهَا بِهَا (صفة خذلا ١٢ ، صدر ١٢)	١	كَمَا قَسَمَ التُّرْبَ المُفَائِلُ بِالْيَدِ (فاعل القسم ١٢)
وَفِي الحَيِّ أَحْوَى يَنْفُضُ المَرْدَ شَادِنٌ (صفة احوى ، اى ظبي احوى ١٢)	٢	مُظَاهِرُ سِمْطَي لُؤْلُؤٍ وَزَبَرْجَدِ
خَذُولٌ تُرَاعِي رَبْرَبًا بِخَمِيلَةٍ (وحشية ، من الظباء ١٢)	٣	تَنَاوَلُ أَطْرَافَ البَرِيرِ وَتَرْتَدِي (اخذ ١٢ ، اغصان الاراك ١٢)
وَتَبْسِمُ عَنْ أَلْمَى كَأَنَّ مُنَوِّرًا (اى عن ثغر الى الشفتين ١٢ ، شجرا ذو نور ١٢)	٤	تَخَلَّلَ حُرَّ الرَّمْلِ دِعْصٌ لَهُ نَدِ (توسط ١٢ ، رمل مدور ١٢)

(۱) ترجمہ۔ اُس کشتی کا سینہ پانی کی پٹاروں کو اس طرح پھاڑ رہا ہے جس طرح کوڑی جھپول کھیلنے والا (بچہ) مٹی کو ہاتھ سے (دو حصوں میں) تقسیم کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ قبیلہ میں ایک گندم گوں ہونٹوں والی نوجوان ہرنی ہے جو (گردن اونچی کرکے گویا) پیلو کے پھل جھاڑتی ہے اور موتیوں اور زبرجد کے دو ہار اوپر تلے پہنے ہوئے ہے۔ مطلب محبوبہ کو ہرن سے تعبیر کرکے اس کیلئے ہرن کی گردن کے مانند طول اور ہونٹوں کی گندم گونی ثابت کی دوسرے مصرع سے اس امر کو صاف کردیا کہ ہرن سے مراد محبوبہ ہے نہ کہ حقیقی ہرن۔

(۳) ترجمہ (وہ معشوقہ ایسی ہرنی ہے جو) اپنے بچوں سے بچھڑی ہوئی ہے اور گلہ آہو کے ہمراہ ایک سبزہ زار میں چر رہی ہے۔ پیلو کے پھلوں کو توڑتی ہے اور (کبھی اسکے پتوں کی) چادر اوڑھتی ہے۔ مطلب تناول اطراف البرير الخ یہ قید اسلئے بڑھائی گئی کہ پیلو کے پھل توڑتے وقت ہرن جب گردن اُبھارتا ہے تو گردن کا پورا طول اور حسن ظاہر ہوجاتا ہے یعنی معشوقہ کی گردن بھی ایسی ہی دراز اور حسین ہے۔

(۴) ترجمہ۔ (وہ محبوبہ) گندم گوں ہونٹوں والے (آبدار) دانت ظاہر کرکے مسکراتی ہے گویا کہ (اسکے دانت) ایسا پُر غنچہ درخت بابونہ ہے جس کا نمناک ٹیلہ خالص ریتے کے بیچ میں آگیا ہے۔ مطلب ٹیلہ کو نمناک اور ریت کو خالص قرار دینے سے مقصود یہ ہے کہ ایسے مقام کا گل اقحوان نہایت ہی شاداب اور تر و تازہ ہوگا۔

(۴) (تبسم) يقال بسم (ض) بسما وابتسم ابتساما ضحك قليلا من غير صوت (المى) الذى يضرب لون شفتيه الى السواد والانثى لمياء والجمع لمى واستعماله من (ض س) (المنور) من الشجر الذى خرج نوره اى زهره (حر الرمل) خالص منه (الدعص) الكثيب من الرمل (الندى) البلل يقال ندى الشئ يندى اذا ابتل فهو ند قوله عن المى اى عن ثغر المى الشفتين فحذف الموصوف واقيمت الصفة مقامه وكذا القول فى منورا اى اقحوانا منورا وهو اسم كان و جملة تخلل صفة منورا وخبر كان محذوف وهو ثغرها وند صفة دعص تقدير الكلام كان اقحوانا منورا تخلل دعص له ند حر الرمل ثغرها هذا ما قال الشراح عامة وعندى ان مفاد الشعر تشبيه لبيته منزهة عن تبسم الجيبة عن ثغر المى الشفتين ببنته منتزهة عن اقحوان تخلل دعصه الندى حر الرمل فعلى هذا خبر كان جملة تخلل وكان مع الاسم والخبر صفة لمصدر محذوف تقدير العبارة تبسم عن ثغر المى الشفتين تبسما كان الخ

(۱) الحباب جمع حبابة وهى موج البحر (الحيزوم) الصدر والجمع حيازيم (الترب) والتراب والترباء والتورب والتوراب واحد ثم يجمع التراب على اتربة وتربان وتربات ويجمع الترباء على الترب ذكر هذا كله ابن الانبارى (المفائل) هو من يلعب بالفئل وهو ضرب من اللعب وهو ان يجمع التراب فيدفن فيه شئ ثم يقسم التراب نصفين ويسأل عن الدفين فى ايهما هو فمن اصاب قمر ومن اخطأ قمر يقال فائل هذا الرجل يفائل مفائلة وفيالا اذا لعب بهذا اللعب شبه الشاعر شق السفن الماء بشق المفائل التراب المجموع بيده ١٢

(۲) (الحى) القبيلة والجمع احياء (الاحوى) الذى فى شفتيه سمرة او حمرة تضرب الى السواد والمؤنث الحواء (ينفض) نفضا ونفضانا تحريك الشجر ليسقط الثمر (المرد) بفتح الاول ثمر الاراك (الشادن) الظبى الذى استغنى عن امه (مظاهر) اللابس عقدا فوق عقد او ثوبا فوق ثوب يقال ظاهر فلان بين ثوبيه اذا طابق بينهما (سمطى) تثنية سمط حذفت النون للاضافة وهو خيط ما دام فيه الجوهر والجمع سموط واسلاك خيط يعد لنظم الجواهر سواء كانت فيه او لم تكن والخيط اعم منه سواء كان لنظم الجواهر او للخياطة (الزبرجد) حجر كريم يشبه الزمرد اشهره الاخضر الجمع زبارج ١٢

(۳) (خذول) اى قد خذلت اولادها او تخلفت عن صواحبها وانفردت عن القطيع خذل (ن) خذلا وخذلانا (تراعى ربربا) اى ترعى معه (الربرب) القطيع من الظباء والبقر الوحش (الخميلة) هى ارض سهلة ذات اشجار والجمع الخمائل (البرير) ثمر الاراك المدرك البالغ الواحدة بريرة (الارتداء) والتردى لبس الرداء ١٢

سَقَتْهُ إِيَاةُ الشَّمْسِ إِلَّا لِثَاتِهِ شعاعہا ۱۲	۱	أُسِفَّ وَلَمْ تَكْدِمْ عَلَيْهِ بِإِثْمِدِ مفعول بہ لم مر ۱۲ متعلق باسف ۱۲
وَوَجْهٍ كَأَنَّ الشَّمْسَ أَلْقَتْ رِدَاءَهَا ای ضیاءہا ۱۲	۲	عَلَيْهِ نَقِيِّ اللَّوْنِ لَمْ يَتَخَدَّدِ صفۃ وجہ ۱۲ صفۃ ثانیۃ لوجہ ۱۲
وَإِنِّي لَأُمْضِي الْهَمَّ عِنْدَ احْتِضَارِهِ حضورہ ۱۲	۳	بِعَوْجَاءَ مِرْقَالٍ تَرُوحُ وَتَغْتَدِي ای ناقۃ عوجاء ۱۲
أَمُونٍ كَأَلْوَاحِ الْإِرَانِ نَصَأْتُهَا صفۃ عوجاء ۱۲ جمع لوح ۱۲	۴	عَلَى لَاحِبٍ كَأَنَّهُ ظَهْرُ بُرْجُدِ
جَمَالِيَّةٌ وَجْنَاءُ تَرْدِي كَأَنَّهَا ای ہی کالجمل ۱۲ تعدو ۱۲	۵	سَفَنَّجَةٌ تَبْرِي لِأَزْعَرَ أَرْبَدِ ای ظلیم ازعر ۱۲

(۱) ترجمہ (محبوبہ کے) دانتوں کو آفتاب کی شعاع نے سیراب کیا ہے مگر مسوڑھونکو (چھوڑکر) اور ان پر سفوف اثمد چھڑک دیا گیا ہے اور (اسکے بعد) محبوبہ نے دانتوں سے کچھ چبایا نہیں **مطلب**:- محبوبہ کے دانت اتنے روشن ہیں کہ یہ معلوم ہوتا ہے کہ شاید آفتاب نے اپنی شعاعیں عاریت پر دیدی ہیں مسوڑھوں کے استثناء کی وجہ یہ ہے کہ انکا حسن سیاہی مائل ہونے ہی میں ہے۔ اسی لئے سفوف اثمد عرب میں اور ہندوستان میں مسّی کا استعمال ہے جسکی وجہ سے دانتونکی تابانی میں اضافہ ہوجاتا ہے لم تکدم کی قید بھی اسی لئے لگائی ہے کہ کسی چیز کے دبانے یا چبانے سے رنگ میں تغیر نہیں ہوا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ وہ ایسے چہرے سے ہنستی ہے جو صاف رنگ ہے اس پر جھریاں نہیں۔ گویا کہ سورج نے اپنی (نور کی) چادر اسپر ڈالدی ہے **مطلب**۔ اس کا چہرہ آفتاب عالمتاب کی طرح چمکتا دمکتا ہے اسپر کسی قسم کا نہ داغ ہے نہ دھبہ۔

(۳) ترجمہ۔ ارادہ ہوجانے پر اسکو ایسی متبخترانہ چلنے والی اونٹنی کے ذریعہ ضرور پورا کرتا ہوں جو سب سے زیادہ دوڑنے والی ہے اور شام و صبح چلتی پھرتی رہتی ہے۔ **مطلب** اگر کسی وقت میرا ارادۂ سفر مصمم ہوجاتا ہے تو اس ارادہ کو ایک تیز رو اونٹنی کے ذریعہ پورا کرلیا کرتا ہوں۔

(۴) ترجمہ (وہ اونٹنی) ٹھوکر کھانے سے محفوظ۔ بڑے صندوق کے تختوں کی طرح (سپاٹ سینہ اور چوڑی کمر والی) ہے میں نے اسے ایک ایسے وسیع راستہ پر دوڑایا جو دھاریدار کملی کی پشت کیطرح تھا **مطلب** وسیع راستہ کو دھاریدار چادر کے سیدھے رخ سے تشبیہ دیکر اپنی تجربہ کاری اور رستوں سے واقفیت کو بیان کیا ہے اسلئے کہ راستہ جب مختلف اور کثیر سڑکوں پر مشتمل ہو جیسا کہ اسکو مخطط چادر سے تشبیہ دینے سے معلوم ہوتا ہے۔ تو راہگیر کا ایسے راستہ پر سواری کو دوڑاتے ہوئے گذر جانا اور نہ بھٹکنا یقیناً اسکے کثرت اسفار اور راستوں سے واقفیت کی دلیل ہے۔

(۵) ترجمہ۔ وہ اونٹنی (قوت میں) اونٹ جیسی ہے بڑے کلّے جبڑے کی ہے اسطرح دوڑتی ہے کہ گویا وہ ایک شتر مرغی ہے جو خاکستری رنگ، کم بال والے شتر مرغ کے سامنے آگئی ہے (شتر مرغ مستی میں اسکا پیچھا کرتا ہے اور جسقدر وہ بھاگتا ہے اس سے بچنے کیلئے اس سے زیادہ تیزی سے وہ شتر مرغی دوڑتی ہے)۔

(۱) (سقتہ) ای اشربتہ (ایاۃ الشمس) وایاۃ شعاعہا (لثات) جمع لثۃ وہی مغرز الاسنان (اسف) من الاسفاف وہو ذر الشئ (تکدم) من کدم (ض) الشئ عضہ (الاثمد) حجر الکحل والہاء فی قولہ سقتہ للثغر وکذا ضمیر لثاتہ ونصب لثاتہ علی الاستثناء ۱۲

(۲) (وجہ) مجرور عطف علی الثغر ویجوز فیہ الرفع علی الخبریۃ تقدیرہ ولہا وجہ والمراد من رداء الشمس نورہا وضیاءہا قولہ نقی اللون ای صافی اللون وہو صفۃ وجہ (لم یتخدد) ای لم یہزل من التخدد وہو التشنج والہزال ۱۲

(۳) (امضی) من الامضاء وہو الانفاذ (الہم) الحزن والقصد والجمع ہموم (احتضار) وحضور واحد (العوجاء) الناقۃ التی لا تستقیم فی سیرہا لفرط نشاطہا ماخوذ من عوج (س) عوجا اذا انحنی (المرقال) مبالغۃ المرقل من الارقال وہو بین السیر والعدو (تروح) ام ہم راح (ن) رواحا جاء او ذہب فی الرواح وہو العشی (تغتدی) من اغتدی علیہ اذا اتاہ بکرۃ ۱۲

(۴) (الامون) التی یؤمن عثارہا (الاران) التابوت العظیم (نصأتہا) بالعصا زجرتہا من نصأ (ف) نصأ الرجل زجرہ ودفعہ ونسأتہا بالسین ای ضربتہا بالمنسأۃ وہی العصا (اللاحب) الطریق الواسع یقال طریق لحب ولاحب ای واسع (البرجد) کساء غلیظ مخطط ۱۲

(۵) (الجمالیۃ) الناقۃ التی تشبہ الجمل فی وثاقۃ الخلق (الوجناء) الناقۃ المکتنزۃ اللحم ماخوذ من الوجین وہی الارض الصلبۃ وقیل من الوجنۃ وہی ما ارتفع من الخد فالوجناء ناقۃ عظیمۃ الوجنات (تردی) من الردیان (ض) عدو الحمار بین آثمرغہ و آریہ ثم یستعمل للعدو مطلقا (سفنجۃ) النعامۃ (البری) الانبراء الاعتراض (الازعر) من الظلیم القلیل الشعر (الاربد) الذی لونہ کلون الرماد ۱۲

۱ تُبَارِیْ عِتَاقًا نَاجِیَاتٍ وَاَتْبَعَتْ ۔۔۔ وَظِیْفًا وَظِیْفًا فَوْقَ مَوْرٍ مُعَبَّدِ

۲ تَرَبَّعَتِ الْقُفَّیْنِ فِی الشَّوْلِ تَرْتَعِیْ ۔۔۔ حَدَائِقَ مَوْلِیِّ الْاَسِرَّةِ اَغْیَدِ

۳ تَرِیْعُ اِلٰی صَوْتِ الْمُهِیْبِ وَتَتَّقِیْ ۔۔۔ بِذِیْ خُصَلٍ رَوْعَاتِ اَکْلَفَ مُلْبِدِ

۴ کَاَنَّ جَنَاحَیْ مَضْرَحِیٍّ تَکَنَّفَا ۔۔۔ حِفَافَیْهِ شُکَّا فِی الْعَسِیْبِ بِمِسْرَدِ

(۱) ترجمہ۔ (وہ ناقہ) تیز رو اور اصیل اونٹنیوں سے (تیز رفتاری میں) مقابلہ کرتی ہے اور (یا درانحالیکہ) راہ جاری میں (پچھلے قدم کو (اگلے) قدم پر برابر رکھتی جاتی ہے۔ مطلب ناقہ کی اصالت اور تیز روی کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ وہ ناقہ ہمیشہ دوسری اچھی نسل والی قوی اور چالاک اونٹنیوں پر مقابلہ میں غالب رہتی ہے اور چلتے ہوئے اسکا پچھلا قدم اگلے قدم کی جگہ پڑتا ہے جو تیز روی کی خاص علامت ہے۔

(۲) ترجمہ اُس ناقہ نے موسمِ بہار مقام قُفَّین میں ایسی خشک تھن والی اونٹنیوں کے ہمراہ چرتے ہوئے گذارا جو اس وادی کے باغات میں چر رہی تھیں جسکی زمین (بوجہ سیرابی) نرم تھی اور سبزہ زار باران دوم سے سیراب کئے جاچکے تھے۔ مطلب یعنی وہ ناقہ تمام موسمِ بہار میں آزادی سے عمدہ سبزہ زاروں میں چرتی رہتی ہے جس کی وجہ سے نہایت موٹی قوی اور جاندار ہے فی الشول ترتعی الخ کی قید کا یہ فائدہ ہے کہ جب وہ اپنے ساتھ کی اونٹنیوں کو چرتے دیکھے گی تو اسمیں چرنیکا زیادہ جذبہ پیدا ہوگا۔

(۳) اپنے پکارنے والے چرواہے کی پکار کی طرف (فوراً) لوٹتی ہے (یعنی بڑی چوکنی ہے) اور عنابی رنگ میلے کچیلے مست اونٹ کے پریشان کن حملوں سے گچھے دار دُم کے ذریعہ بچتی ہے۔ مطلب یعنی ناقہ اتنی سدھی ہوئی اور چوکنی ہے کہ چرواہے کی آواز پر فوراً پہنچتی ہے اور مست اونٹ جب اُس سے جُفتی کھانا چاہتا ہے تو اپنی دُم بیچ میں حائل کرلیتی ہے اور اسکو قابو نہیں پانے دیتی تاکہ حمل کی وجہ سے ضعیف نہ ہوجائے۔ خلاصہ یہ کہ غیر حاملہ ہونے کی وجہ سے اس ناقہ کے تمام قویٰ مجتمع ہیں اور بدن پُر گوشت اور قوی ہے۔

(۴) ترجمہ۔ گویا کہ سفید گدھ کے دو بازو (اس اونٹنی کی) دُم کی دونوں جانب ہوگئے ہیں اور دُم کی ہڈی میں سُتالی کے ذریعہ سی دئے گئے ہیں۔ مطلب ناقہ کے دُم کے بالوں کی کثرت بیان کرنا مقصود ہے یعنی بال اسقدر گھنے اور کثیر ہیں کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کرگس کے دو بازو دُم کی ہڈی کی دائیں۔ بائیں جانب سُتالی سے چھید کرکے سی دئے گئے ہیں۔

(۱) (تباری) من المباراة وہی المعارضة یقال بارٰی الرجل ای فعلت مثل فعلہ مغالبۃ لہ (العتاق) جمع عتیق وہو الکریم (الناجیات) جمع ناجیۃ ہی الناقۃ المسرعۃ من نجی ینجو (ن) نجاءً اذا اسرع فی السیر (الوظیف) ما بین الرسغ الی الرکبۃ (المور) الطریق المستوی الذی لا ینقطع اکثر الاوقات (المعبد) المذلل من التعبید ہو التذلیل والتاثیر ۱۲

(۲) (تربعت) من التربع وہو رعی الربیع والاقامۃ بالمکان واتخاذہ ربعا (القف) ما غلظ من الارض وارتفع ولم یبلغ ان یکون جبلا والجمع قفاف والمراد من القفین ہہنا القفین المعینین (الشول) النوق التی خفت ضروعہا وقلت البانہا الواحدۃ شائلۃ بالتاء لا غیرہا واما الشول جمع شائل من شال البعیر (ن) شولا بذنبہا اذا رفعہ ویعدی بالباء والاشالۃ الرفع (ترتعی) من الارتعاء ہو الرعی واحد الحدائق حدیقۃ وہی کل ارض ارتفعت اطرافہا وانخفض وسطہا والحدیقۃ البستان ایضا والاحداق الحائط بہا والاحداق الاحاطۃ (المولی) الذی اصابہ الولی وہو المطر الثانی من امطار السنۃ سمی بہ لانہ یلی الاول والاول وسمی لانہ یسم الارض بالنبات (الاسرۃ) جمع سر وہی الارض الکریمۃ الطیبۃ (الاغید) الناعم ومؤنثہ غیداء والجمع الغید ۱۲

(۳) (تریع) من راع (ض) ریعا اذا رجع (الاہابۃ) دعاء الابل وغیرہا یقال اہاب بناقتہ اذا دعاہا (المہیب) ہو الراعی (تتقی) من الاتقاء ہو الحجز بین شیئین یقال اتقٰی قرنہ بترسہ اذا جعلہ حاجزا (الخصل) جمع خصلۃ وہی قطعۃ من الشعر (روعات) جمع روعۃ وہی فعلۃ من الروع وہو الافزاع (الاکلف) الاحمر الذی یضرب الی السواد (الملبد) ذو وبر متلبد من البول والثلط وغیرہ ۱۲

(۴) (جناحی) تثنیۃ جناح وہو ما یطیر بہ الطائر والجمع اجنح واجنحۃ (المضرحی) النسر الطویل الجناح وقیل ہو الابیض من النسور (تکنفا) من التکنف الکون فی کنف الشیء وہو ناحیتہ (الحفاف) الجانب والجمع الاحفۃ (الشک) الغرز (العسیب) ہو عظم الذنب والجمع العسب (المسرد) ما یخرز ویثقب بہ ۱۲

فَطَوْرًا بِهِ خَلْفَ الزَّمِيلِ وَتَارَةً	۱	عَلَى حَشَفٍ كَالشَّنِّ ذَاوٍ مُجَدَّدِ (صفت ۲ مونث)
لَهَا فَخِذَانِ أُكْمِلَ النَّحْضُ فِيهِمَا	۲	كَأَنَّهُمَا بَابَا مُنِيفٍ مُمَرَّدِ
وَطَيُّ مَحَالٍ كَالْحَنِيِّ خُلُوفُهُ (معطوف على فخذان ۱۲ / الجلة صفة ۱۲)	۳	وَأَجْرِنَةٌ لُزَّتْ بِدَأْيٍ مُنَضَّدِ (معطوف على فخذان ۱۲)
كَأَنَّ كِنَاسَيْ ضَالَةٍ يَكْنُفَانِهَا	۴	وَأَطْرَ قِسِيٍّ تَحْتَ صُلْبٍ مُؤَيَّدِ (ظهر ۱۲)
لَهَا مِرْفَقَانِ أَفْتَلَانِ كَأَنَّهَا (تباعدان عن الجنب ۱۲)	۵	تَمُرُّ بِسَلْمَيْ دَالِجٍ مُتَشَدِّدِ (البالجسن مع ۱۲ / قوی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ کبھی (وہ ناقہ) اُس دُم کو ردیف کے پیچھے (اپنے سُرین پر) مارتی ہے اور کبھی اپنے سوکھے سمٹے تھنوں پر جو پُرانے مشکیزہ کی طرح ہیں یعنی اُن کا دودھ خشک ہو گیا ہے۔
مطلب۔ فرطِ نشاط سے دُم ہلاتی ہوئی چلتی ہے۔ کبھی اوپر اٹھا کر سُرین پر مارتی ہو اور کبھی اپنے پستان پر۔ دودھ سے خالی پستان کو پُرانے مشکیزہ سے تشبیہ دی ہے۔
(۲) ترجمہ۔ اسکی دو ایسی رانیں ہیں جن میں گوشت پُر کر دیا گیا ہے۔ گو یا کہ وہ دونوں (رانیں) چکنے۔ بلند محل کے دروازہ کے دو کواڑ ہیں مطلب رانوں کو پُر گوشت اور چوڑی چکلی ہونے میں قصرِ عالی کے دروازہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دی گئی ہے۔
(۳) ترجمہ۔ اسکی کمر کے مُہرے پیچیدہ (گتھے ہوئے) ہیں (جن کی پسلیاں کمانوں کی طرح خمیدہ) ہیں اور اسکی گردن کا اگلا حصہ گردن کے تہ بتہ مُہروں سے (مضبوطی کے ساتھ) چپٹا دیا گیا ہے۔ مطلب ریڑھ کی ہڈی کے جوڑ نہایت مضبوط اور پسلیاں کمانوں کی طرح کڑی اور خمدار ہیں۔ گردن نہایت مضبوطی کے ساتھ مُہروں میں جکڑی ہوئی ہے۔
(۴) ترجمہ۔ گو یا جھڑبیری کی (دبی ہوئی) ہرن کی دو خوابگاہوں نے اس ناقہ کو (دائیں بائیں جانب سے) گھیر لیا ہے اور خمدار کمانیں مضبوط پشت کے نیچے ہیں۔ مطلب پُشت نہایت مضبوط ہے اور اسکے نیچے پسلیاں خمیدہ کمانیں ہیں۔ اور وسعت کی وجہ سے اسکے دونوں پہلو ہرنوں کی دو خوابگاہیں معلوم ہوتی ہیں۔
(۵) ترجمہ۔ اس ناقہ کی دو مضبوط کہنیاں پسلیوں سے اسقدر جُدی ہیں گو یا کہ وہ قوی ڈول والے کے دو ڈول لئے ہوئے گذر رہی ہے۔ مطلب جب قوی انسان دو بھاری ڈول لیکر چلتا ہے تو اسکے ہاتھوں اور پہلوؤں کے درمیان کافی فاصلہ ہوتا ہے۔ اسی طرح ناقہ کے ہر دو دست کے درمیان کافی فاصلہ ہے۔

(۱) (فطورا به) ای تارة تضرب بالذنب (الزمیل) الردیف (الحشف) الاخلاف التی جف لبنها فتشنجت والواحد حشفة وهو مستعار من حشف التمر او من الحشف وهو الثوب الخلق (الشن) القربة الخلق والجمع الشنان (ذاو) ای ذابل و الذوی الذبول والفعل ذوی یذوی (ض) (المجدد) الذی جدّ لبنها ای قطع الجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الفخذ) والفخذ والفِخذ ما بین الركبة والورك والكلمة مؤنثة والجمع افخاذ (النحض) اللحم (بابا منیف) ای بابا قصر منیف فحذف الموصوف واقیمت الصفة مقامه والمراد بالبابین مصراعان (المنیف) العالی من الاناف وهو العلو (الممرد) المملس من قولهم وجه امرد وغلام امرد لا شعر علیه وشجرة مرداء لا ورق لها والممرد المطول ایضا ۱۲

(۳) (طی) مصدر بمعنی المفعول مطوية (محال) جمع محالة ای فقار الظهر والاضافة فی قوله طی محال من قبیل جرد قطیفة فالتقدیر لها محال مطوية (الحنی) القسی الواحد حنیة (الخلوف) جمع الخلف هو اقصر اضلاع الجنب (اجرنة) جمع جران وهو باطن العنق (لزت) ای شدت و استعال اللزّ دون الزّ الشیٔ بالشیٔ شده والصقه (الدأی) فقار الظهر والعنق واحد تها دأیة و یقال للغراب ابن دأیة لملازمته بها عند الدبرة (المنضد) من التنضید هو وضع الشیٔ علی الشیٔ علی سبیل المبالغة ۱۲

(۴) (الكناس) بیت یتخذه الوحشی فی اصل الشجر والجمع كنس و الفعل كنس (ض) (الظبی) كنسا وكنوسا دخل كناسه (الضالة) السدر البری والجمع الضال (یكنفانها) من كنف (ن) الشیٔ كنفا صار فی ناحیته واحاطه (الاطر) العطف واراد باطر قسی قسیا معطوفة الانعطاف (المؤید) المقوی ۱۲ و التاییدالتقویة من الاید هو القوة ۱۲

(۵) (المرفق) موصل الذراع فی العضد و مرفق افتل بیّن الفتل وهو التباعد بین المرفقین عن جنبی البعیر (السلم) الدلو لها عروة (دالج) الذی یاخذ الدلو من رأس البیر فیفرغها فی الحوض (المتشدد) القوی ۱۲

كَقَنْطَرَةِ الرُّوْمِيِّ اَقْسَمَ رَبُّهَا (شبہا بالجسر للقوۃ ۱۲ — حال ۱۲)	۱	لَتُكْتَنَفَنْ حَتّٰى تُشَادَ بِقَرْمَدِ (جواب قسم ۱۲)
صُهَابِيَّةُ الْعُثْنُوْنِ مُوْجَدَةُ الْقَرٰى (الظہر ۱۲)	۲	بَعِيْدَةُ وَخْدِ الرِّجْلِ مَوَّارَةُ الْيَدِ (الاکم من وخد ای البعیر وخود ۱۲ — ای سریعۃ ۱۲)
اُمِرَّتْ يَدَاهَا فَتْلَ شَزْرٍ وَّاُجْنِحَتْ (منصوب بنزع الخافض ۱۲ — فتل ۱۲ — اجنحت ۱۲)	۳	لَهَا عَضُدَاهَا فِيْ سَقِيْفٍ مُّسَنَّدِ (موصوف ۱۲ — صفۃ ۱۲)
جَنُوْحٌ دِفَاقٌ عَنْدَلٌ ثُمَّ اُفْرِعَتْ (ای تجنح الی جانب ۱۲)	۴	لَهَا كَتِفَاهَا فِيْ مُعَالًى مُّصَعَّدِ (موصوف ۱۲ — صفۃ ۱۲)
كَاَنَّ عُلُوْبَ النِّسْعِ فِيْ دَاَيَاتِهَا	۵	مَوَارِدُ مِنْ خَلْقَاءَ فِيْ ظَهْرِ قَرْدَدِ (مجاری الماء ۱۲ — ای صخرۃ ۱۲)

(۱) ترجمہ وہ اونٹنی رومی کے اس پُل کی طرح (مضبوط) ہے جس کے مالک نے یہ قسم کھائی ہو کہ اس وقت تک اسکی ضرور حفاظت کیجائے گی جبتک کہ اس کی لپائی چونہ سے کیجائے۔ مطلب جبکہ مالک خود اُس پُل کی نگرانی کی قسم کھا چکا ہے تو ظاہر ہے کہ اُس کی تعمیر نہایت مضبوط ہوگی۔ ناقہ کو ایسے پُل سے تشبیہ دیتا ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس کی ٹھوڑی کے نیچے کے بال سُرخی مائل ہیں، کمر کی مضبوط ہے، لمبے قدم رکھنے والی تیز رفتار ہے۔

(۳) ترجمہ جیسے دھاگا بٹنے کی طرح اسکے دونوں ہاتھ (گویا) مضبوط بٹ دیے گئے ہیں اور اسکے دونوں بازو تہ بتہ (اینٹوں والی) چھت میں جھکا کر لگا دیے گئے ہیں۔ مطلب جس تاگے کو اُلٹا بٹ دیا گیا ہو وہ نہایت مضبوط ہو جاتا ہے ہر دو بازوئے ناقہ کو ایسے مضبوط دھاگے سے تشبیہ دی۔ اسکے اگلے دھڑ کو سقف مسند سے تشبیہ دیکر بتایا کہ اسکا دھڑ ہر دو دست پر اس طرح ٹھہرا ہوا ہے جیسے ستونوں پر چھت۔ بازوؤں کے مفتول ہونے سے یہ غرض بھی ہے کہ وہ کُستے ہوئے ہونے کی وجہ سے سینہ کے اُس سخت حصّہ سے الگ رہینگے جس پر اونٹ بیٹھتا ہے۔

(۴) ترجمہ (نشاط سے) ٹیڑھی ہو کر چلتی ہے، اچھلنے کودنے والی۔ بڑے سر کی ہے پھر اسکے دونوں شانے بلند اونچی کمر میں اُبھار کر لگا دیے گئے ہیں۔ مطلب مستی اور نشاط کی حالت میں کود کر اور مُنہ موڑ کر چلنا قوت پر دال ہے جو ناقہ کی خوبی کی علامت ہے۔

(۵) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کی کمر کے جوڑوں میں اس چکنے پتھر کی نالیاں ہیں جو سخت زمین پر (پڑا) ہے۔ مطلب جن تسموں سے کجاوہ کسا جاتا ہے اُن کے نشانات کو پتھر کی نالیوں سے اور سپاٹ کمر کو چکنے پتھر سے اور جسم کو سخت زمین سے تشبیہ دی گئی ہے۔

صہ وخدشہ (النسع) سیر علی ہیئۃ العنان تشد الرحال (الدأیات) جمع دأیۃ ہی فقرۃ الظہر (الموارد) جمع مورد ہو الطریق الی الماء (الخلقاء) الملساء وارادصخرۃ خلقاء فحذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (قردد) الارض الغلیظۃ الصلبۃ ۱۲

(۱) (القنطرۃ) الجسر (رومی) ای رجل رومی (رب القنطرۃ) صاحبہا و مالکہا (لتکتنفن) من الاکتناف وہو الاحاطۃ وہو جواب القسم ای واللہ لتکتنفن (تشاد) من الشید ہو الرفع والطلی بالجص (القرمد) الآجر وقیل ہو الصاروج والواحدۃ قرمدۃ ۱۲

(۲) (صہابیۃ) ای فیہا صہبۃ وہو بیاض یخالطہ حمرۃ مرفوع علی انہ خبر لمبتدأ محذوف تقدیرہ ہی صہابیۃ ویجوز الجر علی الصفۃ بعوجاء (العثنون) شعیرات طوال تحت لحی البعیر۔ (موجدۃ) المقواۃ من آجدہ اللہ ای قواہ ومنہ بعیر اجد ای شدید الخلق قوی (القری) الظہر والجمع الاقرار (الوخد) ضرب من سیر البعیر وہو ان یرمی بقوائمہ کمشی النعام (المورۃ) مبالغۃ مائرۃ من المور وہو الذہاب والمجیٔ وناقۃ موارۃ الید ای سریعۃ ۱۲

(۳) (امرت) من الامرار ہو احکام الفتل (الشزر) من الفتل ماکان الی فوق خلاف دور المغزل (اجنحت) من الاجناح ہو الامالۃ (السقیف) والسقف واحد والجمع سُقُف (المسند) الذی اسند بعضہ الی بعض وقولہ فتل شزر منصوب علی المصدریۃ بامرت لا علی لفظ الفعل ۱۲

(۴) (الجنوح) مبالغۃ الجانحۃ التی تمیل فی احد الشقین لنشاطہا فی السیر (الدفاق) المتدفقۃ فی سیرہا ای المسرعۃ غایۃ الاسراع (العندل) العظیمۃ الراس (افرعت) ای اعلیت (معالی) ای فی معالی او ظہر معالی حذف الموصوف لدلالۃ الصفۃ علیہ (المصعد) من صعد بہ ذا ارتقاد ویجوز فی الجنوح الرفع والجر علی ما مر فی صہابیۃ وکذا فی دفاق وعندل ۱۲

(۵) (العلوب) جمع العلب وہو الاثر یقال علب (ن) علبا الشیٔ حزہ ووسمہ واثر فیہ صہ

تَلَاقٰی وَاَحْيَانًا تَبِيْنُ كَاَنَّهَا	۱	بَنَائِقُ غُرٍّ فِیْ قَمِيْصٍ مُقَدَّدِ
وَاَتْلَعُ نَهَّاضٌ اِذَا صَعَّدَتْ بِهٖ	۲	كَسُكَّانِ بُوْصِیٍّ بِدِجْلَةَ مُصْعِدِ
وَجُمْجُمَةٌ مِثْلُ الْعَلَاةِ كَاَنَّمَا	۳	وَعٰی الْمُلْتَقٰی مِنْهَا اِلٰی حَرْفِ مِبْرَدِ
وَخَدٌّ كَقِرْطَاسِ الشَّاٰمِیِّ وَمِشْفَرٌ	۴	كَسِبْتِ الْيَمَانِیْ قَدُّهٗ لَمْ يُجَرَّدِ
وَعَيْنَانِ كَالْمَاوِيَّتَيْنِ اسْتَكَنَّتَا	۵	بِكَهْفَیْ حِجَاجَیْ صَخْرَةٍ قَلْتِ مَوْرِدِ

(۱) ترجمہ تنگ کے نشانات اس ناقہ کے (چلنے میں) کبھی باہم مل جاتے ہیں (بند ہو جاتے ہیں) کبھی کھل جاتے ہیں گویا وہ لمبے پھٹے ہوئے کرتے کی سفید کلیاں ہیں۔ مطلب ناقہ کے چلنے میں کھال کے کھنچنے اور ڈھیلا پڑنے سے وہ نشانات کبھی بند ہو جاتے ہیں اور کبھی جدا ہو جاتے ہیں اسلئے وہ پھٹی ہوئی قمیص کی کلیوں کی طرح معلوم ہوتے ہیں جو کبھی ہوا سے ملجاتی ہیں اور کبھی الگ الگ ہو کر اڑنے لگتی ہیں کلی کی تخصیص اسلئے کی ہے کہ اسکا سرا باریک اور نیچے کا حصہ وسیع ہوتا ہے اسیطرح مختلف تسمے جو کجاوے کے مختلف حصوں میں باندھے گئے ہیں وہ مجتمع ہو کر شکم پر ایک حلقہ میں آ ملے ہیں۔

(۲) ترجمہ اسکی گردن لمبی اور بار بار اٹھنے والی ہے جب وہ ناقہ (چلتے وقت) اسکو خوب اٹھا لیتی ہے تو وہ دریائے دجلہ میں رواں کشتی کے دنبالہ کی طرح معلوم ہوتی ہے مطلب لمبی اور سریع الحرکت گردن کو رواں کشتی کے دنبالہ سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اسکی کھوپڑی سندان کے مانند (سخت) ہے گویا کہ اس کھوپڑی کا جوڑ سوہان (کے مانند سخت ہڈی) سے ملگیا ہے مطلب کھوپڑی کو سختی اور مضبوطی میں لوہار کے گھن سے تشبیہ دی جس پر لوہا کوٹا جاتا ہے اور سر کے اس حصہ کو جس سے کھوپڑی ملی ہوئی ہے سوہان (ریتی) کے کناروں سے سختی میں اور دھاردار ہونے میں تشبیہ دی ہے۔

(۴) ترجمہ اسکا رخسار شامی (کاریگر کے) کاغذ کے مانند (چکنا اور صاف) ہے اور اسکا ہونٹ یمنی (تاجر کی) نری کی طرح (نرم) ہے جسکی تراش ٹیڑھی نہیں کی گئی۔ مطلب شام میں کاغذ عمدہ بنتا تھا اسلئے رخسار کو قرطاس سے تشبیہ دی اور ہونٹ کو سیدھے قطع کئے ہوئے یمنی چمڑے سے تشبیہ دی یمن کا چمڑا مشہور تھا اسلئے اسکی تخصیص کی۔

(۵) ترجمہ۔ اور اس ناقہ کی دونوں آنکھیں دو آئینوں کے مانند (چمکدار) ہیں جو پتھر کے یعنی پانی کے گڑھے والے پتھر کے (بنے ہوئے) انخوا بہائے ابرو کے دو غاروں میں جا گزیں ہیں مطلب آنکھوں کو آئینوں اور اس پانی سے جو پتھر کے گڑھے میں ہوتا ہے تابانی میں تشبیہ دی اور حلقہائے چشم کو غاروں سے، اور ابرو کی ہڈیوں کو سختی میں پتھر سے تشبیہ دی ہے۔

؂ عطف بیان علی مدوانیۃ الجردان کان مرفوعا فہو خبر مبتدا محذوف وہو کل واحد من الکہفین ۱۲

(۱) (تلاقی) اصلہ تتلاقی حذفت احدا التائین و فیہ ضمیر للعلوب قولہ کانہا بنائق غر جملۃ فی موضع النصب علی الحال من ضمیر تبین (البنائق) بتقدیم الموحدۃ علی النون قال صاحب التبیان البنائق جمع بنیقۃ بالزاء یقال لہا فی الہندیۃ کلی (الغر) بالبیض والواحد اغر (المقدد) المشقق الولاد وقولہ فی قمیص متعلق بمحذوف صفۃ للبنائق ۱۲

(۲) (الاتلع) الطویل العنق (نہاض) مبالغۃ الناہض المسرع الحرکۃ (صعدت بہ) الباء فیہ للتعدیۃ فالمعنی صعدتہ (السکان) ذنب السفینۃ فی الفارسیۃ دنبال کشتی (البوصی) ضرب من السفن وقولہ اتلع ونہاض صفتان للموصوف محذوف وہو عنق ۱۲

(۳) (الجمجمۃ) عظم الراس المشتمل علی الدماغ والجمع جماجم (العلاۃ) السندان جمع علوات وعلاۃ وعلا۔ یعنی وعیاء اشئی جمعہ وعاۃ والوعی الاجتماع والانضمام ایضا (الحرف) الطرف والجمع احرف وحروف (المبرد) آلۃ البرد سوہان ۱۲

(۴) (الخد) الجمع خدود (القرطاس) الصحیفۃ من ای شئی کانت والجمع قراطیس (الشامی) نسبۃ الی الشام (المشفر) للبعیر بمنزلۃ الشفۃ للانسان والجمع مشافر (السبت) جلود البقر المدبوغۃ بالقرظ (القد) ہو الشق طولا (الیمانی) نسبۃ الی الیمن کیمنی (لم تحرد) لم تعوج من التحرید ہو التعویج الشامی والیمانی صفتان لموصوف محذوف ای الرجل ۱۲

(۵) (الماویتین) تثنیۃ الماویۃ وہی المراۃ کانہا منسوبۃ الی الماء فی البریق واللمعان (استکنتا) ای صارتا فی کن (الکہف) ہو کالبیت المنقور فی الجبل فاذا صغر فہو الغار جمعہ کہوف (حجاجی) تثنیۃ حجاج وہو العظم الذی نبت علیہ الحاجب (القلت) النقر فی الصخرۃ یجتمع فیہا الماء (المورد) ہہنا الماء وفی الاصل المشرب الذی یرد علیہ الابل قولہ استکنتا صفۃ ثانیۃ للعینین ویمکن ان یکون حالا من قولہ کالماویتین وقولہ قلت مورد مراد من صخرۃ او ۱۲

١	طَحُوْرَانِ عُوَّارَ الْقَذٰى فَتَرَاهُمَا	كَمَكْحُوْلَتَيْ مَذْعُوْرَةٍ اُمِّ فَرْقَدِ
٢	وَصَادِقَتَا سَمْعِ التَّوَجُّسِ لِلسُّرٰى	لِهَجْسٍ خَفِيٍّ اَوْ لِصَوْتٍ مُنَدَّدِ
٣	مُؤَلَّلَتَانِ تَعْرِفُ الْعِتْقَ فِيْهِمَا	كَسَامِعَتَيْ شَاةٍ بِحَوْمَلَ مُفْرَدِ
٤	وَاَرْوَعُ نَبَّاضٌ اَحَذُّ مُلَمْلَمٌ	كَمِرْدَاةِ صَخْرٍ فِيْ صَفِيْحٍ مُصَمَّدِ
٥	وَاَعْلَمُ مَخْرُوْتٌ مِنَ الْاَنْفِ مَارِنٌ	عَتِيْقٌ مَتٰى تَرْجُمْ بِهِ الْاَرْضَ تَزْدَدِ

(١) ترجمہ (اُس ناقہ کی دونوں آنکھیں) خس و خاشاک کو دفع کرنے والی ہیں (جسکی وجہ سے وہ نہایت ستھری اور صاف ہیں) پس تو اُن کو اس حال میں دیکھے گا کہ وہ بچہ والی (صیاد سے) خوف زدہ نیل گائے کی دو سرمگیں آنکھوں کی طرح (خوبصورت معلوم ہوتی) ہیں۔ مطلب۔ ناقہ کی آنکھوں کو بقرہ وحشیہ کی آنکھوں سے تشبیہ دی اور مذعورۃ و امّ فرقد کی قیود کا اضافہ کر کے مشبہ بہ میں حسن کا اضافہ کیا ہے۔ اسلئے کہ اس حالتِ خاص میں نیل گائے کی آنکھ میں ایک خاص چمک اور تیز نگاہ ہوتی ہے اور بچے کی حفاظت کیلئے سب سے زیادہ محتاط نظروں سے دیکھتی ہے۔

(٢) ترجمہ اُس ناقہ کے دو ایسے کان ہیں جو رات کے چلتے وقت کھساہٹ سننے کے اندر (نہایت) سچے ہیں خواہ آہستہ آواز ہو یا زور کی۔ مطلب ناقہ کانوں کی سچی ہے یعنی بہت جلد ہر قسم کی آواز صحیح سن لیتی ہے یعنی بڑی حاضر حواس ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اُس کے دونوں کان باریک نوکدار ہیں جن میں تو آثار عمدگی نسل معلوم کرے گا اور وہ مقام حومل کے یکہ و تنہا نر گاؤ کے کانوں کے مثل ہیں۔ مطلب نر گاؤ کو خصوصاً جبکہ وہ تنہا ہو معمولی سی آہٹ کو سن لیتا ہے اسی طرح وہ ناقہ ہر وقت چوکنی اور ہوشیار رہتی ہے۔

(٤) ترجمہ۔ اس کا دل ذکی، تیز حرکت، ہلکا اور سریع، سخت و قوی ہے۔ جیسے چوڑے پتھروں میں پتھر کا (بنا ہوا) ایک سنگ شکن اوزار ہو۔ مطلب ناقہ کے دلکو مضبوطی میں سنگ شکن پتھر سے اور اسکی چوڑی اور مضبوط پسلیوں کو پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے۔

(٥) ترجمہ اس ناقہ کا اوپر کا ہونٹ کٹا ہوا ہے: ناک کا بانسہ چھدا ہوا ہے۔ ایسی اصیل ہے جب ناک زمین پر مارتی ہے (سونگھتی ہے) تو زیادہ تیز ہو جاتی ہے۔ مطلب سفر پیشہ اونٹ زمین کو سونگھ کر یہ معلوم کر لیتے ہیں کہ پانی کسقدر دور ہے اگر پانی زیادہ دور ہوتا ہے تو رفتار تیز کر دیتے ہیں۔

٥ (العتیق) الکریم یقول ولہا مشفر مشقوق ومارن انفہا مثقوب وہی متی ترم الارض بانفہا ورأسہا ازدادت فی سیرہا ١٢

(١) (الطحور) مبالغۃ الطاحر من الطحر ہو الطرح والدحر واحد والفعل طحرت طحرا العین قذاہا رمت بہا فہی طحورۃ (العوّار) القذی والجمع عواویر اراد بالمکحولتین العینین ولا تحل بقر الوحش ولکن العین محل الکحل علی الاطلاق (مذعورۃ) من الذعر ہو الاخافۃ (الفرقد) ولد البقر الوحشیۃ والجمع فراقد نصب عوار بطحورین ١٢

(٢) (التوجس) التسمع الی صوت خفی کما فی القاموس (السری) السیر فی اللیل من سری (ض) سری سار لیلا فہو سار والجمع سراۃ (الہجس) الصوت الخفی (المندد) من التندید ہو رفع الصوت یقول ولہا اذنان صادقتا الاستماع وقت سیر اللیل لصوت خفی او لصوت رفیع وقولہ صادقتا صفۃ لمحذوف وتقدیر العبارۃ لہا اذنان صادقتا الخ ١٢

(٣) (المؤلل) من التألیل ہو التحدید والتدقیق والدقۃ والحدۃ تحمدان فی آذان الابل (العتق) الکرم والنجابۃ (السامعتان) الاذنان (الشاۃ) الثور الوحشی (الحومل) موضع بعینہ ١٢

(٤) (الاروع) الذی یرتاع لکل شئ لفرط ذکائہ (النباض) الکثیر الحرکۃ مبالغۃ النابض من نبض (ن) اذا تحرک (الاحذ) الخفیف السریع (الململم) المجتمع الخلق الشدید الصلب (المرداۃ) آلۃ الردی وہی الصخرۃ التی تکسر بہا الصخور (الصفیح) جمع الصفیحۃ الحجر العریض وایضا تجمع علی الصفائح (المصمد) المحکم الموثق قولہ اروع صفۃ لموصوف محذوف ای قلب اروع واضافۃ المرداۃ الی الصخر بمعنی من وان کان فی موضع رفع نعت للململم ١٢

(٥) (الاعلم) المشقوق الشفۃ العلیا (المخروت) المثقوب من الخرت ہو الثقب (المارن) ما لان من الانف والجمع موارن ١٢

وَاِنْ شِئْتَ لَمْ تُرْقِلْ وَاِنْ شِئْتَ اَرْقَلَتْ	۱	مَخَافَةَ مَلْوِيٍّ مِنَ الْقِدِّ مُحْصَدِ
وَاِنْ شِئْتَ سَامٰى وَاسِطَ الْكُوْرِ رَأْسُهَا	۲	وَعَامَتْ بِضَبْعَيْهَا نَجَاءَ الْخَفَيْدَدِ
عَلٰى مِثْلِهَا اَمْضِيْ اِذَا قَالَ صَاحِبِيْ	۳	اَلَا لَيْتَنِيْ اَفْدِيْكَ مِنْهَا وَاَفْتَدِيْ
وَجَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَخَالَهُ	۴	مُصَابًا وَلَوْ اَمْسٰى عَلٰى غَيْرِ مَرْصَدِ
اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا مَنْ فَتًى خِلْتُ اَنَّنِيْ	۵	عُنِيْتُ فَلَمْ اَكْسَلْ وَلَمْ اَتَبَلَّدِ
اَحَلْتُ عَلَيْهَا بِالْقَطِيْعِ فَاَجْذَمَتْ	۶	وَقَدْ خَبَّ اٰلُ الْاَمْعَزِ الْمُتَوَقِّدِ

(۱) ترجمہ اگر تو چاہے (کہ وہ تیز نہ دوڑے) تو نہ بھاگے گی اور اگر تو چاہے (کہ وہ دوڑے) تو ایک مضبوط بٹے ہوئے اور بٹے ہوئے کوڑے کے خوف سے دوڑ کر چلے گی مطلب بہت شائستہ ہے سوار کے قبضہ میں رہتی ہے اسقدر تیز ہے کہ کوڑا مارنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسکا خوف ہی اسکو دوڑانے کیلئے کافی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور اگر تو چاہے تو اس کا سر پالان کی اگلی لکڑی سے بلند ہو جائیگا اور اپنی دونوں بازوؤں کے ذریعہ شتر مرغ کی تیز روی کی طرح تیرے گی (تیز چلنے لگے گی) مقدم رحل سے سر کا بلند ہو جانا خاص تیز رفتاری کے وقت ہوتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جب میرا ساتھی یہ کہنے لگے کہ اے کاش اس مصیبت سے فدیہ دیکر میں تجھے چھڑا لیتا اور میں بھی چھوٹ جاتا تو اس جیسی ناقہ پر (سوار ہوکر) سفر کر جاتا ہوں مطلب سخت مصیبت میں ساتھی گھبرا اٹھتا ہے تو میں نہیں گھبراتا بلکہ باہمت رہکر ایسی اونٹنی کے ذریعہ سے سفر کرتا رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ (میں اس ناقہ کے ذریعہ اسوقت سفر کر جاتا ہوں جبکہ) خوف کی وجہ سے میرے رفیق کا دل ہلجائے اور اپنے آپکو قریب ہلاک سمجھنے لگے اگرچہ وہ غیر خطرناک راستہ پر چلے مطلب اس ناقہ پر سوار ہوکر ایسے خطرناک جنگل طے کر ڈالتا ہوں جنھیں دیکھکر رفیق سفر گھبرا جائے اور اپنے آپکو موت کے منہ میں سمجھتا ہو اگرچہ وہاں ڈاکوؤں کا کچھ خوف نہ ہو۔

(۵) ترجمہ جب (بھی) قوم نے یہ پکارا کہ "نوجوان کون ہے" تو میں نے سمجھا کہ میں ہی مراد ہوں پھر نہ میں نے کاہلی کی اور نہ تردد مطلب لفظ نوجوان سے قوم کا مقصود میں اپنے آپ ہی کو سمجھتا ہوں اسلئے کہ کوئی دوسرا اس خطاب کا مستحق ہی نہیں پس جب کبھی قوم کسی حادثہ کے وقت اس لفظ کے ذریعہ پکارتی ہے فوراً مقصد سمجھ جاتا ہوں اور مدد کیلئے پہنچ جاتا ہوں ذرا بھی پس و پیش نہیں کرتا۔

(۶) ترجمہ میں (قوم کی آواز سنکر) کوڑا لیکر اس ناقہ کی طرف متوجہ ہوا تو وہ نہایت تیزی سے چلی جبکہ چمکدار ریگستان کا سراب موجزن تھا مطلب سورج کی تیز شعاعوں کی وجہ سے ریت آب متحرک معلوم ہوتا تھا۔ شدت گرما میں اپنی اور ناقہ کی بادیہ پیمائی کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (لم ترقل) من الارقال ہو دون العدو وفوق السیر (والملوی) باسم مفعول بمعنی المطوی من لوی (واویۃ العین یائیۃ اللام) یلوی لیا الحبل فتلہ وہو صفۃ لسوط محذوف (القد) السیر یقد من جلد ہذا اذا کان بکسر القاف واذا کان بفتحہا فمعناہ جلد السخلۃ والجمع قدود (المحصد) المحکم ۱۲

(۲) (سامی) من المساماۃ ہی المباراۃ (واسط الکور) مقدم کالقربوس للسرج (الکور) الرحل والجمع اکوار وکیران (عامت) من العوم ہو السباحۃ والفعل عام (ن) عوما (الضبع) العضد (النجاء) الاسراع منصوب علی المصدریۃ من فعل مقدر تقدیرہ نجت نجاء مثل نجاء الخفیدد (الخفیدد) الظلیم ۱۲

(۳) یقول علی مثل ہذہ الناقۃ امضی فی اسفاری حین قال صاحبی الا لیتنی افدیک من مشقۃ ہذا السفر البعید وخلصتک منہا ونجیت نفسی یرید ان صاحبہ لم یشک فی ہلاکہ ۱۲

(۴) (جاشت) (ض) جیشا وجیشانا وجیوشا نفس الجبان ہمت بالفرار او زال تقلب عن مستقرہ او ارتفع لاجل الخوف (خالہ مصابا) ای ظنہ ہالکا الخیلولۃ الظن (المرصد) الطریق الذی یرتقب والجمع مراصد وکذلک مرصاد (لو امسی علی غیر مرصد) ای وان کان علی غیر طریق یخاف قطاع الطریق ۱۲

(۵) (عنیت) من قولہم عنی فیہ من (ض) عنیا بمعنی اراد ومنہ قولہم یعنی کذا ای یریدہ ومنہ المعنی وہو المراد والجمع معان (الکسل) التثاقل عن الامر (التبلد) التحیر یقول اذا القوم قالوا من فتی لکفایۃ الہم ودفع الشر ظننت انہم یعنونی فلم اکسل فی کفایۃ الہم ودفع الشر عنہم ولم اتحیر فیہما ۱۲

(۶) (احلت) من الاحالۃ ہو الاقبال ہہنا (القطیع) السوط (اجذمت) من الاجذام ہو الاسراع فی السیر (خب) (ن) خبا وخببا بالحجر لج ومنہ الخبب (الآل) ما یری شبہ الماء طرفی النہار والسراب ما یری نصف النہار (الامعز) بالمیم والعین المہملۃ۔ الزاد

فَذَالَتْ كَمَا ذَالَتْ وَلِيدَةُ مَجْلِسٍ	۱	تُرِي رَبَّهَا أَذْيَالَ سَحْلٍ مُمَدَّدِ
وَلَسْتُ بِحَلَّالِ التِّلَاعِ مَخَافَةً	۲	وَلٰكِنْ مَتَىٰ يَسْتَرْفِدِ الْقَوْمُ أَرْفِدِ
وَإِنْ تَبْغِنِي فِي حَلْقَةِ الْقَوْمِ تَلْقَنِي	۳	وَإِنْ تَقْتَنِصْنِي فِي الْحَوَانِيتِ تَصْطَدِ
مَتَىٰ تَأْتِنِي أَصْبَحْكَ كَأْسًا رَوِيَّةً	۴	وَإِنْ كُنْتَ عَنْهَا ذَا غِنًى فَاغْنَ وَازْدَدِ
وَإِنْ تَلْتَقِ الْحَيُّ الْجَمِيعُ تُلَاقِنِي	۵	إِلَىٰ ذُرْوَةِ الْبَيْتِ الْكَرِيمِ الْمُصَمَّدِ

(۱) ترجمہ بس وہ ناقہ تبختر انہ انداز سے اس طرح چلی جیسے کہ مجلس کی وہ رقاصہ چلتی ہے جو سفید دراز چادر کے دامن (لٹکاکر) اپنے مالک کو دکھاتی ہو۔ **مطلب** ناقہ کی رفتار کو رقاصہ کے کہرڑوے سے تشبیہ دی ہے اور دراز دُم کو چادر کے دامنوں سے۔ اس خاص قسم کے رقص میں جسکو کہرڑوہ کہا جاتا ہے۔ رقاصہ پشواز کے دامن اُٹھا اُٹھا کر مختلف انداز سے ناظرین کو دکھاتی ہے۔ دوسرے مصرع میں اسی کی طرف اشارہ ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اور میں (کسی کے) خوف سے ٹیلوں پر فروکش ہونے والا نہیں ہوں مگر (بات یہ ہے کہ) جب قوم مجھ سے مدد مانگتی ہے تو میں (اسکو) مدد دیتا ہوں۔ **مطلب** یعنی مہمانوں کی ضیافت یا دشمنوں سے جنگ کرنے کے خوف سے میں کہیں نہیں چھپتا ہوں بلکہ قوم کی ہر اعانت کے لئے تیار رہوں خواہ ضیافتِ مہمانان ہو یا مقابلۂ اعداء۔

(۳) ترجمہ اگر تو مجھ کو قوم کی مجلس میں ڈھونڈیگا تو مجکو (وہاں) پائیگا اور اگر شراب کی بھٹیوں میں مجکو پکڑنا چاہیگا تو (وہاں بھی) پکڑلیگا۔ **مطلب** اپنے جامع جِد و ہزل ہونیکو بیان کرتا ہے کہ مجالس قوم میں بھی میرا حصّہ نمایاں ہوتا ہے اسلئے کہ صاحبِ حزم و رائے ہوں اور شراب خانے بھی مجھ سے آباد ہیں اسلئے کہ صاحب بذل و سخا اور پینے پلانے والا ہوں۔

(۴) ترجمہ جب (بھی) تو میرے پاس آئیگا تجھ کو شراب صبوح کا چھلکتا پیالہ پلاؤنگا اور اگر تو اس سے بے رغبت ہے تو بے رغبت رہ اور (اپنی بے رغبتی میں) اضافہ کرتا رہ۔ **مطلب** یعنی میں تو شراب کا متوالا ہوں اگر اے مخاطب تو پینا چاہتا ہے تو جب تیرا جی چاہے آ اور چھلکتے پیمانے مجھ سے لیکر پی۔ اور اگر تجھ کو رغبت نہیں ہے تو یہ تجھے مبارک ہو۔

(۵) ترجمہ۔ اگر تمام قبیلہ (فخرِ نسبی کے اظہار کے واسطے) مجتمع ہو تو مجھ کو تو ایسے حال میں پائے گا کہ میں شریف اور مقصود (نظر) خاندان کی بلندی سے نسبت رکھتا ہوں **مطلب** شرافتِ نسبی میں تمام قبیلہ و قوم پر اپنی برتری کا اظہار مقصود ہے۔

(۱) (ذالت) تذیل ذیلا اسحبت ذیلها تبختراً (الولیدة) الشبیبة واراد بولیدة المجلس الجارية الرقاصة (ربها) ای صاحبها وسیدها (اذیال) جمع ذیل (السحل) الثوب الابیض من القطن وغیره (الممدد) الطویل من التمدد والمجرد من (ن) ۱۲

(۲) (الحلال) مبالغة الحال من حل (ن) حلولاً المکان وبالمکان نزل فیه (التلاع) جمع التلعة وہی من الارض ما ارتفع من مسیل الماء وانخفض عن الجبال وتجمع علی التلعات ایضاً (الرفد) والارفاد الاعانة (والاسترفاد) الاستعانة ۱۲

(۳) (تبغنی) من بغی (ض) بغاء ای طلب (الحلقة) تجمع علی الحلق بفتح اللام والحاء وہذا من الشواذ وقد تجمع علی الحلق مثل بدرة وبدر (تلفنی) من الالفاء وہو الوجدان (تقتنصنی) من الاقتناص وہو الاصطیاد واحد (الحوانیت) جمع حانوت وہو دکان الخمار والدکان عموماً یذکر ویؤنث ۱۲

(۴) (اصبحک) ای اسقک من الصبوح (الکاس) اناء یشرب منها الخمر ولا یقال لها کاس حتی یکون فیها الخمر والجمع کؤوس وکاسات واکؤس وکئاس (رویة) من روی (س) ریا وریا وروی یقال شرب شرباً رویا ای تاما مشبعا وماء روی ای کثیر مرو وکذلک کاس رویة ای ملئی مرویة ۱۲

(۵) (الذروة) والذروة اعلی الشئ والمکان المرتفع وایضا الشیب لانه غایة العمر ونهایته (المصمد) المقصد من التصمید ہو قصد الشئ بالمبالغة والمجرد من (ن وض) ومنه الصمد المکان المرتفع والجمع اصماد وصماد (الی ذروة) متعلق بمحذوف ای انتسب والجملة حال من یاء المتکلم ۱۲

نَدَامَایَ بِیضٌ کَالنُّجُومِ وَقَیْنَۃٌ ای مغنیۃ ۱۲	۱	تَرُوحُ اِلَیْنَا بَیْنَ بُرْدٍ وَمُجْسَدِ ای مصبوغ بالزعفران
رَحِیبٌ قِطَابُ الْجَیْبِ مِنْهَا رَقِیقَۃٌ وسیع ای قطاب جیبہا رحیب ۱۲ چاک گریبان ای کہا رقیقۃ ۱۲	۲	بِجَسِّ النَّدَامٰی بَضَّۃُ الْمُتَجَرَّدِ ای بلمس الاحباء ۱۲ ای الاعضاء المستورۃ
اِذَا نَحْنُ قُلْنَا اَسْمِعِینَا انْبَرَتْ لَنَا انصتت لنا ۱۲	۳	عَلٰی رِسْلِهَا مَطْرُوقَۃً لَمْ تَشَدَّدِ وقارہا ۱۲ بغیر سختی ۱
اِذَا رَجَّعَتْ فِی صَوْتِهَا خِلْتَ صَوْتَهَا فننت ۱۲	۴	تَجَاوُبَ اَظْآرٍ عَلٰی رُبَعٍ رَدِی ای نوق ذات الاولاد ۱۲ فصیل ۱۲ ہالک ۱۲
وَمَازَالَ تَشْرَابِی الْخُمُوْرَ وَلَذَّتِی ای شرب ۱۲	۵	وَبَیْعِی وَاِنْفَاقِی طَرِیفِی وَمُتْلَدِی المال الحادث ۱۲ المال الموروث ۱۲

(۱) ترجمہ میرے یارانِ جلسہ ستاروں کی طرح سفید (روشن رُو دوست) ہیں اور ایک مغنیہ ہے جو سرِ شام دھاریدار چادر اور زعفرانی کپڑوں میں (ملبوس ہوکر) ہمارے پاس آتی ہے۔ مطلب میرے ہمنشین نہایت باعزت اور شریف لوگ ہیں جن کے چہرے ستاروں کی مانند چمکتے ہیں اور ایک رقاصہ بھی شریکِ جلسہ رہتی ہے جو سرِ شام ہماری مجلس میں آتی ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اس (رقاصہ) کے گریبان کا چاک وسیع ہے دوستوں کی چھیڑ چھاڑ کے وقت نرم خُو ہے اسکے بدن کا کپڑوں سے عریاں رہنے والا حصہ نرم و نازک ہے۔ مطلب نہایت خوش خلق ہے جب یارانِ جلسہ مذاق کرتے ہیں تو کج خلقی نہیں کرتی ہے۔ بدن کا کھلا ہوا حصہ جب نرم ہے تو کپڑوں میں ڈھکے چھپے اعضاء کا تو کیا ہی کہنا۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم اس سے کہتے ہیں کہ کچھ سُناؤ تو وہ نہایت نرم رفتار سے نیچی نگاہیں کئے ہوئے، بغیر سختی کے، ہمارے سامنے آتی ہے۔ مطلب نہایت باوقار اور شرمیلی ہے۔ شوخ و شنگ اور بے سلیقہ نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب وہ اپنی آواز میں گنگناتی ہے تو تُو اسکی آواز کو موسمِ ربیع کے پیدا شدہ مُردہ بچہ پر چند اونٹنیوں کا ملکر رونا خیال کریگا۔ مطلب مغنیہ کی اس آواز کو جو وہ گلے میں گھماتی ہے اُن اونٹنیوں کی آواز سے تشبیہ دی ہے جو ملکر بچہ پر نوحہ کررہی ہوں چونکہ اِن اونٹنیوں کی آواز میں نرمی اور حُزن ہوگا لہٰذا یہ تشبیہ بلیغ ہے۔ اس قسم کی آواز بڑی پیاری معلوم ہوتی ہے۔ سعدیؒ فرماتے ہیں ؎

چہ خوش باشد آوازِ نرم و حزیں　　بگوشِ حریفانِ مست صبوح

(۵) ترجمہ میرا شراب پینا اور مزے اُڑانا اور خود پیدا کردہ اور موروثی مال کو بیچنا اور خرچ کرنا برابر جاری رہا۔

۵ والطارف المال الجدید (المتلد) واتلد المال القدیم الموروث یقول ومازال شربی الخمور علی کثرۃ واشتغالی باللذات وبیعی الاشیاء وآتلافہا واتلافی المال الحدیث والقدیم ۱۲

۳

(۱) (ندامای) الیاء للمتکلم والندامی جمع الندمان وھو الندیم وجمع الندیم ندام وندماء (بیض) جمع ابیض وصفہم بالبیاض اشارۃ الی انہم احرار ولدتہم حرائر ولم تعرف الاماء فیہم فتورثہم الوانہن او لان غرہم تتلألأ فی الاندیۃ والمقامات اذ لم یلحقہم عار فتتغیر الوانہم او لنقائہم من العیوب او لاشتہارہم لان الفرس الاغر مشہور فیما بین الخیل (القینۃ) المغنیۃ والجمع القینات والقیان (المجسد) الثوب المصبوغ بالجساد وھو الزعفران وقال جماعۃ من الائمۃ بل المجسد الثوب الذی یلی الجسد والجمع المجاسد ۱۲

(۲) (الرحیب) والرحب الواسع والفعل رحب (ک وس) رحبا ورحابۃ (قطاب الجیب) مخرج الراس من القمیص وقولہ رحیب خبر لمبتداء مؤخر وھو قطاب الجیب منہا والجملۃ نعت لقینۃ (الجس) المس (البضۃ) الرقیقۃ الجلد الناعمۃ البدن (المتجرد) حیث تجرد من البدن ۱۲

(۳) (اسمعی) من الاسماع ھو التغنی (انبرت) من الانبراء ھو الاعتراض للشیء والاخذ فیہ (علی رسلہا) ای علی وقارہا (المطروقۃ) التی بہا ضعف ہذا اذا کان بالقاف ویروی مطروفۃ بالفاء وھی التی اصیب طرفہا بشیء (لم تشدد) کان فی الاصل ثم تتشدد بالتائین فحذفت احدی التائین استثقالا لہما فی صدر الکلمۃ ومثلہ تنزل الملئکۃ ونارا تلظی ۱۲

(۴) (رجعت) من الترجیع ھو تردید الصوت وتغریدہ (الاظآر) جمع ظئر وھی التی لہا ولد (الربع) (الفصیل) ینتج فی الربیع وھو اول النتاج (الردی) الہالک ویمکن ان یراد بالاظآر النساء وبالربع ولد الانسان ۱۲

(۵) (التشراب) الشرب تفعال من اوزان المصادر مثل التقتال بمعنی القتل والتنقاد بمعنی النقد (الخمور) جمع خمر (الطریف) ھو

إلَى أنْ تَحَامَتْنِي الْعَشِيرَةُ كُلُّهَا	۱	وَأُفْرِدْتُ إفْرَادَ الْبَعِيرِ الْمُعَبَّدِ
رَأيْتُ بَنِي غَبْرَاءَ لَا يُنْكِرُونَنِي	۲	وَلَا أهْلُ هٰذَاكَ الطِّرَافِ الْمُمَدَّدِ
ألَا أيُّهٰذَا اللَّائِمِي أحْضُرَ الْوَغَى	۳	وَأنْ أشْهَدَ اللَّذَّاتِ هَلْ أنْتَ مُخْلِدِي
فَإنْ كُنْتَ لَا تَسْطِيعُ دَفْعَ مَنِيَّتِي	۴	فَدَعْنِي أُبَادِرْهَا بِمَا مَلَكَتْ يَدِي
فَلَوْلَا ثَلَاثٌ هُنَّ مِنْ لَذَّةِ الْفَتَى	۵	وَجَدِّكَ لَمْ أحْفِلْ مَتَى قَامَ عُوَّدِي

(۱) ترجمہ۔ یہاں تک کہ تمام خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کرلی اور میں خارشتی تارکول ملے ہوئے اونٹ کی طرح یکہ و تنہا کردیا گیا۔ مطلب میری بلا کی مے نوشی اور فضول خرچی کو دیکھکر تمام خاندان نے میرا بائیکاٹ کردیا اور میں خارشتی اونٹ کی طرح کہ اس کے پاس کوئی شتر آنے نہیں دیا جاتا بالکل اکیلا رہ گیا۔

(۲) ترجمہ۔ میں دیکھتا ہوں کہ فقرار (چونکہ میں اُن پر احسان کرتا ہوں) اور اُن بڑے خیموں کے باشندے (چونکہ وہ میری صحبت کو مغتنم خیال کرتے ہیں) مجھے اوپرا نہیں سمجھتے (بلکہ خوب جانتے ہیں) مطلب اگر خاندان نے مجھ سے کنارہ کشی کرلی تو کیا مضائقہ ہے مجھے اسکی کوئی پرواہ نہیں۔ تمام دُنیا کے فقرار اور امرا مجھ سے واقف ہیں اور میری عزت کرتے ہیں۔

(۳) ترجمہ اے مجھے جنگ میں حاضر رہنے اور لذات میں موجود رہنے پر ملامت کرنے والے ذرا سُن! (اگر میں ان باتوں سے باز آجاؤں) تو کیا تو مجھے حیاتِ جاودانی دیسکتا ہے مطلب جبکہ لڑائی اور لذت کے موقع پر نہ جانا بھی دوامِ حیات کا سبب نہیں بن سکتا تو پھر کیوں اس چند روزہ زندگی میں رزم اور بزم سے کنارہ کشی کیجائے لطف اور نام کیوں نہ حاصل کرلیا جائے۔

(۴) ترجمہ پس اگر تو میری موت نہیں ٹال سکتا تو میرا پیچھا چھوڑ۔ تاکہ مرنے سے قبل میں اپنا مال کو صرف کرڈالوں مطلب جبکہ مال و دولت انسان کو مرنے سے نجات نہیں دلا سکتا تو پھر اس کا جمع کرنا فضول ہے انسان کو چاہئے کہ زندگانی عیش و عشرت سے بسر کرے۔

(۵) ترجمہ۔ پس اگر وہ تین چیزیں نہ ہوتیں جو ایک (شریف) نوجوان کے واسطے باعثِ لذت ہیں تو تیرے نصیب کی قسم مجھے اسکی کچھ پرواہ نہ ہوتی کہ میرے پرسانِ حال (میری زندگی سے مایوس ہوکر) کب (میری بالین سے) اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مطلب اگر یہ لذائذِ ثلاثہ (جو آئندہ اشعار میں مذکور ہیں) نہ ہوتے تو مجھے اپنے مرنے کی کوئی پرواہ نہ ہوتی۔ محض انہی تین چیزوں کے آسرے پر زندگانی ہے۔

۵ حفلاً وحفولاً یقال ما حفلہ وحفل بہ ای ما بالی بہ ولا اہتم لہ (العوّد) جمع العائد من العیادۃ استعمال عاد ان ہیادۃ المریض زارہ فہو عائد ۱۲

(۱) (الی) للغایۃ (تحامتنی) من التحامی ہو الاجتناب (العشیرۃ) القبیلۃ والجمع العشائر (اُفردتُ) ای جُعلتُ منفرداً (البعیر المعبد) المذلل المطلی بالقطران یقول ما زال دأبی ہکذا الی ان اجتنبت عنی عشائری کلہا وافردت مثل البعیر المطلی بالقطران ای لما رأوا انی لا اکفّ عن اتلاف المال ترکونی منفرداً ۱۲

(۲) (الغبراء) من الغبرۃ وہی الکدرۃ صفۃ الارض جعلت کالاسم لہا (بنی غبراء) الفقراء وہو لاء لما لم تعرف لہم نسبٌ نسبوا الی الارض لانہا اصلٌ لجمیع الناس (لا ینکرونی) ای یعرفوننی (ولا اہلُ) معطوف علی ضمیر الفاعل فی لا ینکرونی وجاز ذلک بسبب الفصل بلاد (الطراف) البیت من الادم یکون للاغنیاء والجمع الطروف وکنی بتمدیدہ عن عظمہ ۱۲

(۳) کلمۃ الا للتنبیہ (الوغی) اصلہ صوت الابطال فی الحرب ثم جعل اسما للحرب (احضر) اراد بقولہ احضر الوغی علی ان احضر الوغی فحذف ان ثم اضمران لدلالۃ ما بعدہ علیہ وہو ان (اشہد) (الخلود) البقاء (مخلدی) من الاخلاد والتخلید الابقاء یقول الا ایہا الانسان الذی یلومنی علی حضور الحرب وحضور اللذات ہل تخلدنی ان کففت عنہا ۱۲

(۴) (تستطیع) لغۃ فی تستطیع حذفوا التاء استثقالاً لہا مع الطاء (المنیۃ) الموت والجمع المنایا (دعنی) اترکنی من ودع (ف) ودعاً اذا ترک (ابادر) من المبادرۃ ہی المسابقۃ والمجرد بدر (ن) بدوراً الی الشئ اسرع یقول فان انت لا تقدر علی دفع موتی فاترکنی ابادر الموت بانفاق ملکی ۱۲

(۵) (الفتی) الشاب الحدث والمثنا فتیان وفتوان والجمع فتیان وفتیۃ وفتوۃ (الجد) الحظ والبخت والجمع جدود وجدک قسم معناہ وحظک وقیل وابیک وقیل وبختک (احفل) من الحفل ہو المبالاۃ واستعمالہ حفل (ض) حفل

۱ فَمِنْهُنَّ سَبْقِی الْعَاذِلَاتِ بِشَرْبَةٍ ۔ كُمَيْتٍ مَتٰى مَا تُعْلَ بِالْمَاءِ تُزْبِدِ

(فالاول من الثلث ۱۲ ۔ الائمات ۱۲ ۔ ای خمرۃ ۱۲ ۔ ای تمزج ۱۲)

۲ وَكَرِّی اِذَا نَادَى الْمُضَافُ مُحَنَّبًا ۔ كَسِيدِ الْغَضَا نَبَّهْتَهُ الْمُتَوَرِّدِ

(ای الثانیۃ منہن عطفی ۱۲ ۔ ای المظلوم ۱۲ ۔ ای فرسا ۱۲ ۔ ای کذئب الذی یسکن تحت شجرۃ الغضا ۱۲ ۔ ای طالب الماء ۱۲)

۳ وَتَقْصِيرُ يَوْمِ الدَّجْنِ وَالدَّجْنُ مُعْجِبٌ ۔ بِبَهْكَنَةٍ تَحْتَ الْخِبَاءِ الْمُعَمَّدِ

(والخصلۃ الثالثۃ منہن ۱۲ ۔ المطر الکثیر ۱۲ ۔ متعلق بتقصیر ۱۲ ۔ ای المرفوع ۱۲)

۴ كَاَنَّ الْبُرِيْنَ وَالدَّمَالِيجَ عُلِّقَتْ ۔ عَلٰى عُشَرٍ اَوْ خِرْوَعٍ لَمْ يُخَضَّدِ

(الجملۃ صفۃ ببہکنۃ ۱۲ ۔ الحلی ای الخلاخل ۱۲ ۔ شجرۃ ۱۲ ۔ شجرۃ ۱۲ ۔ لم یقطع ۱۲)

(۱) ترجمہ منجملہ اُن (تین چیزوں) کے (ایک تو) ملامت گروں (کی بیداری) سے قبل میرا ایسی سُرخ سیاہی مائل شراب آڑا جانا ہے (جو اسقدر تُند اور تیز ہے) کہ جب اس میں پانی ملایا جاوے تو جھاگ دینے لگے۔

(۲) ترجمہ (دوسرا امر جو میری زندگی کا سہارا ہے) جب کوئی مظلوم مدد کیلئے پکارے تو ایک فراخ گام گھوڑے کو (اس مظلوم کی جانب بغرض حمایت) میرا پھیر لینا ہے جو اُس بھیڑیئے کی طرح (تیز رَو) ہے جو درخت غضا کے نیچے رہتا ہو (اور جو شدّتِ پیاس میں پانی پینے کے لئے) گھاٹ پر اُترنے والا ہو اور جسکو تو نے ہلکار دیا ہو مطلب درختِ غضا کے نیچے رہنے والا بھیڑیا پہلے ہی بڑا تیز و تُند اور خوفناک ہوتا ہے مزید برآں بحالتِ تشنگی گھاٹ پر جاتے ہوئے اسکو ہلکار دیا گیا ہو تو اسکی تیزی رفتار کا کیا ٹھکانا ہوگا۔ ایسے تیز رفتار بھیڑیئے سے گھوڑے کو تیز روی میں تشبیہ دی ہے۔ یعنی بعجلت تمام ایسے تیز رفتار گھوڑے پر سوار ہوکر اس مظلوم کی حمایت کے لئے پہنچ جاتا ہوں۔

(۳) ترجمہ (تیسری چیز جو جینے کا سہارا ہے) ابرو باران کے دن کو اس حالت میں کہ (آشفتہ دلوں کو وہ) بارش خوب بھاتی ہو ایک حسین نازک اندام محبوبہ کے ذریعہ بلند خیمہ کے نیچے کوتاہ کر دینا ہے مطلب دن کو کوتاہ کرنا بایں معنی ہے کہ لذت و سرور میں دن کا پتہ نہیں چلتا گویا صبح سے شام مِلی ہوئی ہے جیساکہ ایک شاعر نے کہا ہے ؎

دن عیش کے گھڑیوں میں گذر جاتے ہیں کیسے ۔ ایام مصیبت کے تو کاٹے نہیں کٹتے

(۴) ترجمہ (محبوبہ اسقدر نازک اندام ہے کہ اسکے ہاتھ پاؤں میں زیورات دیکھکر یہ معلوم ہوتا ہے کہ) گویا پازیب اور بازوبند ان ترشے مدار یا ارنڈ پر لٹکا دیئے گئے ہیں مطلب اس کے ہاتھ پیر نزاکت میں مدارا ور ارنڈ کی نرم شاخوں کی طرح ہیں۔ لم یخضد کی قید اسلئے لگائی کہ شاخیں چھٹ جانیکے بعد درخت میں پہلی سی نرمی لچک اور ضخامت باقی نہیں رہتی

(۱) قولہ (سبقی) مبتدء مقدم الخبر (العاذلات) جمع عاذلۃ ای اللائمۃ (الشربۃ) المرۃ من شرب ما یشرب دفعۃ واحدۃ (الکمیت) من اسماء الخمر لما فیہا من سواد و حمرۃ (تعل) من الاعلال (تعل بالماء) ای تمزج بہ (تزبد) من ازبد الشراب اذا قذف بالزبد ۱۲

(۲) (الکر) العطف والکرور الانعطاف (المضاف) الخائف والمذعور الملجاء الذی احیط بہ فی الحرب (المحنب) من الفرس الذی فی یدیہ انحناء وہو مدح اذا لم یفرط (السید) الذئب والجمع السیدان۔ (الغضا) شجر من اشجار البادیۃ (المتورد) طالب الماء شدید العطش وجملۃ نبہتہ صفۃ لمحذوف وہو بدل من سید الغضا ای نبہتہ فرسا محنبا بذئب اجتمع فیہ ثلث خصال احدہا انہ ذئب الغضا وہو اخبث الذئاب والثانیۃ اثارۃ الانسان ایاہ والثالثۃ ارادتہ الماء وہا یزیدان فی عدوہ ۱۲

(۳) (تقصیر) یقال تقصرت الشئ اذا جعلتہ قصیرا (الدجن) المطر الکثیر او غیم المطبق المظلم آفاق السماء والجمع دجن ودجان یقال یوم دجن ویوم دجن ای کثیر المطر (معجب) ای یعجب الناس وقولہ (والدجن معجب) جملۃ معترضۃ (البہکنۃ) المرأۃ الشابۃ الحسنۃ السمینۃ الناعمۃ (الخباء) ما یعمل من وبر او صوف او شعر للسکنی والجمع الاخبیۃ (المعمد) المرفوع بالعماد ۱۲

(۴) (البرین) جمع البرۃ نصبا وجرا ورفعا جمعہا برون والبرۃ حلقۃ من صفر او شبہ او غیرہما تجعل فی انف الناقۃ واستعارہا للاسورۃ والخلاخل (الدمالیج) جمع دملج ہو والدملوج المعضد (العشر) شجر املس فی نہایۃ اللین والنعومۃ یشبہ بہ الناعمۃ من النساء (الخروع) کرنج شجر یشبہ بہ النساء فی النعومۃ (لم یخضد) من التخضید ہو التشذیب من الشجر والاوراق ۱۲

كَرِيمٌ يُرَوِّي نَفْسَهُ فِي حَيَاتِهِ	۱	سَتَعْلَمُ إِنْ مُتْنَا غَدًا أَيُّنَا الصَّدِي
أَرَى قَبْرَ نَحَّامٍ بَخِيلٍ بِمَالِهِ	۲	كَقَبْرِ غَوِيٍّ فِي الْبَطَالَةِ مُفْسِدِ
تَرَى جُثْوَتَيْنِ مِنْ تُرَابٍ عَلَيْهِمَا	۳	صَفَائِحُ صُمٌّ مِنْ صَفِيحٍ مُنَضَّدِ
أَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْكِرَامَ وَيَصْطَفِي	۴	عَقِيلَةَ مَالِ الْفَاحِشِ الْمُتَشَدِّدِ
أَرَى الْعَيْشَ كَنْزًا نَاقِصًا كُلَّ لَيْلَةٍ	۵	وَمَا تَنْقُصِ الْأَيَّامُ وَالدَّهْرُ يَنْفَدِ

(۱) ترجمہ میں ایک ایسا بھلا آدمی ہوں جو اپنے آپکو اپنی زندگی میں (شراب سے) سیراب کرتا ہے (اے ملامت گر) اگر ہم کل کو مرگئے تو عنقریب تو جان لیگا کہ ہم میں سے (درحقیقت) کون پیاسا ہے مطلب یعنی ہم سیراب ہوکر مرینگے اور ہماری نیت تیری طرح ڈانواڈول نہ ہوگی۔ اردو کا کیا خوب شعر ہے ؎

لطفِ مے تجھ سے کیا کہوں زاہد ہائے کمبخت تونے پی ہی نہیں

(۲) ترجمہ میں کنجوس اپنے مال پر بخل کرنے والے کی قبر، گمراہِ لہوونشاط (اور) اپنے مال کو بگاڑنے والے (انسان) کی قبر کے مثل دیکھتا ہوں مطلب مرنے کے بعد جبکہ دونوں کی قبر کا یکساں حال ہے تو پھر بخل سے کیا فائدہ؟ اور مال کو شراب نوشی اور مہمانوں کی ضیافت وغیرہ میں کیوں صرف کردیا جائے۔

(۳) ترجمہ (ان دونوں کے مرنیکے بعد) تو مٹی کے دو ڈھیر دیکھے گا جن پر پتھر کی چوڑی چکلی سلوں میں سے کچھ ٹھوس اور سخت سلیں اوپر تلے رکھی ہوئی ہونگی۔ مطلب مرنیکے بعد بخیل اور سخی میں کوئی امتیاز نہیں دونوں کی قبریں یکساں حالت میں ہوتی ہیں اسلئے بخل کرکے مال جوڑنے سے کیا فائدہ؟ بخیل کی قبر پر بھی پتھر ہی ہونگے۔ سونے چاندی کی سلیں تو ہونے سے رہیں۔

(۴) ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ موت سخی لوگوں (کی جان) کو (فنا کیلئے) منتخب کرتی ہے اور سخت بخیل آدمی کے نفیس مال کو (چھانٹ چھانٹ کر) فنا کرتی ہے۔ مطلب یعنی سخی کے پاس صرف جان ہے اسلئے موت اسکی جان ہی لے سکتی ہے اور سخی کو جان دینے میں بھی کوئی عذر نہیں ہوسکتا۔ ہاں بخیل کو جان سے زیادہ مال پیارا ہے۔ تو گو موت اسکی جان کو بھی نہ چھوڑیگی مگر زندگی میں ہی اسکے نفیس مال کو فنا کرکے اسکو جان کنی سے بھی زیادہ تکلیف پہنچاتی ہے۔ اب دیکھ لو راحت میں کون ہے اور رنج میں کون؟ بعض شارحین نے شعر کا مطلب یہ بیان کیا ہے۔ سخی کو جان عزیز ہے اور بخیل کو مال۔ موت ہر ایک کی عزیز چیز کو چھین لیتی ہے۔ زوزنی نے یہ توجیہ کی ہے کہ موت سخی کی جان کو فنا کیلئے اور بخیل کے مال کو موت کے بعد باقی رہجانے کیلئے منتخب کرتی ہے۔

(۵) ترجمہ میں زندگی کو ایک ایسا خزانہ سمجھتا ہوں جو ہر شب (کچھ نہ کچھ) گھٹتا رہتا ہے اور زمانہ اور (دو) ایام جس چیز کو گھٹاتا رہے وہ (ایک روز ضرور) فنا ہوجائے گی۔ مطلب عمر ناقابل بقا چیز ہے۔

(۱) (الکریم) جمعہ کرام (یروی) من الترویۃ ہی الاسقاء علی المبالغۃ (الصدی) العطشان والخطاب فی ستعلم للعاذل یقول انا کریم یروی نفسہ ایام حیاتہ بالخمر ستعلم ان متنا غدا اینا العطشان یرید انہ یموت ریان وعاذلہ یموت عطشان ۱۲

(۲) (النحام) البخیل الشحیح الحریص علی جمع المال (غوی) والغاوی الضال یقال غوی (ض) غوایۃ اذا ضل یقول اری قبر حریص علی الجمع بخیل بمالہ کقبر غوی فی البطالۃ مفسد بمالہ فی اللذات والضیافات یعنی لافرق بین البخیل والجواد بعد الممات ۱۲

(۳) (الجثوۃ) الکومۃ من التراب وغیرہ والجمع جثی (تراب) ما نعم من الارض والجمع اتربۃ وتربان (الصفیحۃ) الحجر العریض والجمع صفیح وصفائح (صم) جمع اصم ہو الصلب (المنضد) المنضود وضع للمبالغۃ یقول تری قبری البخیل والجواد قطعتین مجتمعتین من تراب علیہما حجارۃ عراض صلاب فیما بین حجارۃ عراض قد نضد بعضہا علی بعض

(۴) (یعتام) من الاعتیام ہو الاختیار (الکرام) جمع کریم (یصطفی) من الاصطفاء ہو الاختیار (عقیلۃ) من کل شیٔ اکرمہ (الفاحش المتشدد) الذی جاوز الحد فی البخل یقول اری الموت یختار الکرام ویاخذ اکرم مال البخلاء ای فیہما فالجواد اولی لانہ احمد ۱۲

(۵) (الکنز) کل مجموع مدخر متنافس فیہ والجمع کنوز نقص (ن) نقصا الشیٔ ذہب منہ شیٔ بعد تمامہ ونقصہ جعلہ ناقصا (الدہر) الزمان الطویل ویستعمل مرادفا للعصر والجمع ادہر ودہور (نفد) (س) نفدا ونفادا الشیٔ افرغ وانقطع وفنی یقال نفد زاد القوم ۱۲

لَعَمْرُكَ اِنَّ الْمَوْتَ مَا اَخْطَأَ الْفَتٰی	۱	لَكَالطِّوَلِ الْمُرْخٰی وَثِنْيَاهُ بِالْيَدِ
فَمَا لِيْ اَرَانِيْ وَابْنَ عَمِّيْ مَالِكًا	۲	مَتٰی اَدْنُ مِنْهُ يَنْأَ عَنِّيْ وَيَبْعُدِ
يَلُوْمُ وَمَا اَدْرِيْ عَلَامَ يَلُوْمُنِيْ	۳	كَمَا لَامَنِيْ فِي الْحَيِّ قُرْطُ بْنُ اَعْبُدِ
وَاَيْأَسَنِيْ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ طَلَبْتُهُ	۴	كَاَنَّا وَضَعْنَاهُ اِلٰی رَمْسِ مُلْحَدِ
عَلٰی غَيْرِ شَيْءٍ قُلْتُهُ غَيْرَ اَنَّنِيْ	۵	نَشَدْتُ فَلَمْ اُغْفِلْ حَمُوْلَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ تیری جان کی قسم! بے شبہ موت جوان سے خطا کرنے کے زمانہ میں ڈھیلی رسّی کی طرح ہے درانحالیکہ اسکے دونوں کنارے (کھینچ لینے والے شخص کے) ہاتھ میں ہوں مطلب زندگی ایک مہلت اور ڈھیل کا زمانہ ہے جس میں ہر وقت موت کا کھٹکا لگا ہوا ہے جیسے کسی چوپایہ کے پاؤں میں رسّی باندھکر چراگاہ میں چھوڑ دیا جائے اور رسی کے دونوں کنارے ہاتھ میں پکڑ لئے جائیں۔ جس کے ذریعہ ہر وقت اسکو چرنے سے باز رکھا جا سکتا ہے۔

(۲) ترجمہ (جبکہ دُنیاوی زندگانی چند روزہ ہے) تو مجھے کیا ہو گیا ہے کہ اپنے آپکو اور اپنے چچازاد بھائی مالک کو (اس حالت میں) دیکھتا ہوں کہ میں جتنا اس سے قریب ہوتا ہوں اسی قدر وہ مجھ سے الگ ہوتا جاتا ہے اور دور بھاگتا ہے۔ مطلب جبکہ دُنیا فانی اور زندگی چند روزہ ہے تو پھر لڑنا جھگڑنا مناسب نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ وہ (مالک) مجھے ملامت کرتا رہتا ہے جیسا کہ (ایک مرتبہ) اَعبُد کے بیٹے قُرط نے قبیلہ میں مجھ کو ملامت کی تھی اور مجھے یہ بھی معلوم نہیں ہے کہ وہ کس بنا پر مجھے ملامت کرتا ہے مطلب جیسا کہ قرط ابن اعبد کی شکایت بیجا تھی اسی طرح مالک کی شکایت بیوجہ ہے۔

(۴) ترجمہ اس (مالک) نے ہر اس بھلائی سے مجھے مایوس کر دیا جو میں نے اس سے چاہی تو گویا کہ ہم نے اسے مردے کی قبر میں دفن کر دیا مطلب اب میں اس سے اس طرح نا اُمید ہوں جس طرح کہ مُردے سے۔ کما فی قولہ تعالیٰ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحَابِ الْقُبُوْرِ

(۵) ترجمہ بدون کسی بات کے جو میں نے اسکو کہی ہو (وہ مجھے ملامت کرتا ہے) لیکن میں نے (اپنے بھائی) معبد کے اونٹ ڈھونڈ دئے اور انھیں بے نشان نہ چھوڑا مطلب۔ اگر اس کی ناراضگی کا سبب ہو سکتا ہے تو صرف یہ کہ میں نے اپنے بھائی کے گمشدہ اونٹ تلاش کر دئے تھے اور یہ کوئی ناراضگی کی وجہ نہیں ہو سکتی۔

۵ نشدت انا ونشد الضالة ناداها وسأل عنها وطلبها وعرّفها (اغفل) من الاغفال هو الترک (الحمولة) الابل التی تحمل علیها (معبد) هو اخو الشاعر ویروی ان ابل معبد اخی طرفة ضلت فسأل طرفة ابن عمه مالکا ان یعینه فی طلبها فلامه ولم یعنه ۱۲

(۱) (العُمر) الحیاة والجمع اعمار۔ الدینُ فی القسم یقال لَعَمرُک بفتح العین ای لدینک وتعمرُ الله وعَمرُ الله (اخطأ) اخطأ وخاطئة الرمی الغرض لم یُصبه (الطِّوَل) کعنب الحبل الذی یطوّل للدابة فترعیٰ (الثِنی) الطرف وما فی قوله ما اخطأ الفتی مصدریة زمانیة تقدیره ان الموت مدة اخطائه الفتی فحذف الظرف وخلفته ما وصلتها وقوله کالطول المرخیٰ فی موضع رفع خبر انّ واللام للتاکید وجملة ثنیاه بالید فی موضع الحال من الطِّوَل ۱۲

(۲) (ادن) صیغة المتکلم من الدنو هو التقرب وکان فی الاصل ادنو بالواو حذفت الواو التی وتعماله (دنا) یدنو دنوا ودناوة الشیٔ ومنه والیه قرب فهو دانٍ والجمع دُناة ومنه الدنیا للحیوة الحاضرة نقیض الآخرة والجمع دُنیٰ (نأی) ینأی (نا) یا (ت) فلانا ونأی عن فلان بعد عنه فهو نائٍ (البعد) النائی وجمع بینهما للتاکید واثبات القافیة کقول الشاعر (:) وهند اتیٰ من دونها النأی والبعد ۱۲

(۳) (یلوم) من لام (ن) لوما وملامة فی کذا وعلی کذا عذله (ادری) من دریٰ (ض) درایة الشیٔ بالشیٔ توصّل الیٰ علمه (عَلامَ) علیٰ جارة وما استفهامیة حذفت الالف للتخفیف فعلام ومثله حتّام (قرط ابن اعبد) اسم رجل وکان قد لام الشاعر علی مالا یجب ان یلام علیه ۱۲

(۴) (ایأسنی) اوقعنی فی الیاس وهو القنوط نقیض الرجاء (الرمس) القبر واللحد جمعه رموس وارماس استعاله رمس (ض ن) رمسا غطّاه ودفنه فی القبر (الملحد) المدفون من قولهم ألحد وحدّ المیت اذا جعلوه فی اللحد ۱۲

(۵) (علی غیر شیٔ) متعلق بمحذوف ای یلومنی (غیر انّی) استثناء منقطع وتقدیره لکننی نشدته من (ن) ۱۲

جیسا کہ کفار مُردوں سے مایوس ہوئے ۱۲

وَقَرَّبْتُ بِالْقُرْبٰى وَجَدِّكَ إِنَّهُ	۱	مَتٰى يَكُ أَمْرٌ لِلنَّكِيثَةِ أَشْهَدِ
وَإِنْ أُدْعَ فِي الْجُلّٰى أَكُنْ مِنْ حُمَاتِهَا	۲	وَإِنْ يَأْتِكَ الْأَعْدَاءُ بِالْجَهْدِ أَجْهَدِ
وَإِنْ يَقْذِفُوا بِالْقَذْعِ عِرْضَكَ أَسْقِهِمْ	۳	بِكَأْسِ حِيَاضِ الْمَوْتِ قَبْلَ التَّهَدُّدِ
بِلَا حَدَثٍ أَحْدَثْتُهُ وَكَمُحْدِثٍ	۴	هِجَائِي وَقَذْفِي بِالشَّكَاةِ وَمُطْرَدِ
فَلَوْ كَانَ مَوْلَايَ امْرَأً هُوَ غَيْرَهُ	۵	لَفَرَّجَ كَرْبِي أَوْ لَأَنْظَرَنِي غَدِي
وَلٰكِنَّ مَوْلَايَ امْرُؤٌ هُوَ خَانِقِي	۶	عَلَى الشُّكْرِ وَالتَّسْآلِ أَوْ أَنَا مُفْتَدِ

(۱) ترجمہ (اگرچہ رشتہ دار مجھ سے دور بھاگے) لیکن رشتہ داریوں کی وجہ سے میں پاس لگا رہا تیرے نسب کی قسم (تجھ سے بھی قطع تعلق منظور نہیں) جب کوئی سخت کوشش کرنے کی بات (پیش) آئے گی میں حاضر ہونگا۔ مطلب اگرچہ تو اور دوسرے رشتہ دار کتنا ہی قطع تعلق کریں لیکن میں پھر بھی سب کا شریک رنج و غم رہوں گا۔

(۲) ترجمہ اگر میں کسی بڑی مصیبت کے وقت بلایا جاؤں گا تو میں اس (تیرے حرم سرا) کے محافظوں میں سے ہونگا اور اگر تیرے اوپر دشمن چڑھ آئینگے تو ان کے مقابلہ میں (تیری جانب) سے مدافعت کرتے ہوئے پوری کوشش کروں گا۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ (دشمن) تیری آبرو پر فحش کاری کا دھبہ لگائینگے تو ڈرانے دھمکانے سے قبل ہی میں انکو موت کی حوضوں کا پیالہ پلادوں گا (یعنی دھمکی سے قبل ہی انکو مار ڈالوں گا۔)

(۴) ترجمہ۔ (مالک کا) میری برائی کرنا اور مجھے شکایت کا نشانہ بنانا اور دھکے دینا بدون کسی بات کے ہے جو میں نے کی ہو اور ہے مثل خطا کار کے (ساتھ طرز عمل کے)۔ مطلب مالک خواہ مخواہ مجھے مورد الزام بنا رہا ہے میں نے اسکے ساتھ کوئی بھی برائی نہیں کی۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میرا چچازاد بھائی اسکے علاوہ کوئی دوسرا ہوتا تو وہ میری مصیبت دور کرتا یا (کم ازکم) مجھے کل تک کی مہلت دیتا۔ مطلب لیکن اس نے کچھ نہ کیا اور بلا وجہ ایکدم مجھے ستانا شروع کر دیا۔

(۶) ترجمہ لیکن میرا چچازاد بھائی ایسا آدمی ہے جو ہر حالت میں میرا گلا دباتا ہے خواہ اس کا شکریہ ادا کروں یا اس سے معافی چاہوں یا اسے کچھ دیکر جان چھڑاؤں۔

۴ من الانظار بمعنی الامہال والنظرۃ اسم بمعنی الانظار ۱۲

(۶) (الخانق) من خنقہ (ن) خنقا شدّ علی حلقہ حتی یموت (التسآل) مصدر بمعنی السوال کالتذکار بمعنی الذکر (مفتدی) من الافتداء ہو استنقاذ الرجل من الاسر بالمال والجرد مثلہ یقول ہو لا یزال یضیق علی سواء شکرتہ علی آلائہ او سالتہ برّہ وعطفہ او طلبت تخلیص نفسی منہ ۱۲

(۱) (القربی) جمع قرابۃ وقیل ہو اسم من القرب والقرابۃ وہو اصح القولین (وجدک) ای قسم ابیک او بحظک او دینک (النکیثۃ) المبالغۃ فی الجہد واقصی الطاقۃ یقال لبغت نکیثۃ البعیر ای اقصی ما یطیق من السیر یقول قربت نفسی بالقرابۃ واقسم بحظک انہ متی حدث لہ امر یجہد فیہ غایۃ الجہد احضرہ وانصرہ ۱۲

(۲) (الجلی) تانیث الاجل وہی الخطۃ الکبیرۃ والجلاء بفتح الجیم والمد لغۃ فیہا (الحماۃ) جمع الحامی ہو المانع استعمال الحمی (ض) حمایۃ (الاعداء) جمع عدو وتجمع علی الاعادی (الجہد) والجہد والجہود الطاقۃ والاستطاعۃ یقال بذل جہدہ ومجہودہ ای طاقتہ ویقال اقسموا باللہ جہد ایمانہم ای بالغوا فی الیمین اجتہدا ۱۲

(۳) (یقذفوا) من القذف ہو اساءۃ القول وہہنا الرمی کما یدل علیہ قولہ عرضک (عرض) الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان من نفسہ او سلفہ ما یفتخر الانسان بہ من حسب او شرف والجمع اعراض (القذع) الفحش والقذر وقذعہ (ف) قذعا شتمہ ورماہ بالفحش وسوء القول (الکاس) القدح والجمع کاسات وکؤوس واکوس (الحیاض) جمع حوض ہو مجمع الماء (التہدد) التخویف ۱۲

(۴) (الحدث) الامر الجدید والجمع احداث (قذف) بکذا رماہ بہ یقال ہم بین حاذف وقاذف ای ضارب بالعصا او رام بالحجارۃ (الشکاۃ) الشکایۃ (المطرد) مصدر میمی من قولہم اطردتہ اذا جعلتہ طریدا وقولہ ہجائی مع معطوفہ مبتدا مؤخر وخبرہ بلا حدث الخ ۱۲

(۵) (مولی) ابن العم والجمع موالی (فرج) وفرج (ض) فرجا الشیء فتحہ وفرج اللہ الغم عنہ اذہبہ وکشفہ (الکرب) والجمع کروب الکربۃ جمعہا کرب والمعنی الحزن والمشقۃ (انظرنی) ۱۲

وَظُلْمُ ذَوِی الْقُرْبٰی اَشَدُّ مَضَاضَۃً (ای الاقرباء ۱۲)	۱	عَلَی الْمَرْءِ مِنْ وَقْعِ الْحُسَامِ الْمُهَنَّدِ (السیف القاطع ۱۲)
فَذَرْنِیْ وَخُلْقِیْ اِنَّنِیْ لَکَ شَاکِرٌ (اترکنی ۱۲)	۲	وَلَوْحَلَّ بَیْتِیْ نَائِیًا عِنْدَ ضَرْغَدِ (بعیدا ۱۲ جبل ۱۲)
فَلَوْشَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ قَیْسَ بْنَ عَاصِمٍ (سید بنی شیبان ۱۲)	۳	وَلَوْشَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ عَمْرَوبْنَ مَرْثَدِ (سید بنی بکر ۱۲)
فَاَصْبَحْتُ ذَامَالٍ کَثِیْرٍ وَّزَارَنِیْ (صرت ۱۲)	۴	بَنُوْنَ کِرَامٌ سَادَۃٌ لِمُسَوَّدِ (یعنی بنفسہ ۱۲)
اَنَا الرَّجُلُ الضَّرْبُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَہٗ (الخفیف اللحم ۱۲)	۵	خَشَاشٌ کَرَاْسِ الْحَیَّۃِ الْمُتَوَقِّدِ (الماضی فی الامور ۱۲)
وَاٰلَیْتُ لَا یَنْفَکُّ کَشْحِیْ بِطَانَۃً (اقسمت ۱۲)	۶	لِعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُهَنَّدِ (ای سیف ۱۲)

(۱) ترجمہ رشتہ داروں کا ظلم آدمی پر ہندی قاطع تلوار کے وار سے بھی کاٹ میں زیادہ سخت ہے، مطلب انسان ہندی تلوار کی ضرب برداشت کر سکتا ہے لیکن رشتہ داروں کا ظلم نہیں سہا جا سکتا۔

(۲) ترجمہ پس مجھے میرے حال پر چھوڑ دے میں (ہر حالت میں) تیرا شکر گذار رہوں خواہ میرا گھر دور ہوتے ہوتے ضرغد کے قریب ہو جائے۔ مطلب جب تیری اور میری طبیعت میں بون بعید ہے تو بس اب مجھے معاف کریں ہر حال میں تیرا شکر گذار رہوں خواہ تیرے قریب رہوں یا تجھ سے بہت دور کوہ ضرغد پر جا بسوں۔

(۳) ترجمہ اگر میرا پروردگار چاہتا تو میں قیس ابن عاصم یا عمرو بن مرثد بن جاتا مطلب یعنی انکی جیسی دولت اور کثرت اولاد مجھ کو بھی میسر ہوتی۔

(۴) ترجمہ تو میں بہت بڑا مالدار ہو جاتا اور میری زیارت کو آتے ایک سردار کے (یعنی میرے) سردار اور شریف بیٹے۔ مطلب شاعر ان سرداروں کے مثل متمول اور کثیر الاولاد ہو جانے کی تمنا اسوجہ سے کرتا ہے کہ اکثر لوگوں کی ناراضی اور لڑائی جھگڑے محض افلاس اور عدم انصار کی وجہ سے ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ عمرو بن مرثد نے طرفہ کے یہ اشعار سنکر اپنے دسوں بیٹوں کو بلایا اور ہر ایک سے اسکے مال کا دسواں حصہ طرفہ کو دلوا کر ان کے برابر اسکو مالدار بنا دیا۔

(۵) ترجمہ میں ایک ایسا چست و چالاک آدمی ہوں جس سے تم خوب واقف ہو۔ کاموں میں اس طرح گھس جانے والا ہوں جیسے سانپ کا چمکتا ہوا پھن (کہ تنگ سے تنگ سوراخ میں گھس جاتا ہے)

(۶) ترجمہ میں نے قسم کھالی ہے کہ میرا پہلو ہمیشہ ایک ہندی باریک دو دھاری تیز تلوار کا استر بنا رہے گا۔ (یعنی ایک تیز تلوار ہمیشہ میرے پہلو سے بندھی رہے گی)۔

۶ الالوۃ والالوّۃ والالیۃ القسم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ ووسط الظہر والجمع کشوح (البطانۃ) خلاف الظہارۃ فارسیتہا آستر (العضب) السیف القاطع وشفرۃ السیف حدہ ونصب بطانۃ علی انہ خبر لا ینفک ۱۲

(۱) (القربی) جمع قرابۃ (مضاضۃ) مصدر مض (ص) اَلَم من وجع المصیبۃ (الحسام) السیف القاطع فعال من الحسم ہو القطع (المہند) السیف المصنوع فی الہند او علی طبع الہند یقول ظلم الاقارب اشد تاثیرا فی تہییج نار الحزن والغضب من وقع السیف القاطع ۱۲

(۲) (ذر) امر من وذر (ف ض) الشئی ترکہ لا یستعمل فی ہذا المعنی الا المضارع او الامر (الخُلق) بسکون اللام والخُلُق بضمتین السجیۃ والطبیعۃ والجمع اخلاق (حل) من الحلول ہو النزول (النائی) البعید (ضرغد) اسم جبل ۱۲

(۳) قیس ابن عاصم من بنی شیبان وعمرو بن مرثد من بنی بکر بن وائل وکان سیدین من سادۃ العرب مذکورین بوفور المال وفی روایۃ قیس ابن خالد وہو سید بنی ربیعۃ یقول لو شاء اللہ لبلغنی منزلتہما وقدرہما ۱۲

(۴) (زارنی) من زارہ (ن) زیارۃ ومزارا اتاہ بقصد الالتقاء بہ فہو زائر والجمع زائرون وزور وزوّار (الابن) الولد الذکر والجمع بنون وابناء وتصغیرہ بُنَیّ والنسبۃ الیہ ابنی علی لفظہ وبنوی علی رد المحذوف واسقاط ہمزۃ الوصل (کرام) جمع کریم (سادۃ) جمع سید ہو ذو السیادۃ وقد یخفف فیقال سَیْد ویجمع ایضا علی اسیاد وسیائد (المسوّد) صیغۃ المفعول من سوّد یقال سوّد الرجل اذا جعلہ سیدا وہو صفۃ لموصوف محذوف ای الرجل مسود یعنی بنفسہ ۱۲

(۵) (الضرب) الرجل الماضی الندب الخفیف اللحم (الخشاش) الماضی من الرجال قولہ خشاش خبر مبتدء مقدر وہو انا یقول انا الرجل الخفیف اللحم الذی عرفتموہ وانا ماض فی الامور للخفۃ کراس الحیۃ المتوقد الشاعر شبہ سرعتہ وتیقظ بسرعۃ راس الحیۃ وتوقدہ ۱۲

(۶) (آلیت) آلی ایلاء وتألی واتلی حلف ۱۲

حُسَامٍ اِذَا مَاقُمْتُ مُنْتَصِرًا بِهٖ صفة لعضب ۱۲ زائدة ۱۲	۱	كَفَى الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ لَيْسَ بِمِعْضَدِ مفعول ۱۲ فاعل ۱۲
اَخِيْ ثِقَةٍ لَا يَنْثَنِيْ عَنْ ضَرِيْبَةٍ صفة عضب	۲	اِذَا قِيْلَ مَهْلًا قَالَ حَاجِزُهٗ قَدِيْ ای کف ۱۲ کفانی ۱۲
اِذَا ابْتَدَرَ الْقَوْمُ السِّلَاحَ وَجَدْتَنِيْ ای استبقوا ۱۲	۳	مَنِيْعًا اِذَا بَلَّتْ بِقَائِمِهٖ يَدِيْ ظفرت ۱۲
وَبَرْكٍ هُجُوْدٍ قَدْ اَثَارَتْ مَخَافَتِيْ بمعنی رب ۱۲	۴	بَوَادِيَهَا اَمْشِيْ بِعَضْبٍ مُجَرَّدِ او اکبا ۱۲ الجملة حال من ضمیر المتکلم ۱۲
فَمَرَّتْ كَهَاةٌ ذَاتُ خَيْفٍ جُلَالَةٌ ناقة ۱۲ الناقة الضخمة ۱۲	۵	عَقِيْلَةُ شَيْخٍ كَالْوَبِيْلِ يَلَنْدَدِ کریمة ۱۲ العصا الغلیظة ۱۲ الالد ۱۲

(۱) ترجمہ ایسی قاطع تلوار دکو اپنے پہلو سے لٹکائے رکھنے کی قسم کھائی ہے) کہ جب میں اسکے ذریعہ بدلہ لینے کھڑا ہوں تو اس کا پہلا وار دوسرے وار سے کفایت کرے اور (درخت کاٹنے کی درانتی دکے مثل) نہ ہو یعنی ایسی تلوار جو پہلے وار میں خاتمہ کردے دوسرے وار کی ضرورت ہی پیش نہ آئے۔

(۲) ترجمہ (اور جو) بھروسہ کی ہو نشانہ سے نہ اُچٹے جب (اس کے چلانے والے سے) کہا جائے کہ ٹھہر! تو اس کا روکنے والا (جس پر وہ پڑ رہی ہے) کہے میرے ختم کرنے کیواسطے پہلا وار کافی ہے۔ (یعنی میں تو پہلے ہی ضرب سے نہ بچ سکوں گا اب روکنے سے کیا فائدہ)

(۳) ترجمہ (کسی حادثہ کے وقت) جب قوم (اپنے اپنے) ہتھیار لینے دوڑے تو جسوقت اُس (تلوار) کے قبضہ پر میرا ہاتھ جم جائے تو تو مجھ کو ہی غالب پائے گا۔ (یعنی جنگ میں میں اس تلوار کی وجہ سے سب پر حاوی رہوں گا)۔

(۴) ترجمہ بہت سے سوتے ہوئے اونٹ جب میں ننگی تلوار لیکر (انکی طرف) چلا تو میرے ڈرنے اُن میں سے اگلے اونٹوں کو بھڑکا دیا۔ مطلب یعنی مجھکو تلوار ہاتھ میں لئے اپنی طرف آتا دیکھکر اونٹ اس خوف سے بھاگے کہ یہ ذبح کرنے کے لئے آرہا ہے۔

(۵) ترجمہ (مجھ سے ڈر کر بھڑکنے کی حالت میں) ایک بڑی موٹی بڑے بڑے تھنوں والی ناقہ (میرے پاس سے) گذری جو ایک ایسے سخت جھگڑالو بڈھے کا نفیس مال تھی جو (بڑھاپے کیوجہ سے سوکھ کر لٹھ کی طرح (ہوگیا) تھا۔ مطلب ایسے سخت خو بڈھے کی عمدہ اونٹنی میرے سامنے آئی جسکو میں نے اپنے ندیموں کیلئے بیخوف ذبح کردیا۔ بڈھے سے مراد شاعر کا باپ ہے جس کا قرینہ آئندہ تیسرے شعر میں موجود ہے۔

ص والالد الشدید الخصومة وقد لدّ الرجل یلدّ (ن) لدًّا ولدادًا ولبا اذا خاصم خصومة شدیدة وقد لدد ثم الدّه لدًّا غلبته بالخصومة ۱۲

(۱) (الحسام) السیف القاطع فُعَال من الحسم ہو القطع وہو بدل من عضب فی الشعر السابق او نعت لہ (منتصرًا) من الانتصار ہو الانتقام (العود) المراد منہ الضربة الثانیة (البدء) الضربة الاولیٰ (المِعْضد) سیف یقطع بہ الشجر وہو اردأ السیوف وہو اسم آلة من عضد (ض) عضدًا الشجرة قطعہا بالمعضد ونثر ورقہا الابلہ ۱۲

(۲) (الثقة) الوثوق واخی ثقة ملازمہا کما یقال اخو الحرب لمن یلازم الحرب (لاینثنی) الثنی ہو الصرف والفعل ثنیٰ (ض) ثنیًا والانثنا الانصراف (الضریبة) مایضرب بالسیف والجمع الضرائب والرمیة مایُرمیٰ بالسہم والجمع رمایا (مہلا) ای کفّ وہو مصدر لفعل محذوف ای امہل مہلًا (الحاجز) المانع من حجزہ (ض ن) حجزًا وحجازة منعہ وکفہ واراد بالحاجز اما العدو الذی یضربہ بہ فانہ یکفہ عن نفسہ بالید او السلاح او صاحبہ الضارب (قد) اسم فعل معناہ حسبی و کفانی والیاء ضمیر المتکلم ۱۲

(۳) (ابتدر القوم) استبقوا (السلاح) اسم جامع لآلات الحرب والقتال یذکر ویؤنث والجمع اسلحة وسُلُحٌ وسُلْحان (المنیع) الذی لایُقہر ولایُغلب (بلّت) من بلّ (س) بللًا بکذا ظفر بہ واورکہ کقولہ " اذا بلّت بقائمہ یدی" ای ظفرت بہ (قائمة السیف) مقبضہ ۱۲

(۴) (البرک) الابل البارکة والواحد بارک (الہجود) جمع ہاجد ہو النائم (اثارت) من اثارہ ہو ثوّرہ واستثارہ ہیّجہ وہیّج (مخافتی) مصدر مضاف الی المفعول (البوادی) الاوائل والسوابق وہو جمع البادیة ۱۲

(۵) (کہاة والجلالة) الناقة السمینة الضخمة (الخیف) جلد الضرع والجمع اخیاف (عقیلة) کریمة المال والنساء والجمع عقائل (الوبیل) العصا الغلیظة (الیلندد) والالد ص

۱	يَقُولُ وَقَدْ تَرَّ الْوَظِيفُ وَسَاقُهَا	أَلَسْتَ تَرَىٰ أَنْ قَدْ أَتَيْتَ بِمُؤيِدِ
۲	وَقَالَ أَلَا مَاذَا تَرَوْنَ بِشَارِبٍ	شَدِيدٍ عَلَيْنَا بَغْيُهُ مُتَعَمِّدِ
۳	وَقَالَ ذَرُوهُ إِنَّمَا نَفْعُهَا لَهُ	وَإِلَّا تَكُفُّوا قَاصِيَ الْبَرْكِ يَزْدَدِ
۴	فَظَلَّ الْإِمَاءُ يَمْتَلِلْنَ حُوَارَهَا	وَيُسْعَىٰ عَلَيْنَا بِالسَّدِيفِ الْمُسَرْهَدِ
۵	فَإِنْ مُتُّ فَانْعِينِي بِمَا أَنَا أَهْلُهُ	وَشُقِّي عَلَيَّ الْجَيْبَ يَا ابْنَةَ مَعْبَدِ

(۱) ترجمہ وہ (بڈھا) اس حالت میں کہ ناقہ کی پنڈلی اور اگلا پاؤں کٹ چکا تھا (مجھ سے) کہہ رہا تھا کہ کیا تو نہیں دیکھتا کہ (ایسی عمدہ ناقہ کو ذبح کر کے) تو نے (ہمپر) ایک بڑی مصیبت لا ڈالی ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (بڈھے) نے (اپنے ساتھیوں سے مخاطب ہوکر) کہا ذرا سنو! تم (مجکو) کیا مشورہ دیتے ہو کہ ایک ایسے شرابی کیساتھ کیا کیا جائے جسکی سرکشی قصداً ہمپر سخت (ہو گئی) ہے۔

مطلب شارب سے مراد طرفہ ہے یہ سوال محض شارب خمر کی تحمیق و تجہیل کے واسطے تھا چنانچہ بدون انتظار جواب پھر خود یہ کہتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور (پھر) اُس نے کہا اس (شرابی) کو چھوڑ دو۔ اُس (ناقہ یا اونٹوں) کا نفع اسی کیواسطے ہے (اسلئے کہ یہی میرا وارث ہے) اور (ہاں) اگر دُور کے اونٹوں کو (اس سے) نہ بچاؤگے تو یہ انکو بھی ذبح کر ڈالیگا۔ (یعنی خیر ایک ناقہ کا تو کچھ نہیں مگر اب اوروں کو بچاؤ)۔

(۴) ترجمہ تو چھوکریاں اس ناقہ کے (پیٹ میں سے نکلے ہوئے) بچہ کو چنگاریوں پر (اپنے لئے) بھوننے لگیں اور اس کا فربہ کوہان (یا فربہ کوہان کے ٹکڑے) ہمارے لئے جلد جلد (لائے جانے لگے یا خدام) لانے لگے۔ مطلب وہ ناقہ حاملہ اور بہت زیادہ قیمتی تھی اسکو ذبح کرنے کے بعد اچھا گوشت ہمنے کھایا اور بقیہ گوشت چھوکریوں کے حصہ میں آیا۔

(۵) ترجمہ۔ اگر میں مرجاؤں تو اے معبد کی بیٹی (میری بھتیجی) میری مَوت کی خبر اس طریقہ سے (لوگوں کو) سُنانا جس کا میں مستحق ہوں اور میرے اوپر (سوگ میں) گریبان چاک کرنا مطلب عرب کا دستور تھا کہ مرنے والے کی شان و حیثیت کے مطابق خبر مرگ سُنائی جاتی تھی اور نوحہ گری بھی ہر ایک کی حالت کے موافق کی جاتی تھی۔ چنانچہ رؤسا کے مرنے پر سال سال بھر تک رونے والی عورتوں کو اُجرت دیکر نوحہ کرایا جاتا تھا۔ اسی لئے شاعر اپنی بڑائی کے مطابق سوگ اور ماتم کرنے کی وصیت کرتا ہے۔

۲ فاشیعی خبر موتی واندُبی منّی ثُبنائی الذی استوجبہ وشُقّی جیبک منّی یا ابنۃ اخی ۱۲

(۱) (ترّ) بالفوقانیۃ والراء المہملۃ (ن) ترّا و ترورا العظم انقطع وسقط (الوظیف) مستدق الذراع او الساق من الخیل او الابل جمعہ وُظُفٌ و اوظِفۃٌ (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ الشدیدۃ والجمع موائد و مآوِد ۱۲

(۲) (ترون) من الرأی ای اذا ما تشیرون (بشارب) متعلق بمحذوف تقدیرہ ان نفعل بشارب وقولہ شدید علینا نعت لشارب وکذا متعمّد وقولہ بغیہ مرفوع لشدید یقول وقال الشیخ للحاضرین ای شیئ ترون ان نفعل بشارب خمر اشتدّ بغیہ علینا بعقر کرائم اموالنا ونحرہا عن عمد وقصد یرید ان الشیخ استشار اصحابہ فی شانی ونفی ۱۲

(۳) (ذروہ) ای اترکوہ من وذر ولا یستعمل فی ہذا المعنی الا الامر والمضارع والماضی منہا غیر مستعمل عند الجمہور (تکفوا) من الکف بمعنی المنع واستعمال کف (ن) کفّا منع (قاصی البرک) ای ما تباعد من ہذہ الابل وقولہ الا اصلہ ان لا ان حرف الشرط فی لا وتکفوا مجزوم بالشرط و یزدد جواب الشرط ۱۲

(۴) (الاماء) جمع اَمَۃ (یمتللن) من الامتلال ہو الملل جعل الشیئ فی الملۃ وہی الجمر والرماد الحار (الحوار) للناقۃ بمنزلۃ الولد للانسان یعم الذکر والانثیٰ (السدیف) شحم السنام وقیل قطع السنام المقطوع والجمع سداف و اسداف (المسرہد) السمین وقولہ تسعی علینا خبر لمبتدء مقدر وہو المجذم وفی روایۃ یُسعیٰ علی صیغۃ المجہول وہو اقرب وبالسدیف فی محل الرفع لکونہ نائبا مناب الفاعل ۱۲

(۵) (انعینی) مؤنث مخاطب الامر من نعی (ف) الیہ فلانا نعیا ونعیّا ونعیانا اخبر بوفاۃ الشاعر لما فرغ من تعداد مفاخرہ اوصیٰ ابنۃ اخیہ معبد بالندب یقول ان ہلکت ۲

صدر		عجز
وَلَا تَجْعَلِنِّي كَامْرِئٍ لَيْسَ هَمُّهُ	۱	كَهَمِّي وَلَا يُغْنِي غَنَائِي وَمَشْهَدِي
بَطِيءٍ عَنِ الْجُلَّى سَرِيعٍ إِلَى الْخَنَا	۲	ذَلُولٍ بِإِجْمَاعِ الرِّجَالِ مُلَهَّدِ
فَلَوْ كُنْتُ وَغْلًا فِي الرِّجَالِ لَضَرَّنِي	۳	عَدَاوَةُ ذِي الْأَصْحَابِ وَالْمُتَوَحِّدِ
وَلَكِنْ نَفَى عَنِّي الرِّجَالَ جَرَاءَتِي	۴	عَلَيْهِمْ وَإِقْدَامِي وَصِدْقِي وَمَحْتِدِي
لَعَمْرُكَ مَا أَمْرِي عَلَيَّ بِغُمَّةٍ	۵	نَهَارِي وَلَا لَيْلِي عَلَيَّ بِسَرْمَدِ
وَيَوْمٍ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ عِرَاكِهَا	۶	حِفَاظًا عَلَى عَوْرَاتِهِ وَالتَّهَدُّدِ

(حواشی بین السطور: کرجل ۱۲ — ای لا یسد مشہدی ۱۲ — الخش ۱۲ — صفة امرء ۱۲ — الامر العظیم ۱۲ — مدفوع ۱۲ — اللئیم ۱۲ — المنفرد عن الاصحاب — فاعل نفی ۱۲ — ای کرامة اصلی — قسم ۱۲ — بخفی ۱۲ — الدائم ۱۲ — بمعنی رُبّ ۱۲ — قتالہا ۱۲)

(۱) ترجمہ اور مجھے اُس شخص کی طرح نہ کر دینا جس کی ہمت میری ہمت کی طرح نہیں اور نہ (مہمات میں) میری طرح اس کی کارپردازی ہے اور نہ میری طرح اس کا لڑائیوں میں حاضر ہونا ہے۔ (غرض کم مرتبہ لوگوں کی طرح مجھے نہ بنا دینا)۔

(۲) ترجمہ (میری موت اُس آدمی کی طرح نہ کر دینا جو) بڑے کام میں سُست اور بُرے کام میں چُست ہو لوگوں کے دھول دھپّوں کی وجہ سے ذلیل اور (مجالس میں سے) دھکیلا ہوا ہو۔

(۳) ترجمہ اگر میں لوگوں میں کمینہ ہوتا تو یقیناً جتھے والے یا تنہا شخص کی دشمنی مجھے نقصان پہنچاتی مطلب۔ لیکن چونکہ میں نہایت بہادر اور نڈر ہوں لہٰذا اب مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔

(۴) ترجمہ لیکن لوگوں پر میری جرأت نے اور (جنگ میں) پیشقدمی، اور راست بازی اور نسلی شرافت نے لوگوں کی مخالفت کو مجھ سے دور کر دیا (اب بڑے سے بڑا آدمی بھی مجھ سے نظر نہیں ملا سکتا)۔

(۵) ترجمہ تیری جان کی قسم میرا کوئی کام دن میں مجھے تردد میں نہیں ڈالتا اور نہ میری رات میرے اوپر (غم و فکر کی وجہ سے) دراز ہے مطلب پست ہمتی کی وجہ سے انسان اپنے کام میں متردد ہوتا ہے اور رنج و غم کی وجہ سے رات دراز ہو جاتی ہے۔ لیکن اولوالعزم اور بہادر لوگ اِن دونوں باتوں سے ناآشنا ہوتے ہیں۔

(۶) ترجمہ بہت سے ایسے دن ہیں کہ جنہیں میں نے قتل و قتال کے وقت اپنی آبرو کی حفاظت اور دشمنوں کی دھمکی کے خیال سے اپنے نفس کو تھامے رکھا۔ (اور دل کو گھبرانے نہ دیا)۔

۵ امر مبہم ملتبس (السرمد) الدائم الشاعر یمدح نفسہ لمضاء العزیمۃ و ذکاء الطبیعۃ ۱۲

(۶) (العراک) والمعارکۃ القتال واصلہا من العرک ہو الدلک واستعمالہ (عرک) (ن) عرکا الادیم دلکہ ومن (س) کان شدید البطش فی القتال (الحفاظ) المحافظۃ علی ما تجب حفاظتہ من حمایۃ الحوزۃ والذب عن الحرم ودفع الذم عن الاحساب (العورۃ) کل امر یکن للستر وکل خلل یتخوف منہ فی حرب وکل عضو یسترہ الانسان من جسدہ انفۃ وحیاءً جمعہا عورات وعَوَرات ۱۲

(۱) (الہم) والہمۃ اسمان للداعیۃ النفس لے التحلی والتخلی (الغناء) الکفایۃ (المشہد) ہو الشہود ای لا یغنی غناءً مثل غنائی ولا یشہد الوقائع شہوداً مثل شہودی یرید لا تسو فی الندب البکاء بینی وبین من لا یساوینی فی ہذہ الخصال ۱۲

(۲) (بطئی) ضد سریع من بطؤ (ک) بُطْأً وبطاءً وابطاءً ضد اسرع فہو بطئی والجمع بطاء (الجلی) مؤنث الاجل والمراد الخطۃ العظیمۃ (الخنا) الفحش (ذلول) السہل الانقیاد والجمع اذلۃ وذُلُل (اجماع) جمع جُمع وہو ان تضم اصابعک وتجمعہا فی کفک (ملہد) من التلہید ہو مبالغۃ اللہد وہو الدفع بجمع الکف یقال لہدہ یلہدہ لہداً اذا دفعہ والبیت کلہ من صفۃ امرء یشہی ابنۃ اخیہ ان تعدل غیرہ ۱۲

(۳) (الوغل) الضعیف الدنی المتقر الداخل علی القوم فی طعامہم وشرابہم من غیر ان یدعی جمعہ اوغال ویستعار للئیم مطلقاً (المتوحد) المنفرد یقول لو کنت ضعیفاً من الرجال لضرتنی معاداۃ ذی الاتباع والمنفرد الذی لا تابع لہ ۱۲

(۴) قولہ نفی عنی الرجال ای نفی عنی معارضۃ الرجال فحذف المضاف واقیم المضاف الیہ مقامہ (الجرأۃ) والجرأۃ واحد والفعل جرؤ (ک) والنعت جری وقد جرأ علی کذا ای تشجع علی کذا (المحتد) الاصل یقول نفی عنی مخاصمۃ الرجال شجاعتی واقدامی فی الحروب وصدق صبر یمتی وکرم اصلی ۱۲

(۵) (الغمۃ) والغمّ واحد واصلہ التغطیۃ والفعل غم (ن) ومنہ الغمام لانہ یغم السماء ای یغطیہا ومنہ الاغم والغماء لان کثرۃ الشعر تغطی الجبین والقفا والمراد بامر غمۃ

۱ عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْفَتٰی عِنْدَهُ الرَّدٰی — مَتٰی تَعْتَرِکْ فِیْهِ الْفَرَائِصُ تُرْعَدِ

۲ اَرَی الْمَوْتَ اَعْدَادَ النُّفُوْسِ وَلَا اَرٰی — بَعِیْدًا غَدًا مَا اَقْرَبَ الْیَوْمَ مِنْ غَدِ

۳ وَاَصْفَرَ مَضْبُوْحٍ نَظَرْتُ حِوَارَهُ — عَلَی النَّارِ وَاسْتَوْدَعْتُهُ کَفَّ مُجْمِدِ

۴ سَتُبْدِیْ لَکَ الْاَیَّامُ مَا کُنْتَ جَاهِلًا — وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تُزَوِّدِ

۵ وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ لَمْ تَبِعْ لَهُ — بَتَاتًا وَلَمْ تَضْرِبْ لَهُ وَقْتَ مَوْعِدِ

تشتر ۱۲ — الزاد ۱۲ — ای لم توضح ۱۲

(۱) ترجمہ ایسے مقام پر (نفس کو قابو میں رکھا، جہاں بہادر کو (بھی) ہلاکت کا ڈر ہو اور جب (گھمسان کی لڑائی میں) شانہ سے شانہ رگڑ کھائے تو (گھبراہٹ سے) کپکپانے لگے مطلب ایسے دن میں نفس کو قابو میں رکھا جہاں بڑے بڑے بہادر لرزہ براندام ہو جائیں

(۲) ترجمہ میں موت کو جانوں کی تعداد میں سمجھتا ہوں (جتنے نفوس ہیں اتنی ہی موتیں ہر نفس کے لئے موت ہے، جو آج نہ مرا کل مریگا) اور کل (بھی) دور نہیں۔ آج سے کل کس قدر قریب ہے (تو پھر موت سے ڈرنا اور گھبرانا فضول ہے)۔

(۳) ترجمہ بہت سے جھلسے ہوئے زرد (رنگ) تیر (جوئے کی بازی لگانے کیلئے) ہارنے والے جواری کے ہاتھ میں دئے اور (ہاتھ پیر تاپنے کے لئے) آگ پر بیٹھ کر میں نے اس کے جواب کا انتظار کیا۔ مطلب اپنی قمار بازی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ ایام سرما (قحط) میں ہارنے والے جواری کے ہاتھ سے جوا کھلواتا ہوں۔

(۴) ترجمہ تیرے لئے زمانہ اُن چیزوں کو ظاہر کریگا جن سے تو بالکل غافل ہے اور تجھے وہ شخص خبریں لاکر سنائے گا جسکو تونے کوئی توشہ نہیں دیا (غرض غیر متوقع طریقہ سے زمانہ تیرے سامنے واقعات پیش کرے گا)

(۵) ترجمہ تجھے وہ شخص خبر لاکر سنائے گا جسکے لئے تونے کوئی زاد سفر نہیں خریدا اور نہ اس کے لئے کوئی ملاقات کا وقت متعین کیا۔ (زمانہ انسان پر اُن واقعات کا انکشاف کرتا ہے جن کا اُسے کوئی سان وگمان بھی نہ تھا)۔

م ضرب الله مثلا ای بین واوضح یقول سینقل الیک الاخبار من لم تشتر له متاع المسافر ولم تبین له وقتا لنقل الاخبار الیک ۱۲

(۱) (الموطن) موضع الحرب والجمع مواطن قوله علی موطن متعلق بحبست (الردی) الہلاک والفعل ردی (س) ردی ہلک والارداء الاہلاک (تعترک) من الاعتراک ہو والتعارک الازدحام (الفرائص) جمع فریصة وہی لحمة بین الجنب والکتف ترعد عند الفزع ویقال أرعدت فرائصه عند الفزع ای اخذتها الرعدة

(۲) (الاعداد) جمع عدد یقول انی اری الموت بمقدار نفوس الناس ولا اری الغد بعیدا ما الذی یجئ الیوم متصلا من الغد و ہذا البیت من روایة ابی عبیدة اما الاصمعی فلم یعرف منه الا الشطر الاخیر عن جریر فقط قال حدثنی رجل من اصلاخ قال قدم علینا جریر فقلنا له من اشعر الناس قال الذی یقول " بعیدا غدا ما اقرب الیوم من غد " قال الاصمعی لم یات بهذا البیت غیر جریر ۱۲

(۳) (الاصفر) المراد منه قدح المیسر لان النار تحیله اصفر (المضبوح) الذی غیرته النار وانما یفعل ذلک بالسهم لیصلب ویصفر واستعماله ضبح (ف) ضبحا النار العود غیرت لونه (الحوار) والمحاورة مراجعة الحدیث واصله من قولهم حار (ن) یحور اذا رجع ومنه قول لبید ؎ وما المرء الا کالشهاب وضوئه یحور رمادا بعد اذ هو ساطع۔ (النظر) الانتظار (استودعته) ای اودعته (المجمد) الذی لا یفوز واصله من الجمود ۱۲

(۴) (من لم تزود) ای لم تعطه زادا وهو طعام یتخذ للسفر یقول ستظهر لک الایام ما کنت غافلا عنه وینقل الیک الاخبار من لم تزوده ۱۲

(۵) (تبع) ای تشتری من البیع وهو من الاضداد (البتات) الزاد ومتاع المسافر (لم تضرب له) ای لم تبین له کقوله تعالی م

اَلمُعَلَّقَةُ الثَّالِثَةُ

اَمِنْ اُمِّ اَوْفٰى دِمْنَةٌ لَمْ تَكَلَّمِ	۱	بِحَوْمَانَةِ الدَّرَّاجِ فَالْمُتَثَلَّمِ
الہمزۃ للاستفہام ۱۲ موصوف ۱۲ صفۃ ۱۲		موضع ۱۲ موضع ۱۲
وَدَارٌ لَهَا بِالرَّقْمَتَيْنِ كَاَنَّهَا	۲	مَرَاجِيعُ وَشْمٍ فِيْ نَوَاشِرِ مِعْصَمِ
معطوف علی دمنۃ ۱۲ الصمان ۱۲ روضتان بناحیۃ ای رسومہا ۱۲		عروق ۱۲ ساعد ۱۲

یہ معلقہ زہیر ابن ابی سلمٰی مُزنی کا ہے۔ زہیر کا نام ربیعہ بن رباح ہے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سے کچھ پہلے گذرا ہے۔ اس قصیدہ میں حارث بن عوف بن ابی حارثہ مُرّی اور ہرم بن سنان بن ابی حارثہ مرّی کی اسوجہ سے مدح کرتا ہے کہ انھوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان کے مابین صلح پایۂ تکمیل کو پہنچادی تھی اور دیت کا تمام بار اپنے سر لے لیا تھا۔ واقعہ اس طرح ہے کہ ایک عبسی شخص ورد بن حابس نامی نے ہرم بن ضمضم کو جنگ عبس وذبیان میں صلح ہونے سے قبل قتل کردیا تھا۔ اسکے بعد دونوں قبیلوں میں صلح ہوگئی۔ مگر ہرم بن ضمضم کا بھائی حصین بن ضمضم صلح میں شامل نہوا اور قسم کھائی کہ جبتک اپنے بھائی کے قاتل یا بنی عبس میں سے خاص بنی غالب کے کسی شخص کو قتل نہ کرلونگا اپنا سر نہ دھوؤنگا۔ حصین بن ضمضم کے اس عہد کی کسی کو خبر نہ ہوئی۔ اسکے بعد ایک عبسی شخص اسکے ہاں بطور مہمان آیا۔ حصین نے اس سے دریافت کیا کہ تو کس خاندان کا ہے۔ اسنے کہا عبسی ہوں پوچھا کہ بنی عبس میں سے کس خاندان کا؟ اسی طرح پوچھتے پوچھتے یہ معلوم کرلیا کہ وہ بنی غالب سے منسوب ہے، اور قتل کردیا۔ اس واقعہ کی خبر حارث بن عوف اور ہرم ابن سنان کو ملی تو انپر بہت شاق گزرا۔ اور بنی عبس کو خبر ہوئی تو وہ آمادۂ جنگ ہوکر حارث کی طرف روانہ ہوگئے۔ حارث نے ان کے آمادۂ پیکار ہونے کی خبر سُنکر سَو اونٹ اور اپنا بیٹا اُن کے پاس بھیجدیا اور قاصد کے ذریعہ سے کہلا بھیجا کہ دیت میں اونٹ لے لینا پسند کرتے ہو یا قصاص میں میرے بیٹے کا قتل۔ ربیعہ بن زیاد نے قوم کو حارث کا یہ پیغام سُنادیا۔ بنی عبس نے کہا کہ نہیں ہم اونٹ لیکر باہم صلح کرنے کیلئے آمادہ ہیں۔ اس طرح یہ صلح پایۂ تکمیل کو پہنچی ۔"

(۱) ترجمہ کیا یہ کوڑا کباڑ ڈالنے کی جگہ جس نے بات چیت نہیں کی اُمّ اوفی (کے گھر) کی ہے جو درّاج اور متثلم کی پتھریلی زمین میں واقع ہے۔ **مطلب** چونکہ عرصہ دراز کے بعد دیار محبوبہ پر گذر ہوا تو بطور دردمندی یا شک کے اُن کے متعلق سوال کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور اُس (اُم اوفی) کا ایک گھر (صمّان کے) دو باغوں کے درمیان ہے جس کے نشانات گویا کہ پہنچے کے ظاہر حصہ پر دوبارہ گودنے کے نشانات ہیں۔ **مطلب** سیلابوں کی وجہ سے مٹی بہہ کر مکان کے جو نشانات دوبارہ نمودار ہوگئے ہیں انھیں گودنے کے نشانوں سے جو مکرر ہوئے ہوں تشبیہ دی ہے۔

(۱) (اُمّ اوفی) کنیۃ عشیقتہ وقیل امرأتہ کانت من بنی اسد فغارت علی ضرّاتہا فطلّقہا زہیر ثم ندم فذکرہا فی ہذہ الاشعار کما کانت عادۃ العرب (الدِمنۃ) ما اسود من آثار الدار بالبعر والرماد وغیرہما والجمع الدِمَن والدمنۃ ایضا الحقد والسرجین والاول ہو المراد فی البیت (الحومانۃ) الارض الغلیظۃ قولہ من ام اوفی یرید من منازل ام اوفی فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (تکلم) تجزم بلم ثم حرک بالکسر لیستقیم الوزن والتصریع والاستفہام للشک ای ہذہ الدار لہا ام لا او لاظہار التفجع ۱۲

(۲) (الرقمتان) روضتان احداہما قریبۃ من البصرۃ والاخری قریبۃ من المدینۃ فاراد انہا تحل الموضعین عند الانتجاع لانہا تسکنہما جمیعا لان بینہما مسافۃ بعیدۃ (المراجیع) جمع المرجوع ای ما کرّر وجُدّد من الوشم من قولہم رجعہ رجعا اذا کررہ ومنہ فی التنزیل فارجع البصر کرّتین (النواشر) جمع الناشر وقیل الناشرۃ وہی عرق فی باطن الذراع (المعصم) موضع السوار من الید والجمع المعاصم قولہ دار لہا المراد داران لہا فاجتزأ بالواحد لزوال اللبس للعلم بان الدار الواحدۃ لا تکون فی موضعین بینہما مسافۃ بعیدۃ وقولہ کانہا اراد کان رسومہا واطلالہا فحذف المضاف وقیل اراد بالرقمتین الروضتان بناحیۃ الصمان وہو قریب من المتثلم وعلی ہذا لا حاجۃ الی ان یقال انہ اراد داران واکتفی علی الواحد الخ وعلی ہذا معناہ ما قلت فی الہندیۃ ۱۲

بِهَا الْعِينُ وَالْآرَامُ يَمْشِينَ خِلْفَةً البقرۃ الوحشیۃ ۱۲ الظباء ۱۲ حال من فاعل یمشین	۱	وَأَطْلَاؤُهَا يَنْهَضْنَ مِنْ كُلِّ مَجْثَمِ و اولادہا ۱۲ ربض ۱۲
وَقَفْتُ بِهَا مِنْ بَعْدِ عِشْرِينَ حِجَّةً	۲	فَلَأْيًا عَرَفْتُ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ حال ۱۲ ذوالحال ۱۲ حال ۱۲
أَثَافِيَّ سُفْعًا فِي مُعَرَّسِ مِرْجَلِ بدل من الدار ۱۲ صفۃ اثافی ۱۲	۳	وَنُؤْيًا كَجِذْمِ الْحَوْضِ لَمْ يَتَثَلَّمِ معطوف علی اثافی ۱۲ حال ۱۲
فَلَمَّا عَرَفْتُ الدَّارَ قُلْتُ لِرَبْعِهَا	۴	أَلَا انْعِمْ صَبَاحًا أَيُّهَا الرَّبْعُ وَاسْلَمِ
تَبَصَّرْ خَلِيلِي هَلْ تَرَى مِنْ ظَعَائِنِ زائدۃ ۱۲ موصوف ۱۲	۵	تَحَمَّلْنَ بِالْعَلْيَاءِ مِنْ فَوْقِ جُرْثُمِ الجملۃ فی موضع الصفۃ ۱۲ ماء ۱۲

(۱) ترجمہ ان مکانات میں نیل گائیں اور ہرن آگے پیچھے (بکثرت) پھرتے ہیں اور اُن کے بچے (دودھ پینے کیلئے) ہر جگہ سے اُٹھتے ہیں **مطلب** غرض اب وہاں وحشی جانوروں کی کثرت ہے اور وہ مکان بالکل ویران ہو گئے ہیں۔

(۲) ترجمہ میں اُس مکان پر بیس سال کے بعد ٹھہرا تو تامّل کے بعد مشقت سے اُن گھروں کو پہچانا **مطلب** چونکہ نشانات بالکل مٹ چکے تھے اور عرصۂ دراز کے بعد اُن مکانات پر گذر ہوا تھا۔ اسلئے بہت دیر میں تامّل بسیار کے بعد اُن کو پہچان سکا۔

(۳) ترجمہ سیاہ پتھروں کو جو کہ ہانڈی رکھنے کی جگہ میں تھے اور نالی کو جو کہ اصل حوض کی طرح تھی اور ٹوٹی نہ تھی (میں نے تامّل کے بعد) پہچانا **مطلب** بہت غور وخوض کے بعد دارِ محبوبہ کے ان علامات کی شناخت کی۔

(۴) ترجمہ پس (تامّل کے بعد) جب گھر کو پہچان لیا تو میں نے اسکے گھر کو (مخاطب کر کے) کہا کہ اے دارِ حبیب تو صبح کے وقت خدا کرے خوش عیش رہے اور (لوٹ مار سے) سالم و محفوظ رہے۔

(۵) ترجمہ اے میرے دوست نظر جما کر دیکھ کیا تو اُن ہودج نشین عورتوں کو دیکھتا ہے جو جرثم سے اوپر بلند مقام میں اونٹوں پر سوار ہو کر جا رہی ہیں۔ (یا غایت مدہوشی کی وجہ سے صرف میری نظروں میں یہ سماں بندھ گیا ہے)۔

(۴) صباحک من النعمۃ وہی طیب العیش وخص الصباح بہذا الدعاء لان الغارات والکرائہ تقع صباحًا وفیہا اربع لغات الاولیٰ انعم صباحًا بفتح العین من نعم ینعم مثل علم یعلم والثانیۃ انعِم صباحًا من نعم ینعِم مثل حسب یحسب ولم یات من الصحیح علی وزنہما سواہما والثالثۃ عِمْ صباحًا من وعم یعم مثل وضع یضع والرابعۃ عِمْ صباحًا من وعم یعِم مثل وعد یعد ۱۲

(۵) (تبصر) من التبصر وہو النظر (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی ہودجہا لانہا تظعن مع زوجہا من الظعن وہو الارتحال (العلیاء) الارض المرتفعۃ (جرثم) ماء لبنی اسد (تحملن) ای ترحلن یرید الشاعر ان الوجد برح بہ والصبابۃ الحت علیہ حتی ظن المحال لفرط ولہ وا تعالان کونہن بحیث یراہن خلیل بعد مضی عشرین سنۃ محال ۱۲

(۱) (العین) جمع العیناء وہی واسعۃ العین صفۃ لمحذوف ای البقر العین والعین ایضًا سعۃ العین (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الابیض الخالص البیاض (خلفۃ) ای یخلف بعضہا بعضًا اذا مضی قطیع منہا جاء قطیع آخر ومنہ قولہ تعالیٰ وہو الذی جعل اللیل والنہار خلفۃ یرید ان کلا منہما یخلف صاحبہ فاذا ذہب اللیل جاء النہار واذا ذہب النہار جاء اللیل (الاطلاء) جمع الطلاء ہو ولد الظبی والبقرۃ الوحشیۃ ویستعار لولد الانسان ویکون ہذا الاسم للولد من حین یولد الی شہر او اکثر منہ (المجثم) موضع الجثوم والجمع مجاثم یقال جثم (ض ون) جثما وجثومًا الرجل او الطائر او الحیوان تلبد بالارض فہو جاثم والجمع جثم ۱۲

(۲) (الحجۃ) ہی السنۃ والجمع الحجج (اللأی) الابطاء والجہد والمشقۃ وکذلک اللأواء ویقال لأی یلأی لأیًا ابطأ واحتبس ونصب لأیًا علی الحال من ضمیر عرفت یقول وقفت بدار العشیقۃ بعد مضی عشرین سنۃ فعرفتہا مبطئًا مجتہدًا فی معرفتہا بعد توہم یرید انہ لم یعرفہا الا بعد جہد ومشقۃ لبعد العہد بہا واندراس اعلامہا ۱۲

(۳) (الاثافی) جمع اثفیۃ وہی حجر یوضع علیہ وان کان من الحدید فیسمی منصبًا مناصب (السفع) مثل السود جمع الاسفع بمعنی الاسود والسفاع السواد (المعرس) موضع التعریس ہو النزول فی آخر اللیل ثم استعیر للمکان الذی ینصب فیہ القدر (المرجل) القدر (النؤی) حفیرۃ حول الخباء تمنع السیول التی تنصب من البیت عند المطر والجمع الآناء (الجذم) الاصل (التثلم) التہدم ۱۲

(۴) (الربع) الدار کانت العرب تقول فی تحیتہا (انعم صباحًا) ای طاب عیشک فی

۱	عَلَوْنَ بِأَنْمَاطٍ عِتَاقٍ وَكِلَّةٍ	وِرَادٍ حَوَاشِيهَا مُشَاكِهَةِ الدَّمِ
۲	وَوَرَّكْنَ فِي السُّوبَانِ يَعْلُونَ مَتْنَهُ (اسم لارض مرتفعة ۱۲)	عَلَيْهِنَّ دَلُّ النَّاعِمِ الْمُتَنَعِّمِ (اطرافها ۱۲)
۳	بَكَرْنَ بُكُورًا وَاسْتَحَرْنَ بِسُحْرَةٍ	فَهُنَّ لِوَادِي الرَّسِّ كَالْيَدِ لِلْفَمِ
۴	وَفِيهِنَّ مَلْهًى لِلَّطِيفِ وَمَنْظَرٌ	أَنِيقٌ لِعَيْنِ النَّاظِرِ الْمُتَوَسِّمِ
۵	كَأَنَّ فُتَاتَ الْعِهْنِ فِي كُلِّ مَنْزِلٍ	نَزَلْنَ بِهِ حَبُّ الْفَنَا لَمْ يُحَطَّمِ

(۱) ترجمہ (اُن زنانِ ہودج نشین نے ہودجوں کے) اوپر اونی عمدہ کپڑے اور (اُن پرزیبائش کے لئے) ایک ایسا باریک پردہ ڈالدیا ہے جس کے اطراف خون کے مثل سُرخ ہیں یا جن کے کناروں کا رنگ دُمُ للاخرین کے مانند ہے)۔

(۲) ترجمہ مقام سوبان میں چڑھتے ہوئے جبکہ اُن پر ناز پروردہ (معشوق) کی سی ادائیں تھیں (گویا) وہ ہودج نشین عورتیں سواریوں کے پٹھوں پر سوار (معلوم ہوتی) تھیں مطلب چڑھائی پر اونٹ کا کجاوہ اسکے سُرینوں کی طرف جُھک جاتا ہے۔ اسکو لفظ ورَّکنَ سے تعبیر کیا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ وہ صبح سویرے اُٹھیں اور تڑکے سے چل دیں پس وہ وادی رس کیلئے (قصد کناں اسطرح تھیں) جیسے کہ ہاتھ مُنہ کیلئے۔ مطلب صبح سویرے اُٹھکر سیدھی وادی رس میں اسطرح پہنچیں جیسے کھانا کھاتے وقت بدون کسی غلطی اور تکلف کے ہاتھ سیدھا مُنہ میں پہنچتا ہے۔

(۴) ترجمہ ان میں لطیف الطبع انسان کیلئے خوش طبعی کی جگہ ہے اور تاڑنے والے نظر باز کی آنکھ کیلئے بہترین منظر ہے۔ مطلب یعنی وہ عورتیں نہایت حسین ہیں۔

(۵) ترجمہ جس مقام پر وہ جاکر اُتریں اُن کے ٹکڑے اُس مکوہ کی طرح (معلوم ہوتے) تھے جو (درخت سے) نہ توڑی گئی ہو۔ مطلب یعنی اس رنگی ہوئی اون کے ٹکڑوں کو جو ہودجوں کی زیب و زینت کیلئے آویزاں کئے گئے تھے اور جو راستہ میں گر گئے ہیں مکوہ سے تشبیہ دی گئی ہے اور لم یحطم کی قید اسوجہ سے لگائی ہے کہ درخت سے ٹوٹنے کے بعد مکوہ میں آب و تاب باقی نہیں رہتی۔

(۱) (انماط) جمع نمط ہو ما یبسط من صنوف الثیاب (العتاق) الکرام جمع عتیق (الکلۃ) الستر الرقیق والجمع الکِلَل (الوراد) جمع ورد ہو الاحمر الذی یضرب لونہ الی الحمرۃ (حواشیہا) اطرافہا (المشاکہۃ) المشابہۃ ویروی المصرع الاخیر وراد الحواشی لونہا لون عندم والعندم دم الاخوین ۱۲

(۲) (ورکن) من التورک ہو رکوب اوراک الدابۃ ای اکفالہا (السوبان) اسم لارض مرتفعۃ (الدّل) الغنج یقال دل (س) دلاً ودلالاً اذا تغنج (النعمۃ) طیب العیش ومنہ (الناعم) (المتنعم) المتکلف فی النعمۃ وجملۃ یعلون متنہ فی موضع الحال من ضمیر ورکن ۱۲

(۳) (بکرن) ای سرن بکرۃ من (ن) یقال بکرً وابتکر وبکّرَ وابکر ای سار بکرۃ (استحرن) ای خرجن سحراً (السُحرۃ) الاسم للسحر ولا ینصرف سحرۃ وسحر اذا عنیتہما من یومک الذی انت فیہ وان عنیت سحراً من الاسحار صرفتہا (وادی الرس) اسم واد بعینہ یقول انہن خرجن بکرۃ وسرن بسحرۃ وہن قاصدات لوادی الرس کالید القاصدۃ للفم ای انہن لا یخطئن الرس کالید لا تخطئ الفم ۱۲

(۴) (الملہی) اللہو او موضعہ من لہا (ن) (اللطیف) المتانق الحسن النظر (الانیق) المعجب ہو فعیل بمعنی المفعل کالحکیم بمعنی المحکم ومنہ الایناق بمعنی الاعجاب (المتوسم) ہو متتبع محاسن الشی کما فی قولہ تعالی وفیہ آیات للمتوسمین ۱۲

(۵) (الفتات) اسم لما انفت من الشی ای تقطع وتفرق واصلہ من الفت ہو التقطیع والتفریق والفعل فت (ن) بمعنی قطع وفرق (العہن) الصوف المصبوغ والجمع عہون (الفنا) عنب الثعلب وہو شجر حبہ اکثرہ احمر شدید الحمرۃ واقلہ اسود شدید السواد یتخذ منہ القلائد (لم یحطم) من التحطیم ہو التکسیر وجملۃ لم یحطم فی موضع الحال من حب الفنا ۱۲

فَلَمَّا وَرَدْنَ الْمَاءَ زُرْقًا جِمَامُهُ	۱	وَضَعْنَ عِصِيَّ الْحَاضِرِ الْمُتَخَيِّمِ
ظَهَرْنَ مِنَ السُّوبَانِ ثُمَّ جَزَعْنَهُ	۲	عَلَى كُلِّ قَيْنِيٍّ قَشِيبٍ وَّمُفَأَّمِ
جَعَلْنَ الْقَنَانَ عَنْ يَمِينٍ وَّحَزْنَهُ	۳	وَكَمْ بِالْقَنَانِ مِنْ مُحِلٍّ وَّمُحْرِمِ
فَأَقْسَمْتُ بِالْبَيْتِ الَّذِي طَافَ حَوْلَهُ	۴	رِجَالٌ بَنَوْهُ مِنْ قُرَيْشٍ وَّجُرْهُمِ
يَمِينًا لَنِعْمَ السَّيِّدَانِ وُجِدْتُمَا	۵	عَلَى كُلِّ حَالٍ مِّنْ سَحِيلٍ وَّمُبْرَمِ
سَعٰى سَاعِيَا غَيْظِ بْنِ مُرَّةَ بَعْدَ مَا	۶	تَبَزَّلَ مَا بَيْنَ الْعَشِيرَةِ بِالدَّمِ

(۱) ترجمہ جب وہ عورتیں اُس پانی پر اُتریں جس کی گہرائیاں نیلگوں (معلوم ہوتی) تھیں۔ تو انھوں نے خیمہ نصب کرنے والے شہری کی طرح لاٹھیاں رکھدیں مطلب لاٹھیوں کا رکھدینا اقامت سے کنایہ ہے یعنی وہ اس کثیر پانی پر مقیم ہوگئیں۔

(۲) ترجمہ وہ عورتیں وادیِ سُوبان سے نکلیں پھر (دوبارہ) اس سُوبان کو ہر نئے وسیع کجاوہ پر (بیٹھکر) قطع کیا مطلب یہ وادی دو مرتبہ اُن کے راستہ میں پڑی اور وہ عورتیں دوبارہ اسمیں سے گذریں۔

(۳) ترجمہ۔ اُن عورتوں نے کوہِ قنان اور اسکی پتھریلی زمین کو داہنی جانب چھوڑا اور قنان میں بہت سے ایسے لوگ ہیں جن کا خون (دشمنی کی بنا پر ہمارے لئے) حلال ہے اور بہت سے ایسے ہیں۔ جن کا خون (دوستی کی وجہ سے) حرام ہے۔

(۴) ترجمہ پس میں نے اُس گھر کی قسم کھائی جس کے گرد قبیلہ قریش اور جُرہُم کے اُن لوگوں نے طواف کیا جنہوں نے اسکو بنایا (یعنی خانۂ کعبہ کی قسم کھائی)۔

(۵) ترجمہ میں خانۂ کعبہ کی قسم کھاتا ہوں کہ ہر قوت وضعف کی حالت میں تم (ہی) دونوں دو بہترین سردار پائے گئے (یعنی ہر حال میں تم مستحق مدح وثنا رہو)

(۶) ترجمہ قبیلہ غیظ بن مُرۃ کے دو کوشش کرنے والے شخصوں نے صلح کرانے کی کوشش کی اس کے بعد کہ باہمی خونریزی کی وجہ سے خاندانی علاقوں اور رابطوں کا شیرازہ پریشان ہوچکا تھا۔ (جنگ عبس وذُبیان میں صلح کرانے والے ہرم بن سنان اور حارث بن عوف تھے جیسا کہ آگے بیان کرتا ہے)۔

(۱) (وردن) ای نزلن على الماء من ورد ضد ورد الماء خلاف صدر عنه فهو وارد (الزرق) جمع الازرق ماخوذ من الزرقة وهى لون كلون السماء (ماء ازرق) صاف عن الكدورات واستعماله من (س) (الجمام) جمع الجم وهو ما اجتمع من الماء فى البئر وغيرها (العصى) كالعصى جمع عصا ووضعن العصى اى القين ووضع العصا كناية عن الاقامة لان المسافرين اذا اقاموا وضعوا عصيهم (الحاضر) خلاف البادى كائن فى الحضارة وهى خلاف البدوة (المتخيم) الذى نصب الخيمة للاقامة ۱۲

(۲) (السوبان) اسم لارض مرتفعة (جزعنه) اى قطعنه من الجزع وهو القطع استعماله من (ف) الجزعة مى تطوف (القينى) منسوب الى القين وهو عند العرب كل صانع كالحداد والنجار واصل القين الاصلاح والفعل منه قان يقين (ض) ووضع المصدر موضع اسم الفاعل وجعل كل صانع قينا لانه يصلح وقوله على قينى اى رحل قينى حذف الموصوف واقام الصفة مقامه ويروى على كل حيرى منسوب الى الحيرة وهى بلدة (القشيب) الجديد (المفام) الموسع

(۳) (القنان) اسم جبل لبنى اسد (الحزن) الارض الغليظة (المحل) من لا حرمة له ولا ذمة (المحرم) من له حرمة العهد والذمة يعنى تركت الظعائن هذا الجبل وما غلظ من الارض التى تلى الجبل عن ايمانهن واكثر ما استقر بهذا الجبل من اعدائنا الذين يحل لنا قتلهم ومن اوليائنا الذين يحرم علينا قتلهم ۱۲

(۴) (الجرهم) قبيلة قديمة تزوج فيها اسمٰعيل عليه السلام فغلبوا على الكعبة والحرم بعد وفاته عليه السلام وضعف امر اولاده ثم استولى عليه بعد جرهم خزاعة الى ان عادت الى قريش ثم هو (قريش) اسم لولد النضر بن كنانة واراد بالبيت الكعبة زادها الله شرفا ۱۲ (۵) (يمينا) منصوب على المصدرية من اقسمت (السيدان) هما هرم بن سنان والحارث بن عوف (السحيل) من الحبل الذى يفتل فتلا واحدا كما يفتل الخياط خيطه (المبرم) الذى جمع بين مفتولين فغتلا حبلا واحدا ثم السحيل ههنا كناية عن الرخاء والمبرم عن الشدة يقول اقسمت قسما نعم السيدان وجدتما فى كل حال يعنى وجدتما كاملين مستوفيين للشرف فى الرخاء والشدة ۱۲

(۶) (غيظ بن مرة) حى من ذبيان وهو غيظ بن مرة بن عوف بن سعد بن ذبيان (تبزل) اى تشقق وقوله (ساعيا) اراد ساعيان فحذف النون للاضافة ويعنى بالساعيين هرم بن سنان وحارث بن عوف وقوله بالدم اى بسفك الدم حذف المضاف واقام المضاف اليه مقامه ۱۲

۱ تَدَارَكْتُمَا عَبْسًا وَذُبْيَانَ بَعْدَمَا — تَفَانَوْا وَدَقُّوا بَيْنَهُمْ عِطْرَ مَنْشَمِ
(مبنية — تلافيتما ۱۲ — اى بعضهم بعضا ۱۲)

۲ وَقَدْ قُلْتُمَا إِنْ نُدْرِكِ السِّلْمَ وَاسِعًا — بِمَالٍ وَمَعْرُوفٍ مِنَ الْقَوْلِ نَسْلَمِ

۳ فَأَصْبَحْتُمَا مِنْهَا عَلَىٰ خَيْرِ مَوْطِنٍ — بَعِيدَيْنِ فِيهَا مِنْ عُقُوقٍ وَمَأْثَمِ
(اى من السلم ۱۲)

۴ عَظِيمَيْنِ فِي عُلْيَا مَعَدٍّ هُدِيتُمَا — وَمَنْ يَسْتَبِحْ كَنْزًا مِنَ الْمَجْدِ يَعْظُمِ
(نصب على الحال ۱۲ — اى فى الرتبة العليا ۱۲ — اى يستأصل ۱۲)

۵ تُعَفَّى الْكُلُومُ بِالْمِئِينَ فَأَصْبَحَتْ — يُنَجِّمُهَا مَنْ لَيْسَ فِيهَا بِمُجْرِمِ
(الجروح ۱۲ — اى من الابل ۱۲ — اى فى الحرب ۱۲ — مذنب ۱۲)

۶ يُنَجِّمُهَا قَوْمٌ لِقَوْمٍ غَرَامَةً — وَلَمْ يُهَرِيقُوا بَيْنَهُمْ مِلْءَ مِحْجَمِ
(يؤديها نجما نجما ۱۲ — لم يسفكوا ۱۲ — مقدار ۱۲)

(۱) ترجمہ تم دونوں نے عبس و ذبیان کی حالت درست کی اسکے بعد کہ وہ آپس میں کٹ مرے تھے اور منشم (نامی عورت) کا (منحوس) عطر آپس میں لگا لیا تھا (یعنی آخری دم تک لڑنے کیلئے آمادہ تھے مگر مذکور الصدر دونوں سرداروں نے بیچ میں پڑکر صلح کرادی)۔

(۲) ترجمہ اور بیشک تم نے اچھی بات کہی کہ اگر ہم کامل صلح بذریعہ صرف مال اور کلام مستحسن پالینگے تو آپس کی خونریزی سے مامون ہو جائینگے۔

(۳) ترجمہ۔ تو (واقعی) تم صلح کے بہتر مقام پر پہنچ گئے اور صلح کے بارے میں نافرمانی اور گناہ سے بچے رہے (یعنی صلہ رحم کا خیال کرتے ہوئے اپنا کثیر مال خرچ کرکے دونوں قبیلوں میں صلح کرادی)۔

(۴) ترجمہ (صلح کرانے میں تم کامیاب ہوئے) درآنحالیکہ تم دونوں معد کے بلند رتبہ میں بڑی شخصیتوں کے مالک تھے۔ خدا تمہیں ہدایت (یا استقامت) دے اور جو شخص (آباؤ اجداد کی) بزرگی کے خزانہ کو مباح پالیگا وہ (ضرور) بلند قدر ہو جائیگا **مطلب** تم دونوں معد بن عدنان میں عظیم المرتبہ انسان ہو اسلئے کہ تمہارے آباؤ اجداد کی بزرگی کے خزانہ تمہیں مل گئے۔

(۵) ترجمہ (چونکہ دلوں کے) زخم اونٹوں کے سینکڑوں کے ذریعہ مٹائے جاتے ہیں تو (اب) وہ شخص اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہا ہے جو (جنگ کے بارے میں) بے قصور ہے **مطلب** یعنی تم نے آپس کا اختلاف دیت کے ذریعہ مٹایا اور بدون کسی جرم کے اسکی ادائیگی کا بار تم نے اپنے ذمہ لے لیا۔ دیت قسط وار ادا کیجاتی ہے۔

(۶) ترجمہ ایک قوم دوسری قوم کو تاوان میں اُن اونٹوں کو قسط وار ادا کر رہی ہے حالانکہ انھوں نے ایک سینگی بھر خون بھی آپس میں نہیں بہایا۔

(۶) (غرامة) ہی ما یلزم اداؤہ من الدیة اوغیرہا (لم یہریقوا) ای لم یسفکوا وقد مضی تحقیقہ (الملأ) ما یاخذہ الاناء اذا امتلاء (المحجم) آلة الحجام وہو ما یمتص بہ الدم والجمع محاجم ۱۲

(۱) (تدارکتما) من التدارک ہو التلافی ای تدارکتما امرہما (تفانوا) ای تشارکوا فی الفناء (منشم) اسم امرأة عطارة کانت بمکة اشتری منہا قوم شیئا من العطر وتحالفوا علی ان یقاتلوا عدوہم وجعلوا آیة الحلف غمس الایدی فی ذلک العطر فقاتلوا حتی قتلوا عن آخرہم فتطیرت العرب بعطرہا وسیر المثل بہ یقال اشأم من عطر منشم ۱۲

(۲) (السلم) والسلم الصلح یؤنث ویذکر یقول قد قلتم ان ادرکنا الصلح واسعا ای ان اتفق لنا اتمام الصلح بین القبیلتین ببذل المال واسداء معروف من الخیر سلمنا من تفانی العشائر ۱۲

(۳) قولہ علی خیر موطن فی موضع خبر اصبح وقولہ بعیدین الخ حال من اسم اصبح او خبر ثان والضمیر فی منہا وفیہا للسلم (العقوق) العصیان وقطیعة الرحم ومنہ قولہ علیہ السلام لا یدخل الجنة عاق لابویہ (المأثم) الاثم یقال اثم الرجل من (س) اذا اقدم علی الاثم واثمہ یأثمہ من (ن ض) اثاما اذا جازاہ وآثمہ ایثاما اذا صیرہ ذا اثم وتأثم الرجل مثل تحنث وتحوب اذا تجنب الحنث والحوب

(۴) (العلیا) تانیث الاعلی وجمعہا العلیات (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (ہدیتما) دعاء لہما (یستبح) من الاستباحة ہی اخذ الشیء مباحا وجعل الشیء مباحا (الکنز) المال المدفون فی الارض وکل مجموع مدخر یتنافس فیہ والجمع الکنوز (یعظم) من الاعظام بمعنی التعظیم ۱۲

(۵) (تعفی) من التعفیة ہی التحیة من قولہم عفا یعفو (ن) الشیء انمحی واندرس (الکلوم) جمع کلم وہو الجرح واستعمالہ کلم (ن ض) کلما جرحہ یقال ہذا مما یکلم العرض والدین (ینجمہا) من التنجیم ہو اداء الدین بالاقساط والنجم الوقت الذی یحل فیہ اداء الدین لانہم کانوا یعرفون اوقات السنة بالانواء (المجرم) المذنب ۱۲

فَاَصْبَحَ یُحْذٰی فِیْہِمْ مِنْ تِلَادِکُمْ	۱	مَغَانِمُ شَتّٰی مِنْ اِفَالٍ مُزَنَّمِ (الغنائم ۱۲ المتفرقۃ ۱۲)
اَلَا اَبْلِغِ الْاَحْلَافَ عَنِّیْ رِسَالَۃً	۲	وَذُبْیَانَ ھَلْ اَقْسَمْتُمْ کُلَّ مُقْسَمِ
فَلَا تَکْتُمُنَّ اللّٰہَ مَا فِیْ صُدُوْرِکُمْ (ای لا تخفوا ۱۲)	۳	لِیَخْفٰی وَمَہْمَا یُکْتَمِ اللّٰہُ یَعْلَمِ (لام کے ۱۲ شرط ۱۲ جزاء ۱۲)
یُؤَخَّرْ فَیُوْضَعْ فِیْ کِتَابٍ فَیُدَّخَرْ (ای جزاءہ ۱۲)	۴	لِیَوْمِ الْحِسَابِ اَوْ یُعَجَّلْ فَیُنْقَمِ (یوم القیامۃ ۱۲ فی العذاب ۱۲ فی الدنیا ۱۲)
وَمَا الْحَرْبُ اِلَّا مَا عَلِمْتُمْ وَذُقْتُمُوْا (ای علمتموہ ۱۲ ای ذقتموہ ۱۲)	۵	وَمَا ھُوَ عَنْہَا بِالْحَدِیْثِ الْمُرَجَّمِ

(۱) ترجمہ تو اب کنکٹے اونٹ کے بچوں کی متفرق غنیمتیں تمہارے موروثی مال ہی سے اُن (اولیاء مقتولین) کیطرف ہکائی جارہی ہیں۔ **مطلب** تمہارے عمدہ قسم کے اونٹوں میں سے متفرق دیتیں ورثاء مقتولین کو دیجارہی ہیں۔

(۲) ترجمہ سن (اے مخاطب) میرا یہ پیغام معاہدوں (بنی اسد وغطفان) اور ذبیان کو پہنچا دے کہ تم نے مکمل قسم کھائی ہے (لہذا اس پر قائم رہو)۔

(۳) ترجمہ پس خدا سے ہرگز اپنے دلوں کی بات اسلئے نہ چھپاؤ کہ وہ چھپے رہیگی (کیونکہ) جب بھی اللہ سے کوئی بات چھپائی جاتی ہے وہ اسکو جان لیتا ہے۔ **مطلب** خدا دلوں کا بھید جانتا ہے اس سے کوئی راز پوشیدہ نہیں رہ سکتا لہذا نقض عہد اور غدر کا ارادہ دل میں بھی نہ رکھو۔

(۴) ترجمہ (غدر کی سزا) مؤخر کیجاویگی اور نامہ اعمال میں رکھدی (لکھدی) جاویگی پھر قیامت کے دن کیلئے ذخیرہ کرلیجاویگی یا جلدی کیجاویگی تو (فوراً دنیا میں) سزا دیجائیگی۔ **مطلب** غرض برائی کا بدلہ ضرور ملے گا کسی طرح چھٹکارا نہیں۔ اس شعر سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ عہد جاہلیت کا شاعر جزاء و سزا اور قیامت کا قائل تھا۔

(۵) ترجمہ لڑائی وہی شے ہے جسکو تم جان چکے اور (جس کا مزہ) چکھ چکے ہو۔ یہ بات لڑائی کے بارے میں (جو میں کہہ رہا ہوں) اٹکل پچو نہیں ہے۔ **مطلب** اگر پھر نقض عہد ہوا اور لڑائی کی نوبت آگئی تو پھر سابق تکالیف میں مبتلا ہو جاؤ گے اسلئے عہد شکنی سے باز رہو۔

۴ (ض وس) نقماً من فلان عاقبہ۔ یرید ان لا مناص من الذنب عاجلاً او آجلاً ۱۲

(۵) (ما علمتم) ای اللذی علمتموہ فحذف العائد (ذقتم) من الذوق (وھو التجربۃ) (الحدیث المرجم) اللذی یرجم فیہ بالظنون ای یحکم فیہ بظنونہا ولا یوقف علی حقیقۃ الحال یقول لیست الحرب الا ما علمتموہ وجربتموہ وما الخبر الذی اقولہ عن الحرب بحدیث مرجم بل ھو ما شاہدتموہ وجربتموہ فایاکم والعود فیہا ۱۲

(۱) (یحذی) من حذا ان حذوا وحداء وحدا رفع صوتہ بالحداء الابل وبالابل ساقہا وغنی لہا فہو حاد والجمع حداۃ (التلاد) والتلید المال القدیم الموروث (المغانم) جمع المغنم وھو الغنیمۃ (شتی) جمع شتیت ھو المتفرق (الافال) جمع افیل وھو الصغیر السن من الابل (المزنم) من التزنمۃ وھی شیٔ یقطع من اذن البعیر فیترک معلقاً یفعل ذلک بالکرام من الابل یقال بعیر مزنم وزنیم وروی ابو عبیدۃ من افال مزنم بالاضافۃ فعلی ہذا المزنم اسم فحل معروف ۱۲

(۲) (الاحلاف) والحلفاء الجیران جمع حلیف کنجیب وانجاب وشریف واشراف واراد بالاحلاف اسداً وغطفان (اقسمتم) ای حلفتم والقسم الحلف والجمع اقسام وکذلک القسمۃ (ہل اقسمتم) ای قد اقسمتم کما فی قولہ تعالیٰ ہل اتی علی الانسان ای قد اتی علی الانسان (المقسم) بضم المیم القسم ۱۲

(۳) (لا تکتمن) من کتم (ن) کتماً وکتماناً الشیٔ اخفاہ (النفوس) جمع نفس بالسکون بمعنی الروح والدم واما النفس محرکۃ فالمعنی نسیم الہواء وریح یدخل ویخرج من فم الحی ذی الرئۃ والجمع انفاس وفی بعض النسخ مقام فی نفوسکم ما فی صدورکم فالصدور جمع صدر ھو ما فوق البطن وقولہ یکتم اللہ ای یکتم من اللہ یرید ان اللہ علیم بالسر والجہر ولا یخفی علیہ شیٔ فلا تضمروا شیئاً من الغدر ونقض العہد فی نفوسکم ۱۲

(۴) (یؤخر) مجزوم علی البدلیۃ من قولہ تعلم (کتاب) جمعہ کتب وکتب (یدخر) من الادخار ھو والاذخار بمعنی الذخر واستعمالہ فی المجرد ذخر (ف) الشیٔ خباہ لوقت الحاجۃ (یوم الحساب) ای یوم القیامۃ (ینقم) من نقم ۲

مَتٰى تَبْعَثُوْهَا تَبْعَثُوْهَا ذَمِيْمَةً	۱	وَتَضْرَ اِذَا ضَرَّيْتُمُوْهَا فَتَضْرَمِ
فَتَعْرُكُكُمْ عَرْكَ الرَّحٰى بِثِفَالِهَا	۲	وَتَلْقَحْ كِشَافًا ثُمَّ تُنْتَجْ فَتُتْئِمِ
فَتُنْتِجْ لَكُمْ غِلْمَانَ اَشْاَمَ كُلُّهُمْ	۳	كَاَحْمَرِ عَادٍ ثُمَّ تُرْضِعْ فَتَفْطِمِ
فَتُغْلِلْ لَكُمْ مَا لَا تُغِلُّ لِاَهْلِهَا	۴	قُرًى بِالْعِرَاقِ مِنْ قَفِيْزٍ وَدِرْهَمِ
لَعَمْرِيْ لَنِعْمَ الْحَيُّ جَرَّ عَلَيْهِمْ	۵	بِمَا لَا يُوَاتِيْهِمْ حُصَيْنُ بْنُ ضَمْضَمِ

(۱) ترجمہ جب بھی تم اُس لڑائی کو برانگیختہ کروگے تو اس حال میں برانگیختہ کروگے کہ وہ مذموم (انجام والی) ہوگی اور جب تم اُس لڑائی کو حریص لاؤگے تو اسکی حرص شدید ہوگی پھر وہ شعلہ زن ہو جائیگی مطلب غرض لڑائی ہر حال میں بُری ہے اسکو نہ بھڑکانا چاہیئے اور صلح و آشتی سے زندگی بسر کرنی چاہیئے۔

(۲) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اس طرح پیس ڈالے گی جس طرح چکی اپنے فرش چرمیں پر رہکر (دانہ کو پیس ڈالتی ہے) اور (جنگ) ہر سال حاملہ ہوگی پھر بچے دیگی تو جوڑواں جنے گی مطلب لڑائی کے مضرات بکثرت ہونگے اور تم سب لڑائی کی چکی میں دانے کی طرح دلے جاؤگے میدانِ جنگ کے ہنگامۂ ہلاکت آفریں کو چکی پیسنے سے تشبیہ دی اور اسکے نقصانات کی کثرت کو ایسی ماں کی اولاد سے تشبیہ دی ہے جو ہر سال حاملہ ہوتی ہو اور دو بچے جنتی ہو۔

(۳) ترجمہ پھر اُس لڑائی سے تمہارے لئے ایسے بچے جنے جائیں گے جو سب عاد کے احمر کی طرح منحوس ہونگے پھر انھیں دودھ پلائے گی پھر دودھ چھڑائے گی مطلب لڑائی سے اس قدر نتائج بد بکثرت پیدا ہونگے جن کی نحوست قدار کی طرح ہوگی کہ اس نے حضرت صالح کی ناقہ کے کونچے کاٹ دئے جس کی وجہ سے ساری قوم ہلاک ہوئی۔ اِرضاع اور اِفطام سے نتائج حرب کا ہولناک اور کامل ہونا مراد ہے۔

(۴) ترجمہ پھر وہ لڑائی تمہیں اسقدر پیداوار دیگی کہ عراق کے دیہات (باوجود سرسبزی اور شادابی کے) قفیز اور درہم کی پیداوار اپنے مالکوں کو نہیں دیتے۔

(۵) ترجمہ میری زندگانی کی قسم وہ قبیلہ نہایت بھلا ہے جس پر حصین ابن ضمضم نے ایسے گناہ کا بار ڈالا جس میں وہ اُن کے ہمرائے نہ تھا مطلب حصین ابن ضمضم نے اُن کی رائے کے خلاف عبسی کو مار ڈالا جس کا تاوان اس قبیلہ نے برداشت کیا۔

۴ هذه الحرب تزيد على المنافع المتولدة من هذه القرى ۱۲

(۵) (جرّ عليهم) جريرة اى جنى عليهم جناية (يواتيهم) من المواتاة هى الموافقة وهذا اشارة الى ما فصلنا فى اول الباب من ان ورد بن حابس قتل هرم بن ضمضم قبل هذا الصلح فلما اصطلحت القبيلتان عبس و ذبيان استتر وتوارى حصين بن ضمضم لئلا يطالب بالدخول فى الصلح وكان ينتهز الفرصة حتى ظفر برجل من عبس بواز ناحية فشد عليه فقتله فركب عبس فاستقر الدية بين القبيلتين على مقل القتيل ۱۲

(۱) (تضرى) يقال ضرى (س) ضريا وضراوة بالشئ لهج به (ضريتموها) من التضرية هى الحمل على الضراوة (تضرم) من ضرمت (س) ضرما واضطرمت وتضرمت النار التهبت ونصب ذميمة على الحال من المفعول فى تبعثوها كانه يحذرهم سوء عاقبة الحرب ويحثهم على التمسك بالصلح ۱۲

(۲) (تعرككم) من العرك يقال عرك (ن) عركا الشئ دلكه (الرحى) مؤنثة الطاحون ثنتا رحوان ورحيان والجمع ارحاء وارح ورحى وقوله عرك الرحى صفة لمصدر محذوف اى عركا مثل عرك الرحى (ثفال الرحى) خرقة او جلدة تبسط تحتها ليقع عليها الطحين والباء فى قوله بثفالها بمعنى مع وهو فى موضع الحال (تلقح) يقال لقحت الناقة (س) لقحا قبلت ماء الفحل (الكشاف) ان تلقح الناقة سنتين متواليتين او ان تنتج النتج فى السنة مرتين وقوله كشافا ايضا صفة لمحذوف اى لقاحا كشافا (فتتئم) من اتأمت الناقة اتآما جاءت بتوأمين اذا ولدت (تتئم) من الاتآم هو ان تلد الانثى اثنين فى حمل (۳) (تنتج) على صيغة المجهول من انتجت الناقة اذا اتت بولد (غلمان) جمع من الغرت للضرورة وهو جمع غلام بمعنى الطار الشاب ايضا يجمع على غلمة (اشأم) افعل من الشوم وهو ضد اليمن وجمعه شائم (كاحمر عاد) اراد كاحمر ثمود وهو لقب لعاقر ناقة صالح عليه السلام اسمه قدار بن سالف وانما قال احمر عاد لاقامة الوزن وقيل ان ثمود يقال لها عاد الآخرة (ترضع) يقال ارضعوا اى جعله يرضع اى يمص ثدى امه (تفطم) من فطم الرضيع حان ان ينفطم من الرضاعة ۱۲

(۴) (تغلل) من اغلت الارض تغل اى اعطت غلة (القرى) جمع قرية على غير قياس والقياس قرا كظبي وظباء يقول فتغل لكم تلك الحرب حينئذ ضروبا من الغلات لا تغل قرى بالعراق لاهلها من مكيال ودرهم يريد ان المضار المتولدة من

١ وَكَانَ طَوٰى كَشْحًا عَلٰى مُسْتَكِنَّةٍ ... فَلَا هُوَ أَبْدَاهَا وَلَمْ يَتَقَدَّمِ

٢ وَقَالَ سَأَقْضِي حَاجَتِي ثُمَّ أَتَّقِي ... عَدُوِّي بِأَلْفٍ مِنْ وَرَائِي مُلْجَمِ

٣ فَشَدَّ وَلَمْ يُفْزِعْ بُيُوتًا كَثِيرَةً ... لَدٰى حَيْثُ أَلْقَتْ رَحْلَهَا أُمُّ قَشْعَمِ

٤ لَدٰى أَسَدٍ شَاكِي السِّلَاحِ مُقَذَّفٍ ... لَهُ لِبَدٌ أَظْفَارُهُ لَمْ تُقَلَّمِ

٥ جَرِيءٍ مَتٰى يُظْلَمْ يُعَاقِبْ بِظُلْمِهٖ ... سَرِيعًا وَإِنْ لَمْ يُبْدَ بِالظُّلْمِ يَظْلِمِ

٦ رَعَوْا ظِمْأَهُمْ حَتّٰى إِذَا تَمَّ أَوْرَدُوا ... غِمَارًا تَفَرّٰى بِالسِّلَاحِ وَبِالدَّمِ

(١) ترجمہ اس (حصین) نے ایک ارادہ پوشیدہ کر رکھا تھا تو نہ اس نے اس ارادہ کو (کسی پر) ظاہر کیا اور نہ (قبل از وقت) پیش قدمی کی (بلکہ موقع پاکر عبسی کو مار ڈالا)۔

(٢) ترجمہ اور اس (حصین) نے (دل میں) کہا کہ میں عنقریب (بھائی کا بدلہ لیکر) اپنی حاجت پوری کرلوں گا پھر اپنے دشمن سے ایک ہزار اسپ سوار یا لگام لگائے ہوئے گھوڑوں کے ذریعہ جو میری پشت پر ہیں بچ جاؤں گا۔

(٣) ترجمہ اس (حصین) نے اس جگہ (تنہا) حملہ کیا جہاں کہ موت نے اپنا کجاوہ ڈالدیا اور اس نے بہت سے گھرانوں کو گھبراہٹ میں نہ ڈالا (یعنی اس نے تن تنہا حملہ کیا اور اپنے قبیلے کے دوسرے لوگوں کو شریک نہ کیا یا صرف ایک ہی عبسی پر حملہ کیا اسکے تمام قبیلہ کو پریشان نہ کیا)

(٤) ترجمہ عبسی کے قتل کا واقعہ ایک ایسے شیر (حصین) کے پاس ہوا جو پورا ہتھیار بند ہے پے درپے لڑائیوں میں شریک رہتا ہے اور اس کی گردن پر بال بھی اور اس کے ناخن نہیں تراشے گئے۔ (وہ ضعیف نہیں ہے)

(٥) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے جب اس پر ظلم کیا جائے فوراً اپنے ظلم کا بدلہ لے لیتا ہے اور اگر اس پر ظلم کی ابتدا نہ کیجائے تو وہ (خود) ظلم کرتا ہے۔ (یعنی بہرحال وہ جنگ کا خواہاں ہے)

(٦) ترجمہ (صلح کے بعد ان کے جنگ کرنے کی مثال ایسی ہے کہ گویا) انھوں نے اپنے اونٹ پانی پلانے کی دو باریوں کے درمیانی وقت میں چرائے یہانتک کہ جب یہ وقت پورا ہوگیا تو (اونٹوں کو) ایسے گہرے پانی پر لیگئے جو ہتھیاروں اور خون (ریزی) سے کھل گیا تھا۔ مطلب ایک عرصہ تک صلح رہی اور پھر جنگ میں مصروف ہوگئے جس طرح اونٹوں کو چرانے کے بعد پانی پر لیجاتے ہیں۔

(٦) (رعوا) یقال رعت الماشیۃ الکلأ ورعیت الماشیۃ الکلأ ایضا (الظمأ) ما بین الوردین وہو حبس الابل عن الماء الی غایۃ النوبۃ والجمع اظماء (الغمار) جمع غمر ہو الماء الکثیر (تفرّی) ای تنشق اصلہ تتفرّی فحذفت احدی التائین تخفیفا وہو صفۃ غمار او صیغۃ ماض فلا حذف ۱۲

(١) (الکشح) منقطع الاضلاع والجمع کشوح ویکنّی الضمر العداوۃ فی کشحہ وقیل بل ہو من قولہم کشح کشحا اذا ادبر وولّی والمتولی العدو کالمخفی لاعراضہ عن الود والوفاق ویقال طوی کشحہ علی کذا ای اضمرہ فی صدرہ (المستکنۃ) من استکنّ ہو الاستتار ونکر (مستکنّۃ) فجعل نیۃ مستکنۃ اقام الصفۃ مقام الموصوف (فلا ہو ابداہا) ای لم یظہرہا ۱۲

(٢) (ملجم) من الجم الفرس ای جعل ذا زمام فمن قرأ بفتح الجیم اراد بالف فرس ملجم ومن کسرہا اراد بالف فارس ملجم فرسہ یقول قال حصین فی نفسہ ساقضی حاجتی من قتل قاتل اخی او قتل رجل من بنی عبس ثم اجعل بینی وبین عدوی الف فرس ملجم او الف فارس ملجم فرسہ ۱۲

(٣) (شد علیہ) ای حمل (لم یفزع) من الفزع ہو الاخافۃ (بیوتا) اراد اہل بیوت فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (حیث القت رحلہا) ای موضع القائہا الرحل (ام قشعم) کنیۃ الموت وہو فاعل القت یقول لحمل حصین علی الرجل الذی اراد قتلہ ولم یفزع بیوتا کثیرۃ عند منزل نزلت فیہ المنیۃ لمن قتلہ حصین ۱۲

(٤) (شاکی السلاح) وشائک السلاح وشاک السلاح ای التام السلاح کلہ من الشوکۃ وہی الحدۃ والقوۃ (المقذف) الذی یقذف کثیرا الی الوقائع من التقذیف ہو مبالغۃ القذف (اللبد) جمع لبدۃ وہی الشعر المتراکم بین کتفی الاسد (الاظفار) جمع ظفر (لم تقلم) من التقلیم ہو القطع شدد للکثرۃ ورجل مقلم الاظفار ومقلوم الاظفار ای ضعیف ۱۲

(٥) (جری) نعت للاسد من الجرأۃ ہی الجرأۃ بمعنی الشجاعۃ یقال جرؤ ذلک جراءۃ ای صار شجاعا (لم یبد) مجزوم بالشرط وعلامۃ جزمہ طرح الہمزۃ (سریعا) الظاہر (یظلم) جواب الشرط ۱۲

فَقَضَّوْا مَنَايَا بَيْنَهُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا (اى تقتلوا فيما بينهم)	۱	اِلٰى كَلَاءٍ مُسْتَوْبَلٍ مُتَوَخَّمِ (اى لا يوافق الجسد، غير منهضم)
لَعَمْرُكَ مَا جَرَّتْ عَلَيْهِمْ رِمَاحُهُمْ (قسم)	۲	دَمَ ابْنِ نَهِيْكٍ اَوْ قَتِيْلِ الْمُثَلَّمِ (موضع)
وَلَا شَارَكَتْ فِي الْمَوْتِ فِيْ دَمِ نَوْفَلٍ (الرماح)	۳	وَلَا وَهَبٍ مِنْهَا وَلَا ابْنِ الْمُخَزَّمِ
فَكُلًّا اَرَاهُمْ اَصْبَحُوْا يَعْقِلُوْنَهٗ (منصوب باراهم)	۴	صَحِيْحَاتِ مَالٍ طَالِعَاتٍ بِمَخْرَمِ (انف الجبل)
لِحَيٍّ حِلَالٍ يَعْصِمُ النَّاسَ اَمْرُهُمْ (مقيمين، يحفظ، مفعول، فاعل)	۵	اِذَا طَرَقَتْ اِحْدَى اللَّيَالِيْ بِمُعْظَمِ (نزلت)
كِرَامٍ فَلَا ذُو الضِّغْنِ يُدْرِكُ تَبْلَهٗ (حقده)	۶	لَدَيْهِمْ وَلَا الْجَانِيْ عَلَيْهِمْ بِمُسْلَمِ (مخذول)

(۱) ترجمہ۔ (پانی کے گھاٹ یعنی لڑائی کے میدان میں اُتر کر) انھوں نے آپس میں خوب قتل و قتال کیا۔ پھر اونٹوں کو ایسی گھاس کی طرف لوٹا کر لائے جو جسم کیلئے ناموافق اور غیر منہضم تھی۔

(۲) ترجمہ۔ تیری جان کی قسم اُن کے نیزوں نے نہیک عبسی کے بیٹے کا یا مقام مثلم کے مقتول (شخص) کا خون اُن پر عائد نہیں کیا

(۳) ترجمہ۔ اور نہ اُن کے نیزے نوفل اور وھب اور مخزّم کے بیٹے کے خون میں شریک ہوئے۔ مطلب ممدوحین اِن مقتولین کے خون سے بالکل بری ہیں۔ اُن کے قتل میں اُن کا کوئی ہاتھ نہ تھا محض صلح کے خاطر تاوان برداشت کر رہے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ میں اُن سب کو دیکھتا ہوں کہ وہ عمدہ قوی مال (اونٹوں) کی دیت دے رہے ہیں جو (قوت کی وجہ سے) پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ جانے والے ہیں۔

(۵) ترجمہ (یہ عمدہ اونٹ) ایسے قبیلہ کے (مملوک) ہیں جو مقیم ہیں (افلاس کی وجہ سے سفروں میں مارے مارے نہیں پھرتے) جب کوئی شب مصیبتِ عظیم لاڈالے تو اُن کا حکم (یا تدبیر) لوگوں کی حفاظت کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ۔ ایسے شریف ہیں کہ کینہ ور اُن سے اپنا کینہ نہیں نکال سکتا اور نہ اُن کے سہارے پر زیادتی کرنے والا شخص دشمنوں کے حوالہ کیا جاتا ہے (بلکہ یہ لوگ اُسکی حمایت کرتے ہیں اور اس کی جانب سے تاوان ادا کر دیتے ہیں۔

(۱) (تقضوا بینهم منایا) ای انفذوها (اصدروا) ای رجعوا اضداد وردوا (المستوبل) الذی یستمرأ ای مالا یوافق البدن وکذلک المتوخم یقول قتل کل واحدة من القبیلتین رجالاً من الاخری ثم اصدروا ابلهم الی عشب وبیل تتوخم یعنی اقلعوا عن القتال واشتغلوا بالاستعداد له ثانیاً جعل عزمهم علی الحرب ثانیة والاستعداد لها بمنزلة الکلاء الوبیل الوخیم ثم اضرب عن هذا الکلام وعاد الی مدح السیدین فی الاشعار الآتیة ۱۲

(۲) یقول اقسم بحیاتک ان رماحهم ما جنت علیهم بسفک دماء هولاء المسمّین ای لم یقتل رماحهم احد منهم وانما تبرعوا بالدیات طلبا للصلح بینهم ۱۲

(۳) (شارکت) تانیثه للرماح (نوفل وهب ابن المخزم) کلها اسماء المقتولین یعنی رماحهم لم تقع لها شرکة فی قتل هؤلاء المذکورین ۱۲

(۴) (یعقلونه) ای یودون عقله وهی التی سمیت الدیة عقلا لانها تعقل الدم عن السفک وتحبسه وقیل بل سمیت عقلا لان القاتل یأتی بالابل الی فناء المقتول فیعقلها هناک بعقلها فیعقل علی هذا القول یعنی المعقول ثم سمیت الدیة عقلا وان کانت دنانیر ودراهم والاصل ما ذکرنا (طالعات) یقال طلعت الثنیة واطلعتها علوتها (المخرم) منقطع انف الجبل والطریق فیه والجمع المخارم ۱۲

(۵) (حلال) جمع حال بمعنی النازل کصاحب وصحاب (یعصم) من العصمة وهی الحفظ (طرقت) من الطروق یقال طرق (ن) طروقا القوم اتاهم لیلا ومنه الطارق للنازل لیلا والنجم الثاقب والساری قوله (بمعظم) یجوز کونها بمعنی مع وکونها للتعدیة یقال اعظم الامر ای صار الی حال المعظم ۱۲

(۶) (الضغن) او الضغینة واحد وهو ما استکن فی القلب من العداوة والجمع اضغان وضغائن (التبل) الحقد والجمع التبول (الجانی) صاحب الجنایة (مسلم) المخذول من الاسلام هو الخذلان ویروی ولا الجارم الجانی علیهم بمسلم ۱۲

۱	سَئِمْتُ تَكَالِيفَ الْحَيٰوةِ وَمَنْ يَّعِشْ	ثَمَانِيْنَ حَوْلًا لَّآ اَبَالَكَ يَسْأَمِ
۲	وَاَعْلَمُ مَا فِي الْيَوْمِ وَالْاَمْسِ قَبْلَهٗ	وَلٰكِنَّنِيْ عَنْ عِلْمِ مَا فِيْ غَدٍ عَمِ
۳	رَاَيْتُ الْمَنَايَا خَبْطَ عَشْوَآءَ مَنْ تُصِبْ	تُمِتْهُ وَمَنْ تُخْطِئْ يُعَمَّرْ فَيَهْرَمِ
۴	وَمَنْ لَّا يُصَانِعْ فِيْ اُمُوْرٍ كَثِيْرَةٍ	يُضَرَّسْ بِاَنْيَابٍ وَّيُوْطَأْ بِمَنْسَمِ
۵	وَمَنْ يَّجْعَلِ الْمَعْرُوْفَ مِنْ دُوْنِ عِرْضِهٖ	يَفِرْهُ وَمَنْ لَّا يَتَّقِ الشَّتْمَ يُشْتَمِ
۶	وَمَنْ يَّكُ ذَا فَضْلٍ فَيَبْخَلْ بِفَضْلِهٖ	عَلٰى قَوْمِهٖ يُسْتَغْنَ عَنْهُ وَيُذْمَمِ

(۱) ترجمہ زندگی کے شدائد سے میں اُکتا گیا اور جو (شخص) اسّی سال تک زندہ رہے گا "تیرا باپ نہ ہو" وہ ضرور ملول ہو جائے گا (طولِ عمر رنج و تکلیف کا سبب ہوتی ہے) دونوں سرداروں کی تعریف سے فارغ ہو کر قدیم شعراء کے طرز کے موافق تجربوں اور نصیحت آمیز باتوں کا ذکر کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ میں آج اور کل گذشتہ کی بات جانتا ہوں لیکن کل آئندہ کی بات سے غافل ہوں۔

(۳) ترجمہ میں نے موتوں کو دیکھا کہ وہ اندھی اونٹنی کی طرح اندھا دھند چلتی ہیں جس کو پہنچ جاتی ہیں اُس کو مار ڈالتی ہیں اور جس سے چوک جاتی ہیں اس کی عمر طویل ہو جاتی ہے پس وہ بوڑھا ضعیف ہو جاتا ہے۔ مطلب غرض زمانہ کا کوئی کام بھی راحت اور مسرت لئے ہوئے نہیں ہے۔

(۴) ترجمہ جو بہت سی باتوں میں بناوٹ نہیں کریگا وہ کچلیوں سے چبایا اور پیروں سے روندا جائے گا۔ مطلب دُنیا میں محض سادگی سے زندگی بسر کرنا دشوار ہے۔ دُنیا میں رہ کر کچھ دُنیاداری سے بھی کام لینا پڑتا ہے۔

(۵) ترجمہ جو احسان کو اپنی آبرو کے لئے آڑ بنائے گا تو وہ آبرو کو بڑھالیگا (اسکی آبرو بنی رہیگی) اور جو دوسروں کو گالی دینے سے نہ بچے گا تو اسکو بھی گالی دیجائیگی۔

(۶) ترجمہ جس شخص کے پاس ضرورت سے زیادہ مال ہو اور وہ اپنی قوم پر اپنے زائد مال میں بخل کرے تو اُس سے بے پروائی برتی جائے گی اور اسکی مذمت کیجائیگی۔ مطلب صاحبِ فضل و مال کو چاہیئے کہ وہ ضرورت کے وقت قوم کے کام آئے۔ جب ہی اس کا اقتدار باقی رہ سکتا ہے ورنہ لوگ اس کی مذمت کرنے اور اس سے مُنہ موڑنے لگینگے۔

(۶) (یذمم) اظہر التضعیف علی لغۃ اہل الحجاز لان لغتہم اظہار التضعیف فی محل الجزم والبناء علی الوقف یقول من کان ذا فضل و مال فیبخل بہ استغنی عنہ وذم ۱۲

(۱) (سئمت) یقال سئم (س) سأمۃ وسأمۃ الشیٔ ومنہ ملّہ فہو سؤوم (تکالیف) المشاق والشدائد (الحول) السنۃ لانہا تتحول (لا اباک) دعاء علیہم وفی الصحاح ہو مدح یعنی انک شجاع ماجد مستغن عن الاب قلت واراد بہ ہہنا التنبیہ والاعلام ۱۲

(۲) (قبلہ) حشو (عم) کان فی الاصل عمی بکسر المیم وہو صفۃ مشبہۃ من عمی عنہ اذا غاب عنہ یقول یحیط علمی بالحضر وبالماضی وغیر لکننی عن علم ما ہو آت فی غد جاہل ۱۲

(۳) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (الخبط) الضرب بالید ومنہ (خبط عشواء) للناقۃ التی لا تبصر اماما لیلا فہی تخبط بیدیہا کل شیٔ حتی ربما وطئت سبعا او حیۃ والفعل خبط (ض) خبطا وخبط عشواء مصدر وقع موقع المفعول الثانی لرأیت تقدیرہ تخبط خبطا مثل خبط عشواء (من تخطئی) ای من تخطئہ محذوف المفعول وحذفہ شائع (یعمّر) من التعمیر ہو تطویل العمر (یہرم) من ہرم (س) ضعف وبلغ اقصی العمر فہو ہرم قال تعالیٰ من نعمرہ ننکسہ فی الخلق ۱۲

(۴) (لا یصانع) من المصانعۃ ہی الرفق والمداراۃ (یضرس) من التضریس مبالغۃ الضرس ہو العض الشدید بالاضراس وہی الاسنان (انیاب) جمع ناب یجمع علی النیوب ایضا (المنسم) للبعیر بمنزلۃ السنبک للفرس والجمع مناسم ۱۲

(۵) (المعروف) الصنیع والاحسان یقال ارض معروفۃ ای طیبۃ العَرف (العرض) بالکسر الخلیقۃ المحمودۃ ما یصونہ الانسان جمعہ اعراض (یفرہ) من (وفر ض) وفرۃ المال کثرہ واتمہ ووفر عرض فلان اذا صانہ ولم یشتمہ (یشتم) من الشتم یقال شتمہ (ن ض) اذا سبّہ ۱۲

وَمَنْ يُوفِ لَا يُذْمَمْ وَمَنْ يُهْدَ قَلْبُهُ	١	إِلَى مُطْمَئِنِّ الْبِرِّ لَا يَتَجَمْجَمِ (لا يتردد في الكلام ١٢)
وَمَنْ هَابَ أَسْبَابَ الْمَنَايَا يَنَلْنَهُ	٢	وَإِنْ يَرْقَ أَسْبَابَ السَّمَاءِ بِسُلَّمِ
وَمَنْ يَجْعَلِ الْمَعْرُوفَ فِي غَيْرِ أَهْلِهِ	٣	يَكُنْ حَمْدُهُ ذَمًّا عَلَيْهِ وَيَنْدَمِ
وَمَنْ يَعْصِ أَطْرَافَ الزِّجَاجِ فَإِنَّهُ	٤	يُطِيعُ الْعَوَالِيَ رُكِّبَتْ كُلَّ لَهْذَمِ (سنان طويل ١٢)
وَمَنْ لَا يَذُدْ عَنْ حَوْضِهِ بِسِلَاحِهِ (لا يدفع ١٢، كناية عن الحريم ١٢)	٥	يُهَدَّمْ وَمَنْ لَا يَظْلِمِ النَّاسَ يُظْلَمِ (لا يقهر ١٢)
وَمَنْ يَغْتَرِبْ يَحْسِبْ عَدُوًّا صَدِيقَهُ (يسافر ١٢)	٦	وَمَنْ لَا يُكَرِّمْ نَفْسَهُ لَا يُكَرَّمِ

(١) ترجمہ اور جو شخص وعدہ پورا کرتا ہے اُس کی مذمت نہیں کیجاتی۔ اور جس کے دل کو مقامِ احسان کی ہدایت کردیجائے وہ لچر پوچ باتیں نہیں کرتا (بلکہ صاف اور واضح باتیں کرتا ہے اور لوگ اُن کو دھیان سے سُنتے ہیں)۔

(٢) ترجمہ اور جو شخص موتوں کے اسباب سے ڈرا موتیں اسکو ضرور پکڑ لیں گی اگرچہ وہ سیڑھی کے ذریعہ آسمان کے اطراف پر چڑھ جائے **مطلب** اُردو میں بھی مثل ہے جو ڈرا سو مرا۔

(٣) ترجمہ جو نا اہل (کمینوں) پر احسان کریگا تو اسکی تعریف مذمت بنجائیگی اور (آخرکار) وہ پشیمان ہوگا **مطلب** اسی مضمون کو سعدی شیرازی نے یوں ادا کیا ہے ؎

نکوئی با بداں کردن چناں است — کہ بد کردن بجائے نیک مرداں

(٤) ترجمہ جو شخص نیزوں کے اطراف کی نافرمانی کریگا (اور صلح پر راضی نہوگا) تو اسے اُن دراز نیزوں کی اطاعت کرنی ہوگی جسپر لمبی لمبی بھالیں چڑھائی گئی ہونگی۔ **مطلب** یعنی جو شخص صلح کے لئے تیار نہ ہوگا اس کو لڑائی ذلیل وخوار بنا دے گی۔

(٥) ترجمہ جو شخص اپنے حوض سے اپنے ہتھیاروں کے ذریعہ (اپنے دشمنوں کو) دفع نہ کریگا تو (اس کا) حوض ڈھا دیا جائیگا اور جو لوگوں پر دباؤ نہ ڈالیگا تو اسپر ظلم کیا جائیگا **مطلب** انسان کو رعب داب سے رہنا چاہیئے ورنہ لوگ گھول کر پی جائیں گے۔

(٦) ترجمہ مصرعۂ اول (١) جو شخص سفر کرتا ہے دشمن کو دوست سمجھ بیٹھتا ہے (مسافرانہ زندگی میں دوست دشمن کی شناخت مشکل ہوتی ہے تجربہ کے بعد لوگوں کا حال کھلتا ہے (٢) جو سفر کریگا وہ دوست کو بھی دشمن خیال کریگا (حالت سفر میں دوست پر بھی) اعتماد نہ کرنا چاہیئے اور اپنا سرمایہ اپنے پاس رکھنا چاہیئے (٣) جو سفر کریگا اسکو دشمن کیساتھ دوستی کا برتاؤ کرنا پڑیگا (سفر میں انسان مجبورِ محض ہوتا ہے دشمن سے بھی دوستانہ برتاؤ کرنا پڑتا ہے) ترجمہ مصرعۂ ثانی جو شخص خود اپنے نفس کا اعزاز نہ کریگا اسکی عزت نہیں کیجائیگی انسان کو خودداری سے رہنا چاہیئے جبھی دوسروں کی نظروں میں اسکی وقعت ہوسکتی ہے ؎

ہمت بلند دار کہ نزدِ خدا و خلق — باشد بقدرِ ہمت تو اعتبارِ تو

(١) (یوف) من الایفاء یقال اوفیت بالیفاء ووفیت بالعہد ای بوفاء وہما لغتان جیدتان (مطمئن البر) خالصہ (المطمئن) فی الاصل المکان المنخفض واستعیر للبر لان الشئ اذا وصل الی مکان المطمئن استقر (لا یتجمجم) ای لا یتردد من التجمجم ومعناہ فی الاصل التکلم بکلام لا یفہم معناہ ١٢

(٢) (ہاب) ای خاف من الہیبۃ (اسباب) جمع سبب ہو ما یتوسل بہ الی الشئ (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (ینلنہ) ای یحصلنہ (یرق) من رقی (س) اذا صعد (اسباب السماء) اطرافہا ونواحیہا (السلم) المرقاۃ جمعہ سلالم وسلالیم ١٢

(٣) یقول من احسن الی من لم یکن اہلا للاحسان السیء الامتنان علیہ جنح الذی احسن الیہ الذم موضع الحمد ای ذمہ ولم یحمدہ ١٢

(٤) (الزجاج) جمع زج وہو الحدید المرکب فی اسفل الرمح (العوالی) جمع عالیۃ وہی ضد سافلۃ (اللہذم) السنان الطویل اذا التقت فئتان من العرب سددت کل واحد منہما زجاج الرمح نحو صاحبہا وسعی الساعون فی الصلح فان ابتا الا التمادی فی القتال قلبت کل واحد منہما الرماح واقتتلتا بالاسنۃ ١٢

(٥) (لا یذد) من الذود وہو الکف والدفع یقال ذاد (ن) ذودا ای دفعہ وطردہ (الحوض) مجتمع الماء والجمع حیاض واحواض وحیضان (السلاح) جمعہ اسلحۃ (یہدم) من التہدیم ہو مبالغۃ الہدم یقال ہدم (ض) ای اسقط ونقضہ یقول من لم یحم حریمہ استبیح حریمہ واستعار الحوض للحریم ١٢

(٦) (یغترب) ای یسافر (العدو) جمعہ اعداء (الصدیق) ضد العدو والجمع اصدقاء یقول من سافر واغترب حسب الاعداء اصدقاء لانہم لم یجربہم فتوقفہ التجارب علی ضمائر عدوہم ومن لا یکرم نفسہ بتجنب الدنایا لم یکرمہ الناس ١٢

وَمَنْ لَمْ يَزَلْ يَسْتَرْحِلُ النَّاسَ نَفْسَهُ (يجعل نفسہ راحلۃ للناس ۱۲)	۱	وَلَا يُعْفِهَا يَوْمًا مِنَ الذُّلِّ يَنْدَمِ
وَمَهْمَا تَكُنْ عِنْدَ امْرِئٍ مِنْ خَلِيقَةٍ (ما زائدۃ ۱۲)	۲	وَإِنْ خَالَهَا تَخْفَى عَلَى النَّاسِ تُعْلَمِ (الباء للخليقۃ ۱۲)
وَكَائِنْ تَرَى مِنْ صَامِتٍ لَكَ مُعْجِبٍ (موصوف ۱۲ صفت ۱۲)	۳	زِيَادَتُهُ أَوْ نَقْصُهُ فِي التَّكَلُّمِ (حال بحذف الواو ۱۲)
لِسَانُ الْفَتَى نِصْفٌ وَنِصْفٌ فُؤَادُهُ	۴	فَلَمْ يَبْقَ إِلَّا صُورَةُ اللَّحْمِ وَالدَّمِ
وَإِنَّ سَفَاهَ الشَّيْخِ لَا حِلْمَ بَعْدَهُ (منہ الحلم ۱۲)	۵	وَإِنَّ الْفَتَى بَعْدَ السَّفَاهَةِ يَحْلُمِ
سَأَلْنَا فَأَعْطَيْتُمْ وَعُدْنَا فَعُدْتُمْ (ای سألناکم ۱۲ الی السؤال ۱۲ الی العطاء ۱۲)	۶	وَمَنْ أَكْثَرَ التَّسْآلَ يَوْمًا سَيُحْرَمِ (السؤال ۱۲ سحاب ۱۲)

(۱) ترجمہ جو شخص ہمیشہ اپنے نفس کو لوگوں کا لادو اونٹ بنائے رکھے گا اور کسی دن بھی اسکو ذلت سے نہ بچائے گا (ضرور) نادم ہوگا۔ (انسان کو خودداری لازم ہے)

(۲) ترجمہ جب کسی آدمی میں کوئی خلقی عادت ہوگی تو ضرور معلوم کرلیجائیگی۔ اگرچہ وہ یہ سمجھے کہ لوگوں سے چھپی رہے گی۔ مطلب انسان کی جبلی اور طبعی عادت کبھی چھپی نہیں رہتی ایک نہ ایک دن ضرور ظاہر ہو کر رہتی ہے۔

(۳) ترجمہ بہت سے خاموش لوگ تجھے بھلے معلوم ہونگے حالانکہ اُن کا کمال یا نقصان کلام کرنے کے وقت معلوم ہوسکتا ہے۔ مطلب انسان جبتک خاموش ہے اسکے عیب و ہنر کا پتہ نہیں چلتا بولنے سے حقیقتِ حال معلوم ہوتی ہے ؎

تا مرد سخن نگفتہ باشد عیب و ہنرش نہفتہ باشد

(۴) ترجمہ آدمی کا نصف حصہ زبان ہے اور نصف حصہ اس کا دل۔ بقیہ گوشت اور خون کی ایک صورت ہے۔ مطلب انسان کے جسم میں دو ہی چیزیں قابل قدر ہیں، زبان اور دل۔

(۵) ترجمہ بوڑھے کی بیوقوفی کے بعد بُردباری (کا حصول) نہیں (بیوقوف بوڑھا حلیم نہیں ہوسکتا) جوان بیوقوفی کے بعد بُردبار بن جاتا ہے۔ مطلب بڑھاپے میں آدمی جب سٹھ جاتا ہے تو عقل لوٹ کر نہیں آتی۔ اور جوانی کا جنون بڑھاپے میں زائل ہو جاتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے مانگا تم نے دیا۔ ہم نے پھر مانگا تم نے پھر دیا۔ اور جو زیادہ مانگتا رہیگا ایک دن محروم کردیا جائے گا۔ مطلب روز روز کا سوال انسان کو محروم اور رسوا بنا دیتا ہے۔

(۱) (یسترحل) ای یجعل کالراحلۃ یقول ومن لم یزل یجعل نفسہ کالراحلۃ للناس ولا یعفہا من الذل یندم علی ذلک وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۲) (الخلیقۃ) الطبیعۃ والعادۃ جمعہا خلق (وان خالہا) ای وان ظنہا (تعلم) ای تظہر علی الناس یقول ومہما کان لامرئ خلق وظن انہ یخفی علی الناس علم ولم یخف یعنی اخلاق المرء لا تخفی وان اخفاہا ۱۲

(۳) (وکائن) معناہا کم فی الخبر والاستفہام وفیہا لغتان اخریان کاین وکئن (صامت) ضد ناطق من صمت (ن) صمتا وصموتا ای سکت (معجب) اسم فاعل من اعجبہ ای اوقعہ فی العجب یقول کم صامت یعجبک صمتہ ولا تظہر زیادتہ علی غیرہ ونقصانہ عن غیرہ الا عند تکلمہ ۱۲

(۴) (لسان) جمعہ لسن وألسنۃ وألسن ولسانات (الفتی) الشاب (الفؤاد) القلب والجمع افئدۃ ہذا اشارۃ الی قول العرب المرء باصغریہ لسانہ وجنانہ فاذا تکلم تکلم باللسان واذا قاتل قاتل بالجنان ۱۲

(۵) یقول اذا کان الشیخ سفیہا لم یرجع حلمہ لانہ لا حال بعد الشیب الا الموت والفتی وان کان نزقا سفیہا اکسبہ شیبہ حلما ووقارا ومثلہ قول صالح ابن عبد القدوس

؎ والشیخ لا یترک اخلاقہ
حتی یواری فی ثری رمسہ

(۶) یقول سألناکم رفدکم ومعروفکم فجدتم بہا فعدنا الی السؤال وعدتم الی النوال ومن اکثر السؤال حرم یوما لا محالۃ (التسآل) السؤال والتفعال من ابنیۃ المصادر ۱۲

المُعلّقةُ الرّابِعَةُ

قال لبيد بن ربيعة العامري

یہ معلقہ لبید بن ربیعہ عامری کا ہے۔ انکی کُنیت ابوعقیل ہے۔ بہترین شریف النسل شاعر تھے طبیعت میں شجاعت سخاوت اور جسارت کا مادہ بہت زیادہ تھا۔ نابغہ نے بچپن میں ہی اِن کے متعلق کہدیا تھا کہ یہ بچہ بنو ہوازن میں سب سے بڑا شاعر ہوگا۔ اِن کے قبیلہ اور بنی عبس میں نسلی عداوت تھی۔ اتفاقاً دونوں قبیلے نعمان بن منذر کے دربار میں حاضر ہوئے۔ بنو عبس ربیع بن زیاد کی زیر قیادت تھے۔ اور عامری اِن کے چچا ملاعب الأسنۃ کی سرداری میں۔ ربیع ابن زیاد عبسی نعمان بن منذر کا ہم پیالہ وہم نوالہ تھا۔ اور نعمان بن منذر کو بنو عامر کے خلاف بھڑکا تا رہتا تھا۔ بنو عامر کا یہ وفد جب دربار میں پہنچا تو نعمان بن منذر نے اُن کی طرف سے مُنہ پھیر لیا جس سے قبیلہ کی بڑی تحقیر ہوئی۔ اور پشیمان ہوکر یہ لوگ دربار سے واپس ہوئے۔ لبید چونکہ صغیر السن تھے اسلئے قبیلہ کے سردار، اِن کو دربار میں ساتھ بھی نہ لے گئے تھے۔ جب تمام لوگ واپس ہوئے تو لبید نے اُن سے احوال دریافت کئے۔ اِن کے بچپن کی وجہ سے کسی نے انکو حال بتانا بھی مناسب نہ سمجھا۔ لیکن انھوں نے اصرار کر کے حالات دریافت کئے۔ اور کہا کہ کل کو تم لوگ مجھے بھی دربار میں ساتھ لیجانا۔ میں ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کردوں گا کہ پھر وہ تمام عمر بادشاہ کو مُنہ نہ دکھائے گا۔ چنانچہ اگلے روز جب بنو عامر لبید کو لیکر دربار میں گئے تو انھوں نے ربیع بن زیاد کو ایسا ذلیل کیا کہ پھر اُس نے دربار میں آنے کی بھی ہمت نہ کی۔

جب دُنیا میں نورِ نبوت ظاہر ہوا۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے قبائل کو اسلام کی دعوت دی تو یہ بھی اپنے قبیلہ کے ہمراہ دربارِ نبوی میں پہنچے اور مشرف باسلام ہوگئے۔ نہایت پاکباز انسان بنے۔ قرآن حفظ کیا۔ اور شعر و شاعری کو بالکل ترک کردیا۔ فرمایا کرتے تھے اب ہمارے لئے شاعری کے بجائے قرآن کافی ہے جب فتوحاتِ اسلامی ہوئیں تو خلافتِ فاروقی میں کوفہ میں جا بسے۔ آپ کی وفات ۴۱ھ میں ہوئی ایکسو تیس سال کی عُمر پائی۔

ایک مرتبہ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ عرب کا سب سے بڑا شاعر کون ہے۔ تو آپنے فرمایا امرؤ القیس۔ لوگوں نے کہا اس کے بعد تو آپ نے کہا طرفہ۔ لوگوں نے کہا اسکے بعد کس کا درجہ ہے۔ تو فرمانے لگے کہ میرا۔ اس قصیدہ میں نعمان بن منذر کے دربار کا واقعہ ذکر فرماتے ہیں اور عہد جاہلیت کے دستور کے مطابق شراب نوشی مہمان نوازی اور شہسواری پر فخر کرتے ہیں۔

==========

عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا	۱	بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا
فَمَدَافِعُ الرَّيَّانِ عُرِّيَ رَسْمُهَا	۲	خَلَقًا كَمَا ضَمِنَ الْوُحِيَّ سِلَامُهَا
دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيسِهَا	۳	حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا
رُزِقَتْ مَرَابِيعَ النُّجُومِ وَصَابَهَا	۴	وَدْقُ الرَّوَاعِدِ جَوْدُهَا فَرِهَامُهَا
مِنْ كُلِّ سَارِيَةٍ وَغَادٍ مُدْجِنٍ	۵	وَعَشِيَّةٍ مُتَجَاوِبٍ إِرْزَامُهَا
فَعَلَا فُرُوعُ الْأَيْهُقَانِ وَأَطْفَلَتْ	۶	بِالْجَلْهَتَيْنِ ظِبَاؤُهَا وَنَعَامُهَا

(۱) ترجمہ: منیٰ میں زیادہ دن اور تھوڑے دن ٹھہرنے کے مکانات مٹ گئے اور (کوہ) غول اور رجام کے مکانات وحشت کدہ بن گئے۔ **مطلب** چونکہ محبوبہ اِن دیار سے کوچ کر گئی ہے اسلئے اب مکان کے نشانات بالکل مٹ گئے اور سب ویران ہو گئے۔

(۲) ترجمہ: پھر (کوہ) ریان کی نالیاں (احباب کے چلے جانے کی وجہ سے وحشتناک ہو گئیں) جنکے نشانات درآنحالیکہ وہ پرانے پڑ گئے تھے اس طرح واضح کر دئے گئے جس طرح کہ کندہ پتھر نقوشِ کتابت کا ضامن ہوتا ہے۔ **مطلب** نالے اُٹ جانیکے بعد بارش اور سیل سے پھر نمودار ہو گئے جس طرح کہ کندہ پتھر کی کتابت عرصہ کے بعد کچھ نمایاں رہ جاتی ہے۔

(۳) ترجمہ: (ان مکانوں کے) ایسے نشان ہیں جن پر اُن کے باشندوں کے زمانہ کے بعد بہت سے مکمل سال یعنی اُن سالوں کے حلال اور حرام مہینے گذرے (تو پھر ویران کیوں نہ ہوتے)۔

(۴) ترجمہ: اُن مکانات پر نچھتروں کی تاثیر سے موسم ربیع کی ابتدائی بارشیں برسائی گئیں اور ابر کڑکنے والے بادلوں کی موسلا دھار اور ہلکی مگر دیر تک برسنے والی بارشیں برسیں۔

(۵) ترجمہ: (وہ مکانات) ہر رات کے برسنے والے اور صبح کے وقت برسنے والے تاریک اور شام کے برسنے والے ایسے ابر سے (سیراب کئے گئے) جسکی کڑک آپس میں ایکدوسرے کو جواب دینے والی تھی (بادلوں کی پے درپے کڑک اور گرج ایسی سُنائی دے رہی تھی گویا وہ باہم گفت وشنید میں مصروف ہیں)۔

(۶) ترجمہ: پس (زمین کے سیراب ہو جانے کی وجہ سے) جھڑبیری کی شاخیں بڑھ گئیں اور وادی کے اطراف میں ہرنوں نے بچے اور شترمرغ نے (انڈے) دیدئے۔ **مطلب** بارش کی کثرت سے تمام جنگل شاداب اور ہرے ہو گئے اور وحشی جانوروں نے بچے دیدئے۔

(۱) (عفت) (ن) عفاء لازم ومتعدٍ في البيت لازم يقال عفت الريح المنزلَ وعفا المنزلُ نفسه عفوًا وعفاءً (المحل) من الديار ما حلّ فيه لايام معدودة (المقام) منها ما طالت الاقامة به (منى) موضع غير منى الحرم (تأبد) توحش (الغول والرجام) جبلان حرقاق وقوله محلها بدل من الديار ومقامها معطوف على محلها واراد بغولها ورجامها اي غولها ورجامها فحذف المضاف واقام المضاف اليه مقامه ۱۲

(۲) (مدافع) جمع مدفع وهو مسيل الماء الى الاودية من الجبال (الريان) اسم جبل (عُرّي) اي جرد (الوحي) الكتابة (سلام) جمع سلمة وهي الحجارة وقوله فمدافع معطوف على غولها وخلقا حال من الرسم والضمير الذي في سلامها عائد الى الوحي ۱۲

(۳) (دمن) جمع دمنة هي ما لصق بالارض من آثار الديار وهي خبر لمبتدأ محذوف تقديره ومن هذه الديار دمن (تجرم) اي تكمل وهو في موضع الصفة لدمن (العهد) الملاقات (الحجج) جمع حجة هي السنة واراد بالحرام الاشهر الحرم وهي اربعة ذو القعدة وذو الحجة والمحرم ورجب واراد بالحلال الاشهر ما سواها وقوله حجج فاعل خلون وحلالها وحرامها بدل منه ۱۲

(۴) (رزقت) اي مطرت الديار (المرابيع) الامطار التي تجئ في اول الربيع الواحد مرباع واراد بالنجوم الانواء وهي منازل القمر الواحد نوء (صابها) اي صبها (الودق) المطر (الرواعد) جمع راعدة هي السحابة التي فيها الرعد (الجود) المطر الكثير (الرهام) المطر الضعيف الدائم وقوله جودها فرهامها بدل من ودق الرواعد ۱۲

(۵) (السارية) السحابة التي تمطر ليلا (الغادي) السحاب الذي يمطر غدوة (المدجن) من مو السحاب ملبس آفاق السماء بظلامه لفرط كثافته (العشية) السحابة التي تنشأ آخر النهار (الارزام) صوت الرعد وهو مرفوع بمتجاوب وقوله من كل سارية متعلق برزقت او بصابها ۱۲

(۶) (علا) ارتفع فعل ماض من العلو (الايهقان) ضرب من النبت هو الجرجير البري (اطفلت) اي صارت ذوات اطفال (الجلهتين) جانبا الوادي ولا يستعمل الا مثنى كالثقلين (النعام) جنس يعم الذكر والانثى و فعله محذوف اي باضت نعامها او يراد ما هو اعم منه على طريق عموم المجاز ۱۲

وَالْعِينُ سَاكِنَةٌ عَلٰى اَطْلَائِهَا	۱	عُوذًا تَاَجَّلُ بِالْفَضَاءِ بِهَامُهَا
		نصب علی الحال من العین ۱۲
وَجَلَا السُّيُوْلُ عَنِ الطُّلُوْلِ كَاَنَّهَا	۲	زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُوْنَهَا اَقْلَامُهَا
		الجملۃ فی موضع النعت لزبر ۱۲
اَوْرَجْعُ وَاشِمَةٍ اُسِفَّ نُؤُوْرُهَا	۳	كِفَفًا تَعَرَّضَ فَوْقَهُنَّ وِشَامُهَا
		مفعول لاسف ۱۲
فَوَقَفْتُ اَسْاَلُهَا وَكَيْفَ سُؤَالُنَا	۴	صُمًّا خَوَالِدَ مَا يَبِيْنُ كَلَامُهَا
		جمع اصم ۱۲ یظہر ۱۲
عَرِيَتْ وَكَانَ بِهَا الْجَمِيْعُ فَاَبْكَرُوْا	۵	مِنْهَا وَغُوْدِرَ نُؤْيُهَا وَثُمَامُهَا
ای خلت عن القطان ۱۲ سار بکرۃ ۱۲		ترک ۱۲

(۱) **ترجمہ**۔ وحشی گائیں درآنحالیکہ وہ نوزائیدہ ہیں اپنے بچوں کے پاس کھڑی ہیں اور اُن کے بچے کھلے میدان میں ریوڑ، ریوڑ (پھرتے) ہیں۔ **مطلب** غرضکہ اب وہ دیارِ حبیب وحشی جانوروں کا مسکن بن گئے۔

(۲) **ترجمہ**۔ سیلابوں نے کھنڈروں کو (مٹی میں دَب جانے کے بعد) ظاہر کردیا۔ گویا کہ وہ کتابیں ہیں جن کے قلموں نے ان کی کتابت کو دوبارہ چمکا دیا ہے۔ **لطیفہ**۔ فرزدق نے جب یہ شعر سُنا تو سجدہ میں گر گیا۔ لوگوں نے سبب دریافت کیا۔ تو کہنے لگا کہ تم سجداتِ قرآن کو جانتے ہو میں سجدۂ شعر کو پہچانتا ہوں۔

(۳) **ترجمہ**۔ یا گودنے والی کے دوبارہ گودنے کے نشان ہیں جن کے حلقوں میں اس کا کاجل بھر دیا گیا ہے جنپر اسکے گودنے کے نشان ظاہر ہوگئے ہیں۔ **مطلب** کھنڈروں کے ناپید ہونے کو مٹے ہوئے گودنے کے نشانات سے تشبیہ دی اور سَیل کی وجہ سے اسکے دوبارہ نمودار ہوجانے کو گودنے کے اُجلے ہوئے نشانات سے تشبیہ دی۔

(۴) **ترجمہ** بس میں ٹھہرا اور اُن کھنڈرات سے (محبوبہ کے احوال) دریافت کرنے لگا حالانکہ باقیماندہ ٹھوس پتھروں سے کہ اُن کی گفتگو ظاہر نہیں ہوتی۔ کیسے سوال ہوسکتا ہے (دوسرے مصرعہ سے اپنی وارفتگی کا عالَم دکھانا مقصود ہے)

(۵) **ترجمہ**۔ وہ گھر (رہنے والوں سے) خالی ہوگئے اور پہلے اس میں سب تھے پس وہ صبح سویرے اُس گھر سے سفر کرگئے اور اسکی نالیاں (جو خیمہ کے اردگرد کھودی جاتی ہیں) اور جھنوا سے (کی باڑیں جو حفاظت کیلئے خیمہ کے چاروں طرف لگادی جاتی ہیں) چھوڑ دی گئیں۔

۵ (النؤی) نہیر یحفر حول البیت لینصب الیہ الماء من البیت والجمع آناءٌ وتقلب فیقال آنارٌ (الثمام) ضربٌ من الشجر رخوٌ یسد بہ خلل البیوت ۱۲

(۱) (العین) جمع اعین البقر الوحشی (الاطلاء) جمع الطلا ولد الوحش حین یولد الی ان یاتی علیہ شہر ویستعار للولد الانسان وغیرہ (العوذ) حدیثات النتاج الواحدۃ عائذ (تاجل) ای صار اجلا اجلا والاجل القطیع من بقر الوحش (البہام) اولاد الضان جمع بہم البہم جمع بہمۃ وارادبہا اولاد البقر ۱۲

(۲) (جلا) کشف (السیول) جمع سیل مثل شیخ وشیوخ (الطلول) جمع الطلل (الزبر) جمع زبور وہو الکتاب بمعنی المزبور (تجد) من الاجداد بمعنی التجدید شبہ کشف السیول عن الاطلال التی غطاہا التراب بتجدید الکتاب سطور الکتاب الدارس وظہور الاطلال بعد دروسہا بظہور السطور بعد دروسہا ۱۲

(۳) (الرجع) الترديد (الواشمۃ) من وشم (ض) وشمہا الید غرزہا بالابرۃ ثم ذر علیہا النیلج فصار فیہا رسوم وخطوط (النؤور) النفس المتخذ من دخان السراج والنار (کفف) جمع کفۃ وہی الدارات وکل شئی مستدیر کفۃ بکسر الکاف وکل مستطیل کُفۃ بضم الکاف (تعرض) ظہر (الوشام) جمع وشم قولہ نورہا مفعول مالم یسم فاعلہ لاسف وکففا مفعول ثان لہ وشامہا فاعل تعرض اضیف الی ضمیر الواشمۃ ۱۲

(۴) (الصم) الصلاب الواحد اصم وصماء (الخوالد) الصخور البواقی بعد دروس الاطلال (ابان) قد یکون بمعنی ظہر وقد یکون بمعنی اظہر یرید ان ہذا السوال لایجدی لصاحبہ نفعا وسوال الاطلال والاحجار مما یدل علی فرط الولہ وشدۃ الشغف ۱۲

(۵) (عریت) خلت یقال عری (س) عریا من ثیابہ خلعہا (ابکروا) ساروا فی البکرۃ یقال بکرت (ن) وابتکرت من المکان ای سرت منہ بکرۃ (غودر) ترک من المغادرۃ ہو الترک ومنہ الغدیر لانہ ماء ترکہ السیل ۱۲

شَاقَتْكَ ظُعْنُ الْحَيِّ حِيْنَ تَحَمَّلُوْا	۱	فَتَكَنَّسُوْا قُطُنًا تَصِرُّ خِيَامُهَا
مِنْ كُلِّ مَحْفُوْفٍ يُظِلُّ عِصِيَّهُ	۲	زَوْجٌ عَلَيْهِ كِلَّةٌ وَقِرَامُهَا
زُجَلًا كَأَنَّ نِعَاجَ تُوْضِحَ فَوْقَهَا	۳	وَظِبَاءَ وَجْرَةَ عُطَّفًا آرَامُهَا
حُفِزَتْ وَزَايَلَهَا السَّرَابُ كَأَنَّهَا	۴	أَجْزَاعُ بِيْشَةَ أَثْلُهَا وَرِضَامُهَا
بَلْ مَا تَذَكَّرُ مِنْ نَوَارَ وَقَدْ نَأَتْ	۵	وَتَقَطَّعَتْ أَسْبَابُهَا وَرِمَامُهَا

(۱) ترجمہ تجھکو قبیلہ کی ہودج نشین عورتوں نے اُسوقت (اور زیادہ) مشتاق بنایا جبکہ وہ (روانگی کے لئے) سوار ہوئیں اور روئی کے ہودجوں میں داخل ہوئیں۔ درآنحالیکہ اُن کے خیموں کی لکڑیاں (جدید ہونے کی وجہ سے) چرچر کر رہی تھیں۔

(۲) ترجمہ۔ جن ہودجوں میں وہ عورتیں جا بیٹھیں اُن میں سے ہر ہودج کپڑوں میں پوشیدہ تھا جسکی لکڑیوں پر ایک دبیز پردہ تھا جس پر ایک باریک پردہ اور ایک سرخ منقش کپڑا پڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (وہ عورتیں) گروہ در گروہ (جب ہودجوں میں سوار ہوئیں تو یہ معلوم ہوتا تھا کہ) گویا مقام توضح کی وحشی گائیں اور مقام وجرہ کی سفید ہرنیاں اُن ہودجوں پر سوار ہیں اس حالت میں کہ وہ اپنے بچوں کو پیار سے دیکھ رہی ہیں مطلب عورتوں کو حسن چشم اور خوبی رفتار میں بقرات وحش سے اور بنظر ترحم بچوں کی طرف دیکھنے والی ہرنوں سے تشبیہ دی ہے اسلئے کہ ایسی حالت میں اُنکی گردنوں اور نگاہوں میں ایک خاص حسن ہوتا ہے۔

(۴) ترجمہ وہ سواریاں تیز ہنکائی گئیں اور قطعات سراب اُن سے جدا ہوگئے (یعنی سواریاں اُن میں سے ہوکر نکلیں تو یوں معلوم ہوتا تھا کہ) گویا وہ وادی بیشہ کے موڑوں پر جھاؤ کے درخت یا پتھر کی چٹانیں ہیں۔ (کثرت اور ضخامت میں سواریوں کو جھاؤ کے درختوں یا پتھر کی چٹانوں سے تشبیہ دی ہے)۔

(۵) ترجمہ۔ اب نوار (معشوقہ) کی یاد کیا؟ (اس کا تذکرہ بے سود ہے) جبکہ وہ دور ہوگئی۔ اور اس کے قوی اور ضعیف علائق (دوستی) منقطع ہوگئے۔ **مطلب** محبوبہ کے ہجر اور قطع تعلق کے بعد اس کا ذکر لاحاصل ہے۔

۴ جمع جزع وہو منعطف الوادی (بیشہ) واد بعینہ بطریق الیمامۃ (الاثل) شجر (الرضام) صخور عظام الواحدۃ رضمۃ الکاف فی موضع الحال من ضمیر زایلہا وانہا بدل من الاجزاع ورضامہا عطف علیہ وضمیر اثلہا ورضامہا لبیشۃ ۱۲

(۵) (نوار) کقطام اسم امرأۃ یشبب بہا (نأت) ای بعدت من النأی ہو البعد (الرمام) جمع رمۃ وہی قطعۃ من الحبل خلقۃ ضعیفۃ۔ اضرب عن الکلام الاول وشرع فی کلام آخر فقال مخاطبا لنفسہ ای شیء تتذکر من نوار والحال انہا بعدت وتقطع اسباب وصالہا ما قوی منہا وما ضعف ۱۲

(۱) (شاقتک) ای دعتک الی الشوق والخطاب لنفسہ (الظعن) جمع ظعینۃ وہی الہودج والمرأۃ ایضا ما دامت فی الہودج (تکنسوا) من تکنس ہو الدخول فی الکناس وہو بیت الوحش واراد ہہنا الہودج وضمیر تحملوا وتکنسوا للظعن وذلک جائز عندہم وضمیر خیامہا للقطن ہو ککتب جمع قطان وہو اشجار الہودج کما فی القاموس او جمع قطین بمعنی الجماعۃ کما فی الزوزنی وایضا قال فیہ القطن الثیاب الفاخرۃ عندہم والاول اظہر کما ترجمت فی الہندیۃ (تصر) من الصریر ہو صوت الرحل ونحوہ وجملۃ تصر خیامہا فی موضع الصفۃ للقطن ۱۲

(۲) (محفوف) المغطی یقال حف الہودج بالثیاب ای غطی بہا وحف الناس حول الشیء احاطوا بہ (یظل) یقال اظل الجدار الشیء اذا کان فی ظل الجدار (العصی) ہہنا عیدان الہودج (زوج) ضرب من الثیاب یطرح علی الہودج (الکلۃ) ستر رقیق یجعل فوق الہودج (القرام) ستر فیہ رقوم ونقوش یرسل علی جانب الہودج وقولہ کلۃ مبتدأ مقدم الخبر والجملۃ نعت لزوج والقرام معطوف علی کلۃ والضمیر الذی اضیف الیہ القرام راجع الی الکلۃ ۱۲

(۳) (زجلا) جمع زجلۃ ہی القطعۃ من کل شیء والجماعۃ من الناس (نعاج) اناث بقر الوحش (توضح ووجرۃ) موضعان (العطف) جمع عاطف من العطف بمعنی الترحم او الثنی ونصب زجلا علی الحال من الضمیر فی تحملوا ونصب عطفا علی الحال (الآرام) جمع ریم وہو الظبی الخالص البیاض ورفع آرامہا علی الفاعلیۃ للحال لاسناد مسند الفعل ۱۲

(۴) (حفزت) ای دفعت (الاجزاع) ۴

مُرِّيَّةٌ حَلَّتْ بِفَيْدَ وَجَاوَرَتْ	۱	أَهْلَ الْحِجَازِ فَأَيْنَ مِنْكَ مَرَامُهَا
بِمَشَارِقِ الْجَبَلَيْنِ أَوْ بِمُحَجَّرٍ	۲	فَتَضَمَّنَتْهَا فَرْدَةٌ فَرِجَامُهَا
فَصُوَائِقٌ إِنْ أَيْمَنَتْ فَمَظِنَّةٌ	۳	مِنْهَا وِحَافُ الْقَهْرِ أَوْ طِلْخَامُهَا
فَاقْطَعْ لُبَانَةَ مَنْ تَعَرَّضَ وَصْلُهُ	۴	وَلَخَيْرُ وَاصِلِ خُلَّةٍ صَرَّامُهَا
وَاحْبُ الْمُجَامِلَ بِالْجَزِيلِ وَصَرْمُهُ	۵	بَاقٍ إِذَا ظَلَعَتْ وَزَاغَ قِوَامُهَا
بِطَلِيحِ أَسْفَارٍ تَرَكْنَ بَقِيَّةً	۶	مِنْهَا فَأَحْنَقَ صُلْبُهَا وَسَنَامُهَا

(۱) ترجمہ وہ (نوار) مُرّیہ ہے (کبھی مقام) فید میں جا اُتری اور (کبھی) حجازیوں کی پڑوسن بنی سواب تیرا مقصد (حاصل ہونا) اس سے دشوار ہے۔ مطلب دیار شاعر اور فید و حجاز میں کافی فاصلہ ہے اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب محبوبہ دور دراز مقامات پر جا گزیں ہے تو اب وصال بہت دشوار ہے۔

(۲) ترجمہ (وہ نوار بنو طی کے دو پہاڑ) آجا و سلمیٰ کے پورب میں (مقیم ہوئی) یا (مقام) محجر میں پھر اسکو (کوہ) فردہ اور اسکے رجام نے اپنے اندر سما لیا۔

(۳) ترجمہ پھر (مقام) صوائق نے (اس نوار کو اپنی گود میں لیلیا) اور اگر یمن میں آئی تو اسکے متعلق وحاف القہر یا اسکے طلخام کے بارے میں خیال ہے کہ وہ اسکی فرودگاہ ہونگے)

(۴) ترجمہ جس کا وصل (تعلق) معرض زوال میں ہو اُس سے قطع تعلق کرلے۔ دوستی کرنیوالا وہی بہتر ہے جو (ضرورت کیوقت) قطع تعلق کرلے (تاکہ ہجر کے مصائب زیادہ برداشت کرلے نہ پڑیں مطلب بعض کتابوں میں بجائے لخیر واصل کے ولشر واصل الخ ہے تو اس صورت میں اس شخص کی مذمت ہوگی جو دوستی کرکے نہ نبھائے۔ لیکن پہلی روایت اگلے شعر کے مناسب ہے۔

(۵) ترجمہ عمدہ معاملہ کرنے والے کو بہت سا مال (یا اُدِکثیر) دے) اور اُس سے قطع کرنا (بھی) باقی رہے جبکہ اُس دوستی کی رفتار ٹیڑھی اور اصل کج ہو جائے۔ مطلب دوست کیساتھ بڑھکر معاملہ کرو لیکن اگر تعلقات مکدر ہونے لگیں تو پھر فوراً تعلق قطع کر دو۔

(۶) ترجمہ سفروں کی وجہ سے درماندہ اونٹنی کے ذریعہ (تعلقات قطع کرو) جس میں سے سفروں نے کچھ تھوڑا حصہ باقی چھوڑا ہو پس (لاغری کی وجہ سے) اسکی پشت اور کوہان سمٹ گئے ہوں۔

ای کما تحمل اذاه (الجزیل) الکثیر التام یقال جزل دک، جزالة الشیٔ کثر (الصرم) القطیعة (ظلعت) ای غمزت یقال ظلع (ف) ظلعاً البعیر غمز فی مشیته (زاغ) من الزیغ ہو المیل (القوام) ما یقوم بہ الشیٔ وضمیر ظلعت وقوامها راجعة الی الخلة ۱۲ (۶) (طلیح) یقال طلحت (ف) البعیر اذا اعییته فہو طلیح وناقة طلیح اسفار اذا جہدها السیر وہزلها (احنق) من الاحناق ہو الصاق البطن من الہزال (الصلب) عظم الظہر والجمع اصلاب وضمیر ترکن للاسفار ۱۲

(۱) (مُرّیة) منسوب الی مرة (فید) بلدة مؤنثة ولم یصرفها للتانیث والتعریف وصرفها ایضا جائز لانها علی اخف اوزان الاسم فعادلت الخفة احدی السببین وکذا کل اسم کان علی ثلثة احرف ساکن الاوسط نحو ہند یقول ہی من مُرّة حلّت واقامت بفید احیانا وجاورت اہل الحجاز احیانا وبعد منک مطلبہا لان بین بلادک وبین فید واہل الحجازة مسافة بعیدة ۱۲

(۲) (المشارق) یتعلق بحلّت واراد بالجبلین آجا وسلمیٰ جبلان لطئی (محجّر) موضع (فردة) جبل آخر لطئی وصرفہا للضرورة (الرجام) موضع ہذا اذا کان الرجام بالجیم وان کان بالحاء المہملة فہی ارض متصلة بفردة لذلک اضافہا الیہا ۱۲

(۳) (صوائق) موضع معطوف علی فرجامہا او خبر المبتدأ محذوف ای محلہا (ایمنت) ای اتت الیمن یقال ایمن الرجل اذا اتی الیمن مثل اعرق اذا اتی العراق واخیف اذا اتی خیف منیٰ (مظنة الشیٔ) حیث یظن کونہ فیہ وہو من الظن بالظاء واما قولہم علق مضنة ای شیٔ نفیس یبخل بہ فہو من الضن (وحاف القہر وطلخام) موضعان ۱۲

(۴) (اللبانة) حاجة اللبن خاصة ثم یستعمل لکل حاجة (الخلة) المودة المتناہیة ومنہا الخلیل والخل (صرام) مبالغة الصارم ہو القاطع من صرم (ض) صرماً وصُرماً الحبل انقطع الشیٔ قطعہ فلانا ہجرہ ویروی ولشر واصل خلة صرامہا یعنی کشر من وصل محبة من قطعہا ۱۲

(۵) (واحب) امر من حبوتہ بکذا احبوہ (ن) حباء اعطیتہ ایاہ (المجامل) المعامل بالجمیل ویروی محاول بالحاء فہو الذی یحمل اذاک مو

وَإِذَا تَغَالَى لَحْمُهَا وَتَحَسَّرَتْ	۱	وَتَقَطَّعَتْ بَعْدَ الْكَلَالِ خِدَامُهَا
فَلَهَا هِبَابٌ فِي الزِّمَامِ كَأَنَّهَا	۲	صَهْبَاءُ خَفَّ مَعَ الْجَنُوبِ جَهَامُهَا
أَوْ مُلْمِعٌ وَسَقَتْ لِأَحْقَبَ لَاحَهُ	۳	طَرْدُ الْفُحُولِ وَضَرْبُهَا وَكِدَامُهَا
يَعْلُو بِهَا حَدَبَ الْإِكَامِ مُسَحَّجٌ	۴	قَدْ رَابَهُ عِصْيَانُهَا وَوِحَامُهَا
بِأَحِزَّةِ الثَّلَبُوتِ يَرْبَأُ فَوْقَهَا	۵	قَفْرَ الْمَرَاقِبِ خَوْفُهَا آرَامُهَا
حَتَّى إِذَا سَلَخَا جُمَادَى سِتَّةً	۶	جَزْءًا فَطَالَ صِيَامُهُ وَصِيَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ جبکہ اس (ناقہ) کا گوشت گھل جائے اور وہ درماندہ ہو جائے اور تھک جانیکے بعد اس کے (موزہ کے) تسمے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں۔ (جواب شرط اگلے شعر میں ہے):۔

(۲) ترجمہ پھر بھی اسکے لئے مہاریں (رہکر) ایسا نشاط ہو گویا کہ وہ سرخ رنگ کا بادل ہے جس سے ایک ابر بے باران نے جنوبی ہوا کے ساتھ حرکت کی ہے۔ مطلب جس ناقہ میں تھک جانیکے بعد بھی پانی سے خالی سرخ ابر کیطرح سرعت سیر ہو اسپر سوار ہو کر بگاڑ کے وقت قطع تعلق کر لینا چاہئے۔

(۳) ترجمہ یا (وہ ناقہ) گورخرنی (کی طرح) ہے جو ایسے گورخر سے حاملہ ہوئی جسکو نروں کے دفع کرنے اور مارنے اور کاٹنے نے بدروپ کر دیا ہو۔ مطلب ناقہ کو ابر سے تشبیہ دینے کے بعد اس گدھی سے تشبیہ دی جسکو مست گورخر بھگائے پھر رہا ہو۔

(۴) ترجمہ زخمی گورخر اس گورخرنی کو ٹیلوں کی بلندی پر بھگائے پھرتا ہے (تاکہ دوسرے نروں سے دور لیجا کر اور تھکا کر اسپر قادر ہو سکے) درآنحالیکہ اس گورخرنی کی نافرمانی اور شہوت نے اسکو شک میں ڈال رکھا تھا (کہیں یہ حاملہ تو نہیں کیونکہ حالت حمل میں گدھی جفتی نہیں کھاتی)۔

(۵) ترجمہ (وہ گدھا اس گدھی کو) ثلبوت کے ٹیلوں پر لے چڑھا (اس حال میں کہ) خالی کمینگاہوں کی دیدبانوں کی طرح دیکھ بھال کرتا تھا کہ مبادا کوئی صیاد نہ چھپا بیٹھا ہو) ان میں خوف کا باعث پتھر تھے۔ مطلب محض پتھروں کو دیکھ کر بھڑک رہا تھا ورنہ وہاں کسی شکاری کا پتہ تک نہ تھا۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ جب دونوں نے جاڑوں کے چھ مہینے گذار دئے (اور موسم ربیع آگیا یا جمادی الثانیہ گذار دیا) اس حال میں کہ بدون پانی پئے تر گھاس پر اکتفا کرتے تھے پس اس گدھے اور گدھی کا روزہ (یانی سے رکنا) دراز ہو گیا۔ (جواب اذا اگلے شعر میں ہے)

ھو منصوب علی البدلیۃ من جمادی وقیل مجرور بالاضافۃ (جمادی) اسم للشتاء سمی بھا لجمود الماء فیہ وقیل المراد من جمادی ستۃ الجمادی الآخرۃ لانہ شہر سادس من المحرم کما یقال للجمادی الاولی جمادی خمسۃ ۱۲

(۱) (تغالی) لحم الناقۃ ای ذہب وارتفع الی رؤس العظام مجردہ غلا (ن) یغلو ای ارتفع (تحسرت) ای اعیت من کثرۃ السوق وسقطت (الکلال) التعب یقال کلّ (ض) کلًّا تعب (احیاد الخدام) ککتاب جمع خدم والخدم جمع خدمۃ وہو سیر تشد بہا النعال الی ارساغ الابل ۱۲

(۲) (الہباب) النشاط یقال ہبّ یہبّ ہبًّا وہبابًا اذا انشط واسرع (الزمام) للبعیر بمنزلۃ اللجام للفرس (الصہباء) السحابۃ التی تضرب لونہا الی الحمرۃ (الجنوب) ریح تقابل الشمال (الجہام) السحاب الذی قد ہراق ماءہ واللغاء فی جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۳) (الملمع) الاتان التی قاربت ان تحمل۔ (وسقت) ای حملت یقال وسق (ض) وسقًا الشیء جمعہ وحملہ واوسقت الناقۃ اذا حملت فہی واسق والجمع واسقات (الاحقب) الحمار الوحشی الذی فی خاصرتیہ بیاض (لاحہ) ای غیرہ (الکدام) العض یقال کدم (ن و ض) کدمًا عضہ بمقدم فمہ ۱۲

(۴) (الحدب) ما ارتفع من الارض (الاکام) جمع اکمۃ الجبل الصغیر (مسحج) بتقدیم الحاء المہملۃ علی الجیم المعظم حمار عضۃ الحمر (رابہ) ای اوقعہ فی الشک (الوحام) شہوۃ الفحل والباء فی بہا للتعدیۃ والباء یرجع الی ملمع ۱۲

(۵) (باحزۃ) الباء تتعلق بیعلو والاحزۃ جمع حزیز ہو ما غلظ من الارض مثل القف (الثلبوت) اسم واد بعینہ (یربؤ) من ربأ (ف) ای رقب وحافظ (القفر) الخالی والجمع القفار (المراقب) جمع مرقبۃ ہو موضع یقوم علیہ الرقیب (الآرام) جمع ارم ہو حجر ینصب علی الطریق ۱۲

(۶) (سلخت الشہر) اذا امضیتہ وصرت فی آخرہ یابہ (ف ن) (جزءا) یقال جزأت الابل اذا اکتفت بالکلاء الرطب عن الماء (ستۃ) ۱۲

رَجَعَا بِأَمْرِهِمَا إِلَى ذِي مِرَّةٍ	١	حَصِدٍ وَنُجْحُ صَرِيمَةٍ إِبْرَامُهَا
وَرَمَى دَوَابِرَهَا السَّفَا وَتَهَيَّجَتْ	٢	رِيحُ الْمَصَايِفِ سَوْمُهَا وَسِهَامُهَا
فَتَنَازَعَا سَبِطًا يَطِيرُ ظِلَالُهُ	٣	كَدُخَانِ مُشْعَلَةٍ يُشَبُّ ضِرَامُهَا
مَشْمُولَةٍ غُلِثَتْ بِنَابِتِ عَرْفَجٍ	٤	كَدُخَانِ نَارٍ سَاطِعٍ أَسْنَامُهَا
فَمَضَى وَقَدَّمَهَا وَكَانَتْ عَادَةً	٥	مِنْهُ إِذَا هِيَ عَرَّدَتْ إِقْدَامُهَا
فَتَوَسَّطَا عُرْضَ السَّرِيِّ وَصَدَّعَا	٦	مَسْجُورَةً مُتَجَاوِرًا قُلَّامُهَا

(١) ترجمہ تو اُن دونوں نے اپنے مقصد کو مستحکم ارادہ کی طرف لوٹایا (پانی پینے کی ٹھانی) اور ارادہ کی کامیابی اُس کے محکم کرنے میں ہے (خام ارادہ میں کامیابی نہیں ہوتی)۔

(٢) ترجمہ (موسم گرما کے آغاز کی وجہ سے) گوکھر و اُن کے کھروں کے پچھلے حصوں میں چبھنے لگے اور گرمیوں کی ہوا یعنی اُس کا چلنا اور گرمی بھڑک اٹھی۔

(٣) ترجمہ پس اُن دونوں نے ایسے لمبے غبار میں ایک دوسرے سے (بڑھنے میں) مقابلہ کیا جس کا سایہ اُس روشن آگ کے دھویں کی طرح (اُڑ رہا) تھا جس کی چپٹیاں خوب بھڑکادی گئی ہوں۔ مطلب اُڑتے ہوئے غبار کو بھڑکتی ہوئی آگ کے دھویں سے تشبیہ دی ہے۔

(٤) ترجمہ وہ آگ ایسی ہے جس پر بادِ شمالی چلی ہے جس میں (درخت) عرفج کی ترشاخیں ملادی گئی ہیں اُس کا دھواں اُس آگ کے دھویں کی طرح ہے جس کی لپٹیں بلند ہو رہی ہوں۔ مطلب بادِ شمالی سے آگ میں دھواں زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ نیز ترشاخوں کا آگ میں ڈالدینا بھی دھوئیں کی زیادتی کا باعث ہے۔

(٥) ترجمہ وہ (گدھا) چلا اور اُس (گدھی) کو اپنے آگے دھر لیا اور اُس گدھے کی یہ عادت تھی کہ جب وہ راستے سے منحرف ہونے کا ارادہ کرتی تو اُس کو آگے کر لیتا تھا۔

(٦) ترجمہ پھر وہ دونوں نہر کے ایک گوشے کے بیچ میں داخل ہوئے اور اُن دونوں نے ایک ایسے لبریز چشمہ کو چیرا جس کی قُلّام گھاس قریب قریب تھی۔

(١) (بامرہما) الباء فیہ زائدة ان جعلت قولہ رجعا من الرجع وان جعلتہ من الرجوع کانت الباء للتعدیة (المرة) بالکسر القوة (الحصد) المحکم یقال حصد (س) حصدا الحبل اشتد فتلہ (نجح) والنجاح حصول المراد یقال نجح (ف) بحاجتہ فاز (الصریمة) العزیمة التی صرمہا صاحبہا عن سائر عزائمہ بالجد فی امضائہا والجمع صرائم (الابرام) الاحکام ١٢

(٢) (دوابر) جمع دابرة ومعناہا مآخیر الحوافر (السفی) شوک البہمی (تہیج) الشیء واہتاج وہاج (ض) تحرک ونشأ (المصائف) جمع مصیف وہو الصیف (السوم) مر الریح والفعل سام (ن) وقولہا سومہا بدل من ریح (السہام) شدة الحر ١٢

(٣) (السبط) الطویل الممتد صفة لمحذوف ای غبار قولہ کدخان مشعلة ای نار مشعلة فحذف الموصوف (یشب) من شب النار بمعنی اشعلہا (الضرام) دقاق الحطب واحدہا ضرم وواحد الضرم ضرمة وقد ضرمت النار واضطرمت وتضرمت ای التہبت ١٢

(٤) (مشمولة) ای نار قد اصابتہا ریح الشمال (غلثت) من غلث (ض) غلثا الشیء بالشیء خلطہ (النابت) الغصن الغض (العرفج) شجر (ساطع) مرتفع یقال سطع (ف) سطوا وسطوعا الغبار او الرائحة او النور ارتفع وانتشر (اسنام) جمع سنام وہو اعلی الشیء والکاف فی قولہ کدخان فی موضع الجر تقدیرہ دخانہا کدخان نار الخ ١٢

(٥) (عردت) من التعرید ہو التأخر لانحراف عن الطریق (الاقدام) بمعنی التقدمة ولذا انث قولہ وکانت وقیل قد جاء من العرب تأنیث المصدر وتذکیرہ ویقول المعنی العیر نحو الماء وقدمہا الاتان لئلا تتأخر وکانت متقدمة الاتان عادة من العیر اذا ما تأخرت ہی ای خاف العیر تأخرہا ١٢

(٦) (توسطا) من التوسط ہو الدخول فی وسط الشیء (العرض) الناحیة (السری) النہر الصغیر والجمع اسریة (صدعا) من التصدیع ہو التشقیق (المسجورة) المملوأة من قولہم سجر (ن) التنور ملأہ وہی صفة لموصوف محذوف ای عینا مسجورة (القلام) ضرب من النبت ١٢

مَحْفُوفَةٌ وَسْطَ الْيَرَاعِ يُظِلُّهَا (مستورة ١٢، القصب ١٢)	١	مِنْهُ مُسَرَّعُ غَابَةٍ وَقِيَامُهَا
أَفَتِلْكَ أَمْ وَحْشِيَّةٌ مَسْبُوعَةٌ (التى اكل الذئب ولدها)	٢	خَذَلَتْ وَهَادِيَةُ الصِّوَارِ قِوَامُهَا (القطيع ١٢)
خَنْسَاءُ ضَيَّعَتِ الْفَرِيرَ فَلَمْ تَرِمْ (الولد ١٢)	٣	عُرْضَ الشَّقَائِقِ طَوْفُهَا وَبُغَامُهَا (اى شعب الجبال ١٢)
لِمُعَفَّرٍ قَهْدٍ تَنَازَعَ شِلْوَهُ (اللام متعلق بطوف ١٢)	٤	غُبْسٌ كَوَاسِبُ لَا يُمَنُّ طَعَامُهَا (اى الذئاب ١٢، موصوف ١٢، الجملة صفت ١٢)
صَادَفْنَ مِنْهَا غِرَّةً فَأَصَبْنَهَا (اى بقرة ١٢)	٥	إِنَّ الْمَنَايَا لَا تَطِيشُ سِهَامُهَا (لا تخطى ١٢)
بَاتَتْ وَأَسْبَلَ وَاكِفٌ مِنْ دِيمَةٍ (بيان لواكف ١٢)	٦	تُرْوِي الْخَمَائِلَ دَائِمًا تَسْجَامُهَا (سيلانها ١٢)

(١) ترجمہ وہ (نہر) نے کے وسط میں گھری ہوئی ہے اور اُسپر جھاڑی میں سے گری ہوئی اور کھڑی ہوئی نے سایہ کررہی ہے مطلب وہ چشمہ نیستاں میں واقع تھا اور اسپر نے سایہ انداز تھی جس کی وجہ سے اس کا پانی نہایت سرد تھا۔

(٢) ترجمہ پس یہ گورخرنی (میری اونٹنی کے مشابہ ہے) یا وہ بقرۂ وحشیہ جسکے بچہ کو درندوں نے کھالیا ہو جو کہ ریوڑ سے پیچھے رہ گئی تھی درآنحالیکہ گلے کا اگلا جانور محافظ ہوتا ہے۔

(٣) ترجمہ وہ چپٹی ناک والی (بقرہ وحشیہ) ہے جس نے بچہ کو ضائع کردیا (اسکی غفلت سے بھیڑیے کھاگئے) پس پتھریلی زمین کے اطراف میں ہمیشہ اس کا چکر لگانا اور پکارنا رہا مطلب وہ بقرۂ وحشیہ بچہ کی تلاش میں پہاڑ کی گھاٹیوں میں بھاگتی اور بولتی پھری۔

(٤) ترجمہ (اس بقرۂ وحشیہ کا دوڑنا اور پکارنا) زمین پر پچھاڑے ہوئے سفید رنگ بچہ کی وجہ سے تھا جسکے اعضا میں بھورے شکاری بھیڑیوں (یا کتوں) نے چھین جھپٹ کی تھی جنکی روزی منقطع نہیں ہوتی (بلکہ وہ ہمیشہ اسی طرح شکار کرکے پیٹ بھرتے ہیں)۔

(٥) ترجمہ۔ اُن بھیڑیوں (یا کتوں) نے بقرۂ وحشیہ کی غفلت پالی پس اُس غفلت (یا بقرۂ وحشیہ) کو پہونچ گئے۔ موتوں کے تیر کبھی خطا نہیں ہوتے (ٹھیک نشانہ پر بیٹھتے ہیں)

(٦) ترجمہ (بچہ کے ہلاک ہوجانے کے بعد) بقرہ وحشیہ نے اس حال میں رات گذاری کہ جم کر برابر برسنے والی بارش بہ رہی تھی جس کا دائمی بہاؤ نرم سبزہ زار کو سیراب کررہا تھا۔

(١) (محفوفة) من قولهم حفت (ن ض) القوم الرجل استداروا به (اليراع) القصب (المسرع) الملقى على الارض واسم الصرع (ف) صرعا اى طرحه على الارض (الغابة) الاجمة والجمع غاب (قيام) جمع قائم يريدان ماءها كان باردا عذبا لان تحفيف اليراع واظلاله اياها يولد برودة الماء وعذوبته ١٢

(٢) (افتلك) مبتدأ والخبر محذوف اى تشبه ناقتى (المسبوعة) التى اكل السبع ولدها (خذلت) اى تخلفت (الهادية) المتقدمة (الصوار) القطيع من البقر وقوام الامر ملاكه الذى يقوم به امره ١٢

(٣) (خنساء) البقرة الوحشية والجمع خُنُس يقال خنس (س) خنسا تاخر انفه عن الوجه مع ارتفاع فى الارنبة فهو اخنس (الفرير) ولد البقرة الوحشية والجمع فرار (فلم ترم) اى لم تزل (فعل رام (ض) ريما المكان ومنه زال عنه وفارقه (العرض) بضم العين و سكون زار الناحية (الشقائق) جمع شقيقة وهى ارض صلبة بين رملتين تنبت العشب (البغام) صوت رقيق يقال بغم (ض ن ف) بغاما الظبية صوتت صوتا رقيقا ١٢

(٤) (المعفر) الملقى على العفر اى اديم الارض مفعول من التعفير (القهد) الابيض وبقرة الوحش كلها بيض ما خلا وجهها واكارعها (الشلو) العضو وقيل بقية الجسد والجمع الاشلاء (الغبس) جمع اغبس هو الذى لونه كلون الرماد (لا يمن) اى لا ينقطع من المن هو القطع وجملة لا يمن طعامها صفة لكواسب ١٢

(٥) (صادفن) اى وجدن والضمير للذئاب (الغرة) الغفلة (المنايا) جمع منية هى الموت (لا تطيش) اى لا تخطى يقال طاش (ض) السهم عن الرمية خطأ وعدل (السهام) جمع سهم هو النبل ١٢ (٦) (باتت) ضد ظلت يقال بات (ض) زيد قائما اى قام كل الليل (اسبل) سال (واكف) المطر المنسبق سحاب وكوف يقطر سيله قليلا قليلا ويستعمل من (ض) (الديمة) مطرة تدوم وقلها نصف يوم وليلة والجمع الديم واصلها دومة قلبت الواو ياءً لانكسار ما قبلها (الخمائل) جمع خميلة وهى كل رملة ذات نبت عند الاكثر من الائمة وقال جماعة هى ارض ذات شجر (التسجام) فى معنى السجم والسجوم بمعنى السيلان يقال سجم (ن) سجوما الدمع سال وانصب ١٢

يَعْلُو طَرِيْقَةَ مَتْنِهَا مُتَوَاتِرٌ	۱	فِيْ لَيْلَةٍ كَفَرَ النُّجُوْمَ غَمَامُهَا
تَجْتَافُ أَصْلاً قَالِصًا مُتَنَبِّذًا	۲	بِعُجُوْبِ أَنْقَاءٍ يَمِيْلُ هَيَامُهَا
وَتُضِيْءُ فِيْ وَجْهِ الظَّلَامِ مُنِيْرَةً	۳	كَجُمَانَةِ الْبَحْرِيِّ سُلَّ نِظَامُهَا
حَتّٰى إِذَا انْحَسَرَ الظَّلَامُ وَأَسْفَرَتْ	۴	بَكَرَتْ تَزِلُّ عَنِ الثَّرٰى أَزْلَامُهَا
عَلِهَتْ تَرَدَّدُ فِيْ نِهَاءِ صُعَائِدٍ	۵	سَبْعًا تُؤَامًا كَامِلًا أَيَّامُهَا
حَتّٰى إِذَا يَئِسَتْ وَأَسْحَقَ حَالِقٌ	۶	لَمْ يُبْلِهِ إِرْضَاعُهَا وَفِطَامُهَا

(۱) ترجمہ اس بقرۂ وحشیہ کے خط پشت پر متواتر بارش ایسی رات میں پڑتی رہی جسکے ابر نے ستاروں کو چھپا رکھا تھا۔ مطلب اس بقرہ نے نہایت بے چینی کی حالت میں یہ شب بادو باراں گذاری۔

(۲) ترجمہ بقرۂ وحشیہ ایسے درخت کی دراز جڑ (کھوکل) میں داخل ہوئی جو ریت کے ٹیلوں کے آخر میں تنہا کھڑا تھا جن کا ریت بہ رہا تھا مطلب سردی بارش سے بچنے کیلئے وہ ایک درخت کی جڑ میں پناہ گزین ہوئی لیکن وہاں بھی اس کو راحت میسر نہ آئی اور بادو باران کی وجہ سے ان ٹیلوں کا ریت گر رہا تھا جن پر وہ درخت کھڑا ہوا تھا۔

(۳) ترجمہ (شب کی) ابتدائی تاریکی میں (وہ بقرۂ وحشیہ) روشن اور چمکدار تھی اس دریائی موتی کی طرح جس کا دھاگا کھینچ لیا گیا ہو (اور وہ گول ہونے کی وجہ سے لڑھکتا پھر رہا ہو) مطلب اس بقرہ کو چین نصیب نہ ہوا برابر بھاگتی پھری۔ بقرۂ وحشیہ کو اس دریائی موتی سے تشبیہ دی ہے جو لڑی سے بکھر گیا ہو۔

(۴) ترجمہ حتی کہ جب (شب کی) تاریکی کھل گئی اور وہ صبح کی روشنی میں داخل ہوئی تو اس حال میں صبح سویرے چلی کہ نمناک ریت سے اسکے پیر پھسل رہے تھے۔

(۵) ترجمہ حیران و پریشان ایک ہفتہ جسکے دن بڑے بڑے تھے صعائد کی حوضوں میں (بچہ کی تلاش میں) گھومتی پھری۔ مطلب کاملا ایامہا سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ ایام گرما تھے۔

(۶) ترجمہ یہاں تک کہ وہ جب بالکل (بچہ کے ملنے سے) مایوس ہوگئی اور (اسکے) دودھ بھرے تھن خشک ہوگئے جنکو اسکے دودھ پلانے اور چھڑانے نے خشک نہیں کیا تھا (بلکہ بچہ کے نہ ہونے کی وجہ سے وہ خشک ہوئے تھے)۔

(۶) (یئست) من یئس (س) بمعنی قنط او قطع الامل (اسحق) الضرع ذہب لبنہ وبلی ولصق بالبطن و اخلق (الحالق) بالحاء المہملۃ الضرع الممتلیٔ لبنا (الفطام) یقال فطم (ض) فطما الولد فصلہ عن الرضاع وجملۃ لم یبلہ الخ فی موضع صفۃ لحالق وجواب اذا محذوف وہو سلت عنہ ۱۲

(۱) (یعلو) یرتفع (طریقۃ المتن) خط کالخط علی ظہر الدابۃ من الذنب الی العنق (کفر) (ن) کفرا الشیٔ غطاہ (الغمام) جمع غمامۃ ہی السحابۃ و قولہ متواتر صفۃ لمحذوف تقدیرہ مطر متواتر وہو فاعل یعلو ۱۲

(۲) (تجتاف) من الاجتیاف ہو الدخول فی جوف الشیٔ ویروی تجتاب بالباء ای تلبس (القالص) المرتفع الفروع او الطویل (متنبذا) من التنبذ ہو التنحی من النبذۃ ہی الناحیۃ (العجوب) اواخر الرمل جمع عجب علی سبیل الاستعارۃ لان العجب عظم الذنب ذنب الحیوان یکون موخرا (انقاء) جمع النقاء ہو الکثیب من الرمل (الہیام) الرمل اللین ۱۲

(۳) (تضیٔ) من الاضاءۃ ہی الانارۃ تتعدی ویلزم وفی الشعر لازم (وجہ الظلام) اولہ (منیرۃ) من الانارۃ ہی الاضاءۃ (الجمانۃ) حبۃ تعمل من الفضۃ کالدرۃ ثم یستعار للدرۃ (سل) من سل (ن) سلا الشیٔ من الشیٔ انتزعہ (النظام) خیط فیہ اللآلی ۱۲

(۴) (انحسر) انکشف ومجردہ حسر (ن) حسورا الشیٔ انکشف وحسر کشفہ (اسفرت) ای دخلت فی سفر الصبح (بکرت) (ن) بکورا مشت فی اول الصباح (تزل) (ن) زللا تزلق وتعوج (الثری) التراب الندی (ازلام) جمع زلم وہو القدح والمراد بہا ہہنا الاقدام وقولہ بکرت جواب اذا وجملۃ تزل عن الثری فی موضع الحال ۱۲

(۵) (علہت) یقال علہ (س) علہا اذا انہمک وتحیر ودہش (النہاء) جمع النہی وفتحہا وہو الغدیر (صعائد) موضع (التوام) اسم للجمع والواحد توأم وقولہ ایامہا مرفوع بکاملا فان جمع التکسیر یجری مجری الاحاد کما فی قولہ تعالیٰ خاشعا ابصارہم ۱۲

فَتَوَجَّسَتْ رِزَّ الْاَنِيْسِ فَرَاعَهَا	۱	عَنْ ظَهْرِ غَيْبٍ وَالْاَنِيْسُ سَقَامُهَا
فَغَدَتْ كِلَا الْفَرْجَيْنِ تَحْسِبُ اَنَّهُ	۲	مَوْلَى الْمَخَافَةِ خَلْفُهَا وَاَمَامُهَا
حَتّٰى اِذَا يَئِسَ الرُّمَاةُ وَاَرْسَلُوْا	۳	غُضُفًا دَوَاجِنَ قَافِلًا اَعْصَامُهَا
فَلَحِقْنَ وَاعْتَكَرَتْ لَهَا مَدْرِيَّةٌ	۴	كَالسَّمْهَرِيَّةِ حَدُّهَا وَتَمَامُهَا
لِتَذُوْدَهُنَّ وَاَيْقَنَتْ اِنْ لَّمْ تَذُدْ	۵	اَنْ قَدْ اَحَمَّ مِنَ الْحُتُوْفِ حِمَامُهَا

(۱) ترجمہ۔ بقرۂ وحشیہ نے غیب سے انسان کی آواز سُنی جس نے اسکو گھبرا دیا اور کیوں نہ گھبراتی جبکہ) انسان اسکی بیماری ہے (وہ اس کا شکار کر لیتا ہے تو گویا انسان اس کا مرض الموت ہے)۔

(۲) ترجمہ۔ پس وہ چلی درآنحالیکہ (دست وپاکی) دونوں کشادگیوں کو خوف کا زیادہ مستحق سمجھتی تھی (اس کو آگے اور پیچھے سے یکساں خوف تھا) وہ دونوں کشادگیاں اس کا آگا اور پیچھا تھیں۔

(۳) ترجمہ۔ حتیٰ کہ جب تیر انداز مایوس ہوگئے (وہ زد سے نکل گئی) تو انھوں نے دراز کان شکاری کتوں کو اسکے پیچھے چھوڑا جن کے پیٹے (یا پیٹ) خشک تھے۔
مطلب تیر کی زد سے نکل جانے کے بعد اسکے پیچھے عمدہ نسل کے شکاری کتے لگا دیئے۔

(۴) ترجمہ پس وہ کتے اس بقرۂ وحشیہ کو جا چمٹے اور اس نے انکی طرف اپنا سینگ گھمایا جو دھار اور درازی میں سمہری نیزے کی طرح تھا۔

(۵) ترجمہ۔ تاکہ وہ (بقرۂ وحشیہ) اُن (کتوں) کو دفع کرے اور اُس کو اس امر کا پورا یقین ہوگیا تھا کہ اگر اُس نے اُن کو دفع نہ کیا تو (حیوانات کی) اچانک موتوں کے منجملہ اسکی موت قریب آگئی ہے۔ مطلب اس بقرہ کو اپنی ہلاکت کا یقین ہوگیا تھا اسلئے اُن کتوں کو سینگ کے ذریعہ دفع کرنے پر مجبور ہوئی۔

۵ (الحتوف) جمع حتف وھو الموت (الحمام) الموت وقولہ لتذودھن متعلق باعتکرت یقول عطفت البقرۃ لتطرد الکلاب عن نفسہا وایقنت انہا ان لم تطردہا قتلنہا ۱۲

(۱) (توجست) ای احست (الرز) بتقدیم الراء المہملۃ علی الزاء الصوت الخفی (الانیس) والانس والاناس والناس واحد (راعہا) افزعہا من راع (ن) روعا اذا افزع (عن ظہر غیب) الظہر فیہ زائد ومعناہ عن غیب وھو متعلق بقولہ توجست او براع (السقام) والسقم واحد والفعل سقم (س) سقما وک) سقامۃ مرض او طال مرضہ ۱۲

(۲) (الفرجین) تثنیۃ فرج بسکون الراء و معناہ البعد بین قوائم الدابۃ نفرج بین الرجلین وفرج بین القدمین، لذا جاء بالتثنیۃ والجمع فروج وقال ثعلب ان المولیٰ فی ہذا البیت بمعنی اولیٰ کقولہ تعالیٰ مأواکم النار ہی مولاکم ای اولیٰ بکم وقال الاصمعی المراد بالمخافۃ الکلاب ومولاہا صاحبہا وضمیر انہ عائد الیٰ کلا لانہ مفرد لفظا وخلفہا وامامہا خبر مبتدا محذوف ای ہما خلفہا وامامہا الجملۃ مفسرۃ لکلا الفرجین ۱۲

(۳) (یئس) (س) ای قنط (الرماۃ) جمع رامٍ کالقضاۃ جمع قاضٍ (الغضف) من الکلاب المسترخیۃ الآذان (الدواجن) المعلمات (قافلا) من القفول ھو الیبس والفعل قفل (ن) قفولا الجلد یبس (الاعصام) القلائد وقیل البطون والواحد عصمۃ ۱۲

(۴) (اعتکرت) ای رجعت وعطفت یقال عکر (ن وض) عکرا وعکورا واعتکر علیہ اذا کرّ وحمل وانصرف (المدریۃ) القرون المحددۃ (السمہریۃ) من الرماح منسوبۃ الیٰ سمہر رجل کان بقریۃ تسمیٰ خطا من قری البحرین و کان مثقفا ماہرا فنسبت الرماح الجیدۃ الیہ ۱۲

(۵) (لتذودھن) من الذود وھو الدفع والطرد (قد احم) ای قد قرب الاحمام ھو القرب

۱	فَتَقَصَّدَتْ مِنْهَا كَسَابِ فَضُرِّجَتْ (ای ہلکت ۱۲)	بِدَمٍ وَغُودِرَ فِي الْمَكَرِّ سُخَامُهَا (ترک ۱۲ — اسم کلب)
۲	فَبِتِلْكَ إِذْ رَقَصَ اللَّوَامِعُ بِالضُّحَى (ای ناقۃ التی تشبہ البقر او الاتان ۱۲)	وَاجْتَابَ أَرْدِيَةَ السَّرَابِ إِكَامُهَا
۳	أَقْضِي اللُّبَانَةَ لَا أُفَرِّطُ رِيبَةً	أَوْ أَنْ يَلُومَ بِحَاجَةٍ لُوَّامُهَا (عطف علی ریبۃ ۱۲)
۴	أَوَلَمْ تَكُنْ تَدْرِي نَوَارُ بِأَنَّنِي (اسم امراۃ ۱۲)	وَصَّالُ عَقْدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا (القاطع ۱۲)
۵	تَرَّاكُ أَمْكِنَةٍ إِذَا لَمْ أَرْضَهَا	أَوْ يَرْتَبِطْ بَعْضَ النُّفُوسِ حِمَامُهَا (اراد بہ نفسہ ۱۲)
۶	بَلْ أَنْتِ لَا تَدْرِينَ كَمْ مِنْ لَيْلَةٍ (یا نوار ۱۲)	طَلْقٍ لَذِيذٍ لَهْوُهَا وَنِدَامُهَا (مرفوع بلذیذ ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ تو اُن میں سے کساب (کُتیہ) ہلاک ہوگئی اور خون میں لتھڑ گئی اور اس (کساب) کا (نر) سخام (کُتا) میدان میں (بچھڑا ہوا) چھوڑ دیا گیا۔ مطلب اس بقرہ وحشیہ نے کُتے کے اُس جوڑے کو مار ڈالا۔

(۲) ترجمہ پس ایسی اونٹنی کے ذریعہ (سوار ہوکر) جبکہ چاشت کے وقت متّصل بسراب صحرا متحرک (معلوم) ہوں اور ٹیلے سراب کی چادر اوڑھ لیں۔

(۳) ترجمہ۔ میں حاجت پوری کرلیتا ہوں۔ تہمت کے خوف سے یا اس خوف سے کہ ملامتگر ملامت کرینگے حاجت برآری میں کوتاہی نہیں کرتا مطلب ناقہ کو بقرۂ وحشیہ یا گورخرنی سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ جب کبھی سفر در پیش ہوتا ہے اور کوئی ضرورت متعلق ہو جاتی ہے تو دوپہر کی شدید گرمی میں بھی سفر کرجاتا ہوں کسی قسم کا خوف میرے لئے سفر سے مانع نہیں بنتا۔

(۴) ترجمہ کیا نوار (معشوقہ) نہ جانتی تھی کہ میں دوستی کے علائق کو بڑا جوڑنے والا اور توڑنیوالا ہوں۔ مطلب نوار قطع تعلق کرکے چلدی شاید اسے خیال نہ تھا کہ میں بھی مستحق دوستی ہی کے تعلقات رکھتا ہوں ناقابل سے فوراً جدائی اختیار کرلیتا ہوں۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ مجھے نہ بھائیں تو (پھر) مواضع (قیام) کو چھوڑ دیتا ہوں مگر یہ کہ بعض نفوس یعنے (مجھ سے) موت متعلق ہو جائے (تو پھر موت سے کوئی چارہ نہیں پھر سفر کہاں؟)۔

(۶) ترجمہ۔ بلکہ تو ہی (اے معشوقہ نوار) نہیں جانتی کہ بہت سی نرم گرم راتیں (گذری) ہیں جن کا کھیل کود اور شراب نوشی بہت پرلطف تھی۔ مطلب معشوقہ کی طرف التفات کرنیکے بعد معشوقہ پر اپنی بڑائی جتلاتا ہے۔

۲ لا تعلمین کم من لیلۃ ساکنۃ غیر موذیۃ بحر ولا برد لذیذۃ اللہو والمنادمۃ ۱۲

(۱) (تقصدت) ای ہلکت یقال اقصد وتقصد اذا مات (کساب) مبنیۃ علی الکسرۃ اسم کلبۃ (ضرجت بدم) ای لطخت بدم (المکر) موضع الکر (سخام) اسم کلب وقولہ کساب فاعل تقصدت یقول فقتلت من الکلاب کساب فلطخت بدم وترک فی موضع الکر سخامہا ۱۲

(۲) (فبتلک) الباء تتعلق بقولہ اقضی فی البیت الذی بعدہ (رقص) (ن) رقصا تنقل ومشی بتغلب وقلاعۃ (اللوامع) الفلوات التی تلی السراب تلمع الواحدۃ لامعۃ یقول فبتلک الناقۃ حین اضطربت اللوامع ولبست اکامہا اردیۃ السراب اقضی حاجتی ورقص اللوامع وکذا لبس الاکام رداء السراب کنایۃ عن التہاب الہاجرۃ وشدۃ حرہا ۱۲

(۳) (اللبانۃ) بمعنی حاجۃ اللبن خاصۃ ثم تستعمل فی مطلق الحاجۃ (افرط) من التفریط ہو التضییع وتقدمۃ العجز (ریبۃ) التہمۃ (لوام) مبالغۃ اللائم یقول اقضی حاجتی ولا افرط لبغیتی مخافۃ ریبۃ ومخافۃ ان یلومنی لائم ۱۲

(۴) (تدری) من دری (ض) درایۃ علم (نوار) اسم عشیقۃ (الحبائل) جمع حبالۃ وہی مستعارۃ ہہنا للود والعہد (الجذام) مبالغۃ الجاذم من الجذم ہو القطع ثم رجع الشاعر الی التشبیب بعشیقۃ فقال الخ ۱۲

(۵) (تراک) مبالغۃ التارک (الامکنۃ) جمع مکان (بعض النفوس) اراد الشاعر بہ نفسہ (الحمام) الموت یقول انی تراک اماکن اذا لم ارضہا الی ان ترتبط نفسی بموتہا ۱۲

(۶) (لیلۃ طلق) (طلقۃ) ای حرۃ فیہا ولا قر (الندام) جمع ندیم مثل الکرام فی جمع کریم والندام ایضا المنادمۃ مثل الجدال فی المجادلۃ والندام فی البیت یحتمل الوجہین اضرب الشاعر عن الاخبار للمخاطبۃ فقال بل انت یا نوار ۱۲

قَدْ بِتُّ سَامِرَهَا وَغَايَةَ تَاجِرٍ	١	وَافَيْتُ إِذْ رُفِعَتْ وَعَزَّ مُدَامُهَا
أُغْلِي السِّبَاءَ بِكُلِّ أَدْكَنَ عَاتِقٍ	٢	أَوْ جَوْنَةٍ قُدِحَتْ وَفُضَّ خِتَامُهَا
وَصَبُوحِ صَافِيَةٍ وَجَذْبِ كَرِينَةٍ	٣	بِمُوَتَّرٍ تَأْتَالُهُ إِبْهَامُهَا
بَادَرْتُ حَاجَتَهَا الدَّجَاجَ بِسُحْرَةٍ	٤	لِأُعَلَّ مِنْهَا حِينَ هَبَّ نِيَامُهَا
وَغَدَاةِ رِيحٍ قَدْ وَزَعْتُ وَقِرَّةٍ	٥	قَدْ أَصْبَحَتْ بِيَدِ الشَّمَالِ زِمَامُهَا

(١) ترجمہ (اپنی خوش بیانی کی وجہ سے) اُن راتوں میں مَیں قصّہ گو رہا اور (شراب کے) تاجروں کے بہت سے جھنڈے ہیں کہ جب بلند کئے گئے اور اُنکی شراب گراں ہوگئی تو میں (شراب خریدنے کیلئے) انکے پاس پہنچا۔ مطلب شراب کی بھٹی پر جھنڈا نصب کر دیا جاتا تھا جسکو دیکھ کر مے نوش خمار کے پاس پہنچ جاتے تھے۔ شاعر اپنی خوش بیانی اور گرانی کے وقت شراب کی خریداری پر فخر کرتا ہے۔

(٢) ترجمہ میں شراب کی خریداری کو ہر پُرانے مشکیزہ (شراب کے) ذریعہ یا اُس سیاہ مٹکے کے ذریعہ جسکی مُہر توڑ دی گئی ہو اور اسمیں پیالہ (شراب نکالنے کیلئے) ڈالدیا گیا ہو گراں کر دیتا ہوں۔ مطلب شراب کے مشکیزے اور خُم کے خُم خرید لیتا ہوں۔ لہذا شراب کی کمی کی وجہ سے دام چڑھ جاتے ہیں۔

(٣) ترجمہ بہت سی صبح کی صاف شرابیں ہیں (جن سے میں لُطف اندوز ہوا) اور ایسے ستار کے ذریعہ مغنّیہ کا بجانا کہ جس کی اصلاح اس کا انگوٹھا کرتا ہے (میں اسکو سُنکر لُطف اندوز ہوا)۔ مطلب اچھا یہ معلوم ہوتا ہے کہ جوابِ رُبّ محذوف مانا جائے جیسا کہ میں نے ترجمہ میں ظاہر کر دیا ہے۔

(٤) میں نے صبح سویرے مُرغوں کے بولنے سے قبل شراب کی خواہش پوری کر لی تاکہ جب سونے والے بیدار ہوں تو دوبارہ پی سکوں۔ مطلب اکثر تبہ شراب نوشی صبح سویرے کر لیتا ہوں تاکہ یارانِ جلسہ کے ہمراہ دوبارہ موقع مل سکے۔

(٥) ترجمہ۔ بہت سی ٹھنڈی اور ہوا والی صبح ہیں جنکی باگ ڈور شمالی ہوا کے ہاتھ میں ہوگئی تھی میں نے اُن کو روکا۔ مطلب ایامِ قحط میں جبکہ شمالی ہوا چلتی ہے جو عموماً بہت زیادہ سردی کا باعث ہوتی ہے اور اسکی وجہ سے فقراء مصائب میں مبتلا ہوتے ہیں تو میں اپنی سخاوت کے ذریعہ اُن مصائب کو رفع کر دیتا ہوں۔

م وزع الجیش حبس اولہم علی آخرہم (قرۃ) ہی البرد معطوف علی ریح (بید الشمال زمامہا) ای تہب فیہا الشمال والجملۃ فی موضع خبر اصبحت وقولہ قد وزعت جواب رب ١٢

(١) (السامر) الذی یتحدث لیلاً ولا ینوم استعمالہ سمر (ن) سمراً وسموراً یقال لا افعلہ ما سمر السمیر ای لا افعلہ ابداً (غایۃ تاجر) رائیۃ التی ینصبہا لیعرف بہا موضع (التاجر) المراد بالخمار (وافیت) ای اتیتہا (المدام) والمدامۃ الخمر سمیت بہا لانہا ادیمت فی دنہا ولہا اسماء کثیرۃ ذکرت منہا مائۃ وسبعۃ عشر اسماً فی الرسالۃ المسماۃ بعنبر درۃ الادیب ١٢

(٢) (اغلی) ای اشتری غالیاً (السباء) ہو شراء الخمر یقال سبأ (ف) سباءً اذا اشترى خمراً (الادکن) الزق الذی یضرب لونہ الی السواد (الجونۃ) الخابیۃ السوداء المطلیۃ بالقار (قُدِحت) من القدح ہو الغرف (فُضّ) من فض ہو الکسر یقال فض (ن) فضاً الشئ کسر (الختام) والختم والختام والختوم واحد ١٢

(٣) (الصبوح) الشراب بالغداۃ (الکرینۃ) الجاریۃ المغنیۃ والجمع الکرائن (موتّر) عود لہ اوتار (الایتال) الاصلاح فی القاموس آل المال اصلحہ وساسہ یقول کم من صبوح من خمر صافیۃ استمعت باصطباحہا وجذبۃ عوادۃ عوداً موتراً تعالجہا ابہامہا استمعت بالاصغاء الی اغانیہا ١٢

(٤) (بادرت) ای سبقت (الدجاج) اسم جنس یعم الذکر والانثیٰ والمراد ہہنا الدیکۃ (لاعلّ) ای لاشرب ثانیاً یقال علّ (ن) علّاً وعللاً وتعلّۃً اذا شرب ثانیۃً اوتباعاً (ہبّ) من نومہ استیقظ (نیام) جمع نائم کقیام فی جمع قائم ١٢

(٥) (غداۃ ریح) ای تجری فیہا الریاح (قد وزعت) ای کففت ورددت یقال وزع (ف وض) وزعاً فلاناً کفہ ومنعہ م

وَلَقَدْ حَمَيْتُ الْحَيَّ تَحْمِلُ شِكَّتِي	۱	فُرُطٌ وِشَاحِي إِذْ غَدَوْتُ لِجَامُهَا
فَعَلَوْتُ مُرْتَقَبًا عَلَىٰ ذِي هَبْوَةٍ	۲	حَرِجٍ إِلَىٰ أَعْلَامِهِنَّ قَتَامُهَا
حَتَّىٰ إِذَا أَلْقَتْ يَدًا فِي كَافِرٍ	۳	وَأَجَنَّ عَوْرَاتِ الثُّغُورِ ظَلَامُهَا
أَسْهَلْتُ وَانْتَصَبَتْ كَجِذْعِ مُنِيفَةٍ	۴	جَرْدَاءَ يَحْصَرُ دُونَهَا جُرَّامُهَا
رَفَّعْتُهَا طَرْدَ النَّعَامِ وَفَوْقَهُ	۵	حَتَّىٰ إِذَا سَخُنَتْ وَخَفَّ عِظَامُهَا
قَلِقَتْ رِحَالَتُهَا وَأَسْبَلَ نَحْرُهَا	۶	وَابْتَلَّ مِنْ زَبَدِ الْحَمِيمِ حِزَامُهَا

(۱) ترجمہ میں نے اس حال میں قبیلہ کی حمایت کی جب ایک ایسی تیز رو گھوڑی میرے ہتھیار اٹھائے ہوئے تھی (میں اس پر سوار تھا) کہ جب صبح کو چلا تو اس کا لگام میرا ہار تھا (میرے گلے میں پڑا ہوا تھا)۔

(۲) ترجمہ۔ تو میں (قبیلہ کی حفاظت کیلئے) ایک ایسے ٹیلہ پر چڑھا جو تنگ اور مغبر تھا۔ جس کا غبار ان کے جھنڈوں تک (اڑ رہا) تھا۔

(۳) ترجمہ یہاں تک کہ سورج نے جب اپنے آپکو تاریکی میں ڈالدیا (غروب ہوگیا) اور سرحد کی خوفناک جگہوں کو ان کی تاریکی نے چھپا لیا۔ (یعنی بالکل رات ہوگئی)

(۴) ترجمہ تو میں نیچے اترا اور میری گھوڑی اس پتوں سے ننگی بلند کھجور کے تنہ کی طرح سیدھی کھڑی ہوگئی جسکے پتے یا پھل توڑنے والے (اس کی لمبائی کیوجہ سے) تنگ دل ہوں مطلب غرض میں تمام دن قبیلہ کی حفاظت میں اس ٹیلہ پر مصروف رہا جب بالکل شام ہوگئی اور سرحد کی گھاٹیاں چھپ گئیں تو ٹیلہ سے نیچے اتر آیا اور میری گھوڑی گردن بلند کر کے کھڑی ہوگئی۔

(۵) ترجمہ میں نے اس (گھوڑی) کو شتر مرغ جمع کرنے والی رفتار پر دوڑایا بلکہ اس سے بھی زیادہ حتیٰ کہ وہ جب گرم ہوگئی اور اسکی ہڈیاں ہلکی ہوگئیں۔

(۶) ترجمہ۔ اس کا چارجامہ ہلنے لگا اور اس کا سینہ تر ہوگیا اور پسینہ کے جھاگوں سے اسکا تنگ بھیگ گیا۔ مطلب نیچے اتر کر قبیلہ کی دیکھ بھال کیلئے میں نے اسے اتنا دوڑایا کہ وہ پسینہ پسینہ ہوگئی اور کمر کی تری کی وجہ سے اس کا چارجامہ کمر پر نہ جما۔

(۱) (حمیت) من الحمایۃ یقال حمیٰ (ض) حمایۃ الشئ من الناس منعہ عنہم (الشکۃ) السلاح (الفرط) الفرس المتقدم السریع الخفیف (الوشاح) والاشاح معقد او الجمع الوشح قولہ تحمل شکتی فی موضع الحال من ضمیر حمیت وجملۃ وشاحی اذ غدوت لجامہا فی موضع الصفۃ لفرط ۱۲

(۲) (المرتقب) المکان المرتفع الذی یقوم علیہ الرقیب للحفاظۃ والفعل رقب (ن) بمعنی حرسہ وانتظرہ (الہبوۃ) الغبار (الحرج) الضیق جداً (الاعلام) الجبال والرایات (القتام) الغبار یرید انہ کان ربیئۃ الحی علی جبل قریب من جبال الاعداء ۱۲

(۳) (حتی الخ) متعلق بقولہ بعلوت (القت) ضمیرہ للشمس کما فی التنزیل العزیز حتی توارت بالحجاب والمراد بالید النفس کما فی قولہ تعالیٰ ولا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ۔ (الکافر) اللیل سمی بہ لکفرہ الاشیاء ای سترہ ایاہا یقال کفر (ن) کفراً الشئ سترہ وغطاہ (اجن) ای ستر (عورات الثغور) مواضع المخافۃ منہا وضمیر ظلامہا للعورات ۱۲

(۴) (اسہلت) ای اتیت ارضاً منخفضۃ (المنیفۃ) العالیۃ (الجرداء) القلیلۃ الغصن (یحصر) من الحصر ہو ضیق الصدر (الجرام) جمع جارم ہو الذی یقطع حمل النخل واستعمالہ جرم (ض) جرماً الشئ قطعہ وجراماً النخل قطعہ ثمرہ وقولہ اسہلت جواب اذا فی الشعر الماضی ۱۲

(۵) (رفعتہا) یقال رفع البعیر فی سیرہ اذا بلغ لازم ومتعد (الطرد) الدفع یقال طرد (ن) طرداً اذا ابعد ویکون طرد النعام لیجتمع فی مکان واحد (سخنت) ای حدثت فی جسمہا حرارۃ من السیر استعمالہ سخن (ن وک و س)

سخنا ای صار حاراً (خفت) (ض) خفۃ ضد ثقل (العظام) جمع عظم ۱۲

(۶) (قلقت) ای اضطربت استعمالہ قلق (س) قلقاً اذا اضطرب (الرحالۃ) شبہ سرج یتخذ من جلود الغنم باصوافہا لیکون اخف فی الطلب والہرب الجہد حائل (اسبل) امطر (ابتل) ای صار ذا بلل (الحمیم) العرق (الحزام) ما یشد بہ وسط الدابۃ والجمع حزم ۱۲

١	تَرْقِىْ وَتَطْعَنُ فِى الْعِنَانِ وَتَنْتَحِىْ	وِرْدَ الْحَمَامَةِ اِذْ اَجَدَّ حَمَامُهَا (منصوب بنزع الخافض — اى سقى)
٢	وَكَثِيْرَةٍ غُرَبَاءُهَا مَجْهُوْلَةٍ (اى رب دار كثيرة)	تُرْجٰى نَوَافِلُهَا وَيُخْشٰى ذَامُهَا
٣	غُلْبٌ تَشَذَّرُ بِالذُّحُوْلِ كَاَنَّهَا	جِنُّ الْبَدِىِّ رَوَاسِيًا اَقْدَامُهَا (هم اوا — ثابت)
٤	اَنْكَرْتُ بَاطِلَهَا وَبُؤْتُ بِحَقِّهَا (اقررت)	عِنْدِىْ فَلَمْ يَفْخَرْ عَلَىَّ كِرَامُهَا (غلبا)
٥	وَجَزُوْرِ اَيْسَارٍ دَعَوْتُ لِحَتْفِهَا (لذبحها)	بِمَغَالِقٍ مُتَشَابِهٍ اَجْسَامُهَا (سهام القمار)

(١) ترجمہ وہ گردن ابھار کر چلتی ہے۔ باگ کو جھٹکے دیتی ہے۔ گردن موڑ کر اس طرح تیز چلتی ہو جس طرح کبوتری پانی پر اترتی ہے جب اس کا نر تیزی دکھا رہا ہو۔ مطلب گھوڑی کی تیز روی کو پیاسی کبوتری کی پرواز سے تشبیہ دی گئی ہے۔

(٢) ترجمہ بہت سے ایسے گھرانے ہیں جن کے مسافر (مہمان) ایک دوسرے سے ناواقف ہیں اور ان کے عطایا کی امید کیجاتی ہے اور ان کے عیب سے بچا جاتا ہے۔ مطلب ان گھرانوں سے بادشاہوں کے گھر مراد ہیں۔ اور ان اشعار میں شاعر اس واقعہ کی طرف اشارہ کرتا ہے جو ربیع کو نعمان ابن منذر شاہِ عرب کے دربار میں پیش آیا تھا جس کی تفصیل شروع قصیدہ میں گذر چکی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ (وہ گھرانے) موٹی گردن کے شیر ہیں جو (بہادری کی وجہ سے) آپس میں ایک دوسرے کو اپنے کینوں سے ڈراتے ہیں گویا کہ وہ (مقام) بدی کے جن ہیں جو اپنے قدموں کو جمائے ہوئے ہیں (اور کسی طرح میدان سے نہیں ٹلتے)

(٤) ترجمہ۔ میں نے اس (گھر) کے باطل (قول) کا انکار کر دیا اور جو میرے نزدیک اس کا حق تھا اس کا اقرار کر لیا تو مجھ پر اس گھر کے شرفاء فخر میں غالب نہ آ سکے۔

(٥) ترجمہ۔ قمار بازوں کے (مناسب) بہت سے اونٹ ہیں جنکو ذبح کرنے کے لئے ایسے تیروں کے ذریعہ میں نے (یار و احباب کو) بلایا جن کے اجسام ہمشکل تھے مطلب اپنے اونٹوں کے ذبح کرنے پر فخر کرتا ہے۔ بمغالق الخ کا مطلب یہ ہے کہ تیروں کے ذریعہ قرعہ اندازی کر کے ذبح کرنے کے لئے ان میں سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

م (ن) الرحمٰن لم توجد له ذكا ك؟ يقول رب جزور اصحاب ميسر دعوت ندمائى لنحرها وعقرها بازلام المتشابه الاجسام وسهام الميسر يشبه بعضها بعضا ١٢

(١) (ترقى) من رقى (س) رقيا (الجبل) وفيه واليه صعد (العنان) جمعه اعنة (تنتحى) من الانتحاء وهو الاعتماد على الجانب الايسر والميلان اليه (الورد) هو النزول على الماء استعار من (ض) قوله تطعن فى العنان اى تمده مرة وترخيه اخرى (الحمامة) جمعها حمائم شبه الشاعر سرعة عدوها بسرعة طيران الحمام العطشى ١٢

(٢) (كثيرة) نعت لدار محذوف ومجهولة نعت ثان لها (الغرباء) جمع غريب وهو ابن السبيل (النوافل) جمع نافلة هى العطية وفى اللغة هى الزائدة سميت بها لانها زائدة على الحق الواجب (الذام) والذيم واحد معناه العيب واراد بالدار دار ملوكه فان الملوك ترجى عطايا هم وتخشى معائب تلحق فى مجالسهم ١٢

(٣) (الغلب) جمع اغلب هو من الاسد غليظ الرقبة (التشذر) هو التهدد (الذحول) جمع ذحل هو الحقد (البدى) موضع معروف (الرواسى) الثوابت وهو حال من جن البدى واقدامها مرفوع بروا سى وصرف رواسى للضرورة والاقدام جمع قدم ١٢

(٤) (انكرت) اى لم اقر (الباطل) هو ضد الحق اى الامر الغير الثابت (بؤت) من باء بحقه اى اقر به ومنه "ابوء بالنعمة" اى اقر بها لك (لم يفخر على) اى لم يغلبنى فى الفخر يقال فخره (ن) عليه غلبه فى المفاخرة (الكرام) جمع كريم يقول انكرت باطل دعاوى تلك الرجال الغلب واقررت بما كان حقا منها فى اعتقادى ولم يغلبنى فى الفخر كرامها ١٢

(٥) (الجزور) الناقة (الايسار) جمع يسر هو صاحب الميسر (الحتف) الموت والجمع حتوف يقال "مات حتف انفه" اى مات من غير قتل ولا ضرب (المغالق) القداح والواحد مغلق سميت بها لان بها يغلق الخطر من قولهم غلق

أَدْعُو بِهِنَّ لِعَاقِرٍ أَوْ مُطْفِلٍ	١	بُذِلَتْ لِجِيرَانِ الْجَمِيعِ لِحَامُهَا (جمع لحم ١٢)
فَالضَّيْفُ وَالْجَارُ الْجَنِيبُ كَأَنَّمَا	٢	هَبَطَا تَبَالَةَ مُخْصِبًا أَهْضَامُهَا (واد في اليمن ١٢)
تَأْوِي إِلَى الْأَطْنَابِ كُلُّ رَذِيَّةٍ (حبال الخيمة)	٣	مِثْلُ الْبَلِيَّةِ قَالِصٍ أَهْدَامُهَا
وَيُكَلِّلُونَ إِذَا الرِّيَاحُ تَنَاوَحَتْ	٤	خُلُجًا تُمَدُّ شَوَارِعًا أَيْتَامُهَا (مفعول يكللون ١٢)
إِنَّا إِذَا الْتَقَتِ الْمَجَامِعُ لَمْ يَزَلْ	٥	مِنَّا لِزَازُ عَظِيمَةٍ جَشَّامُهَا (مهتم ١٢)

(۱) ترجمہ میں اُن تیروں کے ذریعہ بانجھ یا بچہ دار اونٹنی کے لئے بُلاتا ہوں جس کا گوشت تمام ہمسایوں میں تقسیم کیا جاوے۔ مطلب کم درجہ کی اونٹنی ذبح نہیں کرتا بلکہ بیش قیمت ذبح کرتا ہوں۔

(۲) ترجمہ پس مہمان اور اجنبی پڑوسی (گوشت کی کثرت اور فراوانی کی وجہ سے) گویا کہ وادیٔ تبالہ میں جا اُترے جسکے ٹیلے سرسبز ہیں۔ مطلب اُن پر رزق کی اتنی فراوانی ہوئی جیسے وادیٔ تبالہ میں بسنے والوں پر۔

(۳) ترجمہ (میرے یا میری قوم کے) خیموں کے طنابوں کی طرف ہر ایسی ضعیف (عورت) پناہ لیتی ہے جسکے پرانے کپڑے (بھی) بدن سے کوتاہ ہوں اور (قبر پر بندھی ہوئی) اونٹنی کی طرح (لاغر) ہو۔

(۴) ترجمہ جب ہوائیں بالمقابل چلیں (ایام قحط میں جو طرفی ہوائیں چلنے لگیں) تو وہ ایسے بڑے پیالوں کو (جو چھوٹی نہر کے مانند ہیں) اوپر تک پُر کردیتے ہیں جن میں (کھانیکا) اضافہ کیا جاتا ہے اس حال میں کہ اُن کے یتیم (بچے وسعت اور کھانے کی فراوانی کی وجہ سے گویا کہ) تیرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ جب جماعتیں ملیں (ایک جگہ جمع ہوں) تو ہمیشہ ہم میں سے بڑے کام کا ذمہ دار اور اسکی تکلیف برداشت کرنیوالا ضرور رہے گا۔ مطلب جب کبھی قبائل کا اجتماع ہوتا ہے تو وہاں ہمارا ایک سردار لازمی طور سے ہوتا ہے جو معاملات طے کرتا ہے۔

۴ یصلح لان یلزبہم ای یقرن بہم لیقہرہم ومنہ لزاز الباب ولزاز الجدار (الجشام) مبالغۃ الجاشم ہو المتکلف فی الامور من جشم (س) جشما الامر تکلفہ علی مشقۃ ۱۲

(۱) (ادعو بہن) ای بمغالق (العاقر) التی لا تلد والجمع عواقر یقال عقرت (ک) المرأۃ عقرا ای صارت عاقرا ای حبس رحمہا فلم تلد (مطفل) التی لہا ولد (جیران) جمع جار (لحام) جمع لحم یقول ادعو بالقداح نحر ناقۃ عاقر او ناقۃ مطفل تبذل لحومہا لجیران الجمیع وذکر العاقر لانہا اسمن وذکر المطفل لانہا انفس ۱۲

(۲) (الضیف) النازل والجمع اضیاف وضیوف (الجنیب) الغریب (ہبطا) (ن وض) ہبوطا من الجبل نزلا (تبالۃ) واد مخصب من اودیۃ الیمن (مخصبا) یقول خصب (ض وس) خصبا المکان کثر فیہ العشب او الخیر (الاہضام) جمع ہضم وہو المطمئن من الارض وایضا یجمع علی الہضوم ۱۲

(۳) (یاوی) ای یرجع یقال اوی (ض) اذا رجع ومنہ الماوی بمعنی المرجع (الاطناب) جمع طنب وہو حبل طویل یشد بہ سرادق البیت (الرذیۃ) الناقۃ التی ترذی فی السفر ای التی تخلف لفرط ہزالہا وکلالہا والجمع الرذایا استعارہا للفقیرۃ (البلیۃ) الناقۃ التی تشد علی قبر صاحبہا حتی تموت جوعا وعطشا والجمع البلایا (قالصا) یقال قلص (ض) قلوصا الثوب انقبض ونقص (الاہدام) جمع ہدم ہو الثوب البالی ۱۲

(۴) (یکللون) ای یلبسون الاکلیل وہو التاج والجمع اکالیل (تناوحت) ای تقابلت ومنہ قولہم "الجبلان متناوحان" ای متقابلان ومنہ النوائح لتقابلہن (الخلج) جمع خلیج وہو نہر صغیر یخلج من نہر کبیر او من بحر (تمد) تزاد (شوارع) جمع شارع من شرع (ف) شرعا فی الماء دخل فیہ و سبح (الایتام) جمع یتیم ۱۲

(۵) (التقت) ای لاقت (المجامع) جمع مجمع ہو الموضع الجمع او الاجتماع (لزاز) ہو الذی یلزم الشیٔ ویعتمد علیہ ویقال رجل لزاز الخصم

۱	وَمُقَسِّمٌ يُعْطِي الْعَشِيرَةَ حَقَّهَا	وَمُغَذْمِرٌ لِحُقُوقِهَا هَضَّامُهَا
۲	فَضْلًا وَذُو كَرَمٍ يُعِينُ عَلَى النَّدَى	سَمْحٌ كَسُوبُ رَغَائِبٍ غَنَّامُهَا
۳	مِنْ مَعْشَرٍ سَنَّتْ لَهُمْ آبَاؤُهُمْ	وَلِكُلِّ قَوْمٍ سُنَّةٌ وَإِمَامُهَا
۴	إِنْ يَفْزَعُوا تُلْقَ الْمَغَافِرُ عِنْدَهُمْ	وَالسِّنُّ تَلْمَعُ كَالْكَوَاكِبِ لَامُهَا
۵	لَا يَطْبَعُونَ وَلَا يَبُورُ فَعَالُهُمْ	بَلْ لَا تَمِيلُ مَعَ الْهَوَى أَحْلَامُهَا
۶	فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ الْمَلِيكُ فَإِنَّمَا	قَسَمَ الْخَلَائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

(۱) ترجمہ (اور قبائل کے اجتماع کیوقت ہمارا) ایسا سردار ضرور ہوتا ہے جو مال غنیمت تقسیم کرنیوالا ہے جو قبیلہ کو اسکے حقوق دیتا ہے اور ایک ایسا با اختیار سردار ہے جو (ضرورت کیوقت) قبیلہ کے حقوق کیخاطر (اپنی) حقوق کم کر دیتا ہو (یا قبیلہ ہی کے حقوق کم کر دیتا ہے اور اسپر کوئی معترض نہیں ہو سکتا)۔

(۲) ترجمہ یہ سب کچھ بزرگی کیوجہسے کرتا ہے اور (ہم میں سے) ایک ایسا صاحب کرم (رہتا ہو) جو سخاوت (کرنے) پر (لوگوں کی) مدد کرتا ہے۔ سخی۔ عمدہ چیزیں کمانے والا اور انکو غنیمت بنانے والا ہے۔

(۳) ترجمہ (یہ سردار) ایسے گروہ سے ہے جنکے واسطے انکے آبا نے یہ طریقہ جاری کر دیا ہو اور ہر قوم کا ایک طریقہ اور اُس طریقہ کا رہنما ہوتا ہو مطلب اس سردار نے یہ تمام عمدہ افعال آباؤ اجداد سے سیکھے ہیں۔

(۴) ترجمہ اگر وہ لوگ گھبراہٹ میں مبتلا کر دیئے جاویں تو تو اُن کے پاس خودوں اور نیزوں سے ملیگا۔ درآنحالیکہ اُن کی زرہیں ستاروں کی طرح چمکتی ہیں مطلب وہ اسقدر بہادر ہیں کہ ہر خوف ومصیبت کا نہایت دلیری سے مقابلہ کرتے ہیں۔

(۵) ترجمہ وہ اپنی آبرو خراب نہیں کرتے اور نہ ان کے کام فاسد ہوتے ہیں بلکہ انکی عقول خواہشات نفسانی کے تابع نہیں ہوتیں۔ مطلب ہر کام عقل کی روشنی میں کرتے ہیں۔ تو نہ انکی آبرو پر کبھی دھبہ آتا ہے اور نہ ان کا کوئی کام خراب ہوتا ہے۔

(۶) ترجمہ تو (اے حاسد) خدائی قسمت پر صبر کر اسلئے کہ عادتوں کو ہمارے درمیان بہت زیادہ جاننے والے نے تقسیم کیا ہے مطلب اگر ہمیں اچھی عادتیں دی گئی ہیں اور تمھیں بُری۔ تو اسپر ہی صبر کرنا چاہیے اسلئے کہ یہ تقسیم کسی انجان کی نہیں ہے بلکہ دانائے راز نے یہ تقسیم کی ہے وہ ہر ایک کو سر نایک ٹوپی عنایت کرتا ہے

ھم عقولہم مع الہوی ۱۲ (۶) (فاقنع) من قنع (س) اذا صبر بما قسم لہ (الملیک) ہو اللہ سبحانہ (الخلائق) جمع خلیقة ہی الطبیعة التی یخلق علیہا الانسان (العلام) مبالغة العالم یقول ارض بما قسم الملیک فان قسام الطبائع بیننا علامہا یرید ان اللہ تعالیٰ قسم لکل ما استحقہ من کمال ونقص ورفعة وضعة ۱۲

(۱) (المغذمر) الرئیس الذی یسوس عشیرتہ بما شاء من عدل او ظلم (الهضام) مبالغة الہاضم من ہضم (ض) ہضما الشئ کسرہ یقول لم یزل منا رجل مقسم الغنائم یعطی العشیرة حقہا ویقضی لحقوقہا بما شاء من زیادة او نقصان یعنی ہو رئیسہم یقضی کیف شاء ۱۲

(۲) (الفضل) مصدر یستعمل فیما یحمد والفضول فیما لا یحمد وہو منصوب علی السببیة من یعطی او ہضاما (الندی) الجود (السمح) الجواد (الکسوب) مبالغة الکاسب ہو الذی یحصل الاموال الکثیرة (رغائب) جمع رغیبة ہی ما یرغب فیہ (الغنام) مبالغة الغانم یقال غنم (س) غنما الشئ فاز بہ ونال بلا بدل ۱۲

(۳) (المعشر) الجماعة والجمع معاشر (سنت) من سن (ن) سنا السنة او الطریقة وضعہا (القوم) جماعة والجمع اقوام وجمع الاقوام اقاویم یقول ہو من جماعة سنت لہم اسلافہم الحسنات وکسب المعالی واغتنامہا ولا عجب فان لکل قوم سنة واماما یقتدی بہ فیہا ۱۲

(۴) (یفزعوا) من الافزاع ہو الاخافة ویقال فی المجرد فزع (ف) فزعا منہ خاف (تلق) من اللقاء معروف ومن الالقاء مجہول (المغافر) جمع مغفر زرد یلبسہ المحارب تحت القلنسوة (السن) الرماح من سن الرمح اذا رکب فیہ السنان (اللام) جمع لامة ہی الدرع والجر ور للمغافر وہذا البیت لم یذکرہ الزوزنی ۱۲

(۵) (لا یطبعون) ای لا یدنسون من قولہم طبع (س) طبعا دنس فی جسمہ او خلقہ بعیب (لا یبور) ای لا یفسد من البوار ہو الفساد والہلاک (فعال) فعل الواحد جمیلا کان او قبیحا کذا ذکرہ ابن الانباری یقول ہم لا یدنسون اعراضہم بعار ولا تفسد افعالہم اذ لا تمیل ۱۲

وَاِذَا الْاَمَانَةُ قُسِّمَتْ فِیْ مَعْشَرٍ	۱	اَوْفٰی بِاَوْفَرِ حَظِّهَا قَسَّامُهَا (ای اصلی کا ملا ۱۲)
فَبَنٰی لَنَا بَیْتًا رَفِیْعًا سَمْكُهٗ (من الشرف والعلی ۱۲)	۲	فَسَمَا اِلَیْهِ کَهْلُهَا وَغُلَامُهَا (صعد ۱۲)
فَهُمُ السُّعَاةُ اِذَا الْعَشِیْرَةُ اُفْظِعَتْ (عظم ۱۲)	۳	وَهُمْ فَوَارِسُهَا وَهُمْ حُكَّامُهَا (لدفع الاهوال ۱۲)
وَهُمْ رَبِیْعٌ لِلْمُجَاوِرِ فِیْهِمُ	۴	وَالْمُرْمِلَاتِ اِذَا تَطَاوَلَ عَامُهَا (ای زمانها)
وَهُمُ الْعَشِیْرَةُ اَنْ یُّبَطِّیَٔ حَاسِدٌ (تاخر ۱۲)	۵	اَوْ اَنْ یَّمِیْلَ مَعَ الْعَدُوِّ لِئَامُهَا

(۱) **ترجمہ** جب اقوام (عالم) میں امانت تقسیم کیگئی تو امانت کے قسام (ازل) نے ہمارا کثیر حصہ پورا پورا عنایت فرمایا۔ **مطلب** ازل میں جب امانت تقسیم ہوئی تو ہمیں ہمارے مکمل حصہ کا حامل بنا دیا گیا ہے۔ اسلئے ہم تمام قبائل عرب میں بہت زیادہ امین ہیں۔
(۲) **ترجمہ** خدا نے ہمارا (شرف و بزرگی کا) ایک ایسا مکان بنایا جسکی چھت بہت بلند ہے، پس قبیلے کے ادھیڑ عمر اور نوجوان اسکی طرف چڑھے **مطلب** خدا نے ہمیں بزرگی کا ایک بلند مکان عنایت فرمادیا ہے تو اب قوم کے افراد اسکی بلندی پر نظر آتے ہیں۔
(۳) **ترجمہ**۔ جب قبیلہ کسی خطرناک مصیبت میں مبتلا کردیا جائے تو وہی لوگ کوشاں ہیں اور وہی (جنگ کے وقت) شہسوار اور (جھگڑے نمٹانے کے وقت) حاکم ہوتے ہیں۔
مطلب غرض ہر طرح سے قبیلے کے محافظ و نگراں وہی لوگ ہیں۔
(۴) **ترجمہ**۔ وہی لوگ اپنے پڑوسیوں اور بیواؤں کیلئے جب (افلاس کی وجہ سے) انکی عدت دراز ہوجائے (اور گذشتی دوبھر ہوجائے) تو موسم ربیع (کا کام دیتے) ہیں۔
(۵) **ترجمہ** وہی قبیلہ کے مصلح اور مددگار ہوتے ہیں اس خوف سے کہ کہیں حاسد امداد میں تاخیر نہ کرے یا قبیلہ کے کمینے دشمنوں سے میل جول نہ کر بیٹھیں۔ **مطلب** آپس کے اختلاف مٹا کر سب کو باہمی اعانت پر آمادہ کردیتے ہیں۔

(۱) (الاوفر) الکثیر (الحظ) النصیب والجمع حظوظ یقول واذا قسمت الامانة بین اقوام اوفی واکمل قسام الامانة حظنا بالاکثر یرید انهم اوفی الاقوام واکملهم امانة ۱۲
(۲) السمك بالبیت الشرف والمجد (السمك) السقف او من اعلی البیت الی اسفله یقول فبنی الله لنا بیت شرف رفیع ارتفاعه فارتفع الی ذلك الشرف كهل العشیرة وغلامها یرید ان كهولهم وشبانهم كلهم منتهون الی المعالی (الكهل) من كان عمره بین الثلثین والخمسین والجمع كهول (الغلام) الطار الشارب والجمع غلمان ۱۲
(۳) (السعاة) جمع ساع كالقضاة فی جمع قاض (افظعت) ای اصابها امر فظیع (الفوارس) جمع فارس هو ضد راجل یقول اذا اصاب العشیرة امر فظیع سعوا فی دفعه وهم فرسان العشیرة عند قتالها وحكامها عند تخاصمها ۱۲
(۴) (الربیع) موسم من المواسم معروف بكثرة الخصب (المجاور) هو الجار (المرملات) النساء اللواتی مات ازواجهن وكانت المرأة فی الجاهلیة اذا مات عنها زوجها اعتدت عاما (العام) السنة والجمع اعوام شبههم بالربیع لعموم نفعهم واجابهم الارامل بجودهم كما یحیی الربیع الارض بمائه ۱۲
(۵) (وهم العشیرة) ای هم مصلحو العشیرة فحذف المضاف واقام المضاف الیه مقامه (ان یبطئ حاسد) معناه علی قول البصریین كراهیة ان یبطئ وعند الكوفیین ان لا یبطئ حاسد وان لا یمیل كقوله تعالی یبین الله لكم ان تضلوا ای كراهیة ان تضلوا او یبین الله ان لا تضلوا ای كی لا تضلوا ۱۲

المُعَلَّقَةُ الخَامِسَةُ

أَلَا هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا	١	وَلَا تُبْقِي خُمُورَ الأَنْدَرِينَا
مُشَعْشَعَةً كَأَنَّ الحُصَّ فِيهَا	٢	إِذَا مَا المَاءُ خَالَطَهَا سَخِينَا

یہ معلقہ عمرو بن کلثوم تغلبی کا ہے جسمیں بنی تغلب کی لڑائیوں کا ذکر کرتے ہوئے فخر کرتا ہے۔ شاعر زمانہ جاہلیت کے شعراء میں ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا محرک یہ پیش آیا کہ عرب کے شہرۂ آفاق بادشاہ عمرو بن ہند نے ایکروز اپنے مصاحبین اور مقربین سے دریافت کیا کہ کیا آج عرب کا کوئی ایسا شخص ہے جسکی والدہ میری والدہ محترمہ کی خدمت کو عار سمجھے۔ انھوں نے عرض کیا کہ عمرو بن کلثوم ایک ایسا شخص ہے جسکی والدہ لیلیٰ مہلہل بن ربیعہ برادر کلیب بن ربیعہ کی بیٹی ہے جسکے متعلق اعز من کلیب (کلیب سے بھی زیادہ باعزت ہے) کی مثل مشہور ہے اور اسکا شوہر عرب کا مشہور شہسوار کلثوم بن مالک تھا۔ اس زمانہ میں اسکا بیٹا عمرو بن کلثوم بنی تغلب کا واحد سردار ہے۔ بادشاہ نے یہ معلوم کرکے آزمائش کیلئے عمرو بن کلثوم کے پاس پیغام بھیجا کہ میں آپسے ملاقات کا متمنی ہوں اور نیز میری والدہ آپکی والدہ سے ملاقات کا اشتیاق رکھتی ہیں۔ اگر ہم دونوں کی یہ آرزوئیں ایک ساتھ پوری ہوجائیں تو بہت مناسب ہو۔ عمرو بن کلثوم نے بادشاہ کا یہ پیغام سنکر اپنے ہمراہ سرداران بنی تغلب اور والدہ کے ساتھ قبیلہ کی شریف عورتیں لیں اور بادشاہ کے دربار میں حاضر ہوا۔ عمرو بادشاہ کے پاس بیٹھا اور اسکی والدہ بادشاہ کی والدہ کے خیمہ میں فروکش ہوئی۔ عمرو بن ہند نے اپنی والدہ کو پہلے ہی سمجھا دیا تھا کہ عمرو بن کلثوم کی والدہ سے کوئی خدمت لینا اسلئے اس نے باتوں باتوں میں عمرو بن کلثوم کی والدہ لیلیٰ سے کہا کہ ذرا مجھے یہ طبق اٹھا دیجئے لیلیٰ نے جواب دیا کہ "جسکو ضرورت ہو وہ خود اٹھائے" بادشاہ کی والدہ نے دوبارہ تقاضہ کیا۔ بس لیلیٰ نے واذلاہ یالتغلب (والے ذلت بنی تغلب کی دہائی) کا پرزور نعرہ لگایا۔ یہ الفاظ سنتے ہی عمرو بن کلثوم جو بادشاہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اسکی آنکھوں میں خون اتر آیا اور سمجھا کہ والدہ کی کچھ تحقیر ہوئی ہے۔ بادشاہ کی تلوار جو قریب ہی لٹک رہی تھی کھینچکر اسکے سر پر ماری اور اپنی جماعت کو بادشاہ کے گھر کو لوٹ لینے کا حکم دیدیا۔ چنانچہ بادشاہ کے تمام اونٹ اور سارا ساز و سامان لوٹ لیا گیا اور وطن واپس آکر عمرو بن کلثوم نے یہ قصیدہ کہا۔ اور اولاً عکاظ کے میلہ میں اور ثانیاً مکہ کے موسم حج میں بڑے زور شور سے پڑھا جسکو بنی تغلب کے ہر خورد و کلاں نے ورد زبان کرلیا اور برابر اسی کو پڑھتے رہتے تھے۔ جسپر ایک شاعر بکری نے بنی تغلب کی ہجو میں اس امر کا اظہار بھی کیا ہے ؎ أَلْهَى بَنِي تَغْلِبَ عَنْ كُلِّ مَكْرُمَةٍ ✽ قَصِيدَةٌ قَالَهَا عَمْرُو بْنُ كُلْثُومِ (بنی تغلب کو عمرو بن کلثوم شاعر کے قصیدے نے ہر بھلائی سے غافل کردیا")

(۱) ترجمہ ہاں (اے محبوبہ) بیدار ہو اور اپنے بڑے پیالہ سے ہمیں شراب پلا اور (مقام) اندرین کی شرابیں (غیر کیلئے) باقی نہ چھوڑ۔

(۲) ترجمہ۔ پانی ملی ہوئی (شراب پلا) جب اس میں گرم پانی ملے تو گویا اس میں زعفران معلوم ہو۔ مطلب یہ ترجمہ تو اسوقت ہے جبکہ سخین بمعنی گرم ہو اور اگر سخینا صیغۂ جمع متکلم ہو تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ پانی ملی ہوئی شراب پلا گویا کہ اسمیں زعفران ہے جب اس میں پانی ملتا ہے تو ہم سخی بن جاتے ہیں اور مال کے خرچ میں کوئی باک نہیں کرتے۔

(۱) (ہبی) صیغۂ مؤنث مخاطب من الامر یقال ہب (ن) ہباً اذا استیقظ (الصحن) القدح العظیم والجمع الصحون (اصبحی) من الصبح یقال صبح (ف) القوم سقاہ الصبوح (الخمور) جمع خمر ہی الشراب لانہا تخامر العقل ای تسترہ (الاندرون) قریۃ بالشام کمانی الزوزنی والالف للاشباع ۱۲

(۲) (مشعشعۃ) حال او مفعول بہ لقولہ فاصبحینا وہو من قولہم شعشعت الشراب ای مزجتہ بالماء (الحص) نبت احمر یشبہ الزعفران (خالطہا) ای مزجہا (السخین) الماء الحار من قولہم سخن الماء (ن) سخونۃ اذا صار حارا او منہم من جعلہ فعلا من سخی یسخی سخاوۃ ۱۲

۱	تَجُورُ بِذِي اللُّبَانَةِ عَنْ هَوَاهُ	إِذَا مَا ذَاقَهَا حَتّٰى يَلِينَا
۲	تَرَى اللَّحِزَ الشَّحِيحَ إِذَا أُمِرَّتْ	عَلَيْهِ لِمَالِهِ فِيهَا مُهِينَا
۳	صَبَنْتِ الْكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو	وَكَانَ الْكَأْسُ مَجْرَاهَا الْيَمِينَا
۴	وَمَا شَرُّ الثَّلٰثَةِ أُمَّ عَمْرٍو	بِصَاحِبِكِ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا
۵	وَكَأْسٍ قَدْ شَرِبْتُ بِبَعْلَبَكٍّ	وَأُخْرٰى فِي دِمَشْقَ وَقَاصِرِينَا
۶	وَإِنَّا سَوْفَ تُدْرِكُنَا الْمَنَايَا	مُقَدَّرَةً لَنَا وَمُقَدَّرِينَا
۷	قِفِي قَبْلَ التَّفَرُّقِ يَا ظَعِينَا	نُخَبِّرْكِ الْيَقِينَ وَتُخْبِرِينَا

(۱) ترجمہ جو صاحب حاجت کو اسکی دلی تمنا سے غافل کردے جبکہ وہ اسے (ذرا) چکھ لے حتی کہ وہ نرم پڑ جائے (اور بخل کی سختی اس سے یکسر دور ہو جائے)۔

(۲) ترجمہ (ایسی شراب) کہ بخیل کنجوس کے آگے اس کا دور آئے تو اے مخاطب تو اسکو (شراب کے بارے میں اپنا مال بیدریغ خرچ کرتے دیکھے۔ **مطلب** اسقدر لذیذ شراب پلا کہ بخیل انسان بھی اسکے لئے بے دریغ مال صرف کر ڈالے اور اسکی لذت اسکے مال کی قدر و قیمت کو ہیچ کردے۔

(۳) ترجمہ اے ام عمرو تو نے ہم سے پیالہ پھیر دیا حالانکہ دور داہنی جانب سے تھا۔

(۴) ترجمہ۔ اے ام عمرو تیرا وہ دوست جسکو تو صبوحی نہیں پلاتی (یعنی میں) ان تینوں سے (جنکو تو شراب پلا رہی ہے) بدتر نہیں (تو پھر اسکے کوئی معنی نہیں کہ تو دوسروں کو پلائے اور میں منہ تکوں)۔

(۵) ترجمہ بہت سے (شراب کے) پیالے میں نے بعلبک میں پیئے اور بہت سے دمشق اور قاصرین میں۔ **مطلب** میں پرانا میخوار ہوں تو اسکی کوئی وجہ نہیں کہ یہاں محروم رہوں۔

(۶) ترجمہ اور ہمیں عنقریب موتیں آ پائیں گی درآنحالیکہ وہ ہمارے لئے مقدر ہیں اور ہم ان کیلئے۔ **مطلب** تو پھر اس چندروزہ زندگی میں یہ بخل اور کشیدگی مناسب نہیں ؎

اے شمع تیری عمر طبعی ہے ایک رات ہنس کر گذار یا اسے رو کر گذار دے

(۷) ترجمہ اے ہودج نشین (محبوبہ) جدائی سے پہلے (ذرا) ٹھہر تاکہ ہم تجھے یقینی باتوں کی خبر دیں (جن سے فراق کے بعد ہمیں دوچار ہونا ہے) اور تو ہمیں اپنے احوال بتلا۔

(۷) (قفی) امر مخاطب للمؤنث من وقف (ض) وقفا اذا قام (التفرق) البین (یا ظعین) کان فی الاصل یا ظعینۃ فرخمت تائہا للندا والالف فیہ للاشباع (نخبرک) مجزوم فی جواب الامر ای نخبرک ونعلم وخبر (الیقین) الامر الواقع ۱۲

(۱) (تجور) من جار (ن) جورا عن الشئ مال عنہ والباء فی قولہ بذی للتعدیۃ (اللبانۃ) فی الاصل حاجۃ اللبن ثم تطلق علی مجرد الحاجۃ (الہوی) میل النفس والجمع اہواء (یلین) ای ینقاد ویطیع والالف للاشباع وقال آخر فی ہذا المعنی ؎ فلا نری ابدا سکران ذا حزن ؛ ولا رأینا صحاۃ یفرحون قط ۱۲

(۲) (اللحز) بتقدیم الحاء علی الزاء البخیل الضیق الصدر یقال لحز (س) لحزا شح وبخل فہو لحز ولحز (الشحیح) البخیل الحریص والجمع الاشحۃ والاشحاء (امرت) ای ادیرت یقول تری الضیق الصدر البخیل الحریص مہینا لمالہ فیہا ای فی شربہا اذا ادیرت الکؤوس علیہ ۱۲

(۳) (صبنت) ای صرفت من قولہم صبن (ض) الشئ کفہ ومنعہ (الکاس) القدح مادام فیہ الخمر والجمع کؤس وکاسات وکئاس (مجراہا) بدل من الکاس یقول صرفت الکاس عنا یا ام عمرو وکان مجری الکاس علی الیمین فاجریتہا علی الیسار ۱۲

(۴) الالف فی لا تصبحینا للاشباع وضمیر المفعول محذوف ای لا تصبحینہ یقول یا ام عمرو لیس بصاحبک الذی لا تسقینہ شر الثلثۃ الذین تسقینہم یعنی انا لست شر اصحابی فکیف اخرتنی وترکت سقی الصبوح ۱۲

(۵) (بعلبک) اسم بلدۃ معروفۃ صرف للضرورۃ (دمشق) بلدۃ معروفۃ یقول رب کاس شربتہا ببعلبک ورب کاس شربتہا فی دمشق وفی قاصرین ۱۲

(۶) (المنایا) جمع منیۃ ہی الموت (مقدرۃ لنا) حال من المنایا (ومقدرین) معطوف علی مقدرۃ ای ونحن مقدرین لہا یقول وسوف تدرکنا آجالنا وقد قدرت تلک الآجال لنا وقد قدرنا لہا ۱۲

قِفِيْ نَسْأَلْكِ هَلْ أَحْدَثْتِ صَرْمًا	١	لِوَشْكِ الْبَيْنِ أَوْخُنْتِ الْأَمِيْنَا
بِيَوْمِ كَرِيْهَةٍ ضَرْبًا وَطَعْنًا (اي بالمتعلق بقوله نخبرك ١٢)	٢	أَقَرَّ بِهِ مَوَالِيْكِ الْعُيُوْنَا (المفعول ١٢)
فَإِنَّ غَدًا وَإِنَّ الْيَوْمَ رَهْنٌ (اي مرهون)	٣	وَبَعْدَ غَدٍ بِمَا لَا تَعْلَمِيْنَا
تُرِيْكَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَى خَلَاءٍ (اي خلوة ١٢)	٤	وَقَدْ أَمِنَتْ عُيُوْنَ الْكَاشِحِيْنَا
ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ أَدْمَاءَ بِكْرٍ (مفعول لتريك ١٢)	٥	هِجَانِ اللَّوْنِ لَمْ تَقْرَأْ جَنِيْنَا (ولداً)
وَثَدْيًا مِثْلَ حُقِّ الْعَاجِ رَخْصًا (مفعول لتريك ١٢) (الناعم ١٢)	٠	حَصَانًا مِنْ أَكُفِّ اللَّامِسِيْنَا

(١) ترجمہ ٹھہر کہ ہم تجھ سے دریافت کریں آیا تونے قطع تعلق فراق کے قریب ہوجانے کی وجہ سے کیا یا ایک امانتدار (مجھ) سے (عہدِ محبت میں) خیانت کی۔

(٢) ترجمہ (ہم تجھے لڑائی کے دن (کی خبر دیں) جس میں ہم نے خوب تلوار بازی اور نیزہ بازی کی (جسکو دیکھکر) تیرے چچازاد بھائیوں نے (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی کیں **مطلب** شاعر معشوقہ کو وہ جنگ یاد دلاکر احسان جتاتا ہے جس میں اُس نے معشوقہ کے عزیز واقرباء کی مدد کی اور اسکی وجہ سے انھیں فتح اور کامرانی میسّر آئی۔

(٣) ترجمہ آج کا دن اور کل اور پرسوں ایسے واقعات کیساتھ متعلق ہے جن سے تو واقف نہیں لہٰذا واقعات ماضی کی ہی خبر دیتا ہوں۔ ہونے والے معاملات کا خدا ہی کو علم ہے)

(٤) ترجمہ (محبوبہ) تجھے جبکہ تو خلوت میں اسکے پاس پہنچے اور وہ رقیبوں کی آنکھوں سے محفوظ ہو دکھائے گی (تریک کا مفعول دوسرے شعر میں مذکور ہے)

(٥) ترجمہ دراز گردن، سفید رنگ، نوجوان، ناقہ کے (سے)، پُرگوشت دو بازو (دکھائیگی) جو کہ خالص سفید رنگ ہے، اور جسکے شکم میں کبھی بچہ نہیں رہا **مطلب** شاعر محبوبہ کا حلیہ بیان کرتا ہے اور اسکے پُرگوشت بازوؤں کو ناقہ کے دو بازوؤں سے تشبیہ دیتا ہے۔

(٦) ترجمہ اور پستان جو ہاتھی دانت کی ڈبیہ کی طرح نرم ونازک ہیں اور چھونے والوں کے ہاتھوں سے محفوظ ہیں۔ **مطلب** پستان کو گولائی اور صفائی میں ہاتھی دانت کی ڈبیہ سے تشبیہ دی لیکن اس تشبیہ سے مشبّہ میں سختی کا گمان پیدا ہوتا تھا جسکو رخصًا کے ذریعہ دور کردیا۔

(٥) (العیطل) الطویلۃ العنق من النوق (والادماء) البیضاء منہا والادمۃ البیاض فی الابل (والبکر) الناقۃ التی حملت بطنًا واحدًا ویروی بکر بالفتح ایضًا وہو الفتی من الابل (والہجان) الابیض الخالص البیاض یستوی فیہ الواحد والتثنیۃ والجمع ینعت بہ الابل والرجال وغیرہما (لم تقرأ جنینًا) ای لم تضم فی رحمہا۔ لہٰذا قولہ ذراعی مفعول لتریک وقولہ ادماء وما بعدہ صفۃ لعیطل ١٢
(٦) (والثدی) ما یمص الرضیع منہ الحلیب والجمع اثدٍ وثُدیّ وثِدیّ (والحق) وعاء صغیر والجمع حقاق (والعاج) سن الفیل (والرخص) اللین الناعم (والحصان) الممتنع وقولہ ثدیًا عطف علی قولہ ذراعی وما بعدہ صفۃ لثدی ١٢

(١) (الصرم) القطع یقال صرم (ض) صرمًا الشیٔ قطعہ (وشک البین) سرعۃ الفراق (والامین) المأمون الذی یکتم السرّ واراد بہ نفسہ والجمع امناء یقول قفی مطیتک نسألک ہل احدثت قطیعۃ لاجل سرعۃ الفراق ام خنت حبیبک الذی ہو من خیانتہ ١٢

(٢) (الکریہۃ) من اسماء الحرب والجمع الکرائہ سمیت بہا لان النفوس تکرہہا وانما لحقتہا التاء لانہا اخرجت مخرج الاسماء مثل النطیحۃ والذبیحۃ ولم تخرج مخرج النعوت مثل امرأۃ قتیل وکف خضیب (ضربًا وطعنًا) نصب علی المصدریۃ ای نضرب فیہ ضربًا ونطعن فیہ طعنًا (اقر بہ) یقال اقرّ اللّٰہ عینک قال الاصمعی معناہ ابرد اللّٰہ دمعک ای سرّک غایۃ السرور وزعم ان دمع السرور بارد ودمع الحزن حارّ وہو عندہم ماخوذ من القر وہو الماء البارد وردّ علیہ ابو العباس ہذا القول وقال الدمع کلہ حارّ جلبہ فرح او ترح وقال ابو عمرو الشیبانی معناہ انام اللّٰہ عینک واذال سہرہا لان استیلاء الحزن داعٍ الی السہر فالاقرار علی قولہ افعال من اقرّ یقرّ اقرارًا لان العیون تقر فی النوم وتطرف فی السہر وحکی ثعلب عن جماعۃ من الائمۃ ان معناہ اعطاک اللّٰہ مناک ومبتغاک حتی تقر عینک عن الطماح الی الغیر (الموالی) جمع المولی ہو ابن العم ١٢

(٣) یقول ان غدًا وبعد غد وان الیوم مرتہن بما لا یحیط بہ علمک یرید ان الاقدار تأتی ولا یدری احد ما یکون من امرہا ١٢

(٤) (الکاشح) المضمر العداوۃ فی کشحہ وخصت العرب الکشح بالعداوۃ لانہ موضع الکبد والعداوۃ فی زعمہم تکون فی الکبد وقیل بل سمی العدو کاشحًا لانہ یکشح عن عدوہ ای یعرض عنہ فیولیہ کشحہ یقال کشح عنہ یکشح کشحًا اذا اعرض والمراد بالکاشحین الرقباء (قد امنت) جملۃ فی موضع الحال من الضمیر فی تریک ١٢

۱	وَمَتْنَىْ لَدْنَةٍ سَمَقَتْ وَطَالَتْ	رَوَادِفُهَا تَنُوءُ بِمَا وَلِينَا
۲	وَمَأْكَمَةً يَضِيقُ الْبَابُ عَنْهَا	وَكَشْحًا قَدْ جُنِنْتُ بِهِ جُنُونَا
۳	وَسَارِيَتَيْ بَلَنْطٍ أَوْ رُخَامٍ	يَرِنُّ خَشَاشُ حَلْيِهِمَا رَنِينَا
۴	فَمَا وَجَدَتْ كَوَجْدِي أُمُّ سَقْبٍ	أَضَلَّتْهُ فَرَجَّعَتِ الْحَنِينَا
۵	وَلَا شَمْطَاءُ لَمْ يَتْرُكْ شَقَاهَا	لَهَا مِنْ تِسْعَةٍ إِلَّا جَنِينَا
۶	تَذَكَّرْتُ الصِّبَى وَاشْتَقْتُ لَمَّا	رَأَيْتُ حُمُولَهَا أُصُلًا حُدِينَا

(۱) ترجمہ (محبوبہ) دراز لچکدار قدکی لچک (دکھائیگی) اسکے (بڑے بھاری) سُرین مع اُن اعضاء کے جواُن سے ملے ہوئے ہیں بمشقت اٹھتے ہیں۔ مطلب معشوقہ کے دراز قد اور ثقل ارداف کی تعریف کرتا ہے۔

(۲) ترجمہ اور ایسا سُرین (دکھائیگی) جسکے گذرنے کیلئے دروازہ تنگ ہو جاتا ہے اور ایک ایسی کمر جس کی وجہ سے میں دیوانہ بن گیا ہوں۔ مطلب سُرینوں کے پُرگوشت ہونے اور کمر کے حسین ہونے کو بیان کرتا ہے۔

(۳) ترجمہ اور ہاتھی دانت یا سنگ مرمر کے دو ستون (پنڈلیاں) دکھائیگی جنکی پازیب کا گھسا ہوا ہونا ہلکی ہلکی آواز پیدا کرتا ہے یا جنکی پھنسی ہوئی پازیبیں ہلکی آواز پیدا کرتی ہیں۔ مطلب پنڈلیوں کے پُرگوشت ہونے کی وجہ سے پاؤں میں گھوم نہیں سکتی اسلئے آواز ہلکی نکلتی ہے۔

(۴) ترجمہ (فراقِ محبوبہ کیوقت) میری طرح وہ اونٹنی بھی غمگین نہیں ہوتی جس نے اپنے بچہ کو گم کردیا ہو اور درد بھری آواز بار بار نکالتی ہو۔ (بلکہ میرا رنج و درد اس سے بھی سوا ہے)

(۵) ترجمہ (میری طرح) نہ وہ بوڑھی عورت غمگین ہوئی ہے جسکی بدبختی نے اسکے نو بچوں میں سے ہر ایک کو دفن کرکے چھوڑا۔ مطلب بڑھاپے میں اولاد کا صدمہ سخت جانگسل ہوتا ہے جبکہ آئندہ اولاد کی اُمید بھی باقی نہیں رہتی۔

(۶) ترجمہ مجھے محبت کی یاد تازہ ہوئی اور میں (سخت) شوق میں مبتلا ہوا جبکہ میں نے محبوبہ کے اونٹوں کو دیکھا کہ وہ شام کے وقت ہنکائے جارہے ہیں۔ مطلب معشوقہ کی روانگی کی تیاری کو دیکھ کر جذبۂ عشق فزوں ہوا اور آتشِ محبت میں اور اضافہ ہوگیا۔

۶ (ن) شوقاً وتشوقاً الحب الیہ ھاجنی (الحمول) الابل التی علیہا الھوادج الواحد حمل (الاصل) جمع اصیل ھو عند العشی ویجمع ایضاً علی الاصائل (حدینا) الالف للاشباع وحدین من حدا (ن) حداً رفع صوتہ بالحداء والابل ساقہا ۱۲

(۱) (ومتنی) معطوف علی قولہ ثدیاً فی الشعر السابق ومعناہ الانسان (لدنۃ) ای لینۃ یقال لدن (ک) اذا صار لیناً وہی صفۃ لموصوف محذوف ای قامۃ لدنۃ (سمقت) ای طالت یقال سمق (ن) سموقاً وسموقاً فی النبات علا وطال فہو سامق وسمیق وطالت علیہ عطف تفسیری (روادفہا) اکفالہا ای فروع الیتہا (تنوء) یقال ناء ینوء (ن) اذا نہض بجہد ومشقۃ (ولینا) النون فیہ للروادف والالف للاشباع ۱۲

(۲) (ومأکمۃ) والمأکمۃ رأس الورک والجمع مآکم (الکشح) من الجسم ما بین السرۃ الی وسط الظہر والجمع کشوح (جننت) ای ابتلیت یقال جن (ن) جنوناً بہ اذا ابتلی بعشقہ ۱۲

(۳) (الساریۃ) الاسطوانۃ والجمع السواری (البلنط) العاج (الرخام) حجر ابیض (یرن) (ن) رنیناً یصوت (الخشاش) الدخول فی الشی بعنف مصدر فاسناد یرن الیہ مجازی او بمعنی الفاعل فہی صفۃ مضافۃ الی موصوفہا (حلیہما) ارید بالحلی ہہنا الخلاخل ۱۲

(۴) (ما وجدت) ای ما حزنت من الوجد ہو الحزن قال القاضی ابوسعید السیرافی البعیر بمنزلۃ الانسان والجمل بمنزلۃ الرجل والناقۃ بمنزلۃ المرأۃ والسقب بمنزلۃ الصبی والحائل بمنزلۃ الصبیۃ والحوار بمنزلۃ الولد والبکر بمنزلۃ الفتی والقلوص بمنزلۃ الجاریۃ (رجعت) من الترجیع ہو تردید الصوت (الحنین) صوت المتوجع ۱۲

(۵) (شمطاء) العجوزۃ المبیضۃ الراس من الشمط ہو البیاض (الجنین) المستور المدفون فی القبر یقال جن (ن) علیہ اذا سترہ وسمی الجنون جنوناً لانہ یستر العقل ومنہ الجنین لانہ مستور فی بطن ۱۲

(۶) (تذکرت) الشی ذکرتہ (الصبی) بالکسر ای ایام ریعان العمر او الشوق یقال صبا (ن) الیہ مال واشتاق (اشتقت) یقال اشتاقہ والیہ ای نزعت نفسہ الیہ وفی المجرد شاق (ن)

فَاَعْرَضَتِ الْيَمَامَةُ وَاشْمَخَرَّتْ	١	كَاَسْيَافٍ بِاَيْدِيْ مُصْلِتِيْنَا
(ظہرت ١٢ — ارتفعت ١٢)		
اَبَا هِنْدٍ فَلَا تَعْجَلْ عَلَيْنَا	٢	وَاَنْظِرْنَا نُخَبِّرْكَ الْيَقِيْنَا
(الفا زائدۃ ١٢)		(امہلنا ١٢)
بِاَنَّا نُوْرِدُ الرَّايَاتِ بِيْضًا	٣	وَنُصْدِرُهُنَّ حُمْرًا قَدْ رَوِيْنَا
(متعلق نخبرک ١٢ — حال ١٢)		(ای منہم ای الدماء ١٢)
وَاَيَّامٍ لَنَا غُرٍّ طِوَالٍ	٤	عَصَيْنَا الْمَلْكَ فِيْهَا اَنْ نَدِيْنَا
(ای رب حروب ١٢)		(جواب رب ١٢ — ای الملک ١٢)
وَسَيِّدِ مَعْشَرٍ قَدْ تَوَّجُوْهُ	٥	بِتَاجِ الْمُلْكِ يَحْمِي الْمُحْجَرِيْنَا
(ای رب ١٢ — الجملۃ صفۃ سید ١٢)		(الجملۃ صفۃ بعد صفۃ ١٢)
تَرَكْنَا الْخَيْلَ عَاكِفَةً عَلَيْهِ	٦	مُقَلَّدَةً اَعِنَّتَهَا صُفُوْنَا
(جواب رب ١٢ — حال او مفعول ثان لترکنا ١٢)		(حال ١٢ — حال ١٢)

(١) ترجمہ پس یمامہ ظاہر ہوا اور اس طرح بلند ہوا جیسا کہ تلوار کھینچنے والوں کے ہاتھوں میں تلواریں ہوں۔ مطلب یمامہ کے ظاہر ہونیکو میانوں میں سے کھینچی ہوئی تلواروں کے ظہور سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(٢) ترجمہ اے ابو ہند (عمرو بن ہند) ہم سے جلد بازی نہ کر اور ہمیں کچھ مہلت دے تاکہ تجھے یقینی واقعات کی خبر دیں (جو ہمارے شرف وکرم پر دال ہیں اور وہ یہ کہ)۔

(٣) ترجمہ ہم جھنڈوں (نیزوں) کو (میدان جنگ میں) اس حال میں اتارتے ہیں کہ وہ سفید ہوتے ہیں اور انھیں اس حال میں واپس کرتے ہیں کہ (دشمنوں کے خون سے) سرخ اور سیراب ہوچکتے ہیں۔

(٤) ترجمہ اور ہماری بہت سی دراز اور مشہور لڑائیاں ہیں جن میں ہم نے بادشاہ کی نافرمانی تابعداری سے بچنے کیلئے کی۔ مطلب ہم اسقدر دلیر وشجاع ہیں کہ اطاعت کو عین ذلت خیال کرتے ہیں اور اس سے بچنے کی خاطر بادشاہ کی نافرمانی کر ڈالتے ہیں۔

(٥) ترجمہ گروہوں کے بہت سے سردار کہ جن کے سر پر انھوں نے تاج شاہی رکھا اور جو پناہ گزینوں کی حمایت کرتے ہیں (جواب رُبَّ اگلے شعر میں ہے)

(٦) ترجمہ ہم نے ان پر اپنے گھوڑوں کو لا کھڑا کیا۔ (ان کو مقہور اور ذلیل کر دیا) اس حال میں کہ ان کی باگیں ان کے گلوں میں ہار کی طرح پڑی ہیں اور وہ (ان کے پاس) تین ٹانگوں پر کھڑے ہیں۔

م علی الحا المہملۃ ہو الملجیٔ یقال احجرتہ اذا الجأتہ وقولہ یحمی المجحرینا حال من ضمیر توجوہ وجواب رُبَّ فی الشعر الثانی ١٢

(٦) (ترکنا) ای صیّرنا (عاکفۃ) ای قائمۃ من العکوف ہو القیام یقال عکف (من ن) عکفا وعکوفا القوم حولہ وبہ استداروا اعکف علی الامر لزمہ مواظبا (الاعنۃ) جمع عنان (صفونا) جمع صافن وہو من الخیل القائم علی ثلث قوائمہ وقد اقام الرابعۃ علی طرف الحافر یقال صفن (ض) صفونا اذا قام الفرس علی ثلثۃ قوائمہ وطرف حافر الرابعۃ والالف فیہ للاشباع ١٢

(١) (اعرضت) لاحت وظہرت وعرضت الشیٔ اظہرتہ ومنہ قولہ عز وجل وعرضنا جہنم یومئذ للکافرین عرضا وہذا من النوادر عرضت الشیٔ فاعرض وشذ کبّ فاکبّ ولا ثالث لہما (الیمامۃ) قریٰ متعددۃ منسوبۃ الیٰ جاریۃ اسمہا یمامۃ کذا فی القاموس (واشمخرت) ای ارتفعت (اسیاف) جمع سیف ویجمع علی السیوف ایضا (مصلتینا) یقال اصلت سیفہ ای جرّدہ عن غمدہ فالمصلت ہو من یجرد السیف ویسلہ عن غمدہ ١٢

(٢) (ابا ہند) یرید عمرو بن ہند فکناہ (انظرنا) ای امہلنا یقول یا ابا ہند لا تعجل علینا وامہلنا نخبرک بالیقین من امرنا وشرفنا ١٢

(٣) (نورد) ضد نصدر (الرایات) جمع رایۃ ہی العلم ویراد بہا الرمح ایضا (البیض) جمع ابیض وبیضاء ونصب علیٰ انہ حال من الرایات وکذلک قولہ حمرا (رویناء) النون فیہ للرماح والالف للاشباع وہو من قولہم روی (س) ریّا من الماء شرب وشبع والجملۃ فی موضع الحال وہذا البیت تفسیر الیقین من البیت الاول ١٢

(٤) (الایام) المراد بہا ہہنا الوقائع والحروب (الغر) جمع الاغر ہو المشہور کالخیل الغرۃ لاشتہارہا فیما بین الخیل (عصینا) ای ما اطعنا (الملک) بسکون اللام لغۃ لربیعۃ فی الملک بکسرہ ویجوز التسکین عند سیبویہ ایضا (ندینا) من الدین ہو الاطاعۃ وقولہ ان ندینا ای کراہۃ ان ندینا فحذف المضاف ہذا علی قول البصریین وقال الکوفیون تقدیرہ ان لا ندین ای لئلا ندین فحذف لا ١٢

(٥) (السید) ہو ذو الریاسۃ والجمع اسیاد وسادۃ (توجوہ) ای البسوہ التاج وہو قلنسوۃ الملک والجمع تیجان (یحمی) (ض) حمایۃ ای یحفظ ومنہ الحمی للارض المحفوظۃ (المحجرا) بتقدیم الجیم م

وَأَنْتَرْ لَنَا الْبُيُوتَ بِذِي طُلُوحٍ (موضع)	۱	إِلَى الشَّامَاتِ تَنْفِي الْمُوعِدِينَا (ای الاعداء)
وَقَدْ هَرَّتْ كِلَابُ الْحَيِّ مِنَّا (ای لاجلنا)	۲	وَشَذَّ بْنَا قَتَادَةَ مَنْ يَلِينَا (من اعدائنا)
مَتَى نَنْقُلْ إِلَى قَوْمٍ رَحَانَا (من الاعداء)	۳	يَكُونُوا فِي اللِّقَاءِ لَهَا طَحِينَا (ای الحرب)
يَكُونُ ثِفَالُهَا شَرْقِيَّ نَجْدٍ (موضع)	۴	وَلُهْوَتُهَا قُضَاعَةَ أَجْمَعِينَا (قبیلة)
نَزَلْتُمْ مَنْزِلَ الْأَضْيَافِ مِنَّا	۵	فَأَعْجَلْنَا الْقِرَى أَنْ تَشْتِمُونَا (ای السلاح)
قَرَيْنَاكُمْ فَعَجَّلْنَا قِرَاكُمْ (ای ضیافتکم)	۶	قُبَيْلَ الصُّبْحِ مِرْدَاةً طَحُونَا
نَعُمُّ أُنَاسَنَا وَنَعِفُّ عَنْهُمْ (ای عشیرتنا)	۷	وَنَحْمِلُ عَنْهُمْ مَا حَمَّلُونَا (ای من الاثقال)

(۱) ترجمہ ہم نے اپنے مکانات (مقام) ذی طلوح سے (کوہ) شامات تک جا بسائے درآنحالیکہ ہم دھمکی دینے والوں (اپنے دشمنوں) کو جلاوطن کر رہے تھے۔ مطلب ان تمام مقامات پر ہم اپنی قوت اور زور کے بل پر قابض ہوئے اور ہم نے اپنے دشمنوں کو مار بھگایا۔

(۲) ترجمہ (چونکہ ہم نے عرصۂ دراز تک جنگ کی اور کثرت سے اسلحہ پہنے جس کی وجہ سے ہماری ہیئت متغیر ہوگئی اور قبیلہ کے کتے ہمیں نہ پہچان سکے تو) قبیلہ کے کتے ہماری وجہ سے بھڑک اٹھے اور ہم نے اپنے دشمنوں کے کیل کانٹے چھانٹ دیئے جو ہم سے قریب تھے (انکو ہر طرح سے ذلیل وخوار کر دیا)۔

(۳) ترجمہ۔ جب ہم کسی قوم پر اپنی (جنگ کی) چکی چلاتے ہیں تو وہ لڑائی میں اسکا آٹا بنجاتی ہے۔ مطلب ہمارے ہاتھ سے کسی قوم کا بچ نکلنا دشوار ہے۔ ہمیشہ ہمیں فتح اور دشمن کو شکست ہوتی ہے۔

(۴) ترجمہ اس چکی کا سفرہ نجد کی شرقی جانب بنتی ہے اور اسکا گلہ (جو دانہ چکی میں پڑتا ہے) سارے بنو قضاعۃ ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ تم ہمارے یہاں بطور مہمان آئے تو ہم نے اس خوف سے کہ تم کہیں (مہمانی میں تاخیر کی وجہ سے کہ ہمیں) گالیاں نہ دو کھانے میں جلدی کی۔ مطلب جنگ کے میدان میں آنے کو استہزاءً مہمانداری کے ساتھ تعبیر کرتا ہے۔

(۶) ترجمہ ہم نے تمہاری ضیافت کی تو ہم نے صبح سے کچھ پہلے ہی تمہاری ضیافت کے طور پر ایک پتھر پھوڑ پیس ڈالنے والے ہتھوڑے کو بعجلت پیش کیا۔ مطلب غرض صبح سے قبل ہی ہم نے تمہیں لڑائی کی مونگری سے پیس ڈالا۔ (۷) ترجمہ۔ ہم اپنے لوگوں پر اپنی عطا عام کر دیتے ہیں اور اُن سے کچھ نہیں چاہتے اور وہ جو کچھ ہم پر (تاوانوں کا) بوجھ ڈالتے ہیں ہم برداشت کرتے ہیں۔

(۱) (ذی طلوح) موضع (الشامات) جبل وموضع او بلاد الشام (تنفی) ای تدفع یقال نفی (ض) نفیا الشیٔ عنہ دفعہ وازالہ (الموعدین) المهددین یقال اوعدہ ایعادا اذا تہددہ وجملۃ تنفی الموعدینا فی موضع الحال من البارز فی انزلنا ۱۲

(۲) (ہرت) یقال ہر (ض) ہریرا الکلب صات دون نباح (کلاب) جمع کلب (شذبنا) من التشذیب ہو التہذیب ای نفی الشوک الاغصان الزائدۃ واللیف عن الشجرۃ (قتاد) شجر ذو شوک الواحدۃ منہا قتادۃ استعار لقتل الاعداء وکسر شوکتہم تشذیب القتادۃ (یلینا) ای یقرب منا من ولی (ض) ولیا اذا دنی وقرب ۱۲

(۳) (ننقل) یقال نقل (ن) نقلا الشیٔ حولہ من موضع الی موضع (قوم) جمعہ اقوام وجمع الاقوام علی الاقاوم (الرحی) اراد بہہنا الحرب رحی الحرب معظمہا ولما استعار للحرب لفظ الرحی استعار للقتلی لفظ الطحین ہو الدقیق المطحون ۱۲

(۴) (ثفال) خرقۃ جلدۃ تبسط تحت الرحی لیقع علیہا الدقیق (اللہوۃ) القبضۃ من الحب تلقی فی فم الرحی یقال ہبیت الرحی ای القیت فیہا لہوۃ (قضاعۃ) قبیلۃ استعار للمعرکۃ لفظ الثفال وللقتلی لفظ اللہوۃ لتناسب الرحی والطحین ۱۲

(۵) (المنزل) موضع النزول الجمع منازل المراد ہہنا المرتبۃ (الاضیاف) جمع ضیف ویجمع علی الضیوف ایضا (القری) بالکسر ما یتقدم للضیف من الطعام (تشتمونا) من شتم (ض ن) شتما اذا سب والتحریر انکم تعرضتم لمعاداتنا کما یتعرض الضیف للقری فقتلناکم علی عجلۃ ۱۲

(۶) (المرداۃ) الصخرۃ تکسر بہا الصخور والمراد بہا ہہنا الحرب (الطحون) فعول من الطحن قولہ مرداۃ طحونا ای حربا اہلکتہم اشد اہلاک یقول قریناکم علی عجالۃ فی قراکم حربا اہلکتکم غایۃ الاہلاک ۱۲

(۷) (نعم) یقال عم (ن) عموما الشیٔ شمل الجماعۃ (نعف) یقال عف (ض) عفۃ وعفافا اذا کف عما لا یحل او لا یجمل فہو عفیف (نحمل) ای نتحمل حقوقہم ومؤنتہم یقول نعم عشائرنا بنوالنا ونعف عن اموالہم ونحمل عنہم ما حملونا من اثقال حقوقہم ۱۲

نُطَاعِنُ مَا تَرَاخَى النَّاسُ عَنَّا	۱	وَنَضْرِبُ بِالسُّيُوفِ إِذَا غُشِينَا
بِسُمْرٍ مِّنْ قَنَا الْخَطِّيِّ لُدْنٍ	۲	ذَوَابِلَ أَوْ بِبِيضٍ يَخْتَلِينَا
كَأَنَّ جَمَاجِمَ الْأَبْطَالِ فِيهَا	۳	وُسُوقٌ بِالْأَمَاعِزِ يَرْتَمِينَا
نَشُقُّ بِهَا رُءُوسَ الْقَوْمِ شَقًّا	۴	وَنَخْتَلِبُ الرِّقَابَ فَتَخْتَلِينَا
وَإِنَّ الضِّغْنَ بَعْدَ الضِّغْنِ يَفْشُوا	۵	عَلَيْكَ وَيُخْرِجُ الدَّاءَ الدَّفِينَا
وَرِثْنَا الْمَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ	۶	نُطَاعِنُ دُونَهُ حَتَّى يَبِينَا
وَنَحْنُ إِذَا عِمَادُ الْحَيِّ خَرَّتْ	۷	عَلَى الْأَحْفَاضِ نَمْنَعُ مَنْ يَلِينَا

(۱) ترجمہ۔ لوگ جبتک ہم سے ذرا فاصلہ پر رہتے ہیں تو ہم نیزہ بازی کرتے ہیں اور جب ہم ڈھانپ لئے جاتے ہیں (اور نیزہ بازی کرنے کا موقع نہیں رہتا) تو پھر تلوار بازی شروع کر دیتے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ گندم گوں۔ لچکدار۔ خشک نیزوں کے ذریعہ جو خط کے بنے ہوئے نیزوں میں سے ہیں (ہم نیزہ بازی کرتے ہیں) اور ایسی چمکدار تلواروں کے ذریعہ جو (سبز گھاس کی طرح گردنوں کو) کاٹتی ہیں (تلوار بازی کرتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ لڑائی میں بہادروں کی کھوپریاں گویا کہ (اونٹوں کے) بوجھ ہیں جو پتھریلی زمینوں میں گر رہے ہیں مطلب دشمنوں کے سروں کو کلائی میں اونٹوں کے بوجھ سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۴) ترجمہ تلواروں کے ذریعہ ہم دشمنوں کے سر خوب پھاڑتے ہیں اور بے دانت کی درانتی (تلوار) سے گردنوں کو کاٹتے ہیں تو وہ کٹ جاتی ہیں۔

(۵) ترجمہ کینہ کے بعد کینہ (علامات کے ذریعہ) تجھ پر ظاہر ہو جائیگا اور پوشیدہ بیماری کو نکالدیگا (یعنی وہ محرک انتقام ہوگا جس سے دل کے داغ دھل جائینگے)

(۶) ترجمہ قبیلہ معد بن عدنان جانتا ہے کہ ہم بزرگی کے (اپنے بڑوں سے) وارث ہوئے ہیں ہم اسکے ورے (اسکی حفاظت کیلئے) نیزہ بازی کرتے ہیں تاکہ وہ (سب پر اچھی طرح) ظاہر ہو جائے۔

(۷) ترجمہ (خوف کیوقت) جبکہ (خیموں کے) ستون سامان پر گر پڑیں (عجلت سے خیمے اکھاڑے جاویں) تو ہم اُن حضرات کی جو ہم سے قریب ہوتے ہیں (پڑوسیوں کی) حفاظت کرتے ہیں۔

۲ یظہر الشرف لنا ۱۲ (۷) (العماد) ما یسند به والجمع اعمد (خرّت) (ض) خرورا ای سقطت (الاحفاض) جمع حفض ہو متاع البیت اذا ہیئ للحمل او البعیر الذی یحمله یقول ونحن اذا اشتد الخوف علی الناس ورحلوا عن مواضعهم وقوضت الخیام وسقطت الاعمدة علی المتاع نمنع ونحمی من یلی ویقرب منا جیراننا ہذا علی روایة علی الاحفاض ومن روی عن الاحفاض اراد بالاحفاض الابل ای اذا سقطت الاعمدة عن الابل للاسراع فی الهرب نمنع من یلینا ۱۲

(۱) (التراخی) البعد و الغشیان الاتیان یقول نطاعن الابطال ما تباعدوا عنا ای وقت تباعدهم عنا ونضربهم بالسیوف اذ غشینا ای اتونا وقربوا منا یرید ان شاننا الطعن من لا تنالہ سیوفنا ۱۲

(۲) (بسمر) متعلق بنطاعن جمع اسمر وهو من الرماح ما یکون لونه بین السواد والبیاض (القنا) جمع قناة ہی الرمح (الخط) موضع بالیمامة تنسب الیها الرماح (لدن) ای لین یقال لدن (ک) لدانة اذا صار لینا (ذوابل) ای رماح ذوابل اے دقاق الواحد ذابل (یختلینا) من الاختلاء ہو قطع الکلاء الرطب فهو متعد کما فی القاموس وقد جاء فی بعض الاشعار لازما ایضا بمعنے الانقطاع وعلیه الشعر الآتی ۱۲

(۳) (الجماجم) جمع جمجمة وہی عظم الراس (الابطال) جمع بطل ہو الشجاع (الوسوق) جمع وسق وہو حمل البعیر (الاماعز) جمع الامعز وهو الموضع الصلب الکثیر الحصے (یرتمین) من الارتماء ہو السقوط شبہ رؤسهم فی المعظم باحمال الابل ۱۲

(۴) (نختلب) من الاختلاب ہو قطع الشئی بالمخلب وہو المنجل الذی لا اسنان له (یختلین) من الاختلاء وہو لازم ہہنا بمعناه ینقطعن یقول نشق بها رؤس الاعداء شقا ونقطع بها رقابهم فینقطعن ۱۲

(۵) (الضغن) الحقد الجمع اضغان (یفشو) من الفشو ہو الظہور ونی الزوزنی بدل یبدو ومعناه واحد (الداء) المرض الجمع ادواء (الدفین) المدفون ای المستور یقول فان الضغن بعد الضغن تفشو آثاره ویخرج الداء المدفون من الافئدة ای یبعث علی الانتقام ۱۲

(۶) (معد) ہو ابن عدنان جد العرب (یبین) (ض) ای یظهر یقول ورثنا مجد آبائنا قد علمت بذلک معد نطاعن الاعداء دون شرفنا حتی

نَجُذُّ رُؤُسَهُمُ فِیْ غَیْرِ بِرٍّ (ای عقوق ۱۲)	۱	فَمَا یَدْرُوْنَ مَاذَا یَتَّقُوْنَا
کَاَنَّ سُیُوْفَنَا مِنَّا وَمِنْهُمُ	۲	مَخَارِیْقٌ بِاَیْدِیْ اللَّاعِبِیْنَا (صرت الاعزار ۱۲)
کَاَنَّ ثِیَابَنَا مِنَّا وَمِنْهُمُ	۳	خُضِبْنَ بِاَرْجُوَانٍ اَوْ طُلِیْنَا (ای صبغن ۱۲)
اِذَا مَا عَیَّ بِالْاِسْنَافِ قَوْمٌ (التقدیم ۱۲)	۴	مِنَ الْهَوْلِ الْمُشَبَّهِ اَنْ یَکُوْنَا (ای لا جلہ ۱۲)
نَصَبْنَا مِثْلَ رَهْوَةَ ذَاتِ حَدٍّ (جبل ۱۲)	۵	مُحَافَظَةً وَّکُنَّا السَّابِقِیْنَا
بِشُبَّانٍ یَرَوْنَ الْقَتْلَ مَجْدًا (ای لفتیان ۱۲)	۶	وَشِیْبٍ فِی الْحُرُوْبِ مُجَرَّبِیْنَا (صفۃ شیب ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ نافرمانی (کے بارے) میں ہم اُن (دشمنوں) کے سر قلم کرتے ہیں تو وہ نہیں جانتے کہ کس طرح ہم سے بچیں۔ مطلب ہم ہر طرف سے انھیں گھیر لیتے ہیں اسلئے اُن کے لئے کوئی مفر باقی نہیں رہتا۔
(۲) ترجمہ۔ ہماری تلواریں اُن میں اور ہم میں گو یا کہ کھیلنے والوں کے ہاتھوں میں لکڑی کی تلواریں (یا کپڑے کے کوڑے) ہیں۔ مطلب جس طرح کہ کھیلنے والے لکڑی کی تلواریں بے دھڑک چلاتے ہیں اسی طرح ہم میں تلواریں چلتی ہیں۔
(۳) ترجمہ گو یا کہ ہمارے کپڑے اُن کے اور ہمارے خون سے رنگِ ارغوانی میں ہلکے یا گہرے رنگ دیئے گئے ہیں۔ مطلب جہاں خون کے ہلکے دھبے پڑے ہیں اُن پر ہلکا ارغوانی رنگ اور جہاں گہرا خون لگا ہے وہاں گاڑھا ارغوانی رنگ معلوم ہوتا ہے۔
(۴) ترجمہ۔ جبکہ کوئی قوم قریب الوقوع خوف کی وجہ سے پیش قدمی سے عاجز ہو جائے۔ (جوابِ اذا اگلے شعر میں ہے)
(۵) ترجمہ۔ (جب لوگ گھبرا جاتے ہیں) تو ہم صاحبِ شوکت رہوہ (پہاڑ) جیسا لشکر (اپنے احساب کی) حفاظت کیلئے قائم کر دیتے ہیں اور ہم ہی سب سے آگے رہتے ہیں۔
(۶) ترجمہ۔ (ہم سابق ہوتے ہیں) ایسے نوجوانوں کے ذریعہ جو قتل ہو جانے کو ہی بزرگی خیال کرتے ہیں اور ایسے بوڑھوں کے ذریعہ جو لڑائیوں میں تجربہ کار ہیں۔

م الغلامُ صار فتیا (شیب) جمع اشیب یقال شاب (ض) شیبا وشیبا اذا ابیض شعرہ (المجربین) المختبرین یقول نسبق ونغلب بشبان یعدون القتال فی الحروب مجدا وشیب قد مرنوا علی الحروب ۱۲

(۱) (نجذ) (ن) جذا ای نقطع (غیر بر) ای عقوق لان البر ضد العقوق (یدرون) (ض) درایۃ ای یعلمون (یتقون) مجردہ وقی (ض) وقایۃ اذا حفظا یقول نقطع رؤسہم فی عقوق ولا یدرون ماذا یحذرون بہ من القتل وسبی الحرم واستباحۃ الاموال ۱۲
(۲) (مخاریق) جمع مخراق سیف من خشب او ثوب یلف فیضرب بہ ویلعب بہ الصبیان (لاعبین) جمع لاعب ہو لاہ یقال لعب (ن س) لعبا ضد جد۔ مزح لعب بکذا ای اتخذہ لعبۃ یعنی کنا لا نبالی بالضرب بالسیوف کما لا یبالی اللاعبون بالضرب بالمخاریق ۱۲
(۳) (خضبن) یقال خضب (ض) خضبا وخضب الشئ لونہ (الارجوان) ہو الارغوان صبغ احمر (طلین) یقال طلی (ض) طلیا البعیر بالقطران او بالقطران لطخہ بہ یقول کان ثیابنا وثیاب اقراننا خضبت بارجوان او طلیت ۱۲
(۴) (عیّ) عیئ وعیی (س) عیّا وعیا بامرہ وعن امرہ عجز عنہ ولم یطق احکامہ اولم یہتد لوجہ مرادہ۔ الامر جہلہ (الاسناف) التقدیم (الہول) الفزع یقال (مشبہا ان یکون) ای کان ان یقع ۱۲
(۵) (نصبنا) یقال نصب (ض ون) نصبا الشئ اقامہ ووضعہ وضعا ثابتا (رہوۃ) اسم جبل (ذات حد) ای ذات شوکۃ (محافظۃ) مفعول لہ لقولہ نصبنا من حفظ (س) حفظا الشئ منعہ عن الضیاع یقول اذا عجز قوم عن الاقدام نصبنا جیشا ذا شوکۃ محافظۃ علی احسابنا وسبقنا خصومنا ای غلبنا ہم وتحریر المعنی اذا فزع غیرنا من التقدیم اقدمنا مع کتیبۃ ذات شوکۃ وغلبنا وانما نفعل ذلک محافظۃ علی احسابنا ۱۲
(۶) (الشبان) جمع شاب ایضا یجئ علی شیبۃ یقال شب (ض) شبابا وشبیبۃ م

حُدَیَّا النَّاسِ کُلِّهِمُ جَمِیْعًا (ای انا ۱۲ — حال ۱۲)	۱	مُقَارَعَةً بَنِیْهِمْ عَنْ بَنِیْنَا (مفعول ۱۲ — اولادنا ۱۲)
فَاَمَّا یَوْمَ خَشْیَتِنَا عَلَیْهِمْ	۲	فَتُصْبِحُ خَیْلُنَا عُصَبًا ثُبِیْنَا (ای تتفرق فی کل جہۃ بذب الحرم ۱۲)
وَاَمَّا یَوْمَ لَا نَخْشٰی عَلَیْهِمْ	۳	فَنُمْعِنُ غَارَةً مُتَلَبِّبِیْنَا (تسرعا ۱۲ — متحال ۱۲)
بِرَاْسٍ مِنْ بَنِیْ جُشَمِ بْنِ بَکْرٍ (الباء بمعنی مع ۱۲)	۴	نَدُقُّ بِهِ السُّهُوْلَةَ وَالْحُزُوْنَا (نکسر ۱۲)
اَلَا لَا یَعْلَمُ الْاَقْوَامُ اَنَّا	۵	تَضَعْضَعْنَا وَاَنَّا قَدْ وَنِیْنَا (ذللنا ۱۲ — ضعفنا ۱۲)
اَلَا لَا یَجْهَلَنْ اَحَدٌ عَلَیْنَا (بنون خفیفہ ۱۲)	۶	فَنَجْهَلَ فَوْقَ جَهْلِ الْجَاهِلِیْنَا (مجزوم فی جواب النہی ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ ہم تمام لوگوں سے اپنی بزرگی میں مقابلہ اور معارضہ کرتے ہیں اور اُن پر غالب آتے ہیں اور اُن کی اولاد کو اپنی اولاد سے دفع کرنے کیلئے تلواروں سے مارتے ہیں۔ مطلب ہم اپنی اولاد اور حریم کی حفاظت کے لئے اُن کی اولاد کو قتل کرتے ہیں اور ہم ہر قوم کو اس امر کی دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہماری جیسی بزرگی پیش کریں۔

(۲) ترجمہ۔ جس دن کہ ہم اُن (اپنی اولاد) پر (دشمنوں کا) خوف کرتے ہیں تو ہمارا لشکر جماعت در جماعت (حفاظت کے لئے) پھیل جاتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ لیکن جس روز ہمیں اُن پر کوئی خوف نہیں ہوتا تو پھر ہم مسلح ہو کر غارتگری میں عجلت کرتے ہیں۔ مطلب جس روز ہمیں اعداء کے حملہ کا خوف ہوتا ہے تو قبیلہ کے حفاظت میں مصروف ہوتے ہیں ورنہ پھر ہم خود پیش قدمی کرکے حملہ آور بنتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ بنو جشم بن بکر کے ایک سردار کے ساتھ (ہم غارتگری کرتے ہیں) جسکے ساتھ ہم نرم اور سخت زمینوں کو کچل ڈالتے ہیں۔ مطلب نرم اور سخت زمینوں سے ضعیف اور قوی دشمن مراد ہیں غرض ہم اپنے ہر دشمن کو اس سردار کی سرکردگی میں فنا کر ڈالتے ہیں۔

(۵) ترجمہ۔ سُن لو! قومیں ہرگز یہ گمان نہ کریں کہ ہم ذلیل ہوگئے ہیں یا ہم (کچھ) سُست پڑگئے ہیں (نہیں نہیں بلکہ ہم میں وہی سابق عزت و قوت باقی ہے)۔

(۶) ترجمہ۔ خبردار! ہم سے کوئی جہالت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھکر جہالت کا سلوک کرینگے۔ مطلب جہالت کی جزاء کو جہالت سے محض مشاکلت کی بناء پر تعبیر کردیا ہے ورنہ وہ جہالت نہیں۔

۶ فوق جہلہم ای نجازیہم بسفہہم جزاء یربو علیہ ۱۲

(بقیہ ص۷۶) (نمزت) یقال نمز (ض) غمز الشیٔ جسہ بالید القناۃ عضہا لیختبرہا (ارنت) ای صوتت و فی الزوزنی الارنان ہہنا لازم وقد یکون متعدیا (تشج) ای تجرح وتکسر (الثقف) ہو من یقوم الرماح بالثقاف (الجبین) الجبہۃ ۱۲

(۱) (حدیا) اسم جاء علی صیغۃ التصغیر مثل ثریا وحمیا وہی بمعنی التحدی وہو المباراۃ والمنازعۃ فی الغلبۃ یقال انا حدیاک ای ابرز لی وحدک (المقارعۃ) المنازعۃ قولہ بنیہم فی موضع النصب بمقارعۃ یقول انا حدیا الناس کلہم بمثل مجدنا وشرفنا ونقارع ابناءہم ذابین عن ابنائنا ای نضاربہم بالسیوف حمایۃ للحریم وذبا عن الحوزۃ ۱۲

(۲) (خشیتنا) یقال خشی (س) خشیۃ علیہ ومنہ خاف (العصب) جمع عصبۃ وہی ما بین العشرۃ الی الاربعین (الثبۃ) الجماعۃ المتفرقۃ والاصل ثبی والجمع الثبون فی الرفع والثبین فی النصب والجر وکسرۃ الثاء فی الجمع افصح من ضمہا یقول فاما یوم نخشی علی ابنائنا وحرمنا من الاعداء تصبح خیلنا جماعات ای تتفرق فی کل وجہ لذب الاعداء عن الحرم ۱۲

(۳) (نمعن) من الامعان ہو الاسراع یقال امعن فی الامر اذا جد وخاض فیہ (التلبب) لبس السلاح یقول واما یوم لا نخشی علی حرمنا اعدائنا فنمعن فی الاغارۃ علی الاعداء لابسین اسلحتنا ۱۲

(۴) (الراس) الرئیس والسید (جشم بن بکر) قبیلۃ من بنی تغلب (ندق) (ن) دقا ای نکسر (السہولۃ) ارض لینۃ (الحزون) ارض صلبۃ والمراد بہا الضعفاء والاقویاء یقول نغیر علیہم مع سید من بنی جشم بن بکر ندق بہ السہل والحزن ای نہزم الضعفاء والاشداء ۱۲

(۵) (تضعضعنا) یقال تضعضع ای ذل وخضع وضعف وخف جسمہ من مرض او حزن (ونینا) ونی (ض) ونیا ای ضعف یقول لا یعلم الاقوام انا قد ذللنا وانکسرنا وفترنا فی الحروب ای نسانا بہذہ الصفۃ فتعلم الاقوام بہا ۱۲

(۶) (یجہلن) یقال جہل (س) جہالۃ ضد علم وسمی جزاء الجہل جہلا لازدواج الکلام وحسن تجانس اللفظ کما فی قولہ تعالی جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا یقول لا یسفہن احد علینا فنسفہ علیہم

بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	۱	نَكُوْنُ لِقَيْلِكُمْ فِيْنَا قَطِيْنَا (ای الذی علینا ۱۲ — ای الخدام ۱۲)
بِأَيِّ مَشِيئَةٍ عَمْرَو بْنَ هِنْدٍ (منادی ۱۲)	۲	تُطِيْعُ بِنَا الْوُشَاةَ وَتَزْدَرِيْنَا (النمامین ۱۲)
تُهَدِّدُنَا وَتُوْعِدُنَا رُوَيْدًا	۳	مَتٰى كُنَّا لِأُمِّكَ مَقْتَوِيْنَا (بفتح المیم ۱۲)
فَإِنَّ قَنَاتَنَا يَا عَمْرُو أَعْيَتْ (امتنعت ۱۲)	۴	عَلَى الْأَعْدَاءِ قَبْلَكَ أَنْ تَلِيْنَا
إِذَا عَضَّ الثِّقَافُ بِهَا اشْمَأَزَّتْ (ابای للتعدیۃ ۱۲)	۵	وَوَلَّتْهُ عَشَوْزَنَةً زَبُوْنَا (حال ۱۲)
عَشَوْزَنَةً إِذَا غُمِزَتْ أَرَنَّتْ (بدل او خبر ۱۲)	۶	تَشُجُّ قَفَا الْمُثَقِّفِ وَالْجَبِيْنَا (تجرح ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کونسی تمنا ہے کہ ہم تیرے اُس گورنر کے خدام بنجائیں جو ہم پر مسلط ہے۔ **مطلب** باوجودیکہ ہم میں کچھ ضعف نہیں پیدا ہوا۔ پھر تیری یہ خواہش آخر کیوں ہو؟ یہ نہیں ہوسکتا بالکل ناممکن ہے۔

(۲) ترجمہ۔ اے عمرو بن ہند یہ تیری کیا خواہش ہو کہ تو ہمارے بارے میں چغلخوروں کی تابعداری کرتا ہو اور ہماری تحقیر کرتا ہے۔ (یعنی یہ طریقہ آخر کیا ہے؟ اور یہ طرزِ عمل تونے کس لئے اختیار کر رکھا ہے جو سراسر غلط اور باطل ہے)۔

(۳) ترجمہ۔ تو ہمیں دھمکیاں دیتا ہے اور ڈراتا ہے ٹھہر جا۔ ہم کب تیری ماں کے خدام تھے (کہ تیری یہ دھمکیاں برداشت کریں اور یہ جھڑکیاں سہیں)۔

(۴) ترجمہ اے عمرو بن ہند ہمارے نیزے (عزت) نے تیرے دَور سے قبل (بھی) دشمنوں کے مقابلہ میں نچنے سے انکار کردیا ہو۔ **مطلب** ہم آجتک کسی شہنشاہ سے نہیں دبے ہماری عزت ہمیشہ محفوظ رہی ہے۔

(۵) ترجمہ جب بانکہ (نیزہ سیدھا کرنیکا آلہ) اسکی گرفت کرتا ہے تو وہ سخت ہنجاتا ہو اور سکوڑ نیزہ اس حال میں پھیر دیتا ہے کہ سخت اور دفع کرنے والا ہوتا ہے۔ **مطلب** ہماری عزت کسی کے قابو میں نہیں آئی اور ہمیں کوئی رام نہیں کرسکا۔ جب کسی نے سخت گیری کی ہم نے اس کا مقابلہ کیا اور اسے بے نیل مرام واپس ہونا پڑا۔

(۶) ترجمہ (وہ نیزہ) سخت ہے جب دبایا جاتا ہے تو چرچراتا ہے اور سیدھا کرنے والے کی گُدّی اور پیشانی کو زخمی کردیتا ہے۔ **مطلب** جس نے ہمیں رام اور ذلیل کرنے کی کوشش کی اسکو خود نقصان اٹھانا پڑا اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(۵) (الثقاف) الحدید التی یقوم بہا الرماح (اشمأزت) من الاشمئزاز ہو الاشتداد (العشوزنۃ) الصلبۃ الشدیدۃ (الزبون) الدفوع واصلہ من قولہم زبنت الناقۃ (رض) حالبہا اذا ضربتہ برکبتیہا ومنہ الزبانیۃ لزبنہا اہل النار ای لدفعہم ونصب عشوزنۃ علی الحال من الضمیر فی ولّت ۱۲

(۶) (عشوزنۃ) بدل من الاولیٰ ویمکن ان یکون مرفوعًا علی الخبریۃ من المبتدأ المحذوف (بقیہ صفحہ پر)

(۱) (القیل) السید دون الملک الاعظم جمعہ اقیال (القطین) اسم جمع والواحد القاطن ومعناہ اہل الدار والخدم او الاتباع یقال قطن (ن) قطونا الرجل فخر ونصب عمرًا لانہ اجراہ مجری المنادی المضاف لکون النعت والمنعوت فی العلم بمنزلۃ اسم واحد مضاف الی علم آخر بعدہ یقول کیف تشاء یا عمرو بن ہند ان نکون خدمًا لمن ولیتموہ امرنا من الملوک الذی ولیتموہم ای ای شیئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ یریدانہ لم یظہر فیہم ضعف فیطمع الملک بہ فی اذلالہم باستخدام قیلًا یا ہم ۱۲

(۲) (الوشاۃ) جمع الواشی ہو النمام وشی (ض) وشیًا الکلام کذب فیہ (تزدرینا) من الازدراء ہو الاحتقار یقول کیف تشاء ان تطیع بنا الوشاۃ وتحتقرنا ای ای شیئ دعاک الی ہذہ المشیئۃ ولم یظہر فینا ضعف فیطمع الملک فینا ویحقرنا ۱۲

(۳) (المقتو) خدمۃ الملوک وفی القاموس ہو حسن خدمۃ الملوک الفعل قتا یقتو (ن) والمقتی مصدر کالمقتو فنسب الیہ فیقول مقتوی ثم یجمع مع طرح یاء النسبۃ فیقال مقتوون فی الرفع ومقتوین فی الجر والنصب کما یجمع الاعجمی بطرح یاء النسبۃ فیقال اعجمون فی الرفع واعجمین فی النصب والجر یقول تہددنا وتوعدنا ثم قال رویدا ای دع التہدید والایعاد واجہا لنفسی کنا خدمًا لامک ای لم نکن خدمًا لہا حتی تہددنا وتوعدنا ہذا اذا یُروی تہددنا وتوعدنا علی انہما من صیغ المضارع وفی الزوزنی تہددنا واوعدنا علی انہما من صیغ الامر الی طلب منہ ترفق فی تہددنا وایعادنا ولا تمعن فیہما فمتی کنا خدمًا لامک ای لم نکن خدمًا لہا حتی نعبأ بتہدیدک ۱۲

(۴) (القناۃ) المراد بہا ہہنا المنعۃ والعزۃ (اعیت) من الاعیاء ہو التحیر والعجز یقول فان قناتنا ابت ان تلین لاعدائنا قبلک یریدان تزول لمحاربۃ اعدائہم ای ان عزتنا منیعۃ لا ترام ۱۲

(۵) (عض) عضًا وعضیضًا امسکہ باسنانہ ۱۲

فَهَلْ حُدِّثْتَ فِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	١	بِنَقْصٍ فِي خُطُوبِ الْأَوَّلِينَا
وَرِثْنَا مَجْدَ عَلْقَمَةَ بْنِ سَيْفٍ	٢	أَبَاحَ لَنَا حُصُونَ الْمَجْدِ دِينَا
وَرِثْتُ مُهَلْهِلًا وَالْخَيْرَ مِنْهُ	٣	زُهَيْرًا نِعْمَ ذُخْرُ الذَّاخِرِينَا
وَعَتَّابًا وَكُلْثُومًا جَمِيعًا	٤	بِهِمْ نِلْنَا تُرَاثَ الْأَكْرَمِينَا
وَذَا الْبُرَةِ الَّذِي حُدِّثْتَ عَنْهُ	٥	بِهِ نُحْمَى وَنَحْمِي الْمُلْتَجِينَا
وَمِنَّا قَبْلَهُ السَّاعِي كُلَيْبٌ	٦	فَأَيُّ الْمَجْدِ إِلَّا قَدْ وَلِينَا
مَتَى نَعْقِدْ قَرِينَتَنَا بِحَبْلٍ	٧	تَجُذَّ الْحَبْلَ أَوْ تَقِصِ الْقَرِينَا

(١) ترجمہ۔ کیا تونے (قبیلہ) جشم ابن بکر کے اندر گذشتہ لوگوں کی شان میں کوئی کھوٹی (یا عہد شکنی کی) بات سُنی (کہ تجھے ہمکو تابع کرنے کا شوق پیدا ہوا)۔

(٢) ترجمہ۔ ہمیں اُس علقمہ بن سیف کی بزرگی ورثہ میں ملی جس نے بزرگی کے قلعے جبراً ہمارے لئے مُباح کر دئیے ہیں مطلب علقمہ اپنے ہمعصروں پر غالب آکر بزرگی کا مالک بنا اور اسکی بزرگی وراثۃً ہمیں ملی اسلئے کہ ہم اسکے صحیح جانشین ہیں۔

(٣) ترجمہ میں مہلہل اور اُس سے بہتر زہیر کی بزرگی کا وارث بنا جو جمع کرنے والوں کے لئے بہترین سرمایۂ (افتخار) ہے۔

(٤) ترجمہ اور (اپنے دادا) عتاب اور (اپنے باپ) کلثوم (کی میراث کا مالک بنا) انہی کے ذریعہ ہم نے شرفاء کی میراث پائی مطلب ہم نے انکے مآثر اور مفاخر کا احاطہ کیا لہذا ہمیں شرافت اور بزرگی حاصل ہوئی۔

(٥) ترجمہ اور ذی البرہ جس کے بارے میں (بہادری کے کارنامے) تونے سُنے ہونگے (اسکے ترکہ کے بھی ہم مالک ہیں) اسی کے ذریعہ ہم محفوظ ہیں اور غرباء کی حمایت کرتے ہیں۔

(٦) ترجمہ اور اُس (ذوالبرہ) سے قبل (مفاخر میں) کوشاں (کُلیب) ہم ہی میں سے تھا پس کونسی بزرگی نہیں کہ جسکے ہم وارث نہ ہوئے ہوں مطلب کُلیب عرب کے بہت ہی باعزت اور متکبر لوگوں میں سے تھا اسکا نام امرؤ القیس ہے چونکہ اس نے ایک کتے کا بچہ پال رکھا تھا اور جہاں تک اسکی آواز جاتی تھی اسکو یہ اپنا حمیٰ سمجھتا تھا اور لوگوں کو اُس حصۂ زمین میں تصرف کرنے سے روکتا تھا اس وجہ سے اسکا نام کُلیب پڑ گیا تھا۔ اسکو جساس نے قتل کر ڈالا تھا جسکی بناء پر عرب کی مشہور لڑائی حرب بسوس رونما ہوئی۔

(٧) ترجمہ۔ جب ہم اپنی اونٹنی کا رسّی کے ذریعہ (کسی دوسری اونٹنی سے) جوڑ پھانس دیتے ہیں تو وہ یا رسّی کو توڑ ڈالتی ہے یا دوسری اونٹنی کو ہلاک کر دیتی ہے۔ مطلب ہم جب بھی کسی قوم کے مقابلہ میں آئے تو وہ جنگ ختم ہوئی یا وہ قوم۔ اور ہمارا کچھ نہ بگڑا۔

(١) يقول هل أخبرت يا عمرو بن هند بنقص كان من أولاد في أمور القرون الماضية أو بنقص عهد السلف ١٢

(٢) (المجد) هو الشرف (علقمة بن سيف) سيد من بني تغلب كان مطاعًا سخيًا (الحصون) جمع حصن هو القصر (دينا) منصوب على التمييز وهو من دان (ض) دينًا الشئ تملكه يقول ورثنا مجد هذا الرجل الشريف من أسلافنا وقد جعل لنا حصون المجد مباحة قهرًا وغلبة يريد أنه غلب أقرانه بالمجد فحواه ١٢

(٣) (المهلهل) جد عمرو بن كلثوم من أمه (زهير) جده من قبل أبيه (الذخر) يقال ذخر ذخرًا الشئ خبأه لوقت الحاجة يقول ورثت مجد مهلهل ومجد الرجل الذي هو خير وهو زهير فنعم ذخر الذاخرين هو أي المجد والشرف للافتخار

(٤) (عتاب) جد الشاعر (كلثوم) أبوه وهما معطوفان على مهلهلًا (نلنا) من نال (ازأ) فعل (التراث) الميراث يقول وورثنا مجد عتاب كلثوم وبهم بلغنا ميراث الأكارم أي حذونا مآثرهم ومفاخرهم فشرفنا بها وكرمنا ١٢

(٥) (ذو البرة) سيد من بني تغلب سمي به لشعر على أنفه مستدير مثل البرة وهي الحلقة التي تجعل في أنف البعير (نحمى) على صيغة المتكلم من المضارع المجهول ويروى يحمى على أنه غائب معروف من المضارع والفعل الثاني معروف (حماه) حماية إذا منعه وكفه يقول ورثت مجد ذي البرة الذي أخبرت عنه أيها المخاطب بمجده نحمى من أعدائنا ونحمي الفقراء الملتجين ١٢

(٦) (الساعي) يقال سعى للأمر سعيًا اهتم بتحصيله (كليب) هو أخو مهلهل ابن وائل المشهور في أيام العرب يقول ومنا قبل ذي البرة الساعي للمعالي كليب ثم قال أي المجد إلا قد ولينا أي قربنا منه فحويناه ١٢

(٧) (نعقد) يقال عقد (ض) الحبل نقيض حله (القرينة) الناقة (تجذ) من جذ (ن) الشئ قطعه وكسره (تقص) يقال قص (ض) وقصًا العنق كسرها (دقها) يقول متى قرنا ناقتنا بأخرى قطعت الحبل أو كسرت عنق القرين يريد أنا إذا اجتمعنا بقوم في قتال غلبناهم وقهرناهم ١٢

وَنُوجَدُ نَحْنُ اَمْنَعَهُمْ ذِمَارًا	۱	وَاَوْفَاهُمْ اِذَا عَقَدُوْا يَمِيْنَا
وَنَحْنُ غَدَاةَ اُوْقِدَ فِيْ خَزَازٰى	۲	رَفَدْنَا فَوْقَ رِفْدِ الرَّافِدِيْنَا
وَنَحْنُ الْحَابِسُوْنَ بِذِيْ اُرَاطٍ	۳	تَسَفُّ الْجِلَّةُ الْخُوْرُ الدَّرِيْنَا
وَكُنَّا الْاَيْمَنِيْنَ اِذَا الْتَقَيْنَا	۴	وَكَانَ الْاَيْسَرِيْنَ بَنُوْ اَبِيْنَا
فَصَالُوْا صَوْلَةً فِيْ مَنْ يَلِيْهِمْ	۵	وَصُلْنَا صَوْلَةً فِيْمَنْ يَلِيْنَا
فَاٰبُوْا بِالنِّهَابِ وَبِالسَّبَايَا	۶	وَاُبْنَا بِالْمُلُوْكِ مُصَفَّدِيْنَا
اِلَيْكُمْ يَا بَنِيْ بَكْرٍ اِلَيْكُمْ	۷	اَلَمَّا تَعْرِفُوْا مِنَّا الْيَقِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی تمام لوگوں میں ذمہ داری کے اعتبار سے فائق پائے جائینگے اور جب لوگ عہد کریں تو ہم ہی سب سے زیادہ اسکو پورا کرنے والے ہونگے۔ مطلب ہم تمام اقوام میں سب سے زیادہ عہد و پیمان کو نبھاتے ہیں کسی طرح غدر کو روا نہیں رکھتے۔

(۲) ترجمہ۔ جس صبح کو (کوہ) خزازی پر آگ روشن کیگئی تو ہم ہی نے تمام دینے والوں سے بڑھکر اعانت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اور ہم نے ہی (مقام) ذی اُراط پر (اونٹوں کو) روکے رکھا (اور مصروف جنگ رہے) درآنحالیکہ موٹی تازی دُودھیل اونٹنیاں پُرانی خشک گھاس چبا رہی تھیں۔ مطلب ہمنے اپنی قابل قدر اونٹنیوں کی بھی کوئی پرواہ نہ کی اور مصروف پیکار رہے۔

(۴) ترجمہ۔ جب ہماری (لڑائی میں دشمنوں سے) مُڈبھیڑ ہوئی تو ہم ہی داہنی جانب تھے اور بائیں جانب ہمارے بھائی تھے۔ مطلب ہم برابر لشکر کے میمنہ پر رہے اور ہمارے بھائی میسرہ پر۔

(۵) ترجمہ۔ توانھوں نے اُن دشمنوں پر حملہ کیا جو اُن سے ملے ہوئے تھے۔ اور ہم نے اُن پر حملہ کیا جو ہم سے قریب تھے۔

(۶) ترجمہ۔ پس وہ اموالِ غنیمت اور قیدی لیکر لوٹے اور ہم بادشاہوں کو قید کرکے لائے۔ (ہم نے عُلوِ ہمت کی وجہ سے مال کی کچھ پروا نہیں کی)۔

(۷) ترجمہ۔ ہٹو اے بنی بکر ہٹو (ہم سے لڑنے کا قصد نہ کرو) کیا ابتک تم نے ہماری واقعی بہادری کو نہیں پہچانا (کہ تم پھر ہمارے مقابلہ کا ارادہ رکھتے ہو)۔

م و مبارا تنا یا بنی بکر الم تعلموا من نجدتنا و بأسنا الیقین ای قد علمتم ذلک فلا تتعرضوا لنا ۱۲

(۱) (الذمار) کل ما یلزمک حمایتہ وحفظہ والدفع عنہ ویراد بہ الحلف والعہد والذمۃ لانہ یتذمر لہ ای یتغضب لمراعاتہ یقول نجدنا ابہا الحی اطلب منعہم ذمۃ وجوارا وحلفا واوفاہم بالیمین عند عقدہا ۱۲

(۲) (اوقد) من الایقاد جعل النار ملتہبا (خزازی) جبل کانت العرب توقد علیہ النار عند الغارۃ والحرب ویقال لہ خزاز ایضا (رفدنا) (ض) رفدا ای اعطینا والرفد ہو العطیۃ یشیر الی وقعۃ جرت بین بنی نزار وبین الیمن یفتخر باعانۃ قومہ بنی نزار یقول ونحن غداۃ اوقدت نار الحرب فی خزازی اعطینا نزارا فوق عطاء المعطین ای اعناہم ۱۲

(۳) (ذو اُراط) کغراب موضع (تسف) تاکل یابسا (الجلۃ) الکبار من الابل والواحد جلیل (الخور) الکثیرۃ الالبان وقیل الغزار من الابل والناقۃ خوارا (الدرین) ما اسود من النبت وقدم یقول ونحن حبسنا اموالنا بہذا الموضع حتی سفت النوق الغزار قدیم النبت ویروی لاعانۃ قومنا ومساعدتہم علی قتال اعدائہم ۱۲

(۴) یقول کنا حماۃ المیمنۃ اذا لقینا الاعداء وکان اخواننا حماۃ المیسرۃ یعنی غنائہم فی حرب نزار والیمن عند مقتل کلیب بن وائل بید بن عمرو الغسانی عامل ملک غسان علی تغلب حین ظلم اخت کلیب وکانت تحتہ ۱۲

(۵) (صالوا) ای حملوا یقال صال (ن) صولۃ اذا حمل یقول حمل بنو بکر علی من یلیہم من الاعداء وحملنا علی من یلینا ۱۲

(۶) (آبوا) یقال آب یؤب (ن) اوبا اذا رجع ومنہ المآب ای المرجع (النہاب) الغنائم والواحد نہب (ف ن ض) نہبا الغنیمۃ اخذہا (السبایا) جمع سبی ہو الماسور (المصفد) المقید یقال صفدتہ ای قیدتہ واوثقتہ ۱۲

(۷) (الیکم) ای تنحوا (الما) الہمزۃ للاستفہام ولما جازمۃ یقول تنحوا وتبعدوا عن مسامتنا

أَلَمَّا تَعْلَمُوا مِنَّا وَمِنْكُمْ	۱	كَتَائِبَ يَطَّعِنَّ وَيَرْتَمِينَا
عَلَيْنَا الْبَيْضُ وَالْيَلَبُ الْيَمَانِي	۲	وَأَسْيَافٌ يُقُمْنَ وَيَنْحَنِينَا
عَلَيْنَا كُلُّ سَابِغَةٍ دِلَاصٍ	۳	تَرَى فَوْقَ النِّطَاقِ لَهَا غُضُونَا
إِذَا وُضِعَتْ عَنِ الْأَبْطَالِ يَوْمًا	۴	رَأَيْتَ لَهَا جُلُودَ الْقَوْمِ جُونَا
كَأَنَّ مُتُونَهُمْ مُتُونُ غُدْرٍ	۵	تُصَفِّقُهَا الرِّيَاحُ إِذَا جَرَيْنَا
وَتَحْمِلُنَا غَدَاةَ الرَّوْعِ جُرْدٌ	۶	عُرِفْنَ لَنَا نَقَائِذَ وَافْتُلِينَا
وَرَدْنَ دَوَارِعًا وَخَرَجْنَ شُعْثًا	۷	كَأَمْثَالِ الرَّصَائِعِ قَدْ بَلِينَا

(الغافر ۱۲ الدرع ۱۲ الجبو فرق ۱۲ جمع سيف ۱۲ معرد فاد الجولا ۱۲ اى الدرع ۱۲ اى للبيض ۱۲ الاسود ۱۲ اى تفرقها ۱۲ الصبح ۱۲ حال ۱۲)

(۱) ترجمہ. کیا تم نے اپنے اور ہمارے لشکروں کو ابتک نہیں جانا جو نیزہ بازی اور تیراندازی کرتے تھے۔ (نہیں بلکہ تمکو اچھی طرح ہمارے لشکر کی قوت کا علم ہوگیا ہے پھر تمہاری یہ جرأت بیوقوفی ہے)۔

(۲) ترجمہ اور ہمارے اوپر (سروں پر) خود (بدنوں پر) یمنی زرہیں اور (ہاتھوں میں) ایسی تلواریں تھیں جو سیدھی کیجاتی تھیں اور (بوقت ضرب) ٹیڑھی ہو جاتی تھیں (یا مارتے وقت ٹیڑھی پڑجاتی تھیں اور پھر بدستور سیدھی ہو جاتی تھیں)۔

(۳) ترجمہ ہمارے بدنوں پر ایسی وسیع چمکدار زرہیں تھیں (کہ انکی کشادگی اور فراخی کی وجہ سے) تو پٹکہ پر انکی شکنیں دیکھے گا۔

(۴) ترجمہ جب کسی دن بہادروں (کے بدن) سے وہ (زرہیں) اُتاری جائیں (تو ہروقت انکو پہنے رہنے کی وجہ سے) تو قوم (کے بدن) کی کھالوں کو سیاہ پائیگا۔

(۵) ترجمہ. ان (بہادروں) کی پشتیں (زرہیں پہنے ہوئے) گویا ان حوضوں کی بالائی سطح ہے کہ جن سے ہوائیں چلتے ہوئے ٹکرائیں مطلب بہادروں کی پشتوں کو حوضوں کی بالائی سطح سے تشبیہ دیکر ان شکنوں کو جو درع کی وسعت کی وجہ سے پیدا ہوئی ہیں پانی کی پشاروں سے تشبیہ دی ہے۔

(۶) ترجمہ. لڑائی کی صبح کو ہمیں ایسے کم و باریک بالوں والے گھوڑے (اپنی پشتوں پر) اٹھائے ہوئے ہوتے ہیں جو ہمارے مشہور گھوڑے ہیں اور ان کا دودھ چھڑا دیا گیا ہے (بچپن سے ہمنے ان کو پرورش کیا ہے) اور وہ (دشمنوں کے غلبہ کے بعد ان کے ہاتھوں سے) چھڑائے گئے ہیں (انکی حفاظت میں جان توڑ کوشش کی ہے اور دشمنوں کو نہ لیجانے دیا)۔ (۷) ترجمہ. وہ گھوڑے پاکھر پہنے ہوئے (میدان جنگ میں) اُترے اور بال بکھرے ہوئے اور لگام کی گرہوں کی مانند کہنہ اور خستہ ہوکر (میدان سے) نکلے (چونکہ میدان میں انھیں بہت زیادہ تگ و دو کرنی پڑی۔

م على قذال الفرس (بلين) يقال بلي (س) الثوب رث وخلق فهو بال والمراد انهن بلين بلي كبلي العقدة ۱۲

(۱) (الكتائب) جمع كتيبة هى الجيش لانها تكتب اى تجمع (يطعن) من الاطعان هو التطاعن (يرتمين) من الارتماء هو الترامي بالنبال يقول الم تعلموا كتائبنا وكتائبكم يطاعن بعضهم بعضا ويرامي بعضهم بعضا ۱۲

(۲) (البيض) جمع بيضة هى المغفر (اليلب) الدرع من سيور تلبس تحت البيض الواحدة يلبة (ينحنين) من الانحناء هو الانعطاف يقول وكان علينا البيض واليلب اليماني وسيافنا يقمن وينحنين لطول الضراب بها ۱۲

(۳) (السابغة) الدرع الوسعة التامة يقول (سبغ) (ن) سبغا الثوب طال الى الارض (الدلاص) اللين البراق يقال درع دلاص اى ملساء لينة (النطاق) ما يشد به الوسط شقة تلبسها المرأة وتشد وسطها فترسل الاعلى على الاسفل والاسفل ينجر جمع نطق يقال «عقد فلان حبك النطاق» اى تهيأ للذهاب وتجرد للامر (الغضون) جمع غضن هو التشنج في الشيء ۱۲

(۴) (الابطال) جمع بطل هو الشجاع (الجون) بالضم جمع الجون بالفتح وهو الاسود ويقال للابيض ايضا فهو من الاضداد يقول اذا نزعها الابطال يوما رأيت جلودهم سوداء للبسهم اياها ۱۲

(۵) (المتون) جمع متن هو الظهر (الغدر) بسكون مخفف غدر بضمتين هو جمع غدير وهو القطعة من الماء (تصفقها) من التصفيق هو الضرب الذي يسمع له صوت شبه غضون الدرع بمتون الغدران اذا ضربتها الرياح في جريها والطرائق التي ترى في الدرع بالتي تراها في الماء اذا ضربته الريح ۱۲

(۶) (الروع) الفزع والخوف والمراد به هنا الحرب (جرد) التي رق شعر جسدها وقصر الواحد اجرد والواحدة جرداء (النقائذ) المخلصات من ايدي الاعداء والواحدة نقيذة وهي فعيلة بمعنى مفعولة يقال انقذتها خلصتها فهي منقذة ونقيذة (افتلين) من الافتلاء وهو الفلو الفطام ۱۲

(۷) (دوارع) جمع دارع هو لابس الدرع يقال رجل دارع وفرس دارع اى عليه درع ودروع الخيل تجافيفها وهو حال عن ضمير وردن (شعث) جمع اشعث هو منتشر الرأس (الرصائع) جمع رصيعة هى عقدة اللجام م

وَرِثْنَاهُنَّ عَنْ آبَاءِ صِدْقٍ	۱	وَنُورِثُهَا إِذَا مُتْنَا بَنِينَا
عَلَى آثَارِنَا بِيضٌ حِسَانٌ	۲	نُحَاذِرُ أَنْ تُقَسَّمَ أَوْ تَهُونَا
أَخَذْنَ عَلَى بُعُولَتِهِنَّ عَهْدًا	۳	إِذَا لَاقَوْا كَتَائِبَ مُعْلِمِينَا
لَكَيْ يَسْلُبْنَ أَفْرَاسًا وَبِيضًا	۴	وَأَسْرَى فِي الْحِبَالِ مُقَرَّنِينَا
تَرَانَا بَارِزِينَ وَكُلُّ حَيٍّ	۵	قَدِ اتَّخَذُوا مَخَافَتَنَا قَرِينَا
إِذَا مَا رُحْنَ يَمْشِينَ الْهُوَيْنَى	۶	كَمَا اضْطَرَبَتْ مُتُونُ الشَّارِبِينَا
ظَعَائِنُ مِنْ بَنِي جُشَمِ بْنِ بَكْرٍ	۷	خَلَطْنَ بِمِيسَمٍ حَسَبًا وَدِينَا

(۱) ترجمہ وہ گھوڑے ہمیں اپنے صادق العمل آباء کے ورثہ میں ملے ہیں اور ہم جب مرینگے تو اپنی اولاد کو اُن کا وارث بنا دینگے مطلب یہ ہمارے خاندانی گھوڑے ہیں ہم کبھی انھیں دشمنوں کے ہاتھ میں نہ جانے دینگے۔

(۲) ترجمہ ہمارے پیچھے (میدان جنگ میں) خوبصورت حسین عورتیں ہیں جنکے متعلق ہمیں اندیشہ ہے کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ دشمنوں کے ہاتھوں تقسیم کرلیجائیں یا ذلیل ہوں۔ (لہذا ہم اُن کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتے ہیں اور میدان جیت لیتے ہیں)۔

(۳) ترجمہ جنہوں نے اپنے شوہروں سے عہد لیا کہ جب وہ (دشمنوں کے) لشکروں سے اس حال میں ملاقی ہوں کہ اُنکے نشانہائے امتیاز لگے ہوئے ہوں (تو وہ میدان جنگ میں پامردی دکھائیں بھاگیں نہیں)

(۴) ترجمہ۔ کہ وہ (شوہر دشمنوں کے) گھوڑوں اور خودوں (یا منجھی ہوئی تلواروں) اور رسیوں (یا بیڑیوں) میں بایکدیگر بستہ قیدیوں کو ضرور چھینیں گے۔

(۵) ترجمہ تو ہمیں کھلے میدان میں نکلتا دیکھے گا (کیونکہ ہمیں کسی کا ڈر گھروں میں نہیں گھستا) اور ہر قبیلہ نے ہمارے (حملہ کے) خوف سے (دوسرے قبیلہ کو) ساتھی (حلیف) بنا رکھا ہے۔

(۶) ترجمہ جب وہ (عورتیں جو جنگ میں ہمارے پیچھے ہیں) چلتی ہیں تو نہایت نزاکت سے چلتی ہیں۔ جیسا کہ مست شراب نوشوں کی (بوقت رفتار) کمریں لچکتی ہیں (اسی طرح اُن کی کمریں لچکتی ہیں)

(۷) ترجمہ۔ وہ بنی جشم ابن بکر کی ہودج نشین عورتیں ہیں جنہوں نے حسن کے ساتھ بھلائی اور دین کو (اپنے اندر) جمع کر لیا ہے۔

(۷) (الظعائن) جمع ظعینۃ وہی امرأۃ فی الہودج (خلطن) یقال خلط ومزج، خلطا اذا مزج ومنہ الخلیط ومعناہ الشریک والجمع خلطاء (المیسم) الحسن وہو من الوسام والوسامۃ وہما الحسن والجمال والفعل وسم (ک) وسامۃ ورشاء الغلام حسن وجہہ (الحسب) مایحسب من مکارم الانسان ومکارم اسلافہ فہو فعل بمعنی مفعول فالحسب فی معنی المحسوب من مکارم آبائہ (الدین) العادۃ والخلق والطریق الشرعی یقول ہن نساء من ہذہ القبیلۃ تجمعن الی الجمال الکرم والدین ۱۲

(۱) (آباء صدق) ای آباء شانہم الصدق فی الاقوال و الافعال یقول ورثنا خیلنا عن آباء کرام شانہم الصدق فی الفعال والمقال ونورثہا ابنائنا اذا متنا یرید انہا تناتجت وتناسلت عندہم قدیما ۱۲

(۲) (بیض حسان) ای نساء ذوات المحاسن (نحاذر) ای نخاف من الحذر ہو الخوف (ان تقسم) ای بین اعدائنا (تہون) من الہون بضم الہاء ہو الخزی ومنہ فاخذتہم صاعقۃ العذاب الہون یقول علی آثارنا فی الحرب نساء بیض حسان نحاذر علیہا ان تسبیہا الاعداء فتقسمہا بینہا وکانت العرب تشہد نساءہا الحروب لتمنعہا خلف الرجال لیقاتل الرجال ذبا عن حریمہا ولا ینفشل مخافۃ العار یکرم ۱۲

(۳) (البعولۃ والبعول) جمع بعل یقال للرجل ہو بعل المرأۃ وللمرأۃ ہی بعلۃ وبعلۃ کما یقال ہو زوجہا وہی زوجہ زوجتہ یقول قد عاہدن ازواجہن اذا قاتلوا کتائب من الاعداء قد اعلموا انفسہم بعلامات یعرفون بہا فی الحرب فعلیہم ان یثبتوا فی حومۃ الحرب لا یفروا والجملۃ اذا شرطیۃ والجزاء مقدر او ان کان ظرفا فلیستلبن فی الشعر الآتی او لا فدن فی ہذا الشعر جاز ولا یلزم الحذف ۱۲

(۴) (افراس) جمع فرس کسیف واسیاف (بیضا) ای سیوفا بیضا (اسری) جمع اسیر (مقرنین) ای مقیدین لکی یسلبن ای الخیل او النساء وہو لا یناسب المقام وقد ذکر الزوزنی بدل لیستلبن فالضمیر الی بعولتہن ہذا سدید لانہ بمنزلۃ جواب القسم الذی یدل علیہ لفظ العہد ۱۲

(۵) (بارزین) ای خارجین الی البراز وہی ارض مستو لا جبل فیہا (القرین) ہو الصاحب والجمع قرناء یقول ترانا خارجین الی البراز لثقتنا بنجدتنا وشوکتنا وکل قبیلۃ تستجیر وتعتصم بغیرہا مخافۃ سطوتنا بہا ۱۲

(۶) (رحن) ای خرجن مساء (الہوینی) تصغیر الہونی وہی تانیث الاہون مثل الاکبر والکبری یقول اذا یمشین مشیا رقیقا لثقل اردافہن وکثرۃ لحومہن ثم شبہہن فی تبختر ہن بالسکاری فی مشیہم قولہ کما اضطربت الکاف فیہ بتقدیر ما مصدریۃ تقدیر العبارۃ تضطرب متونہن اضطرابا مثل اضطراب متون الشاربین ۱۲

يَقُتْنَ جِيَادَنَا وَيَقُلْنَ لَسْتُمْ	۱	بُعُوْلَتَنَا اِذَا لَمْ تَمْنَعُوْنَا
فَمَا مَنَعَ الظَّعَائِنَ مِثْلُ ضَرْبٍ	۲	تَرٰى مِنْهُ السَّوَاعِدَ كَالْقُلِيْنَا
كَاَنَّا وَالسُّيُوْفُ مُسَلَّلَاتٌ	۳	وَلَدْنَا النَّاسَ طُرًّا اَجْمَعِيْنَا
يُدَهْدُوْنَ الرُّؤُوْسَ كَمَا يُدَهْدِيْ	۴	حَزَاوِرَةٌ بِاَبْطَحِهَا الْكُرِيْنَا
وَقَدْ عَلِمَ الْقَبَائِلُ مِنْ مَعَدٍّ	۵	اِذَا قُبَبٌ بِاَبْطَحِهَا بُنِيْنَا
بِاَنَّا الْمُطْعِمُوْنَ اِذَا قَدَرْنَا	۶	وَاَنَّا الْمُهْلِكُوْنَ اِذَا ابْتُلِيْنَا
وَاَنَّا الْمَانِعُوْنَ لِمَا اَرَدْنَا	۷	وَاَنَّا النَّازِلُوْنَ بِحَيْثُ شِيْنَا
وَاَنَّا التَّارِكُوْنَ اِذَا سَخِطْنَا	۸	وَاَنَّا الْاٰخِذُوْنَ اِذَا رَضِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ وہ ہمارے گھوڑوں کو چارہ دیتی ہیں اور کہتی ہیں "تم ہمارے شوہر نہیں اگر ہمیں (دشمنوں کی) دستبرد سے نہ بچاؤ" مطلب وہ عورتیں ہمیں مجبور بناتی ہیں اور غیرت دلاکر غلبہ پر برانگیختہ کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ عورتوں کی حفاظت، اس تلوار بازی کی طرح کسی چیز نے نہیں کی جس کی وجہ سے تو دشمنوں کی کلائیاں گلیوں کی طرح (کٹ کٹ کر گرتا) دیکھے۔

(۳) ترجمہ۔ جب تلواریں کھنچی ہوئی ہوں تو (ہم اس طرح قبائل کی حفاظت کرتے ہیں) گویا ہم نے تمام (قبائل کے) لوگوں کو جنا ہے۔ مطلب جس طرح باپ اپنی اولاد کی حفاظت میں جان توڑ کوشش کرتا ہے اسی طرح ہم قبائل کی عین جنگ میں حفاظت کرتے ہیں۔

(۴) ترجمہ۔ وہ (دشمنوں کے) سروں کو (کاٹ کر) اس طرح لڑھکاتے ہیں جس طرح قوی زور آور لڑکے پست اور وسیع زمین میں گیندوں کو۔

(۵) ترجمہ معدؔ بن عدنان کے تمام قبائل نے جبکہ ان کے قبے وسیع زمینوں پر نصب کئے گئے یہ جان لیا ہے۔

(۶) ترجمہ کہ ہم ہی قدرت کے وقت (محتاجوں کو) کھانا کھلانے والے ہیں اور جب (دشمنوں کے ساتھ) مبتلا کردئے جائیں تو ہم ہی (دشمنوں کو) ہلاک کرنے والے ہیں۔

(۷) ترجمہ اور ہم ہی ہیں کہ جس چیز کو چاہیں روک دیں اور ہم ہی ہیں کہ جہاں چاہیں اتر پڑیں (کوئی کسی حالت میں ہمارا مزاحم نہیں ہم اپنے افعال میں آزاد و مختار ہیں)

(۸) ترجمہ۔ اور ہم ہی (اپنے مغضوب کے ہدایا کو) ترک کردیتے ہیں جب ناخوش ہوتے ہیں اور جب خوش ہوتے ہیں تو ہم ہی (عطایا) لینے والے ہیں۔

(۱) (یقتن) من القوت ہو الاطعام بقدر الحاجۃ والفعل قات (ن) والاسم القوت والقیت والجمع الاقوات یقول یعلفن خیلنا الجیاد ویقلن لستم ازواجنا اذا لم تمنعونا من سبی الاعداء ایانا ۱۲

(۲) (السواعد) جمع ساعدۃ ہی الزند (القلین) فی النصب والجر والقلون فی الرفع جمع قلۃ وہی العود الصغیر الذی یلعب بہ الصبیان والقلۃ عود آخر علی قدر الذراع یضرب بہ القلۃ یقول ما منع النساء من سبی الاعداء ایاہن شیٔ مثل ضرب تطیر سواعد المضروبین کما تطیر القلۃ اذا ضربت بالمقلاء ۱۲

(۳) یقول کانا حال استلال السیوف من اغمادہا ای حال الحرب ولدنا جمیع الناس ای نحمیہم حمایۃ الوالد ولدہ ۱۲

(۴) (یدہدون) ای یدحرجون (حزاورۃ) جمع حزور ہو الغلام الشدید الغلیظ (الابطح) مکان مطمئن من الارض والجمع اباطح (الکرین) جمع کرۃ وکسرالکاف اتباعا للراء یقول یدحرجون رؤس اقرانہم کما یدحرج الغلمان الشداد الغلاظ الکرات فی مکان مطمئن من الارض ۱۲

(۵) (القبب) والقباب جمع قبۃ وہی الخیمۃ المدورۃ یقول وقد علمت قبائل من معد بن عدنان اذا بنیت قبابہا بمکان واسع ۱۲

(۶) یقول قد علمت ہذہ القبائل انا نطعم الضیفان اذا قدرنا علیہ ونہلک اعداءنا اذا اختبرونا وقاتلنا ۱۲

(۷) یقول وانا نمنع من الناس ما اردنا منعہ منہم وننزل حیث شئنا من بلاد العرب ۱۲

(۸) یقول وانا نترک ما نسخط علیہ ونأخذ اذا رضینا ای لا نقبل عطایا من سخطنا علیہ ونقبل ہدایا من رضینا عنہ ۱۲

وَاَنَّا الْعَاصِمُوْنَ اِذَا اُطِعْنَا	۱	وَاَنَّا الْعَازِمُوْنَ اِذَا عُصِيْنَا
وَنَشْرَبُ اِنْ وَرَدْنَا الْمَاءَ صَفْوًا	۲	وَيَشْرَبُ غَيْرُنَا كَدِرًا وَّطِيْنَا
اَلَا اَبْلِغْ بَنِیْ الطَّمَّاحِ عَنَّا	۳	وَدُعْمِيًّا فَكَيْفَ وَجَدْتُّمُوْنَا
اِذَا مَا الْمَلْكُ سَامَ النَّاسَ خَسْفًا	۴	اَبَيْنَا اَنْ نُّقِرَّ الذُّلَّ فِيْنَا
لَنَا الدُّنْيَا وَمَنْ اَضْحٰى عَلَيْهَا	۵	وَنَبْطِشُ حِيْنَ نَبْطِشُ قَادِرِيْنَا
نُسَمّٰى الظَّالِمِيْنَ وَمَا ظَلَمْنَا	۶	وَلٰكِنَّا سَنُبْدِءُ الظَّالِمِيْنَا
مَلَئْنَا الْبَرَّ حَتّٰى ضَاقَ عَنَّا	۷	وَنَحْنُ الْبَحْرَ نَمْلَأُهٗ سَفِيْنَا
اِذَا بَلَغَ الْفِطَامَ لَنَا صَبِیٌّ	۸	تَخِرُّ لَهُ الْجَبَابِرُ سَاجِدِيْنَا

(۱) ترجمہ۔ ہم ہی (اپنے پڑوسیوں کو ذلت سے) بچانے والے ہیں جبکہ ہماری اطاعت کیجائے اور ہم ہی سخت گرفت کرتے ہیں جبکہ ہماری نافرمانی کی جائے۔
(۲) ترجمہ۔ ہم اگر (گھاٹ پر) اترتے ہیں تو صاف ستھرا پانی پیتے ہیں اور دوسرے گدلا پانی اور کیچڑ پیتے ہیں مطلب ہم سردار ہیں ہر اچھی چیز کے مالک بنجاتے ہیں اور دوسرے لوگ بچے کھچے کے مالک ہوتے ہیں۔
(۳) ترجمہ۔ اے (مخاطب) بنی طماح اور (قبیلہ) دُعمی کو ہمارا پیغام پہنچادے کہ تم نے ہمیں (لڑائی میں) کیسا پایا۔ (بہادر یا نامرد)
(۴) ترجمہ۔ جب بادشاہ، لوگوں کو ذلت میں مبتلا کرتا ہے تو ہم اس سے انکار کر دیتے ہیں کہ ذلت کو ہم اپنے (لوگوں) میں قرار پکڑنے دیں یا ہم اپنے اندر ذلت کو عزت تصور کریں۔
مطلب ہم ذلت اور خواری کے قبول سے انکار کر دیتے ہیں اور اطاعت قبول نہیں کرتے۔
(۵) ترجمہ دُنیا اور دُنیا کے تمام باشندے ہمارے (محکوم) ہیں اور جب ہم (کسی دشمن کی) گرفت کرتے ہیں تو باقدرت شخص کی سی گرفت کرتے ہیں (پھر بچنا ناممکن ہے)
(۶) ترجمہ ہم ظالم کہلائے جاتے ہیں حالانکہ ہم نے کوئی ظلم نہیں کیا ہاں ہم ظالموں کو (ان کے ظلم کی پاداش میں) ہلاک کر دیتے ہیں (سو یہ کوئی ظلم نہیں ہے)
(۷) ترجمہ ہم نے اپنے گھوڑوں سے خشکی کو پُر کر دیا حتیٰ کہ اسمیں ہماری گنجائش نہ رہی اور ہم دریا کو کشتیوں سے بھر دیتے ہیں۔ (۸) ترجمہ جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھڑانے کی مدت کو پہنچتا ہے (دو ڈھائی سال کا ہو جاتا ہے) تو (دوسری اقوام کے) متکبر (سردار) اسکے سامنے سجدہ کرتے ہوئے سرنگوں ہوتے ہیں۔

(۱) یقول وانا نعصم جیراننا اذا اطاعونا ونعزم علیہم بالعدوان اذا عصونا ۱۲
(۲) یقول ان نرد علی الماء نشربہ صفوا ویشربہ غیرنا حال کونہ مکدرا یرید انا ناخذ من کل شیء افضلہ وندع لغیرنا اردأہ وارذلہ یعنی انہم سادۃ مطاعون وغیرہم مطیعون واتباع لہم ۱۲
(۳) (الطماح) اسم رجل من بنی اسد (دعمی) قبیلۃ وہو ابن جدیلۃ بن اسد یقول سل ہؤلاء کیف وجدتمونا شجعانا ام جبناء فی الحروب والشدائد ۱۲
(۴) (الملک) بسکون اللام لغۃ فی الملک بکسر اللام (الخسف) الذل وسام من السوم ہو ان تجشم انسانا مشقۃ وشرا یقال سامہ خسفا ای حملہ علی ما فیہ ذل یقول اذا اکرہ الملک الجبار الناس علی ما فیہ ذل ابینا الانقیاد لہ ۱۲
(۵) (نبطش) من البطش یقال بطش (ن وض) بہ فتک بہ واخذہ بصولۃ وشدۃ یقول ملکنا الدنیا والذی علیہا واذا نسخط علی احد نبطش کبطش المقتدر ۱۲
(۶) یقول یقال لنا اننا ظالمون وما ظلمنا احدا الا اننا نہلک من یظلمنا وہو لیس بظلم ۱۲
(۷) (السفین) جمع سفینۃ وہو منصوب علی التمیز یقول عمنا الدنیا برا وبحرا فضاق البر من بیوتنا والبحر من سفننا ۱۲
(۸) (الفطام) فصل الولد من الرضاع وزمن الفطم یقال فطم (ض) فطم الولد فصلہ عن الرضاع (تخر) یقال خر لہ انکب علی الارض وسجد یقول اذا بلغ صبینا وقت الفطام تسقط الجبابرۃ حال کونہم ساجدین لہ ای سجدت لہ الجبابرۃ من غیرنا ۱۲

المُعَلَّقَةُ السَّادِسَةُ

هَلْ غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِنْ مُتَرَدَّمٖ	۱	اَمْ هَلْ عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمٖ
اَعْيَاكَ رَسْمُ الدَّارِ لَمْ يَتَكَلَّمٖ	۲	حَتّٰى تَكَلَّمَ كَالْاَصَمِّ الْاَعْجَمِ

یہ قصیدہ عنترہ بن شداد عبسی کا ہے اس کا نسب بعض نے عنترہ بن عمرو بن شداد ضبط کیا ہے اور بعض نے عنترہ بن شداد بن عمرو بن معاویہ۔ اسکی والدہ ایک حبشن باندی تھی جس کا نام زبیبہ تھا۔ باپ نے پہلے تو اپنے ساتھ اسکے تعلق نسبی کی نفی کر دی لیکن جب اسکی دانائی اور شجاعت کو دیکھا تو اعتراف کر لیا۔ وہ سیاہ فام اور بدشکل تھا۔ ہونٹوں کے کھلے رہنے کی وجہ سے اس کا لقب الفلحاء (مشقفتین) پڑ گیا تھا مگر اسکے فخر کیلئے یہ امر کافی ہے کہ اسکے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مَا وُصِفَ لِيْ اَعْرَابِيٌّ قَطُّ فَاَحْبَبْتُ اَنْ اَرَاهُ اِلَّا عَنْتَرَةَ۔ کہ عنترہ کے سوا کسی اعرابی کے اوصاف ایسے بیان نہیں کئے گئے جن کو سنکر میرے دل میں اسکی ملاقات کا جذبہ پیدا ہو گیا ہو۔

عنترہ بڑا جری، متحمل اور نغز گو شاعر تھا۔ ایک مرتبہ ایک عبسی شخص نے اسکی ہجو کی اور اسکے سیاہ فام ہونے کا طعنہ دیا۔ اس سے متأثر ہو کر عنترہ نے بھی اسکی ہجو کہی اور فخر کرتے ہوئے اپنی برتری جتلائی۔ اس عبسی نے کہا کہ میں شعر گوئی میں تجھ سے بڑھا ہوا ہوں۔ عنترہ نے جواب دیا کہ لو ابھی اس کا فیصلہ بھی ہوا جاتا ہے۔ یہ کہا اور یہ قصیدہ سنا دیا۔ جس میں شعرائے جاہلیت کے طرز پر اپنی سخاوت و شجاعت کی تعریف اور معاویہ بن ہزال کے قتل پر فخر کرتا ہے۔

(۱) **ترجمہ**۔ کیا شعراء (قدیم) نے کوئی قابل اصلاح جگہ چھوڑی ہے؟ (جس پر طبع آزمائی کی جائے یعنی کوئی جگہ باقی نہیں چھوڑی پھر اس کلام سے اضراب کر کے دوسرا مضمون شروع کرتا ہے) کیا شک و وہم کے بعد تو نے (معشوقہ کے) گھر کو پہچان لیا **مطلب** اگر مصرعۂ ثانی میں اَمْ سے بَلْ کے معنے لئے جاویں اور ہل بمعنی قد ہو تو ترجمہ یہ ہوگا بلکہ تو نے گھر کو یقیناً شک کے بعد شناخت کر لیا تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں مناسبت ہو جاتی ہے۔ یعنی گو شعر کہنے کی گنجائش نہ تھی لیکن چونکہ معشوقہ کے گھر کی شناخت ہوئی تو طبیعت شعر گوئی پر مجبور ہو گئی۔

(۲) **ترجمہ**۔ گھر کے نشانات نے تجھے درماندہ کر دیا تھا کہ انہوں نے بات چیت نہ کی تجھے عاجز بنا دیا یہاں تک کہ بات کی تو بہرے گونگے کی طرح۔ **مطلب**۔ ہر چند معشوقہ کے احوال دریافت کئے لیکن آثار دیار نے کچھ جواب نہ دیا محض دلالت حال اور اشارات سے جو کچھ سمجھنا تھا میں سمجھ گیا۔

(۱) (ہل) استفہام یتضمن معنی الانکار (المتردم) الموضع الذی یسترقع ویستصلح لما اعتراہ من الوہن والوہی والتردم ایضا مثل الترنم وہو ترجیع الصوت مع تحزین لیقول ہل ترکت الشعراء موضعا مسترقعا الا وقد رقعوہ واصلحوہ وہذا استفہام انکاری ای لم یترک الشعراء شیئا یصاغ فیہ شعر الا وقد صاغوہ فیہ وان حملتہ علی الوجہ الثانی کان المعنی انہم لم یترکوا شیئا الا رجعوا نغماتہم بانشاد الشعر وانشادہ فی وصفہ ورصفہ ثم اضرب عن ہذا الکلام واخذ فی فن آخر فقال مخاطبا لنفسہ ہل عرفت دار عشیقتک بعد شکک فیہا و(ام) ہہنا معنا بل وتکون ام بمعنی بل مع ہمزۃ الاستفہام ویجوز ان تکون ہل ہہنا بمعنی قد کقولہ تعالیٰ ہل اتیٰ علی الانسان ای قد اتیٰ ۱۲

(۲) (اعیاک) یقال اعیاہ ای اتعبہ واکلّہ اعیا الداء الطبیب اعجزہ الامر علیہ اعجزہ (لم یتکلم) حال من الرسم (حتیٰ) غایۃ للاعیاء جعل التکلم علی قسمین متعارف وغیر متعارف ونفی الاول واثبت الثانی وعنی بہ السکوت فانہ تکلم الاصم الاعجم ومعناہ اجاب بالسکوت (الاعجم) الاخرس وہذا البیت انما یوجد فی دیوانہ یخاطب نفسہ ویقول اعجزک رسم الدار من معرفتہا حین لم یتکلم بکلام متعارف عند السوال عن الہا الیٰ ان تکلم بکلام غیر متعارف کما یتکلم الاصم الاخرس ای انہ اجابک بالسکوت فحینئذ عرفتہا ۱۲

وَلَقَدْ حَبَسْتُ بِهَا طَوِيْلًا نَاقَتِيْ	١	أَشْكُوْ إِلَى سُفْعٍ رَوَاكِدِ جُثَّمِ
يَا دَارَ عَبْلَةَ بِالْجِوَاءِ تَكَلَّمِيْ	٢	وَعِمِيْ صَبَاحًا دَارَ عَبْلَةَ وَاسْلَمِيْ
دَارٌ لِآنِسَةٍ غَضِيْضٍ طَرْفُهَا	٣	طَوْعِ الْعِنَاقِ لَذِيْذَةِ الْمُتَبَسَّمِ
فَوَقَفْتُ فِيْهَا نَاقَتِيْ وَكَأَنَّهَا	٤	فَدَنٌ لِأَقْضِيَ حَاجَةَ الْمُتَلَوِّمِ
وَتَحُلُّ عَبْلَةُ بِالْجِوَاءِ وَأَهْلُنَا	٥	بِالْحَزْنِ فَالصَّمَّانِ فَالْمُتَثَلَّمِ
حُيِّيْتَ مِنْ طَلَلٍ تَقَادَمَ عَهْدُهُ	٦	أَقْوَىٰ وَأَقْفَرَ بَعْدَ أُمِّ الْهَيْثَمِ

(حواشی بین السطور: ای الدار — جمع اشفع — مونث — موضع — ای عمالیشک — القصر — البقیم — بیان لضمیر الخطاب — موصوف — الجملة صفة)

(١) ترجمہ اُن (گھر کے نشانات) میں عرصہ دراز تک میں نے اپنی اونٹنی روکے رکھی جبکہ میں (معشوقہ کے فراق کی اس کے چلے جانے کے) سیاہ، ساکن اور ٹھہرے ہوئے پتھروں سے شکایت کرتا تھا یا وہ ناقہ شکایت کرتی تھی۔

(٢) ترجمہ۔ اے (معشوقہ) عبلہ کے گھر جو (مقام) جواء میں واقع ہے بول (اور محبوبہ کا حال بتا) اے عبلہ کے گھر خدا کرے تو صبح کے وقت خوش اور سالم رہے۔

(٣) ترجمہ یہ گھر پاک طینت محبوبہ کا ہے جس کی نگاہ (شرم کی وجہ سے) پست ہے، نرم خو ہے (یا جس کا معانقہ سہل الحصول ہے) جس کا ہنس مکھ منہ نہایت بالذت (بوسہ گاہ) ہے۔

(٤) ترجمہ میں نے اس (گھر) میں اپنی اونٹنی ٹھہرائی تاکہ میں ٹھہرنے والے کی (یعنی اپنی) حاجت کو (آہ و بکا کے ذریعہ) پورا کروں اور وہ اونٹنی (جسامت و ضخامت میں) گویا کہ ایک قلعہ تھی۔

(٥) ترجمہ عبلہ (محبوبہ) جواء (مقام) میں ٹھہرتی ہے اور ہمارے اہل حزن پھر صمان پھر متثلم میں ٹھہرے ہوئے ہیں (تو اب اتنی بُعدِ مسافت کے بعد ملاقات کیسے نصیب ہو)

(٦) ترجمہ اے (محبوبہ کے گھر کے) ٹیلے! تو سلامت رہے (یا تجھے ہمارا سلام پہنچایا جائے) جو قدیم زمانہ کا ہے (یا جسکو اپنے اہل سے ملے عرصہ گذر گیا) اور جو کہ ام الہیثم (عبلہ) کے (سفر کے) بعد خالی اور ویران ہو گیا ہے۔

٥ بعد الخطاب اللهم الآن يراد بالجواء غير الجواء المذكور فانه ماء لقوم وواد في ديار عبس ايضاً ١٢

(٦) (حييت) الفعل مجهول من حياه الله وابقاه والجملة دعائية (الطلل) ما ارتفع من الارض (العهد) الزمان قوله تقادم عهده صفة للطلل (اقوى) من الاقواء (اقفر) من الاقفار وهما بمعنى الخلو جمع بينهما النوع من التاكيد (ام الهيثم) كنية عبلة ١٢

(١) (ولقد) اللام توطية القسم (بها) الباء فيه للظرفية (السفع) الاثافي السود (الرواكد) الثوابت (الجثم) جمع جاثم من جثم (من دن) جثوما الرجل او الطائر او الحيوان تلبد بالارض فهو جاثم يقول والله لقد حبست فيها ناقتي حبساً طويلاً او زماناً وانا اشكو بثي وحزني او هي تصوت صوتها الى اثاب سود ثابتة في مواضعها اللازمة اماكنها ١٢

(٢) (عبلة) اسم عشيقته وكانت من اجمل النساء (الجواء) كغراب موضع بعينه والجواء الوادي (عمي) يقال عم الديار اي قال لها انعمي يقول يا دار عبلة بهذا الموضع تكلمي واخبريني عن اهلك ! ثم اضرب عن استخبارها الى تحيتها فقال طاب عيشك في صباحك وسلمت يا دار حبيبتي ١٢

(٣) (آنسة) المونسة والطيبة النفس والجمع اوانس (غضيض) اي مغضوض يقال غض (ن) غضاً طرفه او من طرفه وصوته خفضه وكفه وكسره غض بصره اي منعه مما لا يحل له رويته (طوع العناق) اي هي ذات خلق حسن يقال (فرس طوع العنان) اي سهل وان كان العناق بدل العنان لمعناه ان معانقتها سهلة تحصل عند الطلب (لذيذة المتبسم) بكسر السين اي لذيذة الفم المتبسم ١٢

(٤) (الفدن) القصر والجمع الافدان (المتلوم) المتمكث يقول حبست ناقتي في دار حبيبتي وشبه الناقة بالقصر في عظمها وضخم جرمها ثم قال وانما حبستها ووقفتها فيها لاقضي حاجة المتمكث بجزعي من فراقها وبكائي على ايام وصالها ١٢

(٥) (الحزن) موضع لبني يربوع فيه رياض وانهار (الصمان) موضع يعالج فيه الحرارة (المتثلم) ارض والفاء للترتيب بذكر العهد السابق فان خطابه لدار عبلة الواقعة بالجواء ووقوفه الناقة فيها ثم خطابه بالطلل يدل على ان عبلة لم تكن موجودة عند الخطاب وقوله حلت بارض الزائرين الخ وقوله كيف المزار يدل على انها لم تحل في الجواء ١٢

حَلَّتْ بِأَرْضِ الزَّائِرِينَ فَأَصْبَحَتْ	١	عَسِرًا عَلَيَّ طِلَابُكِ ابْنَةَ مَخْرَمِ
عُلِّقْتُهَا عَرَضًا وَأَقْتُلُ قَوْمَهَا	٢	زَعَمًا لَعَمْرُ أَبِيكَ لَيْسَ بِمَزْعَمِ
وَلَقَدْ نَزَلْتِ فَلَا تَظُنِّي غَيْرَهُ	٣	مِنِّي بِمَنْزِلَةِ الْمُحَبِّ الْمُكْرَمِ
كَيْفَ الْمَزَارُ وَقَدْ تَرَبَّعَ أَهْلُهَا	٤	بِعُنَيْزَتَيْنِ وَأَهْلُنَا بِالْغَيْلَمِ
إِنْ كُنْتِ أَزْمَعْتِ الْفِرَاقَ فَإِنَّمَا	٥	زُمَّتْ رِكَابُكُمْ بِلَيْلٍ مُظْلِمِ
مَا رَاعَنِي إِلَّا حَمُولَةُ أَهْلِهَا	٦	وَسْطَ الدِّيَارِ تَسَفُّ حَبَّ الْخِمْخِمِ

(١) **ترجمہ** (محبوبہ) شیر صفت دشمنوں کی زمین میں جا بسی تو اب اے مخرم کی بیٹی تیری طلب میرے اوپر دشوار ہوگئی

(٢) **ترجمہ** میں بدون قصد و ارادہ اسپر فریفتہ ہوگیا اور (وصال کے) لالچ میں اسکی قوم کو قتل کرتا ہوں۔ قسم تیری زندگانی کی یہ طمع و لالچ کا مقام نہیں (کیونکہ اس طرح سے اس کا وصال میسر نہیں آسکتا)

(٣) **ترجمہ** (اے عبلہ) تو نے میرے دل میں عزیز دوست کی جگہ لے لی (اگرچہ تیری قوم سے میری عداوت سہی) تو اب تو اسکے علاوہ اور کوئی بدگمانی نہ کر۔

(٤) **ترجمہ** اب ملاقات کیسے ممکن ہے جبکہ ایام ربیع میں اسکے خاندان والے (مقام) عنیزتین میں مقیم ہیں اور ہمارا خاندان غیلم میں اقامت گزیں ہے **مطلب** جبکہ دونوں خاندانوں کی اقامتگاہوں میں اسقدر فاصلہ ہے تو اب دیدار و وصال میسر ہونا بظاہر ناممکن ہے۔

(٥) **ترجمہ** اگر تو نے جدائی کا پختہ ارادہ کرلیا ہے (تو میرے لئے یہ چیز کوئی غیر متوقع نہیں کیونکہ (جب) تاریک رات میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالی گئی تھیں (اسی وقت میں سمجھ گیا تھا کہ اب تم آمادۂ سفر ہو) **مطلب** یہ ترجمہ اسوقت ہوگا جبکہ اِنْ شرطیہ ہو۔ اگر اس کو حرف تاکید مانا جائے تو پھر ترجمہ یہ ہوگا۔ تو نے یقیناً فراق کی ٹھان لی ہے اسلئے کہ شب تاریک میں تمہاری سواریوں کے نکیلیں ڈالدی گئی ہیں۔

(٦) **ترجمہ** مجھے محبوبہ کے خاندان کے باربرداری کے اونٹوں نے ہی خوفزدہ کردیا در آنحالیکہ وہ پڑاؤ کے درمیان خمخم کے دانے چبا رہے تھے **مطلب** اونٹوں کو خمخم کھاتا دیکھکر میں یہ سمجھ گیا تھا کہ اب کارواں آمادۂ سفر ہے اور محبوبہ سے فراق ہوجائے گا۔

٦ (وسْط) بتسكين السين لا يكون إلا ظرفا والوسط بفتح السين اسم لما بين طرفي الشيء (تسف) يقال سف البعير إذا أكل اليابس من العلف وأسفه إياه (الخمخم) نبت يعلف حبه الإبل إذا لم يوجد ما تأكله من الكلأ وجملة تسف في موضع الحال من الحمولة ووجه روعه أنهم كانوا إذا فقدوا الكلأ وكانوا يسفون إبلهم حب الخمخم يرسلون رائدهم لتجسس الماء والكلأ ثم يرتحلون على عكمه ١٢

(١) (الزائرين) الأعداء كأنهم يزأرون زئر الأسد شبه تهددهم وتوعدهم بزئر الأسد (العسر) العسير هو خبر أصبح (والطلاب) المطالبة (مخرم) بكسر الميم وسكون المهملة وفتح الزاء المعجمة والمراد بابنة مخرم العبلة فرجع الخبر عن الغيبة إلى الخطاب هو شائع في الكلام قال الله تعالى حتى إذا كنتم في الفلك وجرين بهم بريح ١٢

(٢) (علقتها) يقال علق فلان فلانة مجهولا إذا تعلقها وعشقها من علق والعلاقة وهما العشق والهوى (والعرض) محركة أن تصيب شيئا من غير تقصد (العمر) بالضم (والعمر) بالفتح الحياة والبقاء ولا تستعمل في القسم إلا بفتح العين (والزعم) الطمع (والمزعم) المطمع وعنى بقومها بني مرة بن عوف بن ذبيان وإنما قال أقتل قومها لأنه كان من فرسان عبس في حرب عبس وذبيان ١٢

(٣) (لقد) اللام توطئة للقسم والباء في قوله بمنزلة المحب المدة والضمير المجرور في غيره للنزول المستفاد من الفعل يقول والله لقد نزلت من قلبي منزلة من يحب ويكرم فتيقني هذا وعليه قطعا ولا تظني غيره ١٢

(٤) (المزار) الزيارة (تربع) الرجل أقام في الربيع (عنيزتين) مصغرا موضع وضع على صيغة التثنية كالبحرين (الغيلم) كصيقل موضع آخر بينها وبين عنيزتين بون بعيد يقول كيف يتصور لي أن أزورها وقد أقام أهلها زمن الربيع بعنيزتين وأهلنا بالغيلم وبينهما مسافة بعيدة ومشقة مديدة ١٢

(٥) (أزمعت) من الإزماع هو توطين النفس على شيء (الركاب) الإبل لا واحد لها من لفظها وقال الفراء واحده راكوب مثل قلاص وقلوص (زمت) يقال زم البعير إذا جعل في أنفه الزمام وضمير جمع المذكر المخاطب في ركابكم للمخاطبة وهو شائع قال الله تعالى سلام عليكم أهل البيت خطابا للسارة وإن في قوله إن كنت يحتمل الشرط والتأكيد ١٢

(٦) (راعني) يقال راعه روعا أفزعه (الحمولة) الإبل التي تطيق أن يحمل عليها (الديار) جمع دار

فِيهَا اثْنَتَانِ وَأَرْبَعُونَ حَلُوبَةً (ای الحلوبۃ ۱۲ — تبرز ۱۲)	۱	سُودًا كَخَافِيَةِ الْغُرَابِ الْأَسْحَمِ (نعت لسود ۱۲)
إِذْ تَسْتَبِيكَ بِذِي غُرُوبٍ وَاضِحٍ (ای اذکر ۱۲)	۲	عَذْبٍ مُقَبَّلُهُ لَذِيذِ الْمَطْعَمِ
وَكَأَنَّ فَارَةَ تَاجِرٍ بِقَسِيمَةٍ (ای جبلۃ ۱۲)	۳	سَبَقَتْ عَوَارِضَهَا إِلَيْكَ مِنَ الْفَمِ (اسنانہا ۱۲)
أَوْ رَوْضَةً أُنُفًا تَضَمَّنَ نَبْتَهَا (معطوف علی فارۃ ۱۲)	۴	غَيْثٌ قَلِيلُ الدِّمْنِ لَيْسَ بِمَعْلَمِ (فاعل ۱۲)
جَادَتْ عَلَيْهَا كُلُّ بِكْرٍ حُرَّةٍ (مطرت ۱۲)	۵	فَتَرَكْنَ كُلَّ قَرَارَةٍ كَالدِّرْهَمِ
سَحًّا وَتَسْكَابًا فَكُلَّ عَشِيَّةٍ	۶	يَجْرِي عَلَيْهَا الْمَاءُ لَمْ يَتَصَرَّمِ (ای فیہا ۱۲)

(۱) **ترجمہ** اُن اونٹوں میں بیالیس دودھ دینے والی اونٹنیاں تھیں جو سیاہ کوے کے پوشیدہ رہنے والے پروں کی طرح سیاہ تھیں **مطلب** قبیلہ محبوبہ کے صاحب ثروت ہونیکو بیان کرتاہے اور سُودًا کخافیۃ الغراب سے اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ وہ اونٹنیاں نہایت تیز رو ہیں محبوبہ کو بہت جلد جُدا کر دینگی۔

(۲) **ترجمہ** اسوقت کو یاد کر جبکہ محبوبہ تجھے ایسے دانتوں کے ذریعہ اسیر (محبت) بنارہی تھی جو باریک و چمکدار تھے اور جنکی بوسہ گاہ (دہن) نہایت شیریں اور جن کا لعابِ دہن نہایت لطف بخش تھا۔

(۳) **ترجمہ** گویا کہ حسینہ (محبوبہ) کے پاس تاجرِ عطر کا نافۂ مشک ہے جسکی مہک دانتوں کے کھلنے سے پہلے ہی دہنِ (معشوقہ) سے تیری طرف پہنچ گئی ہے **مطلب** محبوبہ ابھی تبسم ریز بھی نہیں ہوئی کہ اسکے دہن سے نہایت معطر خوشبو مہکنے لگی۔

(۴) **ترجمہ** یا (محبوبہ کے پاس) ایک اچھوتا سبزہ زار ہے جسکی گھاس کا ذمہ دار ایک ابر کثیر المطر بنگیا ہے (لہٰذا وہ ہمیشہ شاداب رہیگا) جس میں گندگی قطعاً نہیں (جس سے اسکی فضا خراب ہو) اور نہ اُسپر پیروں کے نشانات لگے ہیں (جس سے اسکی سرسبزی میں فرق آئے)۔

(۵) **ترجمہ** اُس گھاس پر ایسے کثیر المطر اَبر نے پانی برسایا کہ جس میں اولا بجلی نہ تھی یہانتک کہ اُس نے (سبزہ زار کے) ہر گڑھے کو دراہم کی طرح (چمکدار) بنادیا **مطلب** پانی سے پُر گڑھے کو درہم سے تشبیہ دیگئی ہے۔

(۶) **ترجمہ** اُس اَبر نے برابر اُس پر بارش برسائی۔ تو ہر شام کو اُس پر اسقدر پانی بہتاہے جو ٹوٹنے میں نہیں آتا۔

(۱) (الحلوبۃ) الناقۃ ذات لبن وہی جمع الحلوب عند البصریین وکذلک رکابۃ ورکوب وقال غیرہم ہی بمعنی محلوب فعول اذا کان بمعنی المفعول جاز ان تلحقہ تاء التانیث عندہم (السود) جمع سوداء (الخوافی) جمع خافیۃ وہی الریشات التی تخفی عند ما یضم الطائر جناحیہ الجناح عند اکثر الائمۃ عشرۃ ریشۃ اربع قوادم واربع خوافی واربع مناکب واربع اباہر وقال بعضہم بل ہی عشرون ریشۃ واربع منہا کلی (والاسحم) الاسود وخص السود من الابل اشعاراً بانہم لیسرعون فی السیر فان سود الابل تصبر علی العطش اکثر من غیرہا ۱۲

(۲) (تستبیک) من الاستباء ہو السبی بمعنی الاسر (الغروب) جمع غرب وہو حدۃ الاسنان ولمعانہا (والضح) الابیض الصافی نعت للثغر من الوضوح ہو البیاض (والمقبل) ظرف او مصدر مرفوع علی انہ فاعل عذب (والمطعم) الطعم ویعنی بطعم ریقہ قولہ اذ تستبیک ظاہر المعنی فی الشعر السابق وہذا مما یفہم من الزوزنی ویمکن ان یکون عاملہ اذکر مقدراً ۱۲

(۳) (الفارۃ) نافجۃ المسک لان رائحۃ المسک تفور منہا (تاجر) اراد بہ العطار وبائع المسک (والقسیمۃ) الجمیلۃ من القسامۃ وہی الحسن عنی بہا جبلۃ (والعوارض) جمع عارضۃ وہی السن التی تکون فی عرض الفم شبہ طیب نکہۃ العشیقۃ بطیب ریح المسک ۱۲

(۴) (الروضۃ) المرعی الطیب منصوب عطفاً علی فارۃ والجمع الروضات (الانف) بضمتین ما لم ترع من الرایض کانہا انفت من ان ترعی (الدمن) السرقین (لیس بمعلم) ای لیس فیہ علامۃ وطیٔ الدواب الناس وشبہ طیب نکہتہا بطیب ریح المسک وطیب ریح روضۃ والمراد من الغیث المطر الکثیر وفیہ ایماء الی کثرۃ الکلا والریاحین والقلیل فی الشعر بمعنی المعدوم ۱۲

(۵) (جادت) ای مطرت من الجود ہو المطر (والبکر) بالکسر کل سحابۃ کثیرۃ الماء والجمع الابکار ھ

ھ (الحرۃ) الخالصۃ من البرد والریح والحر من کل شئی خالصہ وجیدہ (فترکن) ضمیرہ لکل بکر من حیث المعنی لا اللفظ (والقرارۃ) الحفرۃ المستدیرۃ والتشبیہ بالدرہم فی البریق واللمعان ۱۲

(۶) (سحا وتسکابا) السح الصب والسیلان والتسکاب مصدر سکب الماء اذا صبہ فانصب (وکل عشیۃ) منصوب علی الظرفیۃ والعشیۃ آخر النہار (لم یتصرم) من التصرم ہو الانقطاع ۱۲

وَخَلَا الذُّبَابُ بِهَا فَلَيْسَ بِبَارِحٍ	١	غَرِدًا كَفِعْلِ الشَّارِبِ الْمُتَرَنِّمِ
هَزِجًا يَحُكُّ ذِرَاعَهُ بِذِرَاعِهِ	٢	قَدْحَ الْمُكِبِّ عَلَى الزِّنَادِ الْأَجْذَمِ
تُمْسِي وَتُصْبِحُ فَوْقَ ظَهْرِ حَشِيَّةٍ	٣	وَأَبِيتُ فَوْقَ سَرَاةِ أَدْهَمَ مُلْجَمِ
وَحَشِيَّتِي سَرْجٌ عَلَى عَبْلِ الشَّوَى	٤	نَهْدٍ مَرَاكِلُهُ نَبِيلِ الْمَحْزِمِ
هَلْ تُبْلِغَنِّي دَارَهَا شَدَنِيَّةٌ	٥	لُعِنَتْ بِمَحْرُومِ الشَّرَابِ مُصَرَّمِ
خَطَّارَةٌ غِبَّ السُّرَى زَيَّافَةٌ	٦	تَطِسُ الْإِكَامَ بِذَاتِ خُفٍّ مِيثَمِ
وَكَأَنَّمَا تَطِسُ الْإِكَامَ عَشِيَّةً	٧	بِقَرِيبِ بَيْنَ الْمَنْسِمَيْنِ مُصَلَّمِ

(۱) ترجمہ:- اور مکھیاں اس میں خلوت گزیں ہوئیں تو وہ ٹلنے میں نہیں آتیں۔ اس حال میں کہ وہ گنگنانے والے شرابی کی طرح زمزمہ سرائی کرتی ہیں۔

(۲) ترجمہ وہ مکھیاں گاتی ہیں اس حال میں کہ ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ سے اسطرح رگڑتی ہیں جسطرح کہ چقماق پر اوندھا پڑا ہوا اور انگلیاں کٹا ہوا انسان (چقماق) رگڑتا ہے۔

(۳) ترجمہ (عبلہ) صبح و شام گدگدے بستر پر گذارتی ہے۔ اور میں تمام شب لگام لگائے ہوئے ادہم گھوڑے کی پشت پر گذارتا ہوں۔

(۴) ترجمہ۔ میرا نرم بستر زین ہے جو مضبوط ہاتھ پیر کے گھوڑے پر کسی ہوئی ہے جس کے ایڑ لگانے کی جگہ ابھری ہوئی ہے اور تنگ کھینچنے کی جگہ اونچی ہے۔

(۵) ترجمہ کاش! مجھے محبوبہ کے گھر تک موضع شدن کی وہ اونٹنی پہنچا دے جسکو دودھ نہ دینے کی بددعا ہو اور منقطع اللبن ہو۔ مطلب لُعِنَتْ الخ کی شرط اس بنا پر لگائی گئی ہے کہ ایسی ناقہ قوی ہوگی۔

(۶) ترجمہ تمام شب چلنے کے بعد (بھی) دم ہلاکر (نشاط سے) اپنے آپکو بنا کر چلے اور روندنے والے پیر کے ذریعہ ریت کے ٹیلوں کو مسل ڈالے۔

(۷) ترجمہ۔ شام کے وقت ٹیلوں کو مسلتے ہوئے گویا کن کٹے شتر مرغ کی سی تیز روی کیساتھ چلتی ہے جس کے پیروں کا فاصلہ کم ہے مطلب ناقہ کو سرعت رفتار میں شتر مرغ سے تشبیہ دی گئی ہے اور آئندہ اشعار میں مشبہ بہ کے اوصاف ذکر کرتا ہے۔

۴ لانہ یورث الکسل (الزیافۃ) مبالغۃ الزائفۃ ہی المتبخترۃ فی المشی (تطس) من الوطس ہو الضرب الشدید (الاکام) الربال (الوخذ) سعۃ الخطوات والمراد بذات خف الرجل (الخف المیثم) شدید الوطس من ثم اذا کسر ودقہ ۱۲
(۷) (العشیۃ) ما بعد الزوال وعنی بہا سیرہا والباء للاستعانۃ (البین) البعد واضافۃ القریب الیہ لفظیۃ فہو فی حکم النکرۃ (المنسم) لمجلس خف البعیر والظلیم (المصلم) کمعظم من اوصاف الظلیم لانہ لا اذن لہ والمصلم الاستیصال کان اذنہ استوصلت ۱۲

(۱) (خلا بہ) ای تفرد بہ (الذباب) یمکن ان یراد بہ الزنبور وہو ذباب العسل فانہ یحب الورد والریحان ویتلذذ بہ ورد الحجا لکن قولہ یحک ذراعہ بذراعہ لا یساعدہ لانہ ہذا لیس من دأبہ قال الوہرانی واحد الذباب ذبابۃ ولا تقل ذبانۃ وجمعہ ازبۃ وذبان (البارح) الزائل المنفک (الغرد) التطریب فی الصوت (المترنم) من الترنم ہو تردید الصوت ۱۲
(۲) (الہزج) الصائت بصوت مطرب نصب علی الحال من الذباب والمراد بحک الذراعین التصفیق الذی یکون عند الغناء (القدح) اخراج النار من الزناد (المکب) المقبل علی الشیٔ (الزناد) عود تقدح بہ النار (الاجذم) ہو من ذہبت انامل ۱۲
(۳) (تمسی وتصبح) کلا الفعلین تام والضمیر فیہما للعبلۃ (فوق) ہو المبنی علی (الظہر) الظاہر۔ (الحشیۃ) الفراش المحشو بالقطن ونحوہا (السراۃ) الظہر (الادہم) الاسود من الخیل وہو اسم فرسہ ۱۲
(۴) (الحشیۃ) من الثیاب ما حشی بقطن او صوف او غیرہما والجمع الحشایا (العبل) الغلیظ والفعل عبل (س) عبلا (ک) عبولا وعبالۃ ضخم فہو عبل والجمع عبال (الشوی) الاطراف والقوائم۔ (النہد) الضخم المشرف (مراکل) جمع مرکل وہو موضع الرکل والرکل الضرب والفعل رکل (ن) (النبیل) السمین ویستعار للخیر والشریف لانہما یزیدان علی غیرہما زیادۃ السمین علی الاعجف (المحزم) موضع الحزام من جسم الدابۃ ۱۲
(۵) (الشدن) محرکۃ موضع بالیمن تنسب الابل الیہا (الشراب) اراد بہ اللبن لانہ یشرب (المصرم) المنقطع عن اللبن وکنی بقطعہا من اللبن عن قوتہا فان کلا من الحمل والارضاع والرضیع یورث الضعف والہزال ۱۲
(۶) (خطارہ) ای ناقۃ خطارۃ تقال خطر (ن) البعیر بذنبہ شال وکنی بہ عن النشاط (غب السری) ای بعدہ والسری السیر فی اللیل وخصہ بالذکر ۴

تَأوِي لَهُ قُلُصُ النَّعَامِ كَمَا أَوَتْ (اى لذلك الظليم ۱۲)	۱	حِزَقٌ يَمَانِيَةٌ لِأَعْجَمَ طِمْطِمِ
يَتْبَعْنَ قُلَّةَ رَأسِهِ وَكَأَنَّهُ (اى الظليم ۱۲)	۲	حِدْجٌ عَلَى نَعْشٍ لَهُنَّ مُخَيَّمِ (موصوف ۱۲ — صفة ۱۲)
صَعْلٌ يَعُودُ بِذِي الْعُشَيْرَةِ بَيْضَهُ (مرفوع و مجرور ۱۲)	۳	كَالْعَبْدِ ذِي الْفَرْوِ الطَّوِيلِ الْأَصْلَمِ
شَرِبَتْ بِمَاءِ الدُّحْرُضَيْنِ فَأَصْبَحَتْ (اى الناقة ۱۲ — الباء زائدة ۱۲)	۴	زَوْرَاءَ تَنْفِرُ عَنْ حِيَاضِ الدَّيْلَمِ
وَكَأَنَّمَا تَنْأَى بِجَانِبِ دَفِّهَا الْـ (الباء للتعدية ۱۲)	۵	ـوَحْشِيِّ مِنْ هَزِجِ الْعَشِيِّ مُؤَوَّمِ
هِرٍّ جَنِيبٍ كُلَّمَا عَطَفَتْ لَهُ (بدل ۱۲ — اى الناقة ۱۲)	۶	غَضْبَى اتَّقَاهَا بِالْيَدَيْنِ وَبِالْفَمِ (حال ۱۲)

(۱) ترجمہ نوجوان شترمرغیاں اُس شترمرغ کے پاس اسطرح آتی ہیں جس طرح عجمی توتلے (چرواہے) کیطرف یمنی اونٹوں کی جماعتیں **مطلب** شترمرغ کو سیاہی میں حبشی چرواہے سے اور شترمرغیوں کو یمنی اونٹوں سے تشبیہ دی گئی ہے اور چونکہ شترمرغ کے لئے گویائی نہیں اسوجہ سے چرواہے کی طمطم صفت لائی گئی۔

(۲) ترجمہ وہ شترمرغیاں اس شترمرغ کے بلند سر کے پیچھے پیچھے چلتی ہیں اور گویا کہ وہ (شترمرغ) یا اس کا سر ایک ہودج ہے اُنکی بلند جگہ پر بشکل خیمہ۔

(۳) ترجمہ وہ شترمرغ چھوٹے سر کا ہے جو (مقام) ذی العشیرہ میں اپنے انڈوں کی دیکھ بھال کرتا ہے بوجہ لمبی پوستین والے غلام کی طرح ہے **مطلب** شترمرغ کو سیاہی اور بازوؤں کی درازی کی وجہ سے اس غلام سے تشبیہ دی گئی جو طویل پوستین پہنے ہوئے ہو۔

(۴) ترجمہ اُس ناقہ نے دحرض اور وسیع (دو مشہور چشموں) کا پانی پیا ہے تو اب وہ رُوگردانی کرتی ہے اور دیلم (ہمارے دشمنوں) کے حوضوں سے نفرت کرتی ہے اور انکا پانی پینا پسند نہیں کرتی۔

(۵) ترجمہ۔ (وہ ناقہ کوڑے کی آواز یا نشاط کی وجہ سے اس طرح اپنے پہلو کو بچاتی چلتی ہے) گویا کہ وہ بدہیئت بڑے سر والے شام کو بولنے والے بلّے کی آواز سے اپنی دائیں جانب کو دور کرتی ہے۔

(۶) ترجمہ وہ بلّا اُسکے پہلو میں ہے جب کبھی وہ ناقہ غضبناک ہوکر اسکی طرف مڑتی ہے تو وہ اس ناقہ سے اپنے دونوں ہاتھوں اور مُنہ کے ذریعہ بچتا ہے (پنجوں سے نوچتا ہے اور مُنہ سے کاٹتا ہے تاکہ ناقہ اُس کو ستا نہ سکے)

(الجنیب) المربوط الی الجنب (عطفت) ای مالت (غضبٰی) تانیث الاغضب حال من المستکن فی عطفت (اتقاه) بہ ای جعلہ بینہ و بین عدوہ والضمیر المجرور للناقۃ والعرب یذکرون تعلق السنور بالناقۃ عند ذکر سرعۃ سیرہا لان الابل تکرہ السنور وتخافہ طبعًا فیہرب یسرع ۱۲

(۱) (تاوی) تضم ای ترجع (القلص) بضمتین جمع قلوص وہی من الابل والنعام بمنزلۃ الجاریۃ من الناس (اوت) ماضی بمعنی المضارع (الحزق) کعنب جمع حزقۃ وہی الجماعۃ من الابل وکذلک الحزیقۃ والجمع الحزیق وحزائق (الطمطم) ہی الذی لا یفصح واراد بالاعجم الحبشی لان اغلب رعاۃ الیمن من الحبشۃ ۱۲

(۲) (قلۃ الراس) اعلاہ (الحدج) من مراکب النساء (النعش) الشیٔ المرفوع والنعش بمعنی المنعوش (المخیم) المجعول مثل خیمۃ شبہ خلقہ بمرکب من النساء جعل کالخیمۃ فوق مکان مرتفع ۱۲

(۳) (الصعل) والاصعل الصغیر الراس من ذکور النعام (یعود) ای یحفظ (ذو العشیرۃ) موضع (الاصلم) الذی لا اذن لہ شبہ الظلیم بعبد یلبس فروًا طویلاً ولا اذن لہ لانہ لا اذن للنعام وشرط الفرو الطویل لیشبہ جناحیہ وشرط العبد لسواد الظلیم وعبد العرب السودان ۱۲

(۴) (شربت) المستکن للناقۃ (الدحرضین) الدحرض کقنفذ ووسیع کسمیع ماءان مختلفان ثناہما الشاعر علی التغلیب واراد بہما متاو ولیس الدحرضان موضعًا کما توہمہ بعض (زوراء) المنحرفۃ من الزور ہو المیل والجمع زور (حیاض الدیلم) میاہ معروفۃ وقیل العرب تسمی الاعداء دیلمًا لان الدیلم صنف من اعدائہا ۱۲

(۵) (تنأی) ای تبعد (الدف) الجانب اضافۃ الجانب الیہ من اضافۃ الشیٔ الی نفسہ باختلاف اللفظین وذلک جائز عندہم کما قال الرضی (الجانب الوحشی) الیمین وسمی وحشیًا لانہ لا یرکب من ذلک الجانب ولا ینزل (الہزج) الصوت واراد بہزج العشی السنور لانہم اذا تعشوا یصوت علی الطعام لیطعم (المؤوم) کمعظم العظیم الراس القبیح الشکل وہو نعت لہزج ۱۲

(۶) (ہر) مجرور علی البدلیۃ من ہزج العشی

أَبْقَىٰ لَهَا طُوْلُ السِّفَارِ مُقَرْمَدًا (اي سنامًا ۱۲)	۱	سَنَدًا وَّمِثْلَ دَعَائِمِ (اي القوائم ۱۲) الْمُتَخَيِّمِ
بَرَكَتْ عَلَىٰ جَنْبِ الرِّدَاعِ (ماء ۱۲) كَأَنَّمَا	۲	بَرَكَتْ عَلَىٰ قَصَبٍ أَجَشَّ مُهَضَّمِ (مكسّر ۱۲)
وَكَأَنَّ رُبًّا أَوْ كُحَيْلًا مُعْقَدًا	۳	حَشَّ الْوُقُوْدُ بِهٖ جَوَانِبَ قُمْقُمِ (منصوب على الظرفية ۱۲)
يَنْبَاعُ مِنْ ذِفْرَىٰ غَضُوْبٍ (اي ناقة ۱۲) جَسْرَةٍ	۴	زَيَّافَةٍ مِّثْلَ الْفَنِيْقِ (فحل ۱۲) الْمُكْدَمِ (المعضض ۱۲)
إِنْ تُغْدِفِي دُوْنِي الْقِنَاعَ فَإِنَّنِي (سبب التجربة ۱۲)	۵	طَبٌّ بِأَخْذِ الْفَارِسِ (اي ذو تجربة ۱۲) الْمُسْتَلْئِمِ
أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ (اي احمد لي ۱۲) فَإِنَّنِي	۶	سَهْلٌ مُخَالَقَتِي إِذَا لَمْ أُظْلَمِ (مجهول ۱۲)
وَإِذَا ظُلِمْتُ فَإِنَّ ظُلْمِي بَاسِلٌ (مجهول ۱۲)	۷	مُرٌّ مَذَاقَتُهٗ كَطَعْمِ الْعَلْقَمِ (الحنظل ۱۲)

(۱) ترجمہ سفروں کی درازی نے اس ناقہ میں ایک تہ بتہ مضبوط کوہان اور جائے خیمہ (یا خیمہ والے) کے ستونوں کی مانند (پیر) چھوڑے ہیں (اور بقیہ اس کا تمام گوشت و فربہی گھلادی ہے)

(۲) ترجمہ وہ چشمۂ رداع کے کنارہ پر گویا ایک پھٹے ہوئے موٹی آواز کے بانس پر بیٹھی مطلب تعب و مشقت کے بعد ناقہ کے بیٹھنے کی آواز کو یا چشمہ کے کنارے پر خشک مٹی پر بیٹھنے کی وجہ سے مٹی کے ٹوٹنے کی آواز کو جو جرے ٹوٹے ہوئے بانس کی آواز سے تشبیہ دی ہے۔

(۳) ترجمہ گویا کہ (تیل کی) کیٹھ یا گاڑھا تارکول جسکو (پیتل کی) شیشی کے اطراف میں ڈال کر اسکے نیچے آگ روشن کر دی گئی ہو، اس کا پسینہ ہے مطلب یہ ترجمہ تو اس صورت میں ہے جبکہ کانّ کی خبر محذوف مانی جائے اور اگر ینباع کو خبر بنایا جائے تو اس شعر کا ترجمہ دوسرے شعر کے ترجمہ کے ساتھ ملا لیا جائے۔

(۴) ترجمہ۔ ایسے کڑوے مزاج کی قوی سانڈنی کی کنپٹی سے بہتا ہے جو اکڑ اکڑ کر چلتی ہے اور جو (بحالت مستی) زخمی سانڈ کی طرح ہے۔ مطلب اگر کانّ کی خبر ینباع ہے تو ینباع کی ضمیر اسم کانّ کی طرف راجع ہے اور اگر خبر محذوف ہے تو ضمیر اسکی طرف راجع ہے۔

(۵) ترجمہ اگر تو مجھ سے برقعہ کے ذریعہ چھپے (تو بیفائدہ ہے) اسلئے کہ میں درع پوش شہسوار کے پکڑنے میں (بھی) ماہر ہوں (لہٰذا تو بچکر کہاں جا سکتی ہے یا جبکہ میں اسقدر بہادر ہوں تو مجھ سے نفرت مناسب نہیں)

(۶) ترجمہ جو کچھ تجھے (میری بھلائی) معلوم ہے اسکے ذریعہ میری تعریف کر اسلئے کہ جب مجھ پر ظلم نہ کیا جائے (اور میرے حقوق غصب نہ ہوں) تو میرا حُسنِ سلوک نہایت بہتر ہے۔

(۷) ترجمہ اور جب مجھ پر ظلم کیا جائے تو پھر میرا ظلم نہایت سخت ہے جس کا مزہ حنظل کے مزے کی طرح نہایت تلخ ہے۔

۵ الکریہۃ درجل باسل ای شجاع من البسالۃ ہی الشجاعۃ (المذاقۃ) الذوق (الطعم) بالفتح الذوق (العلقم) الحنظل وکل شئی مر ۱۲

(۱) (السفار) بالکسر مصدر السفر من بلد الی بلد (مقرمدًا) معناہ سنامًا لزم بعضہا بعضًا یقال بناءٌ مقرمد (السند) محرکۃ المحکم اسند بعضہ الی بعض (الدعائم) جمع دعامۃ ہی الاسطوانۃ واراد بشبہا قوائمہا الطویلۃ (المتخیم) ظرف من تخیّم الرجل اذا ضرب الخیمۃ وہذا البیت لا یوجد الا فی دیوانہ ۱۲

(۲) (برکت) من البروک ہو جلوس الابل علی ہیئتہ (الجنب) الجانب (الرداع) کغراب ماء وسحاب موضع فی الیمن (القصب المہضم) المضار (الاجش) غلیظ الصوت ۱۲

(۳) (الرب) ثفل الزبت والسمن او الطلاء (الکحیل) مصغرًا القطران یطلی بہ البعیر الاجرب (المعقد) اسم مفعول من اعقد الدواء حتی غلظ وتعقد (حش) النار اوقدہا (الوقود) بفعل مجہول الوقود الحطب (القمقم) آنیۃ من نحاس تشبہ الجرۃ الصغیرۃ ۱۲

(۴) (ینباع) اراد ینبع فاشبع الفتحۃ لاقامۃ الوزن فتولدت من اشباعہا الالف (الذفری) مقصورًا بالکسر خلف اذن البعیر یسیل منہ العرق عند شدۃ العدو (الغضوب) الناقۃ العبوس (الجسرۃ) الناقۃ الموثقۃ الخلق (زیافۃ) من الزیف ہو التبختر (الفنیق) بالفاء کشقیق الفحل الکریم

(۵) (تغدفی) من الاغداف ہو ارسال الستر وہذا خطاب لعشیقتہ ویمکن ان یکون لزوجۃ ابنۃ مالک التی مر ذکرہا (القناع) خرقۃ ترخی فوق المقنعۃ (الطب) بالفتح الحاذق ویعدی بالباء (المستلئم) اسم فاعل من استلأم الرجل اذا لبس اللأمۃ ای الدرع ۱۲

(۶) (المخالقۃ) بالمعجمۃ فاللام فالقاف المباشرۃ بالاخلاق الحسنۃ (اظلم) مجہول یقول اثنی علیّ ایتہا الحبیبۃ بما علمت من محامدی ومناقبی فانی سہل المخالطۃ والمخالقۃ اذا لم یہضم حقی ولم یبخس حظی ۱۲

(۷) (ظلمت) ماض مجہول (الباسل) الشدید

۱	وَلَقَدْ شَرِبْتُ مِنَ الْمُدَامَةِ بَعْدَمَا	رَكَدَ الْهَوَاجِرُ بِالْمَشُوفِ الْمُعْلَمِ
۲	بِزُجَاجَةٍ صَفْرَاءَ ذَاتِ أَسِرَّةٍ	قُرِنَتْ بِأَزْهَرَ فِي الشِّمَالِ مُفَدَّمِ
۳	فَإِذَا شَرِبْتُ فَإِنَّنِي مُسْتَهْلِكٌ	مَالِي وَعِرْضِي وَافِرٌ لَمْ يُكْلَمِ
۴	وَإِذَا صَحَوْتُ فَلَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدًى	وَكَمَا عَلِمْتِ شَمَائِلِي وَتَكَرُّمِي
۵	وَحَلِيلِ غَانِيَةٍ تَرَكْتُ مُجَدَّلًا	تَمْكُو فَرِيصَتُهُ كَشِدْقِ الْأَعْلَمِ
۶	سَبَقَتْ يَدَايَ لَهُ بِعَاجِلِ طَعْنَةٍ (ای طعنة عاجلة ۱۲)	وَرَشَاشِ نَافِذَةٍ كَلَوْنِ الْعَنْدَمِ (ای طعنة ۱۲)

(۱) ترجمہ جبکہ دوپہر کی گرمیاں جم گئیں تو میں نے شفاف دینار کے ذریعہ خوب شرابنوشی کی مطلب عرب قمار بازی اور شرابنوشی پر فخر کرتے ہیں اور ان کو آثار سخاوت میں سے شمار کرتے ہیں۔

(۲) ترجمہ (میں نے) زرد رنگ دھاریدار پیمانہ سے (شراب پی) جو ایسی سفید صراحی سے ملایا گیا تھا جسکے منہ پر صافی بندھی ہوئی تھی اور وہ بائیں ہاتھ میں تھی مطلب داہنے ہاتھ میں زرد رنگ پیمانہ تھا اور بائیں ہاتھ میں سفید صراحی اسطرح میں پیمانہ کو بار بار پُر کرتا تھا اور شراب نوشی کرتا تھا۔

(۳) ترجمہ پس جب میں شراب پی لیتا ہوں تو اپنے مال کو لُٹاتا ہوں اور میری آبرو بہت زیادہ ہوتی ہے جسپر کوئی زد نہیں آتی مطلب مجھ شرابنوشی بھی بھلائی کی رغبت دلاتی ہے اور میں بُرائی سے دُور رہتا ہوں۔

(۴) ترجمہ اور میں جب نشہ سے ہوش میں آتا ہوں تو بھی سخاوت میں کمی نہیں کرتا اور (اے محبوبہ) جیسے کہ تو جانتی ہے میرے اخلاق اور شرافت (ہر حالت میں) ویسے ہی رہتے ہیں۔

(۵) ترجمہ نازنین خوبرو عورتوں کے بہت سے شوہروں کو میں نے زمین پر پچھاڑ کر اس حال میں چھوڑا کہ اُن کے شانہ کا گوشت ہونٹ کٹے شخص کی باچھ کی طرح آواز کرتا تھا مطلب خون بہنے کی آواز کو ہونٹ کٹے کی باچھ سے نکلنے والی آواز کے ساتھ تشبیہ دی گئی ہے۔

(۶) ترجمہ میرے دونوں ہاتھوں نے (اس غانیہ کے شوہر کیلئے) ایک پھرتیلے زخم کیساتھ جلد بازی کی اور دوسرے آرپار زخم کے چھینٹوں کے ساتھ جو دم الاخوین کے رنگ کی طرح تھے۔۔ مطلب میں نے نہایت عجلت کے ساتھ اسکے دو کاری زخم رسید کردئے۔

(تمکو) من المکاء وهو الصفیر (الفریصة) لحمة تتعلق بالقلب یکون فی الکاہل وتضطرب عند الخوف وکنی بانضرابها عن عروض الخوف والفزع (الشدق) جانب الفم (الاعلم) المشقوق الشفة العلیا وکنی بکار الفریصة عن اضطرابها ۱۲

(۶) (سبقت) السبق متعد الا ان ینزل منزلة اللازم (یدای) یحتمل ان یکون مثنی مضافا وان یکون مفردا مضافا فان الیدی کالیفتے فی معنے الید (عاجل طعنة) الاضافة فیه من قبیل اضافة الصفة الی الموصوف (الرشاش) ما یتطایر من الدم او الدمع (نافذة) صفة طعنة وهی غیر الاولیٰ (العندم) دم الاخوین وقیل البقم ۱۲

(۱) (المدامة) الخمر کالمدام (الهواجر) جمع هاجرة (المشوف) اسم مفعول من شافه اذا اجلاه، یقال دینار مشوف ای مجلو وفیه اشعار بالاستعمال والمزاولة (المعلم) المسکوک ۱۲

(۲) (بزجاجة) الباء للاستعانة والظرف متعلق بشربت (صفراء) وهی احب الالوان عند العرب (الاسرة) جمع السرار والسرر وهما الخطوط من خطوط الید والجبهة وغیرها ویجمع علی الاسرار ثم تجمع الاسرار علی اسارير (بازهر) ای الابیض وهو صفة لابریق محذوف (المفدم) المسدود الراس بالفدام وهی المصفاة ای ما توضع علی فم الابریق لیصفی ما فیه ۱۲

(۳) (مستهلک) من الاستهلاک وهو الاهلاک ای اجد ویکنی به عن بذل المال وانفاقه (وافر) ای کثیر (ولم یکلم) المجهول من کلم اذا جرحه قوله عرضی وفر مبتدا وخبر وجملة لم یکلم فی موضع الحال من قوله عرضی ۱۲

(۴) (صحوت) یقال صحا من صحوا السکران ذهب سکره (الندی) الجود (الشمائل) جمع شمال هو الخلق یقول واذا صحوت عن سکری لم اقصر عن جودی ای یفارقنی السکر ولا یفارقنی الجود ثم قال وهلائی وکرمی کما علمت ایتها الحبیبة وهذا ان البیتان قد حکم الرواة بتعدد جمانی بابها ۱۲

(۵) (الحلیل) الزوج والحلیلة الزوجة قیل فی اشتقاقها انهما من الحلول فسمیا لانهما یحلان جیثا واحدا او فراشا واحدا فهو علی هذا فعیل بمعنی مفاعل کندیم والنادم ثم قیل انهما مشتقان من الحل لان کل منهما یحل لصاحبه فعلی هذا هو فعیل بمعنی مفعل مثل الحکیم بمعنی المحکم وقیل بل هما مشتقان من الحل وهو علی هذا فعیل بمعنی فاعل وسمیا بها لان کلا منهما یحل ازار صاحبه (الغانیة) ذات الزوج من النساء وقیل هی الغانیة البارعة الجمال المستغنیة بکمال جمالها عن التزین وقیل الغانیة المقیمة فی بیت ابویها من غنی بالمکان اذا قام به (المجدل) الملقی علی الجدالة وهی الارض (تمکو) من المکاء

ھَلّاسَأَلْتِ الْخَیْلَ یَا ابْنَۃَ مَالِکٍ (ای اسئلی ۱۲، اہل الخیل ۱۲)	۱	اِنْ کُنْتِ جَاھِلَۃً بِمَا لَمْ تَعْلَمِیْ
اِذْ لَا اَزَالُ عَلٰی رِحَالَۃِ سَابِحٍ (ظرف لسألت ۱۲)	۲	نَھْدٍ تَعَاوَرَہُ الْکُمَاۃُ مُکَلَّمِ
طَوْرًا یُجَرَّدُ لِلطِّعَانِ وَتَارَۃً (تارۃ ۱۲)	۳	یَاْوِیْ اِلٰی حَصِدِ الْقِسِیِّ عَرَمْرَمِ (ای القسی ۱۲)
یُخْبِرْکِ مَنْ شَھِدَ الْوَقَائِعَ اَنَّنِیْ (مجزوم، الحرب)	۴	اَغْشَی الْوَغٰی وَاَعِفُّ عِنْدَ الْمَغْنَمِ
وَمُدَجَّجٍ کَرِہَ الْکُمَاۃُ نِزَالَہٗ (ای مدجج ۱۲)	۵	لَا مُمْعِنٍ ھَرَبًا وَّلَا مُسْتَسْلِمِ (منصوب بہرباً ای خائفاً ۱۲)
جَادَتْ لَہٗ کَفِّیْ بِعَاجِلِ طَعْنَۃٍ (ای طعنۃ عاجلۃ ۱۲)	۶	بِمُثَقَّفٍ صَدْقِ الْکُعُوْبِ مُقَوَّمِ (ای برمح مثقف ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اے مالک کی بیٹی (محبوبہ عبلہ) اگر تو ناواقف تھی تو وہ واقعات جن سے تو بیخبر ہے (اُن) لشکریوں سے کیوں نہیں دریافت کرلئے (جو میدان میں موجود تھے)

(۲) ترجمہ۔ جبکہ میں برابر ایک ایسے قوی ہیکل تیزرو گھوڑے کی زین پر جما ہوا تھا جس پر اسلحہ بند پے درپے حملہ آور ہو رہے تھے اور وہ زخمی ہو چکا تھا (یعنی باوجود دشمنوں کے نرغہ کے میں اُسپر جما رہا اور قطعًا ہراساں نہ ہوا)۔

(۳) ترجمہ کبھی وہ گھوڑا (دشمنوں سے) نیزہ بازی کیلئے (دوستوں کی صف سے) نکالا جاتا تھا اور کبھی ایسے لشکر کی طرف لوٹ آتا تھا جو کڑی کمانوں والا اور کثیر ہے (یعنی اپنا لشکر) **مطلب**۔ یہ ترجمہ زوزنی کے بیان کے مطابق دوسری شروح سے معلوم ہوتا ہے کہ الی حصد القسی الخ دشمنوں کے لشکر کا بیان ہے تو اس صورت میں دونوں مصرعوں میں دشمنوں پر حملہ آور ہونے کا بیان ہوگا۔

(۴) ترجمہ جو لوگ لڑائیوں میں موجود تھے تجھے بتلادینگے کہ میں لڑائی پر چھا جاتا ہوں اور تقسیم غنیمت کے وقت دامن کشاں رہتا ہوں (میرا مقصد لڑائی میں اظہار شجاعت ہوتا ہے نہ کہ حصولِ غنیمت)۔

(۵) ترجمہ بہت سے ایسے کامل اسلحہ بند ہیں کہ بہادر اُن کے مقابلہ سے (خوف وہراس کیوجہ سے) بچتے ہیں نہ وہ (میدان حرب سے) بھاگنے میں جلد باز ہیں اور نہ (مقابلہ سے) عاجز۔ (جواب رُبّ آئندہ شعر میں ہے)۔

(۶) ترجمہ میرے ہاتھ نے سیدھے گٹھیلے پوروں کے نیزے کے ذریعہ بعجلت ایک زخم اسکے رسید کیا۔
مطلب نیزے کے زخم کو جود وعطا سے تعبیر کرنا علی سبیل الاستہزاء ہے۔

۴ بالدرع (النزال) کلمۃ معناہ انزل انزل یقولہا فارسٌ لفارس عند المقابلۃ ثم استعمل استعمال الاسم باعتبار اللفظ واضیف واسند الیہ (الممعن) من الامعان ہو الاسراع فی شیٔ والغلو فیہ (الھرب) الفرار (المستسلم) المنقاد المستکین ۱۲

۵ والجملۃ جادت لہ الجملۃ جواب ربّ فی الشعر الماضی (المثقف) المسوی بالثقاف ہو نعت محذوف ای برمح مثقف (الصدق) بفتح الصاد الصلب المکر (الکعب) ما بین العقدتین من القصب ونحوہ (المقوم) کمعظم من قولہم قوّمہ ای ازال میلہ وعوجہ ۱۲ ٧

(۱) (ابنۃ مالک) خاطب بہ زوجتہ والعرب یسمّی ازواجہا بامثال ہذہ الکلمۃ (جاہلۃ) من الجہل ہو یتعدی بنفسہ وبالباء یقول لہا سألت الفرسان عن حالی فی قتال ان کنت جاہلۃ بہا وقولہ لم تعلمی صلتہ ما والعائد محذوف ۱۲

(۲) (اذ) للظرف (الرحالۃ) نوع من السرج یتخذ من الجلد للرکض لا یکون فیہا شیٔ من الخشب (السابح) الفرس الجواد الذی یعدو کانہ یسبح فی الماء (النہد) بتقدیم النون الجسیم المشرف الصدر (تعاورہ) من التعاور ہو التداول یقال تعاوروہ ضربا اذا جعلوا یضربونہ علی جہۃ التناوب وکذلک الاعتوار (الکماۃ) جمع کمیّ ہو الشجاع (المکلّم) کمعظم المجروح

(۳) (الطور) والتارۃ المرۃ والجمع اطوار (یجرّد) یقال جرّدہ لہ ای اخلصہ لہ وعیّنہ (الطعان) مصدر (یأوی) ای یمیل ویرجع (الحصد) المکتف الصلب المحکم (القسی) جمع قوس والاضافۃ الیہ لفظیۃ وہو نعت لمحذوف (العرمرم) بالمہملات الکثیر جدًا وکل البیت نعت الفرس المذکور او بیان لحال نفسہ ۱۲

(۴) (یخبرک) مجزوم علی جواب ہلّا سألت فانہا بمعنی اسئلی (الوقائع) جمع وقیعۃ وہی من اسماء الحرب (اغشی) ای اہجم (الوغا) الاصوات المجتمعۃ ثم استعیر للحرب (المغنم) والغنم والغنیمۃ واحد ۱۲

(۵) (مدجج) بالدال المہملۃ فالجیمین بکسر الجیم الاولٰی وفتحہا التام السلاح واراد بہ معاویۃ ابن نزال التمیمی ومن حدیثہ ان بنی عبس لما خرجوا من بنی ذبیان فحالفوا بنی سعد من تمیم ولکن غدر بنو سعد بہم بعد ایام طمعًا فی ابلہم وخیولہم فلما ظہر الغدر قتلوا حتی انہزمت بنو سعد وقتل عنترۃ معاویۃ ابن نزال ثم رجع بنو عبس الی ذبیان واصطلحوا فذکرہ عنترۃ ہہنا (الکماۃ) جمع کمی من کمی نفسہ اذا سترہا ۱۲

بِرَحِيبَةِ الْفَرْغَيْنِ يَهْدِي جَرْسُهَا	١	بِاللَّيْلِ مُعْتَسَّ السِّبَاعِ الضُّرَّمِ
فَشَكَكْتُ بِالرُّمْحِ الْأَصَمِّ ثِيَابَهُ	٢	لَيْسَ الْكَرِيمُ عَلَى الْقَنَا بِمُحَرَّمِ
فَتَرَكْتُهُ جَزَرَ السِّبَاعِ يَنُشْنَهُ	٣	يَقْضَمْنَ حُسْنَ بَنَانِهِ وَالْمِعْصَمِ
وَمِشَكِّ سَابِغَةٍ هَتَكْتُ فُرُوجَهَا	٤	بِالسَّيْفِ عَنْ حَامِي الْحَقِيقَةِ مُعْلِمِ
رَبِذٍ يَدَاهُ بِالْقِدَاحِ إِذَا شَتَا	٥	هَتَّاكِ غَايَاتِ التِّجَارِ مُلَوَّمِ
بَطَلٍ كَأَنَّ ثِيَابَهُ فِي سَرْحَةٍ	٦	يُحْذَى نِعَالَ السِّبْتِ لَيْسَ بِتَوْأَمِ

(۱) ترجمہ (میں نے اسکے ایسا زخم رسید کیا جسکے) دونوں دہانے وسیع تھے اور اسکی آواز بھوکے اور شب میں گھومنے والے درندوں کو (اسکی طرف) ہدایت کرتی تھی مطلب وہ زخم آر پار تھا اور اسکے دونوں منہ وسیع تھے اور زخم ہونے کی آواز سنکر بھوکے شب کو متلاشیٔ طعام بھیڑیے اسکی طرف پہنچے۔

(۲) ترجمہ میں نے ٹھوس نیزے سے اس کا دل چھید دیا (گو وہ کتنا بڑا سردار ہی لیکن) شریف آدمی نیزے پر حرام تو نہیں ہے۔ (کہ نیزہ اس کو نہ ستا سکے)۔

(۳) ترجمہ میں نے اُسے ان درندوں کی خوراک بنا دیا جو اسے نوچتے تھے اور اسکی خوبصورت انگلیوں اور پہنچے کو اگلے دانتوں سے چباتے تھے۔

(۴) ترجمہ۔ بہت سی مکمل، گھنے حلقوں والی زرہیں جن کے حلقوں کو تلوار کے ذریعہ ایسے سردار (کے بدن) سے پھاڑ کر پھینکدیا جو نشان زدہ اور غیرت مند تھا۔ مطلب میں نے اسکی زرہ کاٹ ڈالی اور اسپر حملہ آور ہوا۔

(۵) ترجمہ۔ جبکہ وہ قحط میں مبتلا ہو تو اسکے ہاتھ جوئے کے تیروں کو نہایت سرعت سے ملاتے ہیں (تاکہ جوا کھیل کر غرباء کی امداد کرے اور اس بلا کا مے نوش ہو کہ) شراب کے تاجروں کے جھنڈے گرادے۔ (ساری شراب پی کر ختم کردے) اور فضول خرچی میں لوگ اسکو بہت ملامت کرتے ہیں۔

(۶) ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے (اسکے تناور ہونے کی وجہ سے) گویا کہ اسکے کپڑے بڑے تنہ والے درخت پر ہیں۔ نری کا جوتہ پہنایا جاتا ہی (مراد ہی) (ماں کے پیٹ سے) جوڑواں نہیں (پیدا ہوا) یعنی بہت قوی ہے۔

(۵) (الربذ) صفة مشبهة مجرور ومعناه السريع (شتا) (ن) شتوا ارجل دخل فی ایام الشتاء او الشتوة وهی القحط (الغایات) جمع غایة وهی الرأیة التی ینصبها الخمار لیعرف مکانه بها (التجار) بالکسر جمع تاجر بمعنی الخمار (الملوم) الذی یلومه الناس کثیرا علی اتلافه المال ۱۲

(۶) (بطل) الرجل الشجاع (سرحة) الشجرة العظیمة وفی بعض علی وکنی بکون ثیابه علی سرحة عن طول قامته وهو ممدوح فی الرجال (تحذی) مجهول یقال حذی الرجل مجهولا اذا البس النعل (السبت) بالکسر کل جلد مدبوغ مطلقا وقیل ما یدبغ بالقرظ خاصة (لیس بتوام) ای قوی ۱۲

(۱) (الرحیبة) الواسعة یقال مکان رحیب ورحب ای واسع ویروی برغیبة الفرغین الرغیبة الواسعة یقال جرح رغیب (الفرغ) هو ما بین کل عرقوتین من الدلو ومدفع الماء الی الاودیة والجمع فروغ فضرب هذا مثلا لمخرج دم هذه الطعنة فجعله مثل مصب الدلو (الجرس) بفتح الجیم وکسرها الصوت یقال اجرس الطائر اذا سمعت صوت مره (المعتس) من الذئاب وغیرها المبتغی الطالب یقال الذئب یعتس ای یطلب فریسة یا کلها (الذئاب) جمع ذئب (الضرم) الجیاع وهو جمع ضارم ولم یتکلم بضارم ۱۲

(۲) (فشککت) الفاء للتفصیل دون العطف یقال شکه بالرمح اذا انتظم فیه وبفعل من (ن) (الاصم) الصلب الشدید (الثیاب) المراد بها نفسه او قلبه ودرعه (لیس الکریم الخ) خرج مخرج المثل ۱۲

(۳) (الجزر) بالجیم فالمعجمة فالمهملة محرکة جمع جزرة وهی الشاة التی اعدت للذبح (السباع) جمع سبع (ینشنه) من النوش وهو التناول الفعل ناش (ن) نوشا (یقضمن) من القضم هو الاکل من مقدم الاسنان یقال قضم (س وض) قضما الشئ کسره باطراف اسنانه واکله (البنان) جمع بنانة (المعصم) الساعد لانها آلة العصمة ۱۲

(۴) (المشک) الدرع التی قد شک بعضها الی بعض وقیل مسامیرها یشیر الی انها الزرد وقیل الرجل التام السلاح (السابغة) الدرع الواسعة التامة: الاضافة بیانیة (هتکت) من الهتک هو الکسر والشق وعدی بعن لتضمنه معنی الکشف والابعاد والجملة جواب رب (فروجها) فروج الدرع حلقاتها والضمیر للمشک (حامی) من الحمایة وهی المنع والکف (الحقیقة) ما یحق علیک حفظه ومنعه وکنی بحامی الحقیقة عن الرجل الغیور (المعلم) مفعول من اعلم نفسه اذا جعل له علامة یعرف بها فی الحرب ۱۲

لَمَّا رَآنِي قَدْ نَزَلْتُ أُرِيدُهُ	۱	أَبْدَى نَوَاجِذَهُ لِغَيْرِ تَبَسُّمِ
عَهْدِي بِهِ مَدَّ النَّهَارِ كَأَنَّمَا	۲	خُضِبَ الْبَنَانُ وَرَأْسُهُ بِالْعِظْلِمِ
فَطَعَنْتُهُ بِالرُّمْحِ ثُمَّ عَلَوْتُهُ	۳	بِمُهَنَّدٍ صَافِي الْحَدِيدِ مِخْذَمِ
يَا شَاةَ مَا قَنَصٍ لِمَنْ حَلَّتْ لَهُ	۴	حَرُمَتْ عَلَيَّ وَلَيْتَهَا لَمْ تَحْرُمِ
فَبَعَثْتُ جَارِيَتِي فَقُلْتُ لَهَا اذْهَبِي	۵	فَتَجَسَّسِي أَخْبَارَهَا لِي وَاعْلَمِي
قَالَتْ رَأَيْتُ مِنَ الْأَعَادِي غِرَّةً	۶	وَالشَّاةُ مُمْكِنَةٌ لِمَنْ هُوَ مُرْتَمِ
وَكَأَنَّمَا الْتَفَتَتْ بِجِيدِ جَدَايَةٍ	۷	رَشَإٍ مِنَ الْغِزْلَانِ حُرٍّ أَرْثَمِ

(۱) ترجمہ۔ جب اُس (مرد شجاع) نے دیکھا کہ میں (گھوڑے سے) اُس کے (قتل کے) ارادہ سے اُترپڑا تو اُس نے بدون تبسم کے اپنے دانت نکالدئے۔ **مطلب** غایت خوف و ہراس کی وجہ سے وہ گڑگڑانے لگا۔

(۲) ترجمہ دن بھر اس سے میری مُٹھ بھیڑ رہی تو گویا کہ اسکی انگلیوں کے پورے اور سر وسمہ کیساتھ رنگ دیا گیا تھا **مطلب** اسکے سر اور انگلیوں پر تیغ زنی کی وجہ سے خون جم کر وسمہ کیطرح ہوگیا تھا۔

(۳) ترجمہ۔ پس میں نے اسکے نیزہ مارا۔ پھر میں اوپر کی جانب سے ایک ایسی ہندی ساخت کی تلوار سے اسپر حملہ آور ہوا جو خالص لوہے کی تھی اور بہت زیادہ بُرّان تھی۔

(۴) ترجمہ اے لوگو! اُس شخص کی شکار کردہ بکری (عبلہ) کو دیکھو جس کیلئے وہ حلال ہو (اور اسکے حسن پر تعجب کرو) مجھ پر حرام ہوگئی۔ اے کاش وہ مجھ پر حرام نہ ہوتی (یعنی میرے اور اسکے قبیلہ کے درمیان جنگ اگر نہ ہوتی تو میرا اس سے وصال ممکن تھا۔

(۵) ترجمہ پس میں نے اپنی خادمہ کو بھیجا اور اُس سے کہا کہ جا اور اسکے حالات کی میری خاطر تفتیش کر اور خوب واقفیت حاصل کر (پس وہ گئی اور تمام حالات سے باخبر ہوکر لوٹی)

(۶) ترجمہ (واپس آکر) خادمہ نے کہا میں نے دشمنوں کی جانب سے غفلت دیکھی ہے اور وہ بکری (عبلہ) اُسی شخص کو حاصل ہوسکتی ہے جو تیرانداز ہو (اور جسارت سے کام لے)

(۷) ترجمہ (شاعر اسکے بعد اپنی ملاقات کی کیفیت کو بیان کرتا ہے) اُس (محبوبہ) نے گویا کہ اُس آہو بچہ کی گردن کے ساتھ التفات فرمایا جو ہرنوں میں سے چلنے پر قادر ہوگیا ہو اور سفید رنگ ہو جسکی ناک اور ہونٹوں پر سفید دھبہ ہو **مطلب** معشوقہ نے جب التفات کیا تو اسکی گردن اُس آہو بچہ کی گردن کی طرح خوبصورت معلوم ہوتی تھی جو اُن صفات کے ساتھ متصف ہو۔

او فی شفتہ العلیا و انفہ بیاض قولہ رشا صفۃ لجدایۃ ومن لبیان الجنس وحر وارثم صفتان للرشا ۱۲

(۱) (قد نزلت) ای عن الفرس فی میدان الحرب (النواجذ) اواخر الاسنان الواحد ناجذ (ابدی نواجذہ الخ) ای قلصت شفتاہ عن اسنانہ ولیس ذلک لتکلم ولا للتبسم بل لفرط کلوحہ من کراہیۃ الموت ویروی بغیر تکلم ایضاً ۱۲

(۲) (عہدی بہ) العہد اذا عدی بالباء کان بمعنی اللقاء یقال عہدت بہ ای لقیتہ (مد النہار) ای ارتفاعہ والمراد بہ طول الوقت (البنان) جمع بنانۃ (العظلم) بالمہملۃ فالمعجمۃ کزبرج عصارۃ شیٔ یصبغ بہا ۱۲

(۳) (علوتہ) یقال علاہ بالسیف اذا اتی علیہ من فوقہ بالسیف (المہند) اسم مفعول من ہند السیف اذا شحذہ او المنسوب الی الہند (المخذم) کمعظم او کمنبر الشدید القطع ۱۲

(۴) (الشاۃ) ہہنا کنایۃ عن المرأۃ (القنص) محرکۃ الصید یقول یا ہؤلاء القوم اشہدوا شاۃ قنص من حلت لہ وتعجبوا من حسنہا وجمالہا فانہا قد حازت اتم الجمال ولکنہا حرمت علی ولیتہا لم تحرم علی واراد بذلک انہا حرمت علیہ بانتشاب الحرب بین قبیلتہا ثم تمنی بقاء الصلح ۱۲

(۵) (فبعثت) الفاء للترتیب (التجسس) تفحص الاخبار وبالحاء المہملۃ طلب خبر الخیر (اعلمی) ای کن علی علم ویقین فی ذلک الامر یقول فبعثت جاریتی لتتعرف احوالہا ۱۲

(۶) (قالت الخ) ہذا الکلام یدل علی محذوف ای ذہبت وتجسست ثم رجعت فقالت الخ (الغرۃ) الغفلۃ (الشاۃ) کنایۃ عن المرأۃ واللام فیہ للعہد ان ارید بہا عبلۃ (ممکنۃ) یقال امکن لہ ذلک اذا کان علی قرب حصول لہ (مرتم) من الارتماء والرمی والرامات واحد ۱۲

(۷) (الجید) العنق (الجدایۃ) الظبیۃ الصغیرۃ والجمع الجدایا (الرشا) الذی تحرک من اولاد الظباء (الغزلان) جمع غزال (الحر) من کل شیٔ افضلہ (الارثم) الذی

١	نُبِّئْتُ عَمْرًا غَيْرَ شَاكِرِ نِعْمَتِي (ای لا یشکر ١٢)	وَالْكُفْرُ مَخْبَثَةٌ لِنَفْسِ الْمُنْعِمِ
٢ (بالفتح)	وَلَقَدْ حَفِظْتُ وَصَاةَ عَمِّي فِي الْوَغَى (ای وصیۃ ١٢)	إِذْ تَقْلِصُ الشَّفَتَانِ عَنْ وَضَحِ الْفَمِ
٣	فِي حَوْمَةِ الْحَرْبِ الَّتِي لَا تَشْتَكِي	غَمَرَاتِهَا الْأَبْطَالُ غَيْرَ تَغَمْغُمِ (شدائدہا ١٢، فاعل ١٢)
٤	إِذْ يَتَّقُونَ بِيَ الْأَسِنَّةَ لَمْ أَخِمْ (لم اجبن ١٢)	عَنْهَا وَلَكِنِّي تَضَايَقَ مُقْدَمِي (ای عن الحرب ١٢)
٥	لَمَّا رَأَيْتُ الْقَوْمَ أَقْبَلَ جَمْعُهُمْ (ای جمیعہم ١٢)	يَتَذَامَرُونَ كَرَرْتُ غَيْرَ مُذَمَّمِ (الجملۃ حال ١٢، حال ١٢)
٦	يَدْعُونَ عَنْتَرَ وَالرِّمَاحُ كَأَنَّهَا (ای بنو عبس ١٢، الجملۃ حال ١٢)	أَشْطَانُ بِئْرٍ فِي لَبَانِ الْأَدْهَمِ

(١) ترجمہ مجھے یہ اطلاع دی گئی ہے کہ عمرو میرے انعامات کا شکر گذار نہیں اور ناسپاسی انعام کرنیوالے کے نفس کیلئے سبب خباثت بنجاتی ہے (یعنی پھر وہ احسان کرنے سے باز رہتا ہے)۔
(٢) ترجمہ (شجاعت و دلیری کے متعلق) میں نے اپنے چچا کی وصیت کو میدان جنگ میں اسوقت (بھی) یاد رکھا جبکہ (بہادروں کے) ہونٹ (خوف کی وجہ سے) دانتوں سے سکڑ گئے (اور دانت کھل گئے یعنی گھبراہٹ کے وقت بھی میں نے دلیری سے کام لیا)
(٣) ترجمہ (میں نے چچا کی وصیت) لڑائی کے ایسے شدید دور میں (یاد رکھی) کہ جس کے شدائد کی شکایت سوائے گنگنانے کے بہادر بھی کچھ نہیں کر سکتے۔ یعنی ایسی سخت جنگ میں کہ بڑے سے بڑے بہادروں کی زبان بھی اُن واقعات کے بیان کرنے سے عاجز ہو جائے۔
(٤) ترجمہ جبکہ وہ (بنو عبس) میرے ذریعہ نیزوں سے بچ رہے تھے (یعنی میں انکی ڈھال اور سپر بنا ہوا تھا) تو میں نے بزدلی نہیں دکھائی (ہاں) لیکن مجھے آگے بڑھنے کا موقعہ نہ ملا۔
(٥) ترجمہ جب میں نے دیکھا کہ دشمنوں کی تمام جماعت ایک دوسرے کو بھڑکاتی ہوئی (مجھ پر) ٹوٹ پڑی تو میں نے ایسی حالت میں حملہ کیا کہ میں مستحق مذمت نہ تھا (یعنی خوب داد شجاعت دی)
(٦) ترجمہ بنو عبس عنترہ کہکر (مجھے) اس حال میں (امداد کیلئے) پکارتے تھے کہ نیزے (میرے گھوڑے) ادہم کے سینہ میں کوئیں کی رسیوں کی طرح (آ جا رہے) تھے۔

م واستنقذ الابل من ایدیہم وبنو عبس ینظرونہ ١٢
(٦) (عنتر) اراد عنترۃ فرخم الہار وترک ما بعدہا علی حالہ ومن ضم جعل الراء حرف الاعراب (اشطان) جمع شطن وہو الحبل الذی یستقی بہ وقیل مطلقاً والتشبیہ فی الطول والحرکۃ (اللبان) الصدر (الادہم) اسم فرسہ یقول کانوا یدعوننی فی حال اصابۃ رماح الاعداء صدر فرسی ودخولہا فیہ ثم شبہا فی اضطرابہا بالحبال التی یستقی بہا الماء من الآبار ١٢

(١) (نبئت) ای اخبرت ہو متعد الی ثلثۃ مفاعیل الاول التاء التی قامت مقام الفاعل والثانی ہو عمرو والثالث ہو غیر والتنبئۃ والتنبی مثل الانباء (المخبثۃ) مفعلۃ بنیت لسبب الفعل ونظیرہ الولد مبخلۃ مجبنۃ ای ہو سبب البخل والجبن ١٢
(٢) (الوصاۃ) والوصیۃ واحدۃ (عم) معروف ولا یبعد ان یراد بہ الاب (الوغی) الحرب (تقلص) من القلوص ہو التشنج والقصر (الوضح) الحرکۃ ابیاض والمراد بوضح الفم الاسنان وکذلک الواضحۃ الاسنان التی تبدو عند الضحک وتنحی الشفتین عن الاسنان کنایۃ عن شدۃ الخوف والفزع لانہا تبدو عندہا ١٢
(٣) (الحومۃ) معظم الشئی فحومۃ الحرب معظمہا حیث تحوم رحی الحرب ای تدور والظرف بدل من الظرف الاول فی الشعر الماضی ویمکن ان یکون ظرفاً لتقلص (الغمرات) جمع غمرۃ ہی الشدۃ والجرور للحرب (التغمغم) الصوت الذی لایفہم منہ شئی واصوات الابطال عند القتال کالغمغمۃ ١٢
(٤) (اذ یتقون) الاتقاء الحجز بین الشیئین تقول اتقیت العدو بترسی ای جعلتہ حاجزاً بینی وبین العدو والضمیر فی الفعل لبنی عبس لان عنترۃ کان قدامہم فی الحرب (لم اخم عنہا) ای لم اجبن عن الحرب یقال خام (ض) عنہ خیماً خیومۃ وخیاماً اذا جبن (المقدم) موضع الاقدام ١٢
(٥) (القوم) المراد بہ بنو عبس او رہط بنی غا من عبس (یتذامرون) من التذامر ہو التفاعل من الذمر ہو الحض علی القتال (کررت) من الکر ہو العطف (مذمم) کمعظم المذموم جداً یذکر الشاعر فیہ ما صدر عنہ یوم اغار طی علے بنی عبس وذہبوا بابلہم حیث کر علیہم وحدہ

مَازِلْتُ اَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهٖ ای الاعداء۱۲	۱	وَلَبَانِهٖ حَتّٰى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ صدره۱۲
فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ الْقَنَا بِلَبَانِهٖ حال۱۲	۲	وَشَكَا اِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَّتَحَمْحُمِ ای بدمعة۱۲
لَوْكَانَ يَدْرِيْ مَا الْمُحَاوَرَةُ اشْتَكٰى استفہامیۃ۱۲	۳	وَلَكَانَ لَوْ عَلِمَ الْكَلَامَ مُكَلِّمِيْ خبر کان۱۲
وَلَقَدْ شَفٰى نَفْسِيْ وَاَذْهَبَ غَيْظَهَا ای نفسی	۴	قِيْلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ اَقْدِمِ المقول۱۲
وَالْخَيْلُ تَقْتَحِمُ الْخَبَارَ عَوَابِسًا الواو حالیۃ۱۲ الجملۃ حال من فاعل شفی۱۲ حال	۵	مِنْ بَيْنِ شَيْظَمَةٍ وَّاَجْرَدَ شَيْظَمِ
ذُلُلٌ رِكَابِيْ حَيْثُ شِئْتُ مُشَايِعِيْ مبتدا۱۲	۶	لُبِّيْ وَاَحْفِزُهٗ بِاَمْرٍ مُّبْرَمِ خبر۱۲

(۱) ترجمہ۔ میں برابر اُس (ادہم) کے میانۂ گردن اور سینہ کو اُن (دشمنوں) بڑھا تار ہا یہاں تک کہ وہ خون میں لت پت ہو گیا۔

(۲) ترجمہ۔ پس اپنے سینہ پر نیزوں کے واقع ہونے کی وجہ سے وہ ہٹا اور اُس نے ہنہنا کر اور آنسو کے ذریعہ مجھ سے شکایت کی۔

(۳) ترجمہ۔ اگر وہ بات چیت کرنی جانتا تو ضرور شکایت کرتا اور اگر گفتگو کرنی جانتا تو ضرور مجھ سے گفتگو کرتا۔ مطلب زبانِ حال سے اسکی شکایت اس بنا پر تھی کہ وہ زبانِ قال سے گفتگو کرنی نہیں جانتا تھا ورنہ وہ ضرور زبان سے اپنی شکایات بیان کرتا۔

(۴) ترجمہ میرا دل ٹھنڈا کر دیا اور اسکے تمام غصہ (یا بیماری) کو شہسواروں کے اس قول نے زائل کر دیا کہ اے کمبختی کے مارے عنترہ آگے بڑھ۔ مطلب چونکہ تمام اصحاب کو میرے اوپر اعتماد تھا اسلئے سبنے مجھ ہی سے امداد کی التجا کی اسوجہ سے دل کے داغ دُھل گئے اور میں بہت خوش ہوا۔

(۵) ترجمہ اس حال میں کہ گھوڑے ترش رُو ہو کر نرم زمین میں داخل ہو رہے تھے اور وہ دراز قد گھوڑیوں اور کم بال والے طویل گھوڑوں میں منقسم تھے۔

(۶) ترجمہ میری سواریاں تابعدار ہیں میں جہاں چاہوں (لیجاؤں) میری عقل میری معین و مددگار ہے اور میں اسکو رائے محکم کے ساتھ چلاتا ہوں (عقل جس امر کی متقاضی ہوتی ہے اسکو عزم بالجزم سے پورا کرتا ہوں)۔

(۶) (الذلل) جمع ذلول من الذل وهو ضد الصعوبة (الركاب) الابل ولا واحد لها من لفظها عند جمهور الائمة وقال الفراء انها جمع ركوب مثل قلوص وقلاص ولقوح ولقاح (المشايعة) المعاونة اخذت من الشياع وهو دقائق الحطب لمعاونته النار على الايقاد في الحطب الجزل (احفزه) من الحفز هو الدفع والسوق (مبرم) من الابرام هو الاحكام ۱۲

(۱) (الثغرة) في القاموس نقرة النحر بين الترقوتين والجمع ثُغَر (نحره) اي صدره (اللبان) صدر كل ذي حافر (تسربل) اي لبس السربال يقول لم ازل ارمي الاعداء بنحر فرسي حتى جرح وتلطخ بالدم وصار الدم له بمنزلة السربال اي عم جسده عموم السربال جسد لابسه ۱۲

(۲) (فازور) من الازورار هو الانحراف والميل (الوقع) الضرب (القنا) الرماح (العبرة) الدمعة (التحمحم) هو من صهيل الفرس ما كان شبه الحنين ليرق صاحبه له يقول فمال فرسي مما اصابت رماح الاعداء صدره ووقوعها به وشكا الي بعبرة وحمحمة اي اي نظر الي وتحمحم لارق له ۱۲

(۳) (المحاورة) مراجعة الكلام بين اثنين يقول لوكان يعلم الخطاب لاشتكى الي مما يقاسيه ويعانيه وكلمني لوكان يعلم الكلام يريد انه لو قدر على الكلام لشكا الي مما اصابه من الجروح بلسانه واما الآن فبحاله ۱۲

(۴) (غيظها) المراد بالغيظ العار الذي كان يلحقه من قولهم انه عبد وابن سوداء كثيرا ما يتفوه بهذه الكلمة قيس وعمارة وكانت العداوة بينه وبينهما (قيل) في الاصل ماض مجهول ثم نقل الى الاسمية بمعنى المقولة (ويك) وهي كلمة تعجب ركبت مع الخطاب وقد يكنى بها عن الويل فيكون المعنى ويلك (عنتر) مرخم عنترة وهو منادى حذف منه حرف النداء ۱۲

(۵) (تقتحم) اي تداخل من غير فكر وروية (الخبار) كسحاب الارض اللينة (العوابس) جمع عابس هو متغير الوجه (الشيظم) كصيقل الطويل من الخيل (الاجرد) من الفرس قصير الشعر يقول والخيل تسير تجري في الارض اللينة التي تسوخ فيها قوائمها لشدتها وصعوبتها وقد عبست وجوهها لما نالها من الاعياء وهي لا تخلو من فرس طويل او طويلة اي كلها طويلة ۱۲

١	إِنِّي عَدَانِي أَنْ أَزُورَكِ فَاعْلَمِي	مَا قَدْ عَلِمْتِ وَبَعْضُ مَا لَمْ تَعْلَمِي
٢	حَالَتْ رِمَاحُ بَنِي بَغِيضٍ دُونَكُمْ (یا عبلۃ ۱۲)	وَزَوَتْ جَوَانِي الْحَرْبِ مَنْ لَمْ يُجْرِمِ
٣	وَلَقَدْ كَرَرْتُ الْمُهْرَ يَدْمَى نَحْرُهُ (ای الا دوام ۱۲)	حَتَّى اتَّقَتْنِي الْخَيْلُ بِابْنَيْ حِذْيَمِ (من طی ۱۲)
٤	وَلَقَدْ خَشِيتُ بِأَنْ أَمُوتَ وَلَمْ تَكُنْ (ای ابوی ۱۲)	لِلْحَرْبِ دَائِرَةٌ عَلَى ابْنَيْ ضَمْضَمِ
٥	الشَّاتِمَيْ عِرْضِي وَلَمْ أَشْتِمْهُمَا	وَالنَّاذِرَيْنِ إِذَا لَمْ أَلْقَهُمَا دَمِي (ذرن ۱۲)
٦	إِنْ يَفْعَلَا فَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَاهُمَا (سبب للجزر ۱۲)	جَزَرَ السِّبَاعِ وَكُلِّ نَسْرٍ قَشْعَمِ

(۱) ترجمہ۔ میرے ہاتھ سے یہ بات جاتی رہی کہ میں تیری زیارت کروں پس تو اُن باتوں پر جمی رہ جن کو تو جانتی ہے اور جن کو نہیں جانتی اُن کو جان لے۔

(۲) ترجمہ۔ بنی بغیض کے نیزے تمھارے اس طرف آڑے آگئے اور لڑائی کے بھڑکانے والوں (قیس وزہیر) نے اُن (ربیع وشداد) کو بھی پھانس لیا جو مجرم نہ تھے۔

(۳) ترجمہ۔ میں نے گھوڑے کو اس حال میں بڑھایا کہ اُس کا سینہ خون آلودہ تھا یہاں تک کہ (طی کا) لشکر حذیم کے دو بیٹوں کی آڑ لیکر مجھ سے بچ نکلا (میں اُن دونوں سے جنگ وجدل میں مصروف ہوگیا اور طی کے دوسرے شہسوار موقع پاکر نکل بھاگے)

(۴) ترجمہ۔ بخدا مجھے محض اس کا ڈر ہے کہ میں مرجاؤں اور ضمضم کے دو بیٹوں (حصین وہرم) پر لڑائی کی چکی اچھی طرح نہ گھومے (میرا دل جب ہی ٹھنڈا ہوگا جب دل کھول کر اُن سے بدلہ لیلونگا)

(۵) ترجمہ۔ دونوں میری آبروریزی کرنے والے ہیں حالانکہ میں نے کبھی انھیں گالی (جو بہادری کے شیوہ کے منافی ہے) نہیں دی اور جب میں اُن سے نہیں ملتا (غائب ہوتا ہوں) تو وہ میرے خون کی منتیں ماننے ہیں (اور جب سامنے آتا ہوں تو میرا کچھ بھی نہیں بنا سکتے)

(۶) ترجمہ اگر وہ ایسا کرتے بھی ہیں (تو کوئی تعجب نہیں) اسلئے کہ میں نے اُن کے باپ کو (مارکر) درندوں اور ہر بڈھے گدھ کی خوراک بناکر چھوڑا ہے۔

م ۱ الطیور وارفعہا طیرانا تخافہ کل الطیور والجمع نسور کما نسرۃ وبنات (القشعم) المسن ۱۲

(۱) (عدانی) ای جاوزنی وشغلنی (فاعلمی) فیہ جمع بین المحبۃ والحزن فانہ حضا وتستقیمی علی ما قد علمت واعلمی بعض ما لم تعلمی لان بعض ما لم تعلمی جعلوت علی ما قد علمت ویجوزان یکون فاعلمی بمعنے استقیمی علی ذلک ویکون حال بعض ما لم تعلمی محذوف فایخاطب بہ عبلۃ فی تصورہ ۱۲

(۲) (بنی بغیض) اراد بہ بنو عبس وذبیان فانہم بنو بغیض بن ریث یعنی قتالہم فی حرب داحس والغبراء (زوت) ای حازت لانزوا ہو التجمع والتقبض (جوانی) جمع جانیۃ وہی الحادثۃ التی تسبب الحرب عنی بہا النفوس التی جنت الحرب علی عبس وذبیان کقیس وزہیر من ذبیان ومن لم یکسب الحرب وقد ابتلی بہ کربیع ابن زیاد وشداد ابن معاویۃ ۱۲

(۳) (کررت) من الکر ہو العطف یقال کرّ بفرسہ علی عدوہ ای عطف علیہ لینا جز والبراز (المہر) ولد الفرس (یدمی) ای یخضب نحرہ بالدم (الخیل) اراد بہا فرسان طی فانہم کانوا غاروا علی ابل عبس فکر علیہم وحدہ (حذیم) کزبیر علم ۱۲

(۴) (الدائرۃ) اسم للحادثۃ سمیت بہا لانہا تدور من خیر الی شر ومن شر الی خیر ثم استعملت فی المکروہۃ دون المحبوبۃ (بنی ضمضم) اراد بہا ہرم بن ضمضم واخاہ حصین بن ضمضم من بنی مرۃ بن عوف بن ذبیان ۱۲

(۵) (الشاتم) من الشتم ہو الطعن فی العرض والعرض بالکسر ما یصونہ الرجل من الحسب والنسب (الناذرین) من نذر (ض ون) نذرا ونذورا اوجب علی نفسہ ما لیس بواجب یرید انہما یتوعدانہ حال غیبتہ واما فی حال الحضور فلا یتجاسران علیہ ۱۲

(۶) (ان یفعلا) شرط وجزاۂ محذوف ای فلا عجب (الجزر) اللحم (النسر) بتثلیث النون والفتح اشہر وافصح طائر حاد البصر من اشد

المُعَلَّقَةُ السَّابِعَةُ

یہ قصیدہ حارث بن حلزہ یشکری بکری کا ہے۔ جس کا نسب بکر بن وائل سے ملتا ہے۔ اس قصیدہ کے کہنے کا سبب یہ ہوا کہ عمرو بن ہند شاہِ حیرہ نے حربِ بسوس کے بعد بکر و تغلب کے درمیان صلح کرادی تھی جو ایک عرصہ تک قائم رہی۔ اسی اثناء میں کسی ضرورت سے عمرو بن ہند نے بنی تغلب کا ایک قافلہ کوہِ طے کی طرف روانہ کیا۔ راستہ میں یہ قافلہ بنی بکر کے علاقہ میں ایک مقام پر فروکش ہوا۔ جہاں اُن کو پانی نہ ملا اور بہت سے لوگ پیاسے مر گئے۔ باقی ماندہ لوگوں نے واپس آکر اپنی قوم سے اس امر کی شکایت کی کہ بنی بکر نے ہمکو باوجود باہمی مصالحت کے اپنے پانی سے ہٹادیا جس کی وجہ سے ہمارے آدمی پیاسے مر گئے۔ یہ معلوم کرکے بنی تغلب عمرو بن ہند کے پاس اس عہد شکنی کے فریادی بنکر گئے۔ بادشاہ نے بنی بکر سے مواخذہ کیا۔ انھوں نے کہا یہ الزام غلط ہے ہم نے ان کو پانی سے نہیں روکا بلکہ پانی دیا اور راستہ بھی بتایا اگر یہ خود راستہ میں بھٹک جائیں اور ہلاک ہوجائیں تو ہم اسکے ذمہ دار نہیں ہوسکتے۔ حارث بن حلزہ کو بھی جوش آیا اور یہ قصیدہ اُس نے اپنی کمان پر تکیہ لگائے ہوئے فی البدیہہ کہا جس میں اپنی قوم کے کارناموں پر فخر کرتا ہے اور اسکی قوم نے جو احسانات بادشاہ کے ساتھ کئے ان کا تذکرہ کرتا ہے۔ اور اسقدر جوش و غضب میں بھر گیا کہ کمان کی نوک جس پر اُس نے تکیہ لگا رکھا تھا اسکے ہاتھ میں گھس گئی اور اسکو قطعاً خبر نہ ہوئی۔ قصیدہ میں بنی تغلب اور اُن کے سردار عمرو بن کلثوم پر چوٹیں کی ہیں۔

غرض بادشاہ نے یہ پُر اثر قصیدہ سُنکر بنی بکر کو تمام الزامات سے بری قرار دیا۔ اور اتنا متاثر ہوا کہ یا تو حارث اور اپنے درمیان پردہ لٹکوا رکھا تھا جس کا سبب حارث کا مرض برص تھا یا پھر اسکو اپنے برابر تخت پر بٹھالیا اور اس سے محبت کرنے لگا۔ اور عمرو بن کلثوم سے نفرت ہوگئی جس کا نتیجہ پانچویں معلقہ کی صورت میں ظاہر ہوا۔

اکثر رواۃ نے حارث کی اس بداہت گوئی پر استعجاب کا اظہار کیا کہ اتنا طول قصیدہ اس روانی اور پختہ کلامی کے ساتھ کیسے کہہ ڈالا۔ حارث کی عمر بہت طویل ہوئی چنانچہ ایک قول یہ ہے کہ اس قصیدہ کے کہنے کے وقت اسکی عمر ایک سو ترپن (۱۵۳) برس کی تھی۔

آذَنَتْنَا بِبَیْنِہَا اَسْمَاءُ	۱	رُبَّ ثَاوٍ یُمَلُّ مِنْہُ الثَّوَاءُ (حال من الثواء ۱۲)
آذَنَتْنَا بِبَیْنِہَا ثُمَّ وَلَّتْ	۲	لَیْتَ شِعْرِیْ مَتٰی یَکُوْنُ اللِّقَاءُ
بَعْدَ عَہْدٍ لَنَا بِبُرْقَۃِ شَمَّا	۳	ءَ فَاَدْنٰی دِیَارِہَا الْخَلْصَاءُ
فَالْمُحَیَّاۃُ فَالصِّفَاحُ فَاَعْنَا	۴	قُ فِتَاقٍ فَعَاذِبٌ فَالْوَفَاءُ
فَرِیَاضُ الْقَطَا فَاَوْدِیَۃُ الشُّرْ	۵	بُبِ فَالشُّعْبَتَانِ فَالْاَبْلَاءُ
لَا اَرٰی مَنْ عَہِدْتُ فِیْہَا فَاَبْکِی الْـ	۶	ـیَوْمَ دَلْہًا وَمَا یُحِیْرُ الْبُکَاءُ (حال ۱۲)
وَبِعَیْنَیْکَ اَوْقَدَتْ ہِنْدُ النَّا (منصوب علی الظرفیۃ ۱۲)	۷	رَ اَصِیْلًا تُلْوِیْ بِہَا الْعَلْیَاءُ

(۱) ترجمہ (محبوبہ) اسمانے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی۔ بہت سے مقیم ہیں کہ انکی اقامت سے رنج پہنچتا ہے (لیکن محبوبہ اسمار تو اُن لوگوں میں سے نہیں بلکہ اسکی اقامت تو باعث راحت وسکون ہے پھر وہ کیوں سفر کرتی ہے)

(۲) ترجمہ اُس نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی اور پھر اس نے پشت پھیر لی۔ اے کاش میں یہی جان لیتا کہ اب ملاقات پھر کب ہوگی۔ (تاکہ امید ملاقات سے کچھ تو تسلی ہوتی)۔

(۳-۴-۵) ترجمہ (محبوبہ نے جدائی کی خبر) اس ملاقات کے بعد (دی) جو (مقام) شمار کی پتھریلی زمین میں ہوئی جس کے قریب ترین مکانات میں سے (مقام) خلصاء ہے۔ پھر (مقام) محیاۃ میں پھر (کوہ) صفاح میں پھر (کوہ) فتاق کی چوٹیوں پر پھر (مقام) عاذب پھر (مقام) وفاء پھر (مقام) ریاض القطا پھر شربب کی وادیوں میں پھر (مقام) الشعبتان وابلا میں ہوئی۔
مطلب باوجودیکہ ایک عرصہ دراز تک ان مقاماتِ مذکور میں محبوبہ سے ملاقات رہی لیکن پھر بھی اُس نے کوئی پروا نہیں کی اور مجھ کو چھوڑ کر چلی گئی۔

(۶) ترجمہ میں اُس محبوبہ (اسما) کو نہیں دیکھتا جس سے اُن مقامات (مذکورہ) میں ملاقات ہوئی تھی پس آج شدتِ غم ورنج میں رو رہا ہوں اور کیا رونا کوئی چیز واپس دلا سکتا ہے؟ (ہرگز نہیں بلکہ اب واویلا بالکل غیر نافع اور بے سود ہے)

(۷) ترجمہ اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ہند نے شام کے وقت آگ روشن کی جسکو پہاڑ کی چوٹی اُبھار رہی تھی۔

۲ ای لا یردّ البکاء علی صاحبہ فائتاً ولا یجدی علیہ شیئاً ۱۲

(۷) (بعینیک) ای بمرأی عینیک فحذف المضاف واقام المضاف الیہ مقامہ (الاصیل) آخر النہار (تلوی) یقال الوی بہ ای اشار بہ اور فعہ (العلیاء) ما ارتفع من الارض واراد بہ راس الجبل بدلیل قولہ الآتی بخزازی الخ ۱۲

(۱) (آذنتنا) من الایذان ہو الاعلام (البین) الفراق (الاسماء) اسم عشیقۃ۔ (الثواء) بالفتح السکون والاقامۃ والفعل من ضرب یقول اعلمتنا اسماء بمفارقتہا ایانا ای بعزمہا علی فراقنا ثم قال رُبّ مقیم تملّ اقامتہ حال کونہا منہ ولم تکن اسماء منہم یرید انہا وان طالت اقامتہا لم املہا والتقدیر رب ثاوٍ یمل من ثوائہ کذا قال الزوزنی فیکون الفعل مجہولاً وان قُری معلوماً فیکون من باب القلب ۱۲

(۲) (الشعر) بالکسر الاطلاع وجملۃ الاستفہام مفعولہ خبر لیت محذوف ویکون تامۃ یقول اخبرتنا بفراقہا ثم ولتنا دبرہا فادبرت عنا ولیت اطلاعی بانہ متے یوجد اللقاء بعدہ حاصل لی ۱۲

(۳) (العہد) اللقاء (البرقۃ) بالضم الارض الغلیظۃ وبرقات العرب کثیرۃ منہا برقۃ شماء (الادنی) الاقرب من الدنو (الدیار) جمع دار (الخلصاء) کحمراء موضع بالدہناء لبنی تمیم ۱۲

(۴) (المحیاۃ) موضع (الصفاح) ککتاب جبال بقرب وادی النعمان (الاعناق) جمع عنق وعنق الجبل ما علا منہ (فتاق) ککتاب جبل (العاذب) موضع او جبل فان ارید بہ الاول فہو مرفوع عطفاً علی الاعناق وان ارید الثانی فہو مجرور معطوف علی فتاق (الوفاء) بالقصر موضع لکن مدّ للضرورۃ ۱۲

(۵) (ریاض القطا) موضع (الاودیۃ) جمع واد (الشربب) کقنفذ موضع (الشعبتان) اکمۃ او موضع (الابلاء) کحمراء موضع بعد المواضع المذکورۃ ۱۲

(۶) (الدلہ) بالفتح والتحریک ذہاب القلب من الہم ونحوہ وہو مشتق اسم الفاعل والفعل کفرح (یحیر) من الاحارۃ ہی الرد یقول لا اری فی ہذہ المواضع من عہدت فیہا یرید اسماء فانا ابکی الیوم ذاہب العقل وای شیء ردّ البکاء علیہ : جہ وہذا استفہام یتضمن الجحود ۱۲

فَتَنَوَّرْتَ نَارَهَا مِنْ بَعِيدٍ (ای ہند ۱۲)	۱	بِخَزَازَی هَیْهَاتَ مِنْكَ الصَّلَاءُ
أَوْقَدَتْهَا بَيْنَ الْعَقِيقِ فَشَخْصَيْـ (ای النار ۱۲)	۲	ـنِ بِعُودٍ كَمَا يَلُوحُ الضِّيَاءُ (ای الصبح ۱۲)
غَيْرَ أَنِّي قَدْ أَسْتَعِينُ عَلَى الْهَمِّ	۳	إِذَا خَفَّ بِالثَّوِيِّ النَّجَاءُ
بِزَفُوفٍ كَأَنَّهَا هِقْلَةٌ أُمُّ	۴	رِئَالٍ دَوِّيَّةٌ سَقْفَاءُ
آنَسَتْ نَبْأَةً وَأَفْزَعَهَا الْقُـ	۵	ـنَّاصُ عَصْرًا وَقَدْ دَنَا الْإِمْسَاءُ
فَتَرَى خَلْفَهَا مِنَ الرَّجْعِ وَالْوَقْـ (ای الزفوف ۱۲)	۶	ـعِ مَنِينًا كَأَنَّهُ إِهْبَاءُ (حال ۱۲)

(۱) ترجمہ پس تونے اُس (ہند کی) آگ کو (کوہ) خزازی پر دور سے دیکھا اور (اُس آگ سے تاپنا زیادہ شعلہ) تجھ سے بہت دور تھا۔ مطلب تو اُس آگ سے متمتع نہ ہو سکا کیونکہ وہ تیری قسمت میں ہی تھی۔

(۲) ترجمہ اس (محبوبہ) نے (مقام) عقیق و شخصین کے درمیان خوشبودار لکڑی سے اُس آگ کو اس طرح روشن کیا جس طرح صبح کی روشنی چمکتی ہے۔

(۳) ترجمہ لیکن (باوجود اس عشق و فریفتگی کے) میں اسوقت جبکہ (شدائد اقامت کی وجہ سے) مقیم پر سفر آسان ہوجانے مصائب کے خلاف (اس ناقہ سے جسکی صفات آئندہ اشعار میں بیان کیگئی ہیں) مدد چاہتا ہوں (اور وقت کو ٹالنے کے لئے سفر کر جاتا ہوں۔)

(۴) ترجمہ۔ ایک ایسی تیز رو ناقہ کے ذریعہ جو (تیز روی میں) گویا کہ ایک طویل کبڑی کمر والی اور بچوں والی جنگلی مادہ شتر مرغ ہے۔

(۵) ترجمہ (ایسی مادہ شتر مرغ) جس نے (ایک قسم کی) کھسکھساہٹ سُنی اور (جسکو) شام کے وقت جبکہ شب میں داخل ہونے کا وقت قریب تھا شکاریوں نے گھبراہٹ میں ڈالدیا ہو۔
مطلب ان اوصاف سے بہت زیادہ تیز رفتار ہونے کی طرف اشارہ ہے اسلئے کہ شتر مرغ ایک تو پہلے ہی کافی تیز رفتار اور متوحش ہوتا ہے۔ پھر جب یہ اوصاف بھی اس میں موجود ہوں تو اسکی تیز روی کا اندازہ بھی نہیں لگایا جاسکتا۔

(۶) ترجمہ پس تو (اے مخاطب) اس ناقہ کے پیچھے تیز روی اور وسعت گامی کی وجہ سے باریک ذرات کو مثل غبار (اُڑتا) دیکھے گا۔

۲ الغبار الرقیق (الاہباء) جمع ہباء و ہو ما تری خارج الکوۃ فی البیت عند وقوع الشمس ویقال للتراب الدقیق الذی یقع علی الثیاب وجمیعہ خبر کان مع وحدۃ اسمہا شائعۃ عندہم ومنہ قولہ تعالیٰ کانہ رؤس الشیاطین ۱۲

(۱) (فتنورت) یقال تنورت النار اذا رأیتہا من بعید (الخزازی) کحبالی جبل معروف کانوا یوقدون علیہ النار عند خوف فیجتمعون علیہ (ہیہات) اسم فعل بمعنی بعُد (الصلاء) بالفتح مصدر صلی بالنار اذا اصطلی بہا واستدفأ وبالکسر النار وکلاہما جائزان ۱۲

(۲) (اوقدتہا) الضمیر المستکن لہند وہذا الایقاد غیر الایقاد المذکور لاختلاف الموضعین۔ (العقیق) موضع بنجد (شخصین) الفاء بمعنی الی وشخصین موضع (العود) اراد بہ العود الذی یتبخر بہ (الضیاء) الضوء وہو اقوی من النور قال اللہ تعالیٰ جعل الشمس ضیاءً والقمر نوراً واراد بہ ضیاء الفجر والعرب تشبہ النار بالفجر ۱۲

(۳) (غیر انی) ای لکننی وانتقل الشاعر من النسیب الی ذکرہ فی الجد (الثوی) المقیم کالثاوی واراد بہ نفسہ (النجاء) سرعۃ السیر یقول ولکنی استعین علی امضاء ہمی وانفاذہا وقضاء امری اذا اسرع المقیم فی السیر لعظم الخطب فظاعۃ الخوف ۱۲

(۴) (الزفوف) فعول من زف البعیر اذا اسرع فی السیر (الہقلۃ) بالکسر انثی الہقل وہو الفتی الشاب من النعام (رئال) جمع رأل وہو ولد النعامۃ (الدویۃ) منسوبۃ الی الدو وہی المفازۃ (السقفاء) فعلاء من السقف ہو الطول مع نوع من الانحناء ۱۲

(۵) (آنست) یقال آنس الصوت ای سمعہ (النبأۃ) الصوت الخفی یسمعہ الانسان او یتخیلہ (القناص) جمع قانص ہو الصائد (الافزاع) الاخافۃ (قد دنا) ای قرب (العصر) العشی الی احمرار الشمس (الامساء) الدخول فی المساء ۱۲

(۶) (الرجع) خطو الدابۃ ورد ہا یدیہا فی السیر (الوقع) سرعۃ السیر (المنین) ۲

وَطِرَاقًا مِّنْ خَلْفِهِنَّ طِرَاقٌ (معطوف علی سَنَا ۱۲) ۱ سَاقِطَاتٌ أَلْوَتْ بِهَا الصَّحْرَاءُ

أَتَلَهَّى بِهَا الْهَوَاجِرَ إِذْ كُلُّ (ای للزوف ۱۲) ۲ ابْنِ هَمٍّ بَلِيَّةٌ عَمْيَاءُ

وَأَتَانَا مِنَ الْحَوَادِثِ وَالْأَنْبَـ ۳ ـاءِ خَطْبٌ نُعْنَى بِهِ وَنُسَاءُ

إِنَّ إِخْوَانَنَا الْأَرَاقِمَ يَغْلُو (من بنی تغلب ۱۲) ۴ نَ عَلَيْنَا فِي قِيلِهِمْ إِحْفَاءُ (ای قولہم ۱۲)

يَخْلِطُونَ الْبَرِيَّ مِنَّا بِذِي الذَّنْـ (ای الاراقم ۱۲) ۵ ـبِ وَلَا يَنْفَعُ الْخَلِيَّ الْخَلَاءُ

زَعَمُوا أَنَّ كُلَّ مَنْ ضَرَبَ الْعَيْـ (ای الاراقم ۱۲) ۶ ـرَ مَوَالٍ لَنَا وَأَنَّا الْوَلَاءُ (ای بنا الولاء)

(۱) ترجمہ۔ نعل کے ایسے ٹکڑے (تو دیکھے گا) جن کے پیچھے اور ٹکڑے گرے ہوئے ہونگے جنہیں جنگل (میں تیز روی) نے فاسد بنا دیا ہے **مطلب** ناقہ کی تیز روی کی وجہ سے اسکے نعل کے ٹکڑے کٹ کٹ کر گر رہے ہیں۔

(۲) ترجمہ۔ میں اُس ناقہ سے دوپہر میں کھیل کودتا ہوں جبکہ (گرمی کی وجہ سے) ہر صاحب عزم وارادہ قبر پر بندھی ہوئی اندھی اونٹنی (کی طرح درماندہ گھر میں پڑا ہوا) ہو **مطلب** اپنی جفاکشی کی تعریف کرتے ہوئے کہتا ہے کہ دوپہر کی سخت گرمی میں تیز رفتار ناقہ کے ذریعہ سفر کرنے کو مذاق اور کھیل سمجھتا ہوں۔

(۳) ترجمہ ہمارے اوپر واقعات اور خبروں کی وجہ سے وہ مصیبت ٹوٹی ہے جس سے ہم مشقت اور تکلیف میں مبتلا کر دئے گئے۔

(۴) ترجمہ۔ ہمارے اراقم بھائی ہم پر حد سے تجاوز کرتے ہیں اس حال میں کہ انکے کلام میں (بیجا) مبالغہ ہوتا ہے (وہ خواہ مخواہ ہمکو مجرم گردان رہے ہیں اور ہم پر تہمتیں تراش رہے ہیں)

(۵) ترجمہ۔ وہ (اراقم) ہم میں سے بری کو گنہگار کے شامل حال کر رہے ہیں اور (طرفہ یہ کہ) بری کو برات بھی کچھ فائدہ نہیں دے رہی ہے (یعنی وہ کسی طرح ہماری برات کو تسلیم نہیں کرتے)۔

(۶) ترجمہ۔ اُن (اراقم) نے یہ خیال کر رکھا ہے کہ جو بھی عیر کو مارے وہ ہمارا حلیف ہے اور ہم اسکے (اسی بنا پر وہ دوسروں کے الزام میں ہمیں ماخوذ کرتے ہیں)۔

م من یرضی بقتل کلیب وائل بنو اعمامنا وانا اصحاب ولائهم تلحقنا جرائرهم وان فسر العیر بالحمار کان المعنے انهم زعموا ان کل من صاد حمار الوحش موالینا ای الزموا العامة جنایة الجماعة وان فسر بالوتد کان المعنے زعموا ان کل من ضرب الخیام وطنبها باوتادها موالینا ای الزموا العرب جنایة بعضنا وان فسر بالقذی کان المعنی زعموا ان کل من ضرب القذی لیتفتح فیصفوا الماء موالینا وان فسر بالجبل المعین کان المعنی زعموا ان کل من صار الی هذا الجبل موالی لنا وتفسیر آخر البیت فی جمیع الاقوال علی نمط واحد ۱۲

(۱) (الطراق) الکتاب جلد النعل ونعل البعیر یکون من الجلد بحیث یشد بالسیور علی الرسغ کما ان نعل الفرس من الحدید ویضرب بالمسامیر (الوت) یقال الوی بالشیء افناه وابطله والوی بالشیء اشار به ۱۲

(۲) (اتلهی بها) یقال تلهی به ای عبث (الهواجر) جمع هاجرة وهی نصف الیوم سمیت بها لان الناس یهجرون فیها امورهم وخصها بالذکر لان العرب یفتخرون بسیرهم فیها (ابن هم) ای صاحب القصد والعزم (البلیة) الناقة التی شدت عند قبر صاحبها حتی تموت جوعا وعطشا لزعمهم ان یرکب علیها یوم القیامة (العمیاء) وصفها به لانهم کانوا یشدون عینها علی انها کانت تعمی لشدة الجوع فالتشبیه فی العجز والسکون فی موضع ۱۲

(۳) (الانباء) جمع نبا وهو الخبر العظیم (الخطب) الامر العظیم (نعنی) یقال عناه اذا آذاه (نساء) یقال ساءه ای احزنه ۱۲

(۴) (الاراقم) بطون من تغلب سموا بها لان امرأة شبهت عیون آبائهم بعیون الاراقم (یغلون) ای یتجاوزون عن الحد (قیلهم) ای قولهم (الاحفاء) بالمهملة الاستقصاء فی النزاع والکلام وعنی به قولهم ان بنی بکر اسقوا شبان بنی تغلب عند نزولهم فی دارهم فماتوا عطاشا ۱۲

(۵) (یخلطون الخ) بیان لقولهم (البری والخلی) هو الخالی عن الذنب یقول هم یخلطون برآءنا بمذنبینا فلا تنفع البری براءته من الذنب ۱۲

(۶) (العیر) فی هذا البیت مفسر بالسید والحمار والوتد والقذی وجبل بعینه (انا الولاء) ای انا اصحاب ولائهم فحذف المضاف ثم ان فسر العیر بالسید کان تحریر المعنے زعم الاراقم ان کل م

أَجْمَعُوا أَمْرَهُمْ عِشَاءً فَلَمَّا	١	أَصْبَحُوا أَصْبَحَتْ لَهُمْ ضَوْضَاءُ
مِنْ مُنَادٍ وَمِنْ مُجِيبٍ وَمِنْ تَصْـ	٢	ـهَالِ خَيْلٍ خِلَالَ ذَاكَ الرُّغَاءُ
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُرَقِّشُ عَنَّا	٣	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ بَقَاءُ
لَا تَخَلْنَا عَلَى غَرَاتِكَ إِنَّا	٤	طَالَمَا قَدْ وَشَى بِنَا الْأَعْدَاءُ
فَبَقِينَا عَلَى الشَّنَاءَةِ تَنْمِيـ	٥	ـنَا حُصُونٌ وَعِزَّةٌ قَعْسَاءُ
قَبْلَ مَا الْيَوْمَ بَيَّضَتْ بِعُيُونِ النَّا	٦	سِ فِيهَا تَغَيُّظٌ وَإِبَاءُ

(١و٢) ترجمہ۔ اُنھوں نے شام کیوقت پختہ ارادہ کیا پس جب انھوں نے صبح کی تو اُن کیلئے پکارنے والے اور جواب دینے والے اور گھوڑوں کے ہنہنانے کی وجہ سے شور وغل ہونا شروع ہوگیا۔ اور گھوڑوں کے ہنہنا کے درمیان اونٹوں کا بلبلانا بھی تھا۔ **مطلب** انھوں نے اپنا تمام لشکر جمع کیا اور کوچ کا ارادہ کردیا۔ لشکر کی جمعیت اور تیاری کا صرف دو شعروں میں اسقدر سماں باندھ دینا شاعر کا کمال ہے۔ اور علماءِ نقدِ شعر نے اس مضمون کو اسقدر کم الفاظ میں ادا کردینے پر بہت زیادہ شاعر کی تعریف کی ہے۔

(٣) ترجمہ۔ اے (عمرو بن کلثوم) چغلخور اور ہماری جانب سے عمرو بن ہند (بادشاہ) کے پاس جاکر بات بنانے والے! کیا اس (چغلخوری) کیلئے بقا ہوسکتی ہے؟ (ہرگز نہیں۔ بادشاہ جب تحقیقِ حال کریگا تو تیرا سارا جھوٹ کھل جائے گا)۔

(٤) ترجمہ باوجودیکہ تو نے عمرو بن ہند کو ہماری طرف سے بھڑکایا ہے پھر بھی ہمیں عاجز نہ خیال کر اسلئے کہ بسا اوقات (اس سے قبل بھی) دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائی ہیں۔ (اور ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(٥) ترجمہ پھر بھی ہم اس حالت پر قائم رہے کہ ہمکو (ہمارے) قلعے اور (ہماری) متکبر عزت دشمنوں سے بغض رکھنے میں بڑھاتی رہی (تو آج تیری اس حرکت سے ہم ذلیل نہیں ہوسکتے)

(٦) ترجمہ۔ آج سے پہلے بھی جبکہ اس (ہماری عزت) نے لوگوں کی آنکھوں کو اندھا اور خیرہ کردیا تھا اس میں (دشمنوں پر اظہار) غضب اور ہیکڑپن تھا۔ **مطلب** ہم آجتک کسی سے نہیں دبے جو بھی ہمارے مقابلہ میں آیا وہ ہمارا موردِ عتاب وغضب ہوا۔

(٦) (ما الیوم) ما زائدۃ (بیضت بعیون) بیّض متعدٍّ بنفسہ فالباء الداخلۃ علی المفعول زائدۃ وکنی تبییض العیون عن الاعمار فان ابیضاض العین کنایۃ من العمی قال اللہ وابیضّت عیناہ ای عمی والضمیر فی الفعل للعزۃ (التغیظ) بالمعجمتین الغضب وان کان بالمہملتین فہو ان یکون الانسان طویل العنق ویکنی بہ عن التکبر ١٢

(١) (اجمعوا امرہم) ای عزموا وطنوا انفسہم علیہ (الضوضاء) بالمعجمتین صوت الناس وجلبتہم یقول اطبقوا علی امرہم من قتالنا وجدالنا عشاءً فلما اصبحوا اجلبوا وصاحوا ١٢

(٢) (التصہال) صوت الفرس کالصہیل (رغاء) صوت الابل ومن فی قولہ من منادٍ متعلقۃ بضوضاء وہی فی موضع النعت لہا یقول لہم ضوضاء کائنۃ من رجل منادٍ ومن رجل مجیب ومن صہلات الخیل واصوات الابل بین ذلک یرید بذلک تجمّعہم وتاہبہم ١٢

(٣) (ایہا الناطق) اراد بہ عمرو بن کلثوم الشاعر (المرقش) ہو الذی یزین القول بالباطل لیقبل منہ وہل لذلک بقاء مبتدا وخبرہ والاستفہام انکاری یقول ایہا الناطق عند الملک الذی یبلغ عنا الملک ما یریبہ ویشکک فی محبتنا ایاہ ودخولنا تحت اطاعتہ وانقیادنا لحبل سیاستہ ہل لذلک التبلیغ بقاء ای لا بقاء لذلک لان الملک سیبحث عنہ فیعلم ان ذلک من الاکاذیب المخترعۃ والاباطیل المبتدعۃ ١٢

(٤) (لا تخلنا) یقال خالہ ای حسبہ وظنہ حذف مفعولہ الثانی وہو یحذف علی القلۃ (الغراۃ) بالفتح اسم الاغراء وہو الحث علی الضرر والایلام یقول لا تحسبنا خاشعین اذ لة علی اغرائک عمرو بن ہند علینا بالوشی والقول الباطل لانا وشی بنا اعداؤنا قبلک فلم نخشع لہم شیئاً ١٢

(٥) (الشناءۃ) البغض والعداوۃ (تنمینا) یقال نماہ ای رفعہ (حصون) جمع حصن وہو کل موضع محکم لا یوصل الی جوفہ (القعساء) بالقاف فالمہملتین فعلاء من قعس وہو خروج الصدر ودخول الظہر ویکنی بہ عن الاباء والتکبر ١٢

١. فَكَأَنَّ الْمَنُونَ تَرْدِي بِنَا أَرْ ... عَنَ جَوْنًا يَنْجَابُ عَنْهُ الْعَمَاءُ

٢. مُكْفَهِرًّا عَلَى الْحَوَادِثِ لَا تَرْ ... تُوهُ لِلدَّهْرِ مُؤْيِدٌ صَمَّاءُ

٣. إِرَمِيٌّ بِمِثْلِهِ جَالَتِ الْخَيْـ ... ـلُ وَتَأْبَى لِخَصْمِهَا الْإِجْلَاءُ

٤. مَلِكٌ مُقْسِطٌ وَأَفْضَلُ مَنْ يَمْـ ... ـشِي وَمِنْ دُونِ مَا لَدَيْهِ الثَّنَاءُ

٥. أَيَّمَا خُطَّةٍ أَرَدْتُمْ فَأَدُّو ... هَا إِلَيْنَا تُشْفَى بِهَا الْأَمْلَاءُ

٦. إِنْ نَبَشْتُمْ مَا بَيْنَ مِلْحَةَ فَالصَّا ... قِبِ فِيهَا الْأَمْوَاتُ وَالْأَحْيَاءُ

(١) ترجمہ زمانہ جو ہم پر مصائب ڈھار ہا ہے تو گویا وہ ایک ایسے سیاہ بلند پہاڑ (کی مانند لشکر) پر مصائب ڈھار ہا ہے جسکی بلندی کی وجہ سے بادل پھٹ جاتے ہیں مطلب ہم ایک مضبوط بلند پہاڑ کی طرح ہیں لہذا زمانہ کے مصائب ہمارا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔

(٢) ترجمہ (ایسا بلند پہاڑ جو حوادث زمانہ سے مرعوب ہونے کے بجائے) حوادثات پر خشمگین ہے، زمانہ کی سخت سے سخت مصیبت بھی اسکو ضعیف نہیں بنا سکتی۔

(٣) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند بادشاہ) ارم ابن سام کی نسل کا ہے اس ہی جیسے بادشاہ کے ساتھ گھوڑے دوڑتے ہیں اور اس بات سے انکار کر دیتے ہیں کہ دشمن کی وجہ سے (اپنا وطن چھوڑ کر) جلاوطن ہوں۔

(٤) ترجمہ وہ ایک منصف بادشاہ ہے اور تمام لوگوں میں بہتر و افضل ہے اور تعریف اسکے صفات کا احاطہ نہیں کر سکتی۔

(٥) ترجمہ۔ تم جونسا معاملہ چاہو ہمارے سپرد کر دو (ہم اس کا ایسا بہتر فیصلہ کر دینگے کہ) اس سے تمام جماعتوں کے شکوک و شبہات جاتے رہینگے (اور تمام جماعتیں اسکو بخوشی منظور کریں گی۔ پس یہ ہماری انتہائی دانائی اور سیادت کی کافی دلیل ہے)

(٦) ترجمہ اگر تم اس زمین کی کھود کرید کروگے جو (مقام) ملحۃ اور صاقب کے درمیان ہے تو اسمیں کچھ مردے (تمہاری قوم کے مقتولین جن کا خون بہا نہیں لیا گیا) اور کچھ زندہ (ہماری قوم کے وہ مقتول جن کا بدلہ لے لیا گیا ہے) ملیں گے۔

م والبحث عن المستور (ملحۃ) بالکسر واد وہو غیر منصرف (الصاقب) جبل معروف (الاموات) المقتولین الذی لم تثأر بہم (الاحیاء) القتلیٰ التی ثأر بہا لانہم لما قتل بہم قاتلوہم فکانہم عادوا احیاءً اذا لم تذہب دماؤہم ہدراً یریدانہم ثأروا بقتلاہم وتغلب لم تثأر بقتلاہم وہذین الموضعین قد وقعت الحرب بینہا بین بکر وتغلب وکثرت القتلیٰ فی تغلب وذہبت دماؤہم ہدراً ١٢

(١) (المنون) الدہر (تردی) من ردی یحجر کری اذا رمیٰ بہ (الارعن) الجبل المرتفع الذی لہ انف متقدم یستعار للجیش (الجون) الاسود والابیض جمیعاً والمراد بہ الاسود فی البیت (ینجاب) من الانجیاب ہو الانکشاف والانشقاق (العماء) السحاب ١٢

(٢) (المکفہر) القوی الشدید العبوس الغضبان وعدی بعلیٰ لتضمنہ معنے الغضب (لاترتوہ) ای لاترخیہ ولا تضعفہ من الرتو وہو الشد والارخاء فہو من الاضداد (المؤید) الداہیۃ العظیمۃ مشتقۃ من الاید والآد وہما القوۃ (الصماء) الشدیدۃ من الصمم الذی ہو الشدۃ والصلابۃ والبیت صفۃ الارعن ١٢

(٣) (ارمی) نسبۃ الی ارم ابن سام ابن نوح واراد بہ عمرو بن ہند اللخمی وکنیٰ بہ عن ترافتہ وقدم ریاستہ یقول ہو ارمی من الحسب قدیم الشرف بمثلہ ینبغی ان یجول الخیل وان تابی لخصمہا ان یجلے صاحبہا عن اوطانہ یرید ان مثلہ یحمی الحوزۃ ویذب عن الحریم فعلیٰ ہٰذا الاجلاء مصدر وہو یذکر ویونث ویمکن ان یکون لخصمہا الاجلاء جملۃ دعائیۃ فالمسکن فی تابی الخیل ١٢

(٤) (المقسط) العادل وقولہ من دون ما لدیہ الثناء مبتدأ وخبر یقول ہو ملک عادل وہو افضل المشاۃ علی الارض ای افضل الناس والثناء قاصر عما عندہ من الخصال الحمیدۃ ١٢

(٥) (الخطۃ) الامر العظیم الذی یحتاج الی المخلص منہ (اَدّوہا) ای فوضوہا (تشفی بہا) المراد بالشفاء زوال شکوکہم فان الشک مرض (الاملاء) الجماعات من الاشراف الواحد ملاءٌ لانہم یملئون القلوب والعیون جلالۃً وجمالاً ١٢

(٦) (ان نبشتم) النبش کشف القبور م

اَوْنَقَشْتُمْ فَالنَّقْشُ يُجْشِمُهُ النَّا ...۱...	سُ وَفِيهِ الْإِسْقَامُ وَالْإِبْرَاءُ
اَوْسَكَتُّمْ عَنَّا فَكُنَّا كَمَنْ اَغْمَـ ۲	ـضَ عَيْنًا فِي جَفْنِهَا الْاَقْذَاءُ
اَوْمَنَعْتُمْ مَا تُسْاَلُونَ فَمَنْ حُدِّ ...۳...	ثْتُمُوهُ لَهُ عَلَيْنَا الْعَلَاءُ
هَلْ عَلِمْتُمْ اَيَّامَ يُنْتَهَبُ النَّا ...۴...	سُ غِوَارًا لِكُلِّ حَيٍّ عُوَاءُ
اِذْ رَفَعْنَا الْجِمَالَ مِنْ سَعَفِ الْبَحْـ ۵	ـرَيْنِ سَيْرًا حَتَّى نَهَاهَا الْحِسَاءُ
ثُمَّ مِلْنَا عَلَى تَمِيمٍ فَاَحْرَمْـ ۶	ـنَا وَفِينَا بَنَاتُ مُرٍّ اِمَاءُ
لَا يُقِيمُ الْعَزِيزُ بِالْبَلَدِ السَّهْـ ۷	ـلِ وَلَا يَنْفَعُ الذَّلِيلَ النَّجَاءُ

(۱) ترجمہ۔ یا اگر تم نکتہ چینی کروگے "بس نکتہ چینی سے لوگ تکلیف اٹھاتے ہیں" تو اسمیں کچھ اچھائیاں ہیں (جو ہم سے وابستہ ہیں؛ اور کچھ برائیاں ہیں (جو تم سے متعلق ہیں)

(۲) ترجمہ۔ یا اگر تم ہمارے ساتھ خاموشی برتوگے (اور ہمیں نہ چھیڑوگے) تو ہم بھی اس آدمی کی طرح ہوجائینگے جس کی آنکھ کے پپوٹے میں تنکا ہو اور اس نے آنکھ بند کرلی ہو۔ **مطلب** ہم بھی خاموش ہوجائینگے اور اپنے دل کے غبار کو کچھ دنوں کے لئے قابو میں رکھیں گے۔

(۳) ترجمہ۔ اور اگر تم اس (صلح) سے انکار کروگے جس کی تم سے خواہش کی گئی ہے تو (لڑائی میں ہمارا کچھ نہیں بگڑتا اسلئے کہ) وہ کون ہے جسکے متعلق تم نے سنا ہو کہ اسے ہمپر برتری وفوقیت حاصل ہے۔

(۴) ترجمہ۔ یقیناً تم نے (ہماری بہادری کا حال) ان ایام میں جان لیا ہے جبکہ قبائل میں عام غارتگری پھیل گئی تھی اور ہر قبیلہ چیخ وپکار کررہا تھا۔

(۵) ترجمہ (اس زمانہ میں) جبکہ ہم نے بحرین کے نخلستان سے اپنے اونٹوں کو بڑھایا یہانتک کہ انہیں (مقام) حسا نے روکا (وہ وہاں ٹھہرے اور ہم تمام سرکش قبائل کو دباتے چلے گئے)۔

(۶) ترجمہ۔ پھر ہم تمیم ابن مر پر پل پڑے تو حرام مہینوں میں اس حال میں داخل ہوئے کہ بنی مر کی لڑکیاں ہم میں باندیاں تھیں۔ **مطلب** ہم نے ان پر فتح پائی اور انکی لڑکیوں کو قید کرکے ہم نے اپنی باندیاں بنالیں۔

(۷) ترجمہ۔ (اس حال میں کہ) عزتمند آدمی کھلے میدان میں (بجز قلعوں کے) نہیں ٹھہر سکتا تھا اور ذلیل کو بھاگنا نافع نہ تھا۔ **مطلب** غرض ایک عام شر وفساد تھا جس سے نہ شریف بچ سکتا تھا اور نہ رذیل۔

(۱) (اونقشتم) النقش فی الاصل اخراج الشوک عن الرجل ونحوها ثم استعیر لغایۃ البحث (یجشمہ) من جشم الامر ای تکلفہ علی جہد ومشقۃ (الاسقام والابراء) یحتملان ان یکونا مصدرین وان یکونا جمعین وکنی بالسقم عن الذنب وبالبرء عن براءۃ الساحۃ ۱۲

(۲) (اوسکتم عنا) ای ترکتم البحث والتفتیش (الجفن) وعاء العین (الاقذاء) جمع القذی والقذی جمع القذاۃ یقول وان اعرضتم عنا اعرضنا عنکم مع اضمارنا الحقد علیکم کمن اغضی الجفون علی القذی ۱۲

(۳) (حدثموہ) مجہول (لہ علینا العلاء) الجملۃ اقیمت مقام المفعول الثالث یقول وان منعتم ما سألناکم من المہادنۃ والموادعۃ فمن الذی حدثتم عنہ انہ بلغ عزنا وطلانا ای فای قوم اخبرتم عنہم انہم فضلونا ای لا قوم اشرف منا فلا نعجز عن مقابلتکم ۱۲

(۴) (الغوار) المغاورۃ وہی ان یغیر بعضہم علی بعض (العواء) بالضم صوت الذئب ونحوہ وہو ہہنا مستعار للضجیج والصیاح (ایام) اراد بہا ایام تفرق ابناء الحارث ابن عمرو بن حجر الکندی بعد موتہ فصار الاحیاء یغاور بعضہم علی بعض واشتد الامر ۱۲

(۵) (رفعنا الجمال) ای حثثناہا علی السیر وسقناہا (الجمال) جمع جمل (السعف) محرکۃ اغصان النخلۃ والواحدۃ سعفۃ (البحرین) بلدۃ معروفۃ (سیرا) ای فسارت سیرا فحذف الفعل لدلالۃ المصدر علیہ (الحساء) ککتاب موضع بالشام ویقال لرملۃ تحتہا ماء اذا کشفت ظہر الماء والحسی البئر القریبۃ الماء والجمع الاحساء ۱۲

(۶) (ملنا) معطوف علی رفعنا ومال علیہ ای اغار علیہ یقال فلان مایلنا فمایلناہ ای اغار علینا فغزونا علیہ (تمیم) ہو ابن مر ابن اد بن طابخۃ عظیم فیہ بطون کثیرۃ (احرمنا) ای دخلنا فی الاشہر الحرم وہی اربعۃ ذو القعدۃ وذو الحجۃ والمحرم ورجب (مر) ہو ابو تمیم (الاماء) جمع امۃ ۱۲ (۷) (البلد) القطعۃ من الارض ومنہ خیر البلاد المسجد واکثر ما یستعمل فیما کان منہا معمورا (النجاء) سرعۃ السیر یقول وحین کان الاحیاء الاعزۃ یتحصنون بالجبال ولا یقیمون بالبلاد السہلۃ والاذلاء لا ینفعہم الفرار یرید ان الشر کان شاملا عاما لم یسلم منہ العزیز ولا الذلیل ۱۲

لَيْسَ يُنْجِي الَّذِي يُوَائِلُ مِنَّا	۱	رَأْسُ طَوْدٍ وَحَرَّةٌ رَجْلَاءُ
مَلِكٌ أَضْرَعَ الْبَرِيَّةَ لَا يُو	۲	جَدُ فِيهَا لِمَا لَدَيْهِ كِفَاءُ
كَتَكَالِيفِ قَوْمِنَا إِذْ غَزَا الْمُنْـ	۳	ـذِرُ هَلْ نَحْنُ لِابْنِ هِنْدٍ رِعَاءُ
مَا أَصَابُوا مِنْ تَغْلِبِيٍّ فَمَطْـ	۴	ـلُولٌ عَلَيْهِ إِذَا أُصِيبَ الْعَفَاءُ
إِذْ أَحَلَّ الْعَلْيَاءَ قُبَّةَ مَيْسُو	۵	نَ فَأَدْنَى دِيَارِهَا الْعَوْصَاءُ

ظرف اصابوا ۱۲ — اسم بنت الملک ۱۲ — معطوف علی العلیاء ۱۲

(۱) ترجمہ جو شخص ہم سے (بچکر) بھاگے گا اس کو نہ پہاڑ کی چوٹی بچا سکتی ہے اور نہ سخت پتھریلی زمین (وہ جہاں بھی جائے گا پکڑ لیا جائے گا اور مارا جائے گا)

(۲) ترجمہ۔ وہ (عمرو بن ہند) ایسا بادشاہ ہے جس نے تمام مخلوق کو عاجز و ذلیل بنا دیا ہے جو قوت و بہادری اس میں ہے اسکی نظیر تمام مخلوق میں نہیں ہے۔

(۳) ترجمہ (کیا تم نے اسوقت ہماری قوم) کی طرح تکالیف برداشت کیں؟ جبکہ منذر نے لڑائی لڑی اور کیا ہم عمرو بن ہند کے چرواہے ہیں؟ (ہرگز نہیں بلکہ محض دوستانہ ہمدردی کی بنا پر ہم نے امداد کی اور منذر کا ساتھ دیا۔ تم نے اسوقت غداری کی جس کی وجہ سے تم اچھی طرح قتل کئے گئے)

(۴) ترجمہ جس تغلبی کو انھوں نے مارا اُس کا خون بہا بھی نہیں لیا گیا (گویا ایسا ہوا کہ) جب اسکو قتل کیا گیا تو اسپر مٹی ڈالدی گئی (تمہیں محض اُسی غداری کی وجہ سے یہ سزا اور ذلت بھگتنی پڑی)۔

(۵) ترجمہ اُس (عمرو بن ہند) نے میسون کا ڈولہ علیاء میں لا اتارا پھر (مقام) عوصاء میں جو (بادشاہ کے لحاظ سے) اسکے قریب ترین مقامات سے تھا **مطلب** تو اسوقت ہم نے بھی عمرو بن ہند کا ساتھ دیکر مصائب برداشت کئے۔

علی ما نقل فی الاغانی من انہ اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام فقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرؤ القیس ابن المنذر واخذ عمرو بن ہند بنتاً لذلک الملک یقال لہا (میسون) او لاخیہ نعمان ابن المنذر علی قول بعضہم حیث قالوا وجہ عمرو بن ہند اخاہ نعمان الی الشام بعد ما قتل ابوہ المنذر وبالجملۃ کان بامانۃ بکر (العلیاء) الارض العالیۃ ورأس الجبل وموضع ایضاً (الادنٰی) الاقرب من الدنو ہو اقرب (العوصاء) موضع بدل من ادنٰی فی الشعر اقواء ۱۲

(۱) (ینجی) من الانجاء (یوائل) یفر تفاعل وائل یوائل اذ ہرب فر لطلب الموائل (الطود) الجبل العظیم (الحرۃ) بالفتح الارض الغلیظۃ (الرجلاء) الارض الخشنۃ وخصہما بالذکر لان رأس الجبل لا یصعد علیہ والارض الکثیرۃ الحجارۃ یتعذر قطعہا

(۲) (ملک) مرفوع علی الخبریۃ من محذوف وہو اما ضمیر او اسم اشارۃ والمرجع او المشار الیہ عمرو بن ہند الملک (اضرع) ای اعجز واذل۔ (البریۃ) المخلوق وجملۃ اضرع البریۃ صفۃ ملک (لما لدیہ) من الشدۃ والجلادۃ (الکفاء) کسحاب المساواۃ واراد بالمصدر اسم الفاعل ۱۲

(۳) (المنذر) اراد بہ ابن ماء السماء وہو ابو عمرو بن ہند ولا یبعد ان یراد بہ المنذر الاصغر ابن المنذر ابن ماء السماء لان کلا منہما قد سار لقتال الحارث الاعرج الغسانی ملک الشام الا ان ہذا المنذر سار بعد ما قتل ابوہ فی یوم اباغ وقتل ہذا فی مرج حلیمۃ وہما موضعان بالشام (الرعاء) جمع الراعی (ہل نحن لابن ہند الخ) فی ہذہ الجملۃ تعریض لبنی تغلب باغراء عمرو بن ہند علیہم فانہم لما طلبہم عمرو بن ہند علی ان یاخذ ثار المنذر قالوا ایطلق عمرو بن ہند اثار رعاۃ لہ ۱۲

(۴) قال فی الاغانی دعا عمرو بن ہند بنی تغلب بعد ما قتل المنذر علی ان یاخذ بثارہ من اہل غسان فقالوا لا نطیع لاحد من آل المنذر ایطلق دین ہند اثار رعاۃ لہ فغضب عمرو بن ہند وجمع جموعاً کثیرۃ واقسم لا یغزو احداً قبل تغلب فغزاہم وقتل کثیراً منہم حتی استعطفہ من کان معہ فامسک عنہم ثم طلب دما قتلاہم وذلک معنی قولہ (ما اصابوا من تغلبی) والمفعول محذوف والاصل ما اصابوہ ومن بیانیۃ (مطلول) یقال طل دمہ مجہولاً اذا ہدر بان لم یوخذ بثارہ (العفاء) الدروس والتراب ایضاً ۱۲

(۵) (احل) ای انزل (المستکن) بعمرو بن ہند

فَتَأَوَّتْ لَهُ قَرَاضِبَةٌ مِنْ (اجتمعت ۱۲)	۱	كُلِّ حَيٍّ كَأَنَّهُمْ أَلْقَاءُ (اى العقبان ۱۲)
فَهَدَاهُمْ بِالْأَسْوَدَيْنِ وَأَمْرُ اللّٰ (اى عمرو بن هند ۱۲)	۲	ـهِ بَلْغٌ تَشْقَى بِهِ الْأَشْقِيَاءُ
إِذْ تَمَنَّوْنَهُمْ غُرُورًا فَسَاقَتْـ (مصدر فى موضع الحال ۱۲)	۳	ـهُمْ إِلَيْكُمْ أُمْنِيَّةٌ أَشْرَاءُ (فاعل ۱۲)
لَمْ يَغُرُّوكُمْ غُرُورًا وَلٰكِنْ	۴	رَفَعَ الْآلُ شَخْصَهُمْ وَالضَّحَاءُ (اى السراب ۱۲)
أَيُّهَا النَّاطِقُ الْمُبَلِّغُ عَنَّا (اى المرقش ۱۲)	۵	عِنْدَ عَمْرٍو وَهَلْ لِذَاكَ انْتِهَاءُ (اى الترقيش ۱۲)
مَنْ لَنَا عِنْدَهُ مِنَ الْخَيْرِ آيَا (موصولة ۱۲)	۶	تٌ ثَلَاثٌ فِي كُلِّهِنَّ الْقَضَاءُ
آيَةٌ شَارِقَ الشَّقِيقَةِ إِذْ جَا (موضع ۱۲)	۷	ؤُا جَمِيعًا لِكُلِّ حَيٍّ لِوَاءُ

(۱) ترجمہ پس اُس (عمرو بن ہند کی مدد) کیلئے ہر قبیلہ سے بہادر ڈاکو جمع ہو گئے۔ جو (چستی و چالاکی میں) شاہینوں کی طرح تھے۔

(۲) ترجمہ پس (عمرو بن ہند نے) پانی اور کھجور (کا توشہ) ہمراہ لیکر انکی قیادت کی اور خدائی حکم نافذ ہو کر رہتا ہے جس سے بدبختوں کو نقصان پہنچتا ہے۔

(۳) ترجمہ۔ جبکہ تم اپنی شوکت و گھمنڈ میں اُن لوگوں کے آنے اور لڑنے کی اُمید لگائے ہوئے تھے تو تمہاری متکبر تمنا نے انھیں تمہاری طرف کھینچ بلایا (اور انھوں نے تم پر خون ریز حملہ کر کے تمہیں ذلیل و خوار کر دیا)

(۴) ترجمہ۔ انھوں نے تمہیں دھوکا نہیں دیا (اچانک حملہ آور نہیں ہوئے) بلکہ سراب اور وقت چاشت نے ان کے (نقش) جسم کو اُبھار رکھا تھا (خوب اچھی طرح تم انکو چڑھتا ہوا دیکھ رہے تھے)

(۵) ترجمہ اے باتیں بنانے والے اور عمرو بن ہند کے پاس جا کر ہماری چغلیاں کھانے والے (عمرو بن کلثوم!) کیا اسکی کوئی انتہا بھی ہے (تو کب تک چغلخوری سے کام لیتا رہے گا)

(۶) ترجمہ عمرو بن ہند ایسا بادشاہ ہے جسکے پاس ہماری بھلائی کی تین دلیلیں ہیں (جن سے وہ واقف ہے اور) ان میں ہمارے لئے فیصلہ ہے (کہ ہم اسکے خیر خواہ ہیں اور تم بدخواہ یا ہم تم سے افضل و بہتر ہیں)۔

(۷) ترجمہ۔ ایک دلیل شقیقہ کے شرقی جانب میں ہے جبکہ سب جمع ہو کر (عمرو بن ہند کے اونٹ لوٹنے کے لئے) آئے اور ہر قبیلہ کا ایک (مستقل) جھنڈا تھا۔

م ۲ وذلك لانهم قد جاؤا مع قيس ابن معديكرب الكندي وهو جمع عظيم من اهل اليمن وارادوا ان يغيروا على ابل عمرو بن هند فردهم بنو يشكر وقتلوهم ففيه منة على عمرو بن هند حيث راعوا امره ولم يراعوا اخوتهم مع كونهم من بكر ۱۲

(۱) (فتاوت) من التأوي وهو التجمع (القراضبة) جمع القرضوب وهو القرضاب اللص الخبيث والفقير (الى القوم) (الالقاء) جمع اللقوة وهي العقاب يقول فاجتمعت له لصوص او فقراء من كل قبيلة كأنهم عقبان في توثبهم ۱۲

(۲) (فهداهم) اى تقدمهم وقادهم (الاسودين) الماء والتمر (بلغ) بالفتح البالغ النافذ لا يمنعه شيء يقول وكان يتقدمهم او يقودهم ومعه زادهم من الماء والتمر ثم قال وامر الله بالغ مبالغه يشقى به الاشقياء في حكمه وقضائه ۱۲

(۳) (الامنية) ما يقدره الانسان في نفسه والجمع الاماني (الاشراء) فعلاء من الاشر وهو البطر والفرح يقول حين تمنيتم قتالهم اتاكم ومسيرهم اليكم اغترارا بشوكتكم وعدتكم فساقتهم اليكم امنيتكم التي كانت مع البطر ۱۲

(۴) (الآل) ما يرى كالسراب في طرفي النهار يقول لم يفاجئوكم مفاجاة ولكن اتوكم وانتم ترونهم خلال السراب حتى كأن السراب رفع اشخاصهم لكم ۱۲

(۵) يقول ايها الناطق المبلغ عنا عند عمرو بن هند الملك الا تنتهي عن تبليغ الاخبار الكاذبة عنا ۱۲

(۶) (الآيات) جمع آية هي الدليل والعلامة والشاهد (القضاء) اى لنا على اعدائنا يقول هو الذي لنا عنده آيات ثلاث من دلائل غنائنا وحسن بلائنا في الحروب والخطوب تقضي لنا على خصومنا في كلها اى يقضي الناس لنا بالفضل على غيرنا فيها ۱۲

(۷) (الشارق) الجانب الشرقي منصوب على الظرفية (الشقيقة) ارض صلبة بين رملتين والجمع شقائق والشقيقة هي موضع بعينها (اللواء) العلم وروي اذ جاءت معد الخ فالمراد بمعد معد بن عدنان واراد بهم بني شيبان بن ثعلبة

حَوْلَ قَيْسٍ مُسْتَلْئِمِينَ بِكَبْشٍ (حال من ضمير جاؤوا ١٢)	١	قَرَظِيٍّ كَأَنَّهُ عَبْلَاءُ
وَصَتِيتٌ مِنَ الْعَوَاتِكِ لَا تَنْـ	٢	ـهَاهُ إِلَّا مُبْيَضَّةٌ رَعْلَاءُ (اى كتيبة ١٢)
فَرَدَدْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا يَخْـ	٣	ـرُجُ مِنْ خُرْبَةِ الْمَزَادِ الْمَاءُ
وَحَمَلْنَاهُمْ عَلَى خَرْمِ ثَهْلَا	٤	نَ شِلَالًا وَدُمِّيَ الْأَنْسَاءُ
وَفَعَلْنَا بِهِمْ كَمَا عَلِمَ اللّـ	٥	ـهُ وَمَا إِنْ لِلْحَائِنِينَ دِمَاءُ
ثُمَّ حُجْرًا أَعْنِي ابْنَ أُمِّ قَطَامٍ	٦	وَلَهُ فَارِسِيَّةٌ خَضْرَاءُ
أَسَدٌ فِي اللِّقَاءِ وَرْدٌ هَمُوسٌ	٧	وَرَبِيعٌ إِنْ شَمَّرَتْ غَبْرَاءُ

(١) ترجمہ۔ قیس کے ارد گرد (آکر جمع ہوئے) درآنحالیکہ وہ سب زرہ پوش تھے ایک ایسے یمنی سردار (قیس) کے بل پر جو سخت پتھر (یا ٹیلہ) کی طرح تھا۔

(٢) ترجمہ (دوسری دلیل یہ ہے کہ) شریف ماؤں کے بیٹوں کی بہت سی جماعتیں ہیں۔ جن کو (حملہ آوری سے) کثیر سفید زرہوں والا لشکر ہی روک سکتا تھا۔

(٣) ترجمہ پس ہم نے انھیں ایسے نیزے مارکر ہٹا دیا (جن کے زخموں سے خون اسطرح بہتا تھا) جس طرح مشکیزے کے دہانے سے پانی نکلتا ہے۔

(٤) ترجمہ۔ اور ہم نے انھیں متفرق کرکے ثہلان کی چوٹی پر چڑھا دیا اس حال میں کہ انکی رانوں کی رگیں خون دے رہی تھیں مطلب بھاگتے ہوئے چونکہ اُن پر نیزوں کے وار ہوئے اسلئے انکی رانوں سے خون بہنے لگا۔

(٥) ترجمہ۔ ہم نے اُن کے ساتھ ایک (ہولناک) کام کیا جیسا کہ خدا خوب جانتا ہے (ہم نے انکو خوب قتل کیا) اس حالت میں کہ مقتولین کا خونبہا نہیں دیا گیا (لہذا اُن مقتولین کے خون بالکل ہدر گئے)۔

(٦) ترجمہ۔ پھر حجر یعنی اُم قطام کا بیٹا (ہم سے برسرپیکار رہا) اور اسکے ساتھ (ہتھیاروں کی زنگار کی وجہ سے) سبز فارسی لشکر تھا (جو اسکی مدد پر تھا)

(٧) ترجمہ وہ (حجر) لڑائی میں (شجاعت اور بہادری کے اعتبار سے) گلابی رنگ کا شیر تھا جسکے پیر چلنے میں جھنجھنتے ہوں اور اگر قحط پڑ جائے تو وہ (غرباء کی نفع رسانی میں) موسم ربیع تھا مطلب اس شعر میں حجر کی باوجود مخالفت کے تعریف کی گئی تاکہ مقابل کی بہادری سے اپنی شجاعت ظاہر ہوسکے۔

(١) (قيس) اى ابن معديكرب ابن الحارث الكندى من ملوك حمير (الكبش) السيد (القرظى) محركة نسبة الى القرظ وهو ورق السلم نزع من سدر البرى يدبغ به الجلود ويكنى بالقرظى عن اليمانى لان القرظ لا يكون الا فى اليمن (العبلاء) الصخرة الصلبة او هضبة بيضاء ١٢

(٢) (الصتيت) الجماعة وتنكيره للتعظيم (العواتك) جمع عاتكة وهى الشابة الحرة من اخيار النساء (المبيضة) نعت الكتيبة ومعنى ابيضاضها ان تكون ذات دروع صافية وبيضات لامعة (الرعلاء) الطويلة الممتدة ١٢

(٣) (الخربة) بالمعجمة فالمهملة عروة المزادة وثقبها (المزاد) جمع مزادة وهى زق الماء خاصة يقول رددنا هؤلاء القوم بطعن اخرج الدم من جراحه خروج الماء من افواه القرب وثقوبها ١٢

(٤) (الخرم) بالمعجمة فالمهملة انف الجبل (ثهلان) اسم جبل (الشلال) الطراد (دمى) مجهول من دماه اذا لطخه بالدم (الانساء) جمع نسا محركة وهى عرق فى الفخذ يقول الجأناهم الى التحصن بانف هذا الجبل والالتجاء اليه فى مطاردتنا اياهم وادمينا افخاذهم بالطعن والضرب ١٢

(٥) (الحائنين) الهالكين يقال حان (ض) حينا اذا هلك وكل من لم يوفق للرشاد فهو حائن (دما) المراد بها الديات يقول وفعلنا بهم فعلا بليغا لا يحيط به علما الا الله ولا دماء للمتعرضين للهلاك اى لم يطلب بثار دمائهم ١٢

(٦) (حجرا) المراد بهذا حجر بن الحارث ابن عمرو الكندى ابو امرئ القيس الشاعر المشهور فان ام حجر هو ام قطام بنت سلمة (اعنى الخ) قالها ليميز به من حجر ابن معاوية فانه جد الحجر المذكور (له فارسية الخ) اى له كتيبة فارسية خضراء لما ركبه دروعها وبيضها من الصدا وقيل بل اراد درع فارسية خضراء الصدا لها ومن حديدة على ما

١٢ فى الاغانى ان حجر ابن ام قطام قد غزا امرؤ القيس اللخمى جد عمرو بن هند فى جمع كثير من كندة وغيرهم وكان بنو بكر مع امرئ القيس فقاتلوا عنه حجرا وردوه خائبا خاسرا ١٢ (٧) (اللقاء) كناية عن القتال (الورد) الذى يضرب لونه الى الحمرة (الهموس) فعول من الهمس هو صوت القدم وسمى الاسد هموسا لانه يسمع من جلبه فى مشيه صوت (الربيع) عنى به ربيع الازمنة لما يأتى فيه النور ويثمر الاشجار ويكنى به عن الرجل الجواد (شمرت) اى استعدت (الغبراء) السنة الشديدة لاغبرار الهواء فيها ١٢

وَجَبَهْنَاهُمْ بِطَعْنٍ كَمَا تُنْـ ١ ـهَزُ فِي جَمَّةِ الطَّوِيِّ الدِّلَاءُ

وَفَكَكْنَا غُلَّ امْرِئِ الْقَيْسِ عَنْـ ٢ ـهُ بَعْدَ مَا طَالَ حَبْسُهُ وَالْعَنَاءُ

وَمَعَ الْجَوْنِ جَوْنِ آلِ بَنِي أَوْ ... ٣ ... سٍ عَنُودٌ كَأَنَّهَا دَفْوَاءُ

مَا جَزِعْنَا تَحْتَ الْعَجَاجَةِ إِذْ وَلْـ ٤ ـوْا شِلَالًا وَإِذْ تَلَظَّى الصِّلَاءُ

(ای الحرب ۱۲)

وَأَقَدْنَاهُ رَبَّ غَسَّانَ بِالْمُنْـ ٥ ـذِرِ كَرْهًا إِذْ لَا تُكَالُ الدِّمَاءُ

وَأَتَيْنَاهُمْ بِتِسْعَةِ أَمْلَا ... ٦ ... كٍ كِرَامٍ أَسْلَابُهُمْ أَغْلَاءُ

ای المنذر وقبیلته ۱۲

(۱) ترجمہ ہم نے انھیں اس طرح نیزہ مارکر لوٹا دیا جس طرح پختہ کنوئیں کے گہرے پانی میں ڈول ہلائے جاتے ہیں۔ مطلب ہم نے ان کے ساتھ اس طرح نیزہ بازی کی کہ نیزہ مارکر پھر اس کو بدن میں گھما دیتے تھے تاکہ اس کا زخم کاری اور وسیع ہو جائے۔

(۲) ترجمہ۔ اور ہم نے امرؤ القیس سے اسکے طوق کو (جو بحالتِ قید اسکی گردن میں تھا) اتار پھینکا اسکے بعد کہ اسکی قید و مشقت دراز ہو گئی تھی (وہ ایک عرصے سے اعدا کے ہاتھوں قید و بند کی مشقتیں جھیل رہا تھا)۔

(۳) ترجمہ۔ اور بنی اوس کے جَون (نامی شخص) کے ساتھ ایک زیادہ برسنے والا ابر (کثیر لشکر) تھا جو (تیز روی میں) باز کی طرح تھا۔

(۴) ترجمہ۔ ہم (لڑائی کے) غبار کے نیچے نہیں گھبرائے جبکہ وہ متفرق ہو کر پشت پھیر کر بھاگے اور (لڑائی کی) آگ بھڑک اٹھی۔

(۵) ترجمہ۔ (ہماری بھلائی کی تیسری دلیل یہ ہے کہ) ہم نے غسان کے بادشاہ کو منذر کے بدلہ میں جبراً مار ڈالا جبکہ خون برابر نہیں کئے جا رہے تھے (اور لوگ قصاص لینے سے عاجز تھے)۔

(۶) ترجمہ۔ اور ہم نے منذر اور اسکے قبیلہ کو (حجر کی اولاد میں سے) نو شہزادے پکڑ کر لا دئے جو شریف تھے اور جن کا غارت کردہ سامان بہت قیمتی تھا۔

(۵) (کرہا) ای جبراً من غیر رضا (تکال) مجہول من کال الشئ بالشئ اذا سوی بینہما بالکیل وقاسہ بہ ۱۲

(۶) (الاسلاب) جمع سَلَب وہو ما یسلب من المقتول مما علیہ من الثیاب الاسلحۃ (الاغلاء) جمع غلی وغالٍ منذر خیص ومن حدیثہ ان منذر ابن ماء السماء وجہ خیلاً من بکر فی طلب حجر بن عمرو الکندی فظفروا بتسعۃ من آل حجر واتوا بہم المنذر فامر بذبحہم فی ظاہر الحیرۃ فذبحوا بمکان یقال لہ جفر الاملاک ۱۲

(۱) (جبہناہم) ای ضربنا علی جباہہم ورددناہم وانہرنا عنف الروع والفعل من (ف) (تنہز) مجہولاً یقال نہز الدلو اذا حرکہا فی البئر لیمتلئ من الماء (الجمۃ) بالفتح الماء الکثیر المجتمع (الطوی) البئر التی طویت بالحجارۃ او اللبن ۱۲

(۲) (فککنا) من الفک یقال فک (ن) فکاً وفکاکاً الاسیر خلصہ واطلقہ (الغل) الطوق من حدید او جلد یجعل فی الید او فی العنق والجمع اغلال وغلول وفی البیت منۃ علی عمرو بن ہند الملک والمراد بامرئ القیس۔ ابن المنذر اخو عمرو بن ہند وذلک لانہ قد اسرتہ غسان بعد ما قتل ابوہ المنذر یوم عین اباغ فبقی فیہم اسیرا الی مدۃ ثم اغارت بنو بکر علی بعض بوادی الشام وقتلوا ملکاً من ملوک غسان وانقذوا امرء القیس ہذا من اسرہم ۱۲

(۳) (الجون) ہو ابن عم قیس ابن معدیکرب ملک من ملوک کندۃ والجون الثانی بدل من الاول کما فی قولہ تعالیٰ لعلی ابلغ الاسباب اسباب السموات ولفظ الآل مقحم والجون ہذا قد جار عند عمرو بن ہند لیمنع بنی آکل المرار ومعہ کتیبۃ خشناء فحاربہ بنو بکر وہزموہ (العنود) کصبور السحابۃ الکثیرۃ المطر (الدفواء) العقاب ۱۲

(۴) (ما جزعنا) یقال جزع (س) جزعاً اذا لم یصبر علیہ فاظہر الحزن (العجاجۃ) ای غبار الحرب (شلالاً) حال معناہ متفرقین (تلظی) ای تلہب وتشتعل (الصلاء) بالکسر والصلی النار یقول ما جزعنا تحت غبار الحرب حین تولوا متفرقین لاحین تلہب نار الحرب ۱۲

(۵) (اقدنا) یقال اقادہ بہ اذا قتلہ قوداً (رب غسان) بدل من الضمیر المنصوب بدل الکل من الکل او تمییز یرفع ابہام الضمیر المذکور والمراد ملک غسان (المنذر) ای ابن ماء السماء فانہ قد قتل فی یوم اباغ حین قتالہ الحارث الغسانی

وَوَلَدْنَا عَمْرَو بْنَ أُمِّ إِيَا	۱	سٍ مِنْ قَرِيبٍ لَمَّا أَتَانَا الْحِبَاءُ
مِثْلُهَا يُخْرِجُ النَّصِيحَةَ لِلْقَوْ (ای ہذہ القرابۃ ۱۲)	۲	مِ فَلَاةٌ مِنْ دُونِهَا أَفْلَاءُ
فَاتْرُكُوا الطَّيْخَ وَالتَّعَدِّي وَإِمَّا (یا بنی تغلب ۱۲)	۳	تَتَعَاشَوْا فَفِي التَّعَاشِي الدَّاءُ
وَاذْكُرُوا حِلْفَ ذِي الْمَجَازِ وَمَا	۴	قُدِّمَ فِيهِ الْعُهُودُ وَالْكُفَلَاءُ
حَذَرَ الْجَوْرِ وَالتَّعَدِّي وَهَلْ (مفعول لہ ۱۲)	۵	يَنْقُضُ مَا فِي الْمَهَارِقِ الْأَهْوَاءُ (فاعل ۱۲)
وَاعْلَمُوا أَنَّنَا وَإِيَّاكُمْ فِيـ	۶	ـمَا اشْتَرَطْنَا يَوْمَ اخْتَلَفْنَا سَوَاءُ
عَنَتًا بَاطِلًا وَظُلْمًا كَمَا تُعْـ (منصوب علی المصدریۃ ۱۲)	۷	ـتَرُ عَنْ حَجْرَةِ الرَّبِيضِ الظِّبَاءُ (حمایۃ الغنم ۱۲)

(۱) ترجمہ۔ اور ہم نے اُمِّ ایاس کے بیٹے عمر (بادشاہ کے ماموں) کو حال ہی میں جَنا جبکہ ہمارے پاس مہر آگیا (لہذا ہم بادشاہ کے ننہال ہیں)

(۲) ترجمہ۔ اس جیسی رشتہ داری قوم کے خلوص کا باعث ہوتی ہے۔ یہ ایک تعلق ہے جسکے ورے اور بہت سے تعلقات ہیں۔

(۳) ترجمہ۔ پس (اے بنی تغلب) تم تکبّر اور ظلم کو ترک کر دو اور اگر تم بتکلف اندھے بنوگے تو پھر اس میں بیماری ہے (جو تمھیں ہلاکت میں ڈال دیگی)

(۴) ترجمہ۔ سوق ذی المجاز کی قسم اور اُن عہدوں اور کفیلوں کو یاد کرو جو اس میں پیش کئے گئے تھے (اور بدعہدی نہ کرو)

(۵) ترجمہ (جو عہود) ظلم و زیادتی کے ڈر کی وجہ سے (پیش کئے گئے تھے)، اور کیا (تمھاری) نفسانی خواہشات اس تحریر کو کم کر سکتی ہیں جو دستاویزوں میں (لکھی ہوئی) ہے (ہرگز نہیں بلکہ وہ تحریر علی حالہٖ باقی رہے گی)

(۶) ترجمہ۔ اور اس بات کو خوب جان لو کہ ہم اور تم اُن شرائط میں جو حلف کے دن قرار پائی تھیں بالکل برابر ہیں (ہمپر کوئی زیادہ پابندی نہیں اور اگر ہمیں اُن کا ایفاء لازم ہے تو تمپر بھی اُن کو پورا کرنا ضروری ہے) (۷) ترجمہ۔ تم ہمپر جھوٹا اعتراض اور ظلم کرتے ہو۔ جیسا کہ بکریوں کے باڑے کے (صدقہ کے) عوض میں ہرنیاں ذبح کر دی جاتی ہیں (حالانکہ منّت بکری کی تھی، اسی طرح تم دوسروں کی بلا ہمارے ذمہ ڈالتے ہو)

(۷) (العنن) الاعتراض (تعتر) من العتر وہو ذبح العتیرۃ وہی ذبیحۃ کانت تذبح للاصنام فی رجب (الحجرۃ) بتقدیم المہملۃ المضمومۃ علی الجیم الحظیرۃ وہی ما تعصب حول مربض الغنم من دقاق الحطب (الظباء) جمع ظبی وقد کان الرجل ینذر ان بلغ اللہ غنمہ مائۃ ذبح منہا واحدۃ للاصنام ثم ربما تنشت نفسہ بہا فاخذ ظبیا و ذبحہ مکان الشاۃ الواجبۃ علیہ ۱۲

(۱) (ولدنا) کانت العرب تقول انا ولدنا فلانا ای کان من اولاد بناتہم ونسائہم ومنہ قول لحسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ولدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حیث کانت سلمی بنت زید الخزرجیۃ ام عبد المطلب (عمرو بن ام ایاس) اراد بہ عمرو ابن الحارث بن ابی شمر آکل المرار والحارث جد عمرو بن ہند لامّہ وام عمرو بن الحارث ہذا ام ایاس بنت عوف بن محلم الشیبانی وانما قال ولدنا لان بنی یشکر وبنی شیبان کلہم من بکر (الحباء) العطیۃ واراد بہا المہر وفیہ اشعار بان ام ایاس لم تکن من السبایا یرید بذلک انا اخوال الملک ۱۲

(۲) (مثلہا) الضمیر المجرور للقرابۃ المستفادۃ من ولدنا (النصیحۃ) الخلوص وارادۃ الخیر (الفلاۃ) الصحراء الواسعۃ واراد بہا القرابۃ الوسیعۃ والجمع الفلائم جمع الفلا علی الافلاء ۱۲

(۳) (الطیخ) التکبر والانہماک فیہ (التعاشی) تکلف العشی من لیس بعشیّ کالتعامی یقول فاترکوا التکبر واظہار التجبر والجہل وان لزمتم ذلک ففیہ الداء یعنی یفضی بکم الی شر عظیم ۱۲

(۴) (ذوالمجاز) کانت سوقا لہم تقام فی الجاہلیۃ علی فرسخ من عرفۃ وکان عمرو بن ہند او ابوہ المنذر اصلح فیما بین بکر و تغلب واخذ العہود والکفلاء من کل حی ثمانین غلاما علی سبیل الرہن (الکفلاء) جمع کفیل یقول واذکروا العہد الذی کان منّا بہذا الموضع وتقدیم الکفلاء فیہ ۱۲

(۵) (المہارق) جمع مہرق معرب مہر کردہ ویعنی بہ القطعۃ من الثوب التی یکتبون فیہا العہود والمواثیق (والاہواء) جمع الہوی وہو میل النفس یقول وانا تعاہدنا ہناک لاجل حذر الجور والتعدی من احد القبیلتین وہل تنقض الاہواء ما فی الصحف ای لا تنقض الاہواء الباطلۃ ما کتب فی الصحف من العہود ۱۲

(۶) یقول واعلموا اننا وایاکم فی تلک الشرائط التی اخذت یوم تعاہدنا مستوون ۱۲

۱ أَمْ عَلَيْنَا جُنَاحُ كِنْدَةَ أَنْ يَغْـ ـنَمَ غَازِيهِمْ وَمِنَّا الْجَزَاءُ

۲ أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى حَنِيفَةَ أَمْ مَا جَمَّعَتْ مِنْ مُحَارِبٍ غَبْرَاءُ

۳ أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى إِيَادٍ كَمَا نِيـ ـطَ بِجَوْزِ الْمُحَمَّلِ الْأَعْبَاءُ

۴ لَيْسَ مِنَّا الْمُضَرَّبُونَ وَلَا قَيْـ ـسٌ وَلَا جَنْدَلٌ وَلَا الْحَذَّاءُ

۵ أَمْ جَنَايَا بَنِي عَتِيقٍ فَإِنَّا مِنْكُمْ إِنْ غَدَرْتُمْ بُرَآءُ

۶ أَمْ عَلَيْنَا جَرَّى قُضَاعَةَ أَمْ لَيْـ ـسَ عَلَيْنَا فِيمَا جَنَوْا أَنْدَاءُ

۷ ثُمَّ جَاؤُوا يَسْتَرْجِعُونَ فَلَمْ تَرْ جِعْ لَهُمْ شَامَةٌ وَلَا زَهْرَاءُ

(۱) ترجمہ کیا بنی کندہ کا یہ گناہ کہ اُن کا غازی (تم سے) غنیمت (چھین) لیجائے، ہمارے سر ہے اور کیا اسکا بدلہ ہماری طرف سے ہونا چاہئے۔ مطلب تم اُن کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے اور ہم پر اسکا غصہ اُتارتے ہو۔

(۲) ترجمہ۔ کیا بنو حنیفہ اور اُن بنو محارب کا گناہ جنکو (مقام) غبراء نے اپنے اندر جمع کیا تھا ہم پر ہے (اس کا بدلہ بھی کیا تم ہم سے لینا چاہتے ہو؟)

(۳) ترجمہ کیا ایاد کا گناہ بھی ہم پر ہے! یہ تمھارا بہتان ایسا ہی ناقابل برداشت ہے جیسا کہ لدے ہوئے اونٹ کے (کمر کے) وسط پر اور بوجھ رکھدئے جائیں (یعنی یہ مصیبت پر مصیبت ہے)

(۴) ترجمہ پٹنے والے یا پیٹنے والے ہم میں سے نہیں اور نہ قیس و جندل و حذّاء ہم میں سے ہیں۔ مطلب مضروبون اگر بصیغۂ مفعول ہے تو بنی تغلب کو عار دلانا مقصود ہے اور اگر بصیغۂ فاعل ہے تو اپنی برأت کرنا اور ان کو عار دلانا مقصود ہے۔

(۵) ترجمہ کیا بنی عتیق کے گناہ ہمارے ذمہ ہیں؟ پس اگر تم غدر کروگے تو تمھاری ہم پر کوئی ذمہ داری نہیں (ہم تمام غداروں سے بیزار ہیں)

(۶) ترجمہ۔ کیا قضاعہ کا گناہ (کہ انھوں نے تمھیں لوٹا) ہم پر ہے؟ نہیں بلکہ جو کچھ انھوں نے کیا ہم اس میں ذرا ملوث نہیں۔ (۷) ترجمہ (جب قضاعہ کے لوگ ان کا مال لوٹ کر لیجا چکے تو) پھر وہ (تغلب) ان سے اپنا مال واپس لینے آئے لیکن اُن کیلئے نہ سیاہ اونٹنی واپس ہوئی نہ سفید (یعنی اپنا کوئی مال اُن سے واپس نہ لے سکے)

ہو من الغدر ہو نقض العہد نقیض الوفاء (البراء) جمع بریٔ یقول ام علینا جرائم بنی عتیق فانا بریئون منکم ان غدرتم ۱۲

(۶) (القضاعۃ) حیّ عظیم من احیاء الیمن ثم الثانیۃ بمعنی بل وما موصولۃ او مصدریۃ و حدیث جنایتہم انہم کانوا اغاروا لنہب تغلب فقتلوا ونہبوا او بالجملۃ فعلوا بہم ما فعلت بہم کندۃ (الانداء) جمع ندی وہو الشیٔ من البلۃ وہو کنایۃ عن من التلوث ۱۲ (۷) (جاؤوا) المرفوع للذین اغارت علیہم قضاعۃ وکانوا من تغلب (یسترجعون) من رجاع ہو الاسترداد (شامۃ ولا زہراء) ای لا ناقۃ سوداء ولا بیضاء ۱۲

---

(۱) (الجناح) الذنب (کندۃ) لقب ثور بن عفیر (ان یغنم) بدل اشتمال منہ (ومنا الجزاء) معطوف علی علینا ومن حدیثہ ان کندۃ قد اغارت علی تغلب فقتلت نساءہم وساقت ابلہم فلم یقدروا علیہا وصبروا علی ما اصابہم منہا فالشاعر یعیرہم بذلک

(۲) (الجرّی) الجنایۃ (الحنیفۃ) اراد بہ بنو حنیفۃ ابن لجیم مصغراً بطن من بکر وکانوا احلاف تغلب ولذلک لم یشار کوہم فی حربہم ومن جرائمہم انہ قتل شمر بن عمرو الحنفی بالمنذر بن ماء السماء وحدیثہ ان منذر بن ماء السماء لما حارب الحارث بن الجبلۃ الغسانی وماتۃ غلام تحت لواء شمر ہذا ارسل الی المنذر یسألہ الامان فامنہ لکن قتل شمر المنذر غیلۃ وتفرق من کان معہ فالشاعر یعیر تغلب علی ما جعل حلفاءہم من الغدر بالمنذر ویغری عمرو بن ہند علی خلافہم (محارب) ہو ابن ودیعۃ بطن عبد القیس وہم من ربیعۃ وقد اجتمعوا علی عزم فساد وغارۃ علی تغلب (غبراء) موضع بالیمامۃ ۱۲

(۳) (ایاد) ہو بن نزار بن معد حیّ عظیم کانوا یسکنون فی بلاد العراق وقد اغاروا علی تغلب فیعیرہم بذلک (نیط) مجہول من النوط وہو التعلیق والفعل من (ان) والمشبہ محذوف یدل علیہ السیاق (الجوز) الوسط والجمع الاجواز (المحمل) اسم مفعول البعیر الذی حمل ثقلاً (الاعباء) جمع العباء الحمل الثقیل ۱۲

(۴) (المضروبون) جمع مضرب اسم فاعل او اسم مفعول علی الاول فالاسماء الثلثۃ التی بعدہا قیساً وجندلاً وحذّاء اسماء رجال اغاروا علی تغلب وقتلوا منہم ولیسوا من بکر او من یشکر وفیہ ابراء لانفسہم وان کان الثانی فہی اسماء رجال قتلوا من تغلب لم یوخذ بثارہم وفیہ ایضاً تعییر لہم والاول انسب بالمقام ۱۲

(۵) (الجنایا) جمع جنیۃ وہی الجریمۃ (غدرتم)

ثُمَّ فَاءُوْا مِنْهُمْ بِقَاصِمَةِ الظَّهْـ	۱	ـرِ وَلَا يَبْرُدُ الْغَلِيْلَ الْمَاءُ
وَثَمَانُوْنَ مِنْ تَمِيْمٍ بِاَيْدِيْـ (الاراقم تغلب ۱۲)	۲	ـهِمْ رِمَاحٌ صُدُوْرُهُنَّ الْقَضَاءُ
تَرَكُوْهُمْ مُلَحَّبِيْنَ وَآبُوْا	۳	بِنِهَابٍ يُصِمُّ مِنْهَا الْحُدَاءُ
لَمْ يَحُلُّوْا بَنِيْ رِزَاحٍ بِبَرْقَا	۴	ءِ نِطَاعٍ لَهُمْ عَلَيْهِمْ دُعَاءُ
ثُمَّ خَيْلٌ مِنْ بَعْدِ ذَاكَ مَعَ الْغَـ	۵	ـلَّاقِ لَا رَأْفَةٌ وَلَا اِبْقَاءُ
وَهُوَ الرَّبُّ وَالشَّهِيْدُ عَلٰى يَوْ	۶	مِ الْحِيَارَيْنِ وَالْبَلَاءُ بَلَاءُ

(۱) ترجمہ۔ پھر اُن سے ایک ایسی مصیبت لیکر واپس ہوئے جو کمر توڑ دینے والی تھی اور پانی ذکینہ کی، سوزشِ اندرونی کو نہیں بجھاتا ہے (پس یہ بنی تغلب حسد و کینہ کی آگ میں جلتے رہے اُن کا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے)

(۲) ترجمہ۔ بنو تمیم کے اسّی بہادروں نے (تم سے جنگ کی)، جن کے ہاتھوں میں ایسے نیزے تھے جن کی بھالیں موت تھیں (تم اُن کا کچھ نہیں بگاڑ سکے)

(۳) ترجمہ۔ اُن اسّی بہادروں نے اُن لوگوں کو (جن پر وہ چڑھ کر گئے تھے) ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑا اور ایسے اموالِ غنیمت (اونٹ) لیکر لوٹے کہ جن کی حُدی خوانی بہرہ بنائے دیتی تھی (یعنی وہ اونٹ اور اُن کے حُدی خوان بہت کثیر تعداد میں تھے)

(۴) ترجمہ انھوں نے بنی رزاح کو (مقام) نطاع کی پتھریلی زمین میں ایسے حال میں نہیں اُتارا کہ وہ (بنی رزاح) ان کیلئے بددعا کر سکتے بلکہ اُن کو جان سے مار کر چھوڑا۔

(۵) ترجمہ۔ پھر اسکے بعد غلاق کے ساتھ ایک لشکر (تم پر چڑھ آیا) جس میں شفقت کا مادہ تھا اور نہ رحم کا (لہذا اس نے بیدردی سے تم کو مارا)

(۶) ترجمہ وہ (عمرو بن ہند) مالک ہے اور حیارین کی جنگ کا گواہ ہے (جس میں ہمکو فتحمندی نصیب ہوئی تھی) جبکہ بڑا کٹھن وقت تھا۔

---

(۱) (فاؤا) من الفئی ہو الرجوع (قاصمۃ الظہر) کنایۃ عن الآفۃ الشدیدۃ التی تکسر الظہور وتدقہا (لا یبرد) ای لا یسکن (الغلیل) العطش وحرارۃ الجوف ۱۲

(۲) (ثمانون) مرفوع علی انہ فاعل الفعل محذوف ای غزاکم (صدور) جمع صدر و صدر الرمح سنانہ (القضاء) الموت و الحکم القاطع والجملۃ نعت رماح ومن حدیثہ ان عمرو بن عمرو التمیمی سعدے خرج مع ثمانین رجلاً من تمیم فاغار علی بنی قطن من تغلب یقال لہم بنو رزاح وکانوا یسکنون ارضاً یقال لہا نطاع وہی فی البحرین فقتل منہم کثیراً ولم یوخذ بثارہم ۱۲

(۳) (ترکوہم) الباء فی المرفوع للثمانین والمفعول الذین غزوا علیہم لاقامۃ المقام والجملۃ بیان استیناف (ملحبین) من التلحیب ہو التقطیع (ابوا) من الایاب ہو الاوب الرجوع (نہاب) جمع نہب وہو الغنیمۃ و اراد بہا الابل بقرینۃ الحداء (یصم) من اصم ای جعلہ اصم ای لا یسمع شیئاً وکنی باصمام الحداء من کثرۃ الابل والحداۃ

(۴) (لم یحلوا) یقال حل المکان وبہ اذا انزل بہ وسکن (البرقاء) الارض التی فیہا حجارۃ ورمل وطین (النطاع) ککتاب قریۃ بالبحرین یعنی رزاح ۱۲

(۵) (الخیل) اراد بہ الفوارس (ذاک) اشارۃ الی غزو بنی تمیم واغارتہم علی بنی رزاح (الغلاق) رجل من بنی حنظلۃ بن مالک غزا بنی تغلب وقتلہم (الرأفۃ) الرحمۃ ورقۃ القلب (الابقاء) مصدر ابقا علیہ اذا رحمہ وخبرہا محذوف ۱۲

(۶) (ہو الرب) الضمیر المنفصل لعمرو بن ہند (الحیارین) موضع وضع اسمہ علی صیغۃ التثنیۃ کالبحرین (البلاء) الامتحان واللام فیہ عوض من المضاف الیہ وتنکیر البلاء الثانی للتعظیم ۱۲

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی